ہیر وارث شاہؒ

دوجی سودھ

مرتبہ

محمد شریف صابر

پروگریسو بکس

6 یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

کتاب	ہیر وارث شاہ
مرتب	محمد شریف صابر
کمپوزنگ	محمد اشرف (ایس اے کمپیوٹر پرنٹ شاپ لاہور)
صفحات	
سال اشاعت	
طابع	
ناشر	
طبع	
تعداد	

فہرست مضامین

پیش لفظ

سید وارث شاہؒ کی مقبولیت اور ان کے کلام "ہیر" کی ادبی ثقافتی اور تاریخی اہمیت کے پیش نظر محکمہ اطلاعات، ثقافت و سیاحت حکومتِ پنجاب نے ایک کمیٹی "وارث شاہ میموریل کمیٹی" کے نام سے تشکیل دی۔ حسب ہدایت حکومت پنجاب اس کمیٹی نے ایک جامع منصوبہ تیار کیا۔ جس کا مقصد سید وارث شاہؒ کی قبر واقع موضع جنڈیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ پر ایک شایانِ شان مزار کی تعمیر اور ان کے سوانحی حالات اور کلام پر تحقیق تھی۔ مزار اور اس سے متعلقہ عمارات کی تعمیر بفضلہ تعالیٰ مکمل ہو چکی ہے۔ تحقیق کے سلسلہ میں ہیر سید وارث شاہ کا ایک زیادہ مستند نسخہ مرتب کرنے کا کام کمیٹی نے جناب محمد شریف صابر کے سپرد کیا۔ اس کام کی نگرانی اور لکھائی چھپائی کی تفصیلات طے کرنے کیلئے ایک "بورڈ آف سٹڈیز" قائم کیا گیا۔ مرتبہ نسخہ پر نظر ثانی جناب شریف کنجاہی نے کی اور اب یہ ادب سے دلچسپی رکھنے والوں کی خدمت میں کتابی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

اس نسخے میں قارئین کی سہولت کے لئے متن کے علاوہ تعارف بند وار فرہنگ الفاظ اور متن میں مذکور مشہور شخصیات اور مقامات کے مختصر حالات وغیرہ بھی لکھے گئے ہیں۔

ہیر وارث شاہ کے ادبی، لسانی، تاریخی اور ثقافتی پس منظر کو پیش کرنے کے لئے نامور ادیبوں سے مضامین بھی لکھوائے گئے ہیں جنہیں ایک علیحدہ جلد کی صورت میں ان شاءاللہ تعالیٰ عنقریب شائع کیا جائے گا۔

امید ہے کہ تحقیق کا یہ سلسلہ جاری رہے گا اور اس میں ادب بالخصوص پنجابی ادب سے دلچسپی رکھنے والے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

میں محکمہ اطلاعات، ثقافت و سیاحت حکومت پنجاب، اراکین وارث شاہ میموریل کمیٹی و بورڈ آف سٹڈیز اور ان تمام اداروں اور احباب کا شکر گزار ہوں جن کے تعاون سے یہ منصوبہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ نیز مسٹر محمد عارف چغتائی ڈائریکٹر چغتائی میوزیم بھی شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اپنے والد مرحوم عبدالرحمٰن چغتائی کی بنائی ہوئی ہیر کی قلمی تصویر اس کتاب میں شائع کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

بشیر احمد قریشی

چیئرمین وارث شاہ میموریل کمیٹی

لاہور یکم فروری ۱۹۸۵ء

تعارف

سید گل شیر شاہ کے فرزند ارجمند حضرت سید وارث شاہ موضع جنڈیالہ شیر خان (ضلع شیخوپورہ) میں پیدا ہوئے ان کی تاریخ پیدائش اور وفات کے بارے میں محققین میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے البتہ اکثر نے ۱۷۲۲ء ان کا سال پیدائش اور ۱۷۹۸ء سال وفات تسلیم کیا ہے۔ حضرت وارث شاہؒ اپنی تعلیم کے بارے میں خود لکھتے ہیں۔

"وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور والے"

حضرت وارث شاہؒ نے ہوش سنبھالا تو سلطنت مغلیہ رو بہ زوال تھی۔ ان کا دیس پنجاب احمد شاہ اور نادر شاہ کے پے در پے حملوں کی زد میں تھا۔ سکھ بڑی تیزی سے ایک مقامی طاقت کی حیثیت سے ابھر رہے تھے۔ انہی حالات میں حضرت وارث شاہؒ نے اپنا قصہ ہیر ۱۱۸۰ھ / ۱۷۶۶ء میں قصبہ ملکہ ہانس (ضلع ساہیوال) کے محلہ اچاہیہ کی مسجد کے ایک حجرے میں بیٹھ کر تصنیف کیا۔ جو بعد ازاں دائمی شہرت کا حامل ہوا۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ داستانِ ہیر رانجھا کے شاعر حضرت وارث شاہؒ دنیائے ادب میں ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں جبکہ ان کا قصہ ہیر ایک غیر فانی شاہکار اور عالمی سطح کا ادب پارہ ہے۔ اسی بناء پر مختلف دانشوروں نے حضرت وارث شاہؒ کو شیکسپیئر، ورڈز ورتھ، کیٹس[1] سے بڑا، پوشکن اور مولیئر کا ہم پلہ[2]، شعر کا پیغمبر[3]، سخن دا وارث[4]، مہا کوی[5]، ولی اللہ، عارف باللہ، عظیم آرٹسٹ[6] وغیرہ کے خطابات سے یاد کیا ہے اور اُردو ادب کے معروف نقاد اور محقق سر عبدالقادر، وارث شاہؒ کو نہ صرف شیکسپیئر تسلیم کرتے ہیں بلکہ انہیں پنجابی ادب کا سعدی بھی قرار دیتے ہیں۔ یہی حال ان کے قصہ ہیر رانجھا کا ہے جسے اپنی جامعیت اور پنجابی ثقافت کا عکاس ہونے کی وجہ سے پنجاب اور پنجابی کا "انسائیکلوپیڈیا" یا "مہا کوش" بھی کہا گیا ہے۔ اس کا مقابلہ کسی اور کتاب سے کرنا مشکل ہے۔

قصہ ہیر سے عوامی، علمی اور اہل تصوف بھی حلقے بخوبی روشناس ہیں۔ دیہی علاقوں میں یہ قصہ عوام کی طبعی دلچسپیوں کے قریب تر ہونے کی وجہ سے بے حد مقبول ہوا ہے۔ یہاں تک کہ اس قصے کے کئی مصرعے ضرب المثل کے طور پر زبان زد خاص و عام ہیں۔ دیہاتی ماحول میں یہ قصہ آواز کی سے لوک ناٹک کی صورت میں عوام کے دلوں کو گرماتا رہا ہے اور موجودہ سائنسی دور میں فلم کے روپ میں پڑھے لکھے طبقہ میں یکساں مقبول ہوا ہے۔ آج برصغیر پاک و ہند میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہوگا جس کے سامنے ہیر رانجھے کا ذکر کیا جائے تو اس کے ذہن میں فوری طور پر ہیر وارث شاہ اور ان کے منظوم ڈرامے ہیر رانجھے کا تصور نہ آئے یہ بات بھی اس تصنیف کی دلپذیری کی علامت ہے کہ بہت سے مستشرقین[9] نے بڑے ذوق و شوق سے اسے اپنی زبانوں میں ڈھال کر اپنے ادبی خزانوں میں قابل فخر اضافہ کیا ہے

قصہ "ہیر رانجھا" مذکورہ بالا حلقوں میں مقبولیت کے ساتھ ساتھ ابتداء ہی سے اہل تصوف کا بھی پسندیدہ موضوع رہا ہے۔ اس کی

تائید اس امر سے ہوتی ہے۔ کہ شاہ حسین[10] (۱۵۳۹ء-۱۵۹۷ء) اپنی کافیوں میں بھائی گورداس[11] (۱۵۵۱ء-۱۶۲۹ء) اپنی "وار" گورو گوبند سنگھ (۱۶۹۶ء) اپنے "دسم گرنتھ"[12] کے باب "تریا چرتر" اور بلھے[13] شاہ (۱۶۸۰ء-۱۷۵۸ء) اپنی کافیوں میں ہیر رانجھے کا ذکر کچھ اسی پیرائے میں کرتے ہیں اسی طرح پیلو[14] (۱۵۸۰ء-۱۶۷۵ء) اور حافظ برخوردار (جنم تقریباً ۱۶۴۰ء) اور سنت رین جی[15] (۱۷۲۱ء-۱۸۷۱ء) کے کلام میں بھی ہیر رانجھا کی داستان کا ذکر ملتا ہے۔

قصہ ہیر حضرت وارث شاہ کی طبع زاد تخلیق نہیں بلکہ اس سے پہلے یہ قصہ کئی زبانوں میں نظم یا نثر کے روپ میں لکھا گیا تھا۔ اس وقت تک برصغیر میں اس قصے کے بارے میں جو شواہد ملے ہیں۔ ان کے مطابق اس قصے کا اولین ذکر ہری داس ہریا[16] کے یہاں ملتا ہے۔ یہ شاعر شاہانِ مغلیہ میں سے بابری، ہمایونی اور اکبری دور کا عینی شاہد تھا۔ اور اس نے یہ قصہ پنجابی زبان میں منظوم کیا تھا۔ بعد ازاں مغل شہنشاہ اکبر کے درباری شاعر گنگ بھٹ[17] نے ہندی شعر میں "باقی کولابی"[18] (۹۹۸ھ-۱۰۱۴ھ/۱۵۹۰ء-۱۶۰۵ء) نے فارسی نظم میں اور "دامودر"[19] (۱۴۸۶ء-۱۵۶۸ء) نے اسے پنجابی نظم کے قالب میں ڈھالا۔ دورِ شاہجہان میں سعید سعیدی[20] نے یہ قصہ "افسانۂ دلپذیر" کے نام سے فارسی میں نظم کیا۔ اس کے بعد عالمگیری دور کے کوی[21] "احمد گجر" نے اسے ۱۶۸۲ء میں پنجابی میں منظوم کیا۔ پھر اسی عہد میں میاں چنابی[22] نے "مثنوی عشقیہ" پنجاب یا "قصہ ہیر و ماہی" کے نام سے فارسی نظم میں تحریر کیا۔ اس دور کے آخر میں بھائی گورداس گنی[23] نے اس قصے کو ۱۱۱۹ھ/۱۷۰۷ء میں پراکرت، قدیم ہندی اور پنجابی کی ملی جلی زبان میں پیش کیا۔ بعد ازاں وارث شاہ کے زمانے تک کئی اہل قلم حضرات اپنے اپنے طور پر نظم اور نثر میں یہ داستان رقم کرتے رہے۔ چنانچہ گورداس کھتری[24] نے ۱۱۲۱ھ/۱۷۰۹ء میں اسے فارسی نظم میں تحریر کیا اور میاں چراغ اعوان نے اسے ۱۷۱۰ء میں پنجابی نظم کے روپ میں پیش کیا۔ پھر (۱۱۱۸-۱۱۲۱ھ/۱۷۰۶-۱۷۳۳ء) کے درمیانی عرصہ میں معروف شاعر احمد یار خاں یکتا[26] نے اسے داستان "ہیر رانجھا" کے عنوان سے فارسی نظم میں لکھا۔ فقیر اللہ[27] آفرین لاہوری نے بھی اسے فارسی نظم میں (۱۱۴۳ھ/۱۷۳۱ء میں "مثنوی راز و نیاز" کے نام سے روشناس کرایا۔ بعد ازاں منسا رام خوشابی[28] نے ۱۱۵۷ھ/۱۷۴۴ء میں فارسی نظم و نثر میں اور میر قمر الدین منت دہلوی[29] نے ۱۱۵۹ھ/۱۷۴۶ء میں اسے "مثنوی ہیر رانجھا" کے نام سے زیب قرطاس کیا۔ حضرت وارث شاہ سے کچھ سال پہلے سندر داس پنجابی[30] نے ۱۱۷۳ھ/۱۷۵۹ء میں مثنوی "سندر داس" کے نام سے اسے فارسی منظوم صورت میں پیش کیا۔ حضرت وارث شاہ سے اکیس سال پہلے حافظ شاہجہان مقبل[31] نے اسے پنجابی میں لکھا۔ جس کے ہر بند میں چار مصرعے تھے۔ لیکن یہ زبان اور بیان کے اعتبار سے حضرت وارث شاہ کے مقابلے میں بہت ہلکا ہے۔

حضرت وارث شاہ کا قصہ "ہیر رانجھا"[۳۲] ۱۱۸۰ھ/۱۷۶۶ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اس کے بعد یہ قصہ فارسی، ہندی، اردو، پنجابی اور سندھی[۳۳] وغیرہ میں نظم یا نثر کی صورت میں لکھا جاتا رہا ہے۔ جس کی تفصیل کا یہ محل نہیں۔ تاہم یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ جو مقبولیت ہیر وارث شاہ کو نصیب ہوئی وہ اس سے قبل یا بعد کے کسی قصہ ہیر رانجھا کے حصے میں نہیں آئی۔

ہیر وارث کی طباعت کا خیال انیسویں صدی کے آخر میں ہوا اور اس سلسلے میں اب تک رائے یہی رہی کہ اس کا اولین ایڈیشن "ہوپ پریس لاہور" سے فارسی رسم الخط میں 1865ء میں شائع ہوا۔ اس سلسلے میں مشہور مستشرق سر رچرڈ ٹمپل[۳۴] معروف محقق خان بہادر مولوی محمد شفیع مرحوم سابق پرنسپل اورئینٹل کالج لاہور اور عہد حاضر کے ڈاکٹر محمد باقر[۳۵] (سابق پرنسپل اورئینٹل کالج لاہور) کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ مگر ڈاکٹر موہن سنگھ[۳۶] دیوانہ اپنی مرتبہ ہیر وارث شاہ مطبوعہ ۱۹۴۷ء کی بھومکا (دیباچہ) میں لکھتے ہیں کہ ہیر کا پہلا ایڈیشن 1851ء کے لگ بھگ "چشمہ نور پریس" امرتسر سے فارسی رسم الخط میں شائع ہوا اور اسی سے ملتا جلتا دوسرا نسخہ افغانی پریس امرتسر سے فارسی رسم الخط میں طبع ہوا۔ ۱۸۶۳ء میں فارسی رسم الخط کے ایک نسخہ کا ذکر بھی ڈاکٹر موصوف نے اپنی کتاب کے دیباچے میں کیا ہے۔ جس سے بظاہر مذکورہ دعویٰ کی نفی ہوتی ہے۔

ہوپ پریس کا مذکورہ مطبوعہ نسخہ اس تحقیق کے دوران میسر نہیں آیا لیکن بقول ڈاکٹر محمد باقر 1973ء میں پنجابی ادبی اکیڈمی کی طرف سے شائع ہونے والے نسخے کی بنیاد اسی نسخے پر تھی اور اس نسخے کے ایک صفحے کی فوٹو کاپی بھی "پنج دریا وارث نمبر" جلد۔۱ میں صفحہ ۱۳۴ پر ڈاکٹر موصوف کے شکریہ کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ ان شواہد کی بنا پر یہ امر یقینی ہے کہ ہوپ پریس کی طرف سے ہی ایک اشاعت ہوئی تھی۔ اگر پنجابی ادبی اکیڈمی کا مذکورہ نسخہ ہیر ہی ہوپ پریس والا نسخہ تسلیم کر لیا جائے تو اس کی باقی خوبیوں یا خامیوں کے قطع نظر اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ اس کا متن تحقیق کا محتاج ہے۔ پھر اس کے مطالعہ سے یوں لگتا ہے کہ الحاقی اشعار کا رجحان اس نسخے کی طباعت کے وقت بھی موجود تھا۔ علاوہ ازیں اس میں نہ صرف بندوں کے مصرعوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا گیا بلکہ خود بندوں میں اضافہ بھی موجود ہے۔ عام طور پر متن کے بندوں کی تعداد ۶۳۱ یا ۶۳۵ ہے جبکہ اس نسخے میں ۹۴۷ بند موجود ہیں جن کے عنوانات فارسی میں ہیں۔

جہاں تک بعد ازاں کے مطبوعہ ایڈیشنوں کا تعلق ہے۔ جائزے کی سہولت کے پیش نظر ان کا ذکر یہاں دو گروہوں کے تحت کیا جاتا ہے۔

(الف) الحاقی نسخے (ب) تحقیقی نسخے

(الف) اس ذیل میں آنے والے مشہور نسخوں کی مشترکہ خصوصیت یہ ہے کہ ان میں بہت سے ایسے اشعار داخل ہیں جو حضرت وارث شاہ کے اپنے نہیں ہیں۔ ایسی فہرست کی اولین کاوش میاں ہدایت اللہ کی ہے۔ ان کا یہ مرتبہ نسخہ ۱۳۰۲ھ/۱۸۸۵ء میں لاہور کے میاں رکن الدین شیر فروش نے موتی بازار لاہور سے شائع کروایا۔ (۳۷) اس نسخہ میں 1673 الحاقی مصرعوں کا اضافہ ہے۔ نسخے کے آخر میں

مندرجہ ذیل اشعار درج ہیں جو اشاعت کی غرض و غایت کی نشاندہی کرتے ہیں۔

پوری ہیر ہوئی وارث شاہ سندی رکّن دین عاجز بیڑہ چایا ای | لکھیا خاص مصنف والا اک نسخہ جنڈیالیوں جا کڈھایا ای

خاندان مصنف تھیں اک کاغذ چھاپن لئی اہتمام لکھیا ای | خاکسار فقیر ہدایت اللہ گھوڑا فکر دا خوب دوڑایا ای

مذکورہ بالا دعویٰ اگر درست ہوتا تو پھر کوئی وجہ نہ تھی کہ اصل نسخے سے نقل ہونے والا یہ ایڈیشن مستند نہ ہوتا لیکن اس نسخہ کے جائزے سے مذکورہ دعویٰ کی تصدیق نہیں ہوتی۔ اس سلسلے میں دوسری کوشش میاں پیراں دتہ ترگڑ کی ہے جو "۱۹۱۰ء میں کتب خانہ محمدی لاہور" کی وساطت سے منظر عام پر آئی۔ اس نسخے میں مرتب نے خود کو "خادم ہیر وارث شاہ" لکھا ہے[۳۹] اور یہ دعویٰ کیا ہے۔

ہیر وارث شاہ دی قبر اُتے جدوں چلہ ی بیٹھ کمایا میں | تدوں آپ غریب نواز ہویا عاجز چا فقیر وڈیایا میں

نہیں تے حرف نہ پاون دوں جیہوں وارث ہیر نے آپ پڑھایا میں | دُنیا کوڑ دیاں کھچاں ماردی اے اچھا ویکھیا تے آزمایا میں[۴۰]

نسخہ ہیر دا ایہہ ترمیم کر کے لوکاں عاشقاں لئی چھپایا ای | نویں بہت جیہڑے لگے چھپاتیں اوہناں مصرعیاں تے نمبر لایا ای[۴۱]

لیکن مطبوعہ نسخہ سے مرتب کے اس دعویٰ کی تائید نہیں ہوتی۔ فرہنگ میں موجود الفاظ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ الفاظ تو کجا مرتب خود حضرت وارث شاہ کے متن کو بھی پوری طرح نہیں سمجھ سکا۔ بظاہر لگتا ہے کہ مرتب نے میاں ہدایت اللہ کے مرتبہ نسخے کی پیروی کی ہے۔ لیکن اس کے برعکس اس نے "متن میں 1192 اشعار کا اضافہ کیا ہے۔ ان حالات میں مرتب کا دعویٰ محض کاروباری معلوم ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کے مندرجہ ذیل اشعار سے بھی عیاں ہے۔

"گدڑی طبع نوں لیرڑی دوردے کے واؤ نال پریم اڈایاں نیں
قطع درزیاں والیاں سوچ کے تے قطراں رنگ برنگ ملایاں نیں
کتے حاشیے ابر یئے کتے ٹکڑے ہتھاں والیاں کتے انگیاں نیں
قیمت داربانات دی درز کتی کھی چوہیاں صاف بنایاں نیں
کاریگر دیکھے قدردان کوئی ہویاں گھٹ کے خوب ترپائیاں نیں
سوئی ہجر دی کب دا میل دھاگہ جامہ شوق دا رفو کرائیاں نیں[۴۱]

میاں پیراں دتہ ترگڑ[۴۲] کا نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو:۔

بند نمبر	مصرع نمبر	لفظ	دیئے گئے معانی	اصل معانی
۲۸	۷	اوٹ	امید ہائے	پردہ۔ پناہ۔ آسرا

۵۲۵	۲	سیاق خسرے	سرکنڈے کی سیاہی	علم حساب، کھاتہ بہی اور پٹواری کے ریکارڈ والے رجسٹر (دیکھیے فرہنگ)
۵۷	۸	مشک قبہ	چوبچہ	قبہ مشک، کستوری کا بنا ہوا گنبد
۳۶۵	۲	ویکھنے	گداگری	تماشا نظارہ، تجلی کا تماشا قدرت کی نیرنگی

1917ء میں اسی طرح کی تیسری کوشش میاں محمد دین [۳۳] سوختہ امرتسری کی ہے۔ جس نے بڑی اصل کامل ہیر وارث شاہ میں ۹۴۷ مصرعوں کا اضافہ کیا۔ مولوی محبوب عالم پیرانگوی [۳۴] کی مرتبہ ہیر پہ سال طباعت درج نہیں۔ لیکن آثار وقرائن سے لگتا ہے کہ یہ اس سلسلے کی چوتھی کاوش ہے جو بے۔ ایس۔ سنت سنگھ لاہور سے شائع ہوئی مولوی مرحوم نے اس ایڈیشن کی بنیاد کس نسخے پر رکھی اس کا انھوں نے ذکر نہیں فرمایا تاہم انہوں نے ۵۰۷ مصرعوں کے اضافے کے علاوہ کئی مصرعوں کو ترمیم طلب سمجھ کر ان میں بہت سی تبدیلیاں کیں۔ انہوں نے اپنی طرف سے ملائے گئے آخری مصرعوں میں وارث کے ساتھ اپنا تخلص محبوب بھی التزاماً استعمال کیا ہے۔ مثلاً

ع۔ ملیا آن محبوب حکیم وارث گیا روگ ناسور بھگندراں دا

ع۔ مرضی نال محبوب دی جھل وارث تقوی چھڈ کے عذر بہانیاں دا

کتاب کا آغاز یوں کرتے ہیں۔

اول حمد خدا دا ورد کیجے جیہڑا صانع کون مکانیاں دا

دائرے عشق دے کل محیط کر کے مرکز آپ ہے آہ فغانیاں دا

جب کہ قلمی نسخوں کے مطابق آغاز یوں ہے:۔

اول حمد خدا دا ورد کیجے عشق کیتا سو جگ دا مول میاں

پہلے آپ ہے رب نے عشق کیتا معشوق ہے نبی رسول میاں

اس کا فرہنگ بھی توجہ طلب ہے نمونہ ملاحظہ ہو۔

لفظ	دیئے گئے معانی	اصل معانی
کلاکار	شریر	فن کار
اکھ	اعتبار	زرخ
مجھووار	جھناں	دریا ندی کا عمیق ترین حصہ
کوکڑا	دل	یہ لفظ اصل میں کوکڑا ہے (کوکھ سے) جس کے معانی عورت کا بطن ہیں۔
عادجگاد	زمانہ کا برتاؤ	اصل میں یہ لفظ آدجگاد ہے۔ مطلب ہے ابتدائے آفرینش
سرنائیاں	آتشک	شہنائی

اس سلسلے میں پانچویں مرتب عزیز الدین [۳۵] قانونگو ہیں۔ جن کی مرتبہ ہیر شیخ جلال الدین الٰہی بخش کشمیری بازار لاہور کی طرف سے 1926ء میں شائع ہوئی۔ اس ایڈیشن میں اضافے کا عالم یہ ہے کہ صرف پہلے ہی بند میں قلمی نسخوں کے مقابلے میں چار کی بجائے سولہ مصرعے درج ہیں۔ یہاں تک کہ اس مرتب نے مناقب حسنین کے نام سے بھی کچھ اشعار شامل متن کر رکھے ہیں۔ خاتمہ کے اشعار سے

یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مرتب نے ہیر اندر ته اور محبوب عالم کے نسخوں کا مطالعہ کیا ہے۔ اور انہیں ہدفِ تنقید بھی بنایا ہے۔ اس سلسلے میں اس کی اصل عبارت ملاحظہ ہو۔

وڈیاں چھوٹیاں ہیراں جو طبع ہویاں ذخیرہ جمع صغار کبار کیتا
پڑھ کے جانچیا وڈیاں چھوٹیاں نوں ایہہ شغل میں بل ونہار کیتا
کر کے خوب مقابلہ ساریاں دا میل جوڑ کے تے اک سار کیتا
بعض موقعے تے کر کے کی پوری پائے شال دا فوانگار کیتا

آپ نے فرہنگ کے میدان میں بہت ہی محنت کی ہے۔ بہر کیف کلی طور پر آپ کا فرہنگ بھی قابلِ اعتماد نہیں۔ نمونہ ملاحظہ ہو۔

بند نمبر	مصرع نمبر	لفظ	دیے گئے معانی	اصل معانی
۳۹۱	۵	پرشن	فرمد	سوال پرشن لاونا: سوال کا حل کرنا (جواب دینا)
۴۰۱	۴	کولیر	گلے دی رسی	سزائے موت پانے والے مجرم کے لئے بنایا گیا۔ ایک
۴۰۸	۳			اونچا مینار جس پر چڑھا کر سیڑھی کھینچ لی جاتی ہے مجرم وہاں بھوک سے مرجاتا تھا یا گر کر مرجاتا تھا۔
۴۲۲	۱	ارل کھوڑ	کول کھڑی	مویشیوں کو حویلی میں بند کرنے کے لئے دروازے پر لگائی گئی مضبوط لکڑی جو دیوار کے اندر کئے گئے سوراخ میں دھکیل دی جاتی ہے۔
۲۸	۱	بھنڈار	برتنوں کی جگہ	گودام سٹور۔ یہ کمرہ چونکہ گھر کے پچھلے حصے میں ہوتا تھا۔ جس کی وجہ سے ایک طرف تو یہ ٹھنڈا ہوتا اور دوسری طرف اس میں مداخلت بہت کم ہوتی۔ اسی خیال سے دیہات کی عورتیں چرخہ کاتنے کی محفل وغیرہ کے لئے اس کمرے کو ترجیح دیتیں۔

اس قبیل کی چھٹی سعی تاج الدین تاج [6] کا مرتبہ ایڈیشن ہے جو شیخ غلام علی اینڈ سنز کشمیری بازار لاہور کی طرف سے ۱۹۴۴ء میں شائع ہوا۔ یہ بھی مذکورہ بالا نسخوں کی طرح خامیوں سے بھرپور ہے۔ علاوہ ازیں مرتب نے ایک دلچسپ اضافہ یہ کیا کہ اس نے اپنی سمجھ سے مشکل الفاظ کی بجائے کچھ ایسے الفاظ متن میں شامل کیے ہیں جس سے اصل مفہوم مسخ ہو کر رہ گیا ہے۔

جناب تاج الدین تاج کی ترمیم ملاحظہ ہو۔

بند نمبر	مصرع	وارثی لفظ	ثانی صاحب کا ترمیم شدہ لفظ
۹	۲	پچھڑے	پچھڑی
۵۷	۱۹	زیب	زیبی
۱۴۴	۲	باتوں	باتاں
۵۳۰	۲	اودر	دہانی
۴۲۲	۱	بجھنیاں	بھول چکیاں

گذشتہ صفحات میں کی گئی بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ ہیر وارث شاہ کے متن میں الحاقی اشعار کا اضافہ پہلے مطبوعہ ایڈیشن کے ساتھ ہی ہو گیا تھا اور بعد ازاں کے ایڈیشنوں میں یہ رجحان بڑھتا گیا۔ داستان ہیر کے ہر ایڈیشن کی کوشش یہ رہی کہ کاروباری نقطہ نظر سے ایسے ایڈیشن تیار کرائے جائیں جو عوام میں مقبول ہوں۔ یہاں تک کہ اس تحریک کے نتیجے میں اصل متن میں بہت سے ایسے پسندیدہ اشعار کا اضافہ کیا گیا جو آج عوام میں اصل اشعار سے بھی زیادہ معروف اور مقبول ہیں۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت ذیل بند سرے سے حضرت وارث شاہ کا کلام ہی نہیں۔ کیونکہ ان کا وجود قلمی نسخوں میں کہیں نہیں ملتا۔

(۱) ذاتوں کے حوالے سے عورتوں کے عشق کا بیان (۲) بارہ ماہیہ (۳) جیسوں کا نام (۴) بوٹیوں کی نام
(۵) مجھنیوں کی قسم (۶) ہیر کی سہیلیوں کی تعریف (۷) پورٹی پیٹیوں کا شمار کرنا (۸) ہیر کا حسن سراپا

علاوہ ازیں مذکورہ مطبوعہ نسخوں میں مندرجہ ذیل مصرعوں سے شروع ہونے والے بند جو کہ بہت مقبول ہیں بھی حضرت وارث شاہ کی تصنیف نہیں۔

۱۔ ہیر آکھیا عشق دے راہ پیا تینوں کم ہوئیاں قاضیاں دا

۲۔ پئے قہر خدا دا جھوٹیاں تے لعنت رب دی اے کاذبیاں قاضیاں

۳۔ اوہن پنج سہیلیاں ماریاں ہیر چڑیکاں تھلوں دے جیہے وٹالے چھپے دے

۴۔ اوہن پنج سہیلیاں ماریاں ہیر چڑیکاں میں تھمنی رنجھیے سائیاں دے

۵۔ گیا بخت تقدیر دے نال ٹٹوہی ساتھوں قیمت لے جاٹ وی دے

ان مکمل بندوں کے علاوہ آمیزش کاروں نے مصنف کے کلام میں ان کے نام سے کئی کئی بندوں کے مصرعوں کی اصل تعداد میں اضافہ کر دیا ہے۔ مثلاً ہیر وارث کی ہیر میں حمد کا بند سولہ مصرعوں پر مشتمل ہے جبکہ قلمی نسخوں میں صرف چار مصرعے ہیں۔ بخوف طوالت مکمل تفصیل یہاں درج نہیں کی جا سکتی۔

تحقیقی ایڈیشن

متن میں اضافے کے مذکورہ بالا رجحان کو بڑھتے ہوئے تعلیمی حلقوں میں تشویش کی نگاہ سے دیکھا گیا اور ایک ایسا ایڈیشن مرتب

کرنے کا خیال ہوا۔ جو اصل متن کے مطابق یا اس کے قریب تر ہو۔ اس سلسلے میں سب سے پہلی آواز اٹھانے والے باوا بدھ سنگھ جی تھے۔ جنھوں نے اپنے تذکرے "کوئل کو" مطبوعہ ۱۹۱۶ء میں "اصلی اور نقلی ہیر وارث شاہ" کا وجود ثابت ہونے پر آنسو بہائے اور پنجابی کے عام محققوں کی توجہ اس مسئلے کی طرف مبذول کرائی۔

ایس۔ ایس۔ [illegible] پہلے محقق ہیں جن کا تحقیقی بنیادوں پر مرتبہ ایڈیشن ۱۹۲۰ء میں منظر عام پر آیا۔ تحقیق کے اعتبار سے مرتب کی یہ کوشش محض ابتدائی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہو کہ یہ نسخہ عام ضرورت کے پیش نظر مرتب کیا گیا تھا اور شاید اسی وجہ سے متن کو اتنا مختصر بھی کر دیا گیا۔ دوسرے ایڈیشن کے دیباچہ مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۲۰ء میں صرف اتنا کہا ہے کہ "قصے کی تیاری ہماری مدت کی جنھوں تک پہنچی ہوئی تھی۔ دیکھتے دیکھتے چھپ رہے ہیں"[۶] مرتب نے متن کی تدوین میں قصہ پڑھنے والے دوستوں کے ذاتی بیانات کا سہارا لینے کا اقرار بھی کیا ہے۔ متن کے خاتمے پر مختصر فرہنگ بھی درج کی ہے۔ لیکن متن کی تصحیح کے لیے بھی کوئی مناسب کوشش نہیں کی گئی۔ نقل در نقل کی وجہ سے جو درست ہوا، وہ ویسا ہی رکھا گیا ہے۔ نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو۔

بند نمبر	مصرع	لفظ	دیے گئے معانی	اصلی معانی
۱۷۶	۲	بُران	پچھوڑے (گوشت لگی)	باکرہ، کنواری لڑکیاں
۲۲۷	۵	ٹُنڈ	بے سہارا	ہاتھ پاؤں سے معذور، لولا لنگڑا
—	۳	رنجوں	دکھ دینے والا	دکھ سہنے والا (متضاد معنی پیش کیے ہیں)
۲۷۰	۱	حاصل	بھیت	آمدنی، محصول، ٹیکس

اس سلسلے کی دوسری کوشش اے۔ کے۔ [illegible] پال کی ہے۔ مرتب کا یہ ایڈیشن جنوری ۱۹۲۷ء میں طبع ہوا۔ اس تحقیقی ایڈیشن کی بنیاد کس نسخے پر تھی، مرتب نے اس کا کہیں ذکر نہیں کیا۔ اس سلسلے میں صرف اتنا کہا گیا ہے۔

"اب یہ کتاب جو کی تیار ہو کے سامنے رکھ دی ہے، اس میں جہاں تک ہو سکا ہے مطابق اصل ہے۔ اس وقت اپنے دلوں کوئی ملاوٹی شعر نہیں رہا۔ ہوں کچھ گنڈے شعر کہہ دیتے ہیں اور یہ دونوں ہو سکتا ہے۔ اس وقت وارث شاہ کا کوئی شعر بھی رہ گیا ہو۔ پر اس وقت کوئی شعر نہیں رہا باقی صحیح مطلب بنوں ہے۔"[۹]

اس ایڈیشن کے بارے میں چودھری محمد افضل خاں مرحوم ایڈیشن [illegible] نے دعویٰ کیا ہے کہ [illegible] ان کا قلمی نام تھا اور یہ ایڈیشن بعد ازاں انھوں نے اپنے اصلی نام سے شائع کیا۔[۱۰] لیکن دونوں نسخوں کے آخر میں دی گئی فرہنگ کا اختلاف قاری کو حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ چونکہ کوئی اور ثبوت [illegible] میں نہیں ہے اس لیے چودھری مرحوم کا دعویٰ تسلیم کیا جاتا ہے۔ ان کا مرتبہ نسخہ جو کہ 1947ء میں شائع ہوا، اس نسخے کی تیسری طبع مطبوعہ 1969ء کے دیباچے میں چودھری مرحوم لکھتے ہیں کہ انھوں نے میاں ہدایت اللہ کے نسخے کو بنیاد بنایا اور اس کے مشتبہ مصرعے یا دیگر الحاقی مصرعے جو پہلے مطبوعہ نسخوں میں شامل نہیں تھے، زیر مجموعہ درج کر دیے ہیں۔

ایسے اشعار بھی خارج کر دیے گئے ہیں۔ جو صفائی کتب کے متن میں زیب نہیں دیتے۔ مرتب نے اپنے اس نسخے کے بارے میں یہ دعویٰ بھی کیا کہ یہ قصہ وارث شاہ کی اپنی تحریر کے بہت قریب ہو گیا ہے۔ متن کے آخر میں فرہنگ بھی درج کی گئی ہے۔ اس نسخے کے بارے میں بحیثیت مجموعی تاثر یہ ہے کہ یہ ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ تاہم اس کی عبارت اور فرہنگ میں اختلاف کی گنجائش موجود ہے۔ دونوں ناموں سے لکھے گئے فرہنگ کا نمونہ ملاحظہ ہو۔

محقق پال کے　　چودھری افضل صاحب

بند نمبر	مصرع	لفظ	بتائے ہوئے معانی	کے مندرجہ معانی	اصل معانی
۸۳	۱	بھتی	سہیلی کھانا	چاول	کسان کا رات کو کام پر پہنچایا گیا دوپہر کا کھانا (یا اس کے بدلے نقدی)
۷	۳	منسا ریو	فریبی۔ مکار	جنس کو یونہی گانے والا، خاطو	چرخہ ... کرنے والا وغیرہ (دیکھیے بعدی لفظ "جنس")
۴۴۷	۵	ڈنڈی موہندے	رستے وول یہاں	رستہ بتانے کا کہ چور وہاں سے گزر رہے	ڈنڈی۔ رستہ موہندے سے ... کرتے ہیں موہنڈے یعنی سے اپنے
۶۲۱	۵	مربائیں	باجے کی ایک قسم	آتش بازی	چینڈ کی طرح کی چیز۔
۲۷۷	۳	تیز	تیز گر		مجروا سامروب اختہ شدہ نخی
۲۵۲	۲	خوان یغما	کھانے والا تھال		مال غنیمت ... مل کر کھانا
۲۲۷	۱	کامن	نصیحت		کسی کو بس میں کرنے کا جادو ٹونا

اس سلسلے کی تیسری کوشش ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ کی ہے۔ ان کا یہ ایڈیشن لاہور بک شاپ۔ لاہور کی طرف سے ۱۹۴۷ء میں شائع ہوا جو ان کے بقول فارسی رسم الخط میں الحاقی اشعار سے پاک تھا۔ یہ کتاب منت رام ... راج بشیشر کے شائع کردہ نسخے اور ۱۸۵۷ء سے ۱۸۶۱ء تک کے منقول قلمی نسخوں پر مبنی ہے۔ الحاقی اشعار کے رسیا لوگوں نے اس کوشش کو ناپسند کیا۔ چنانچہ روزنامہ "ویر بھارت" کے ایک مضمون میں اسے "ہیر وارث شاہ کا ستیاناس ایڈیشن" قرار دیا گیا۔ تاہم علمی حلقوں میں اس ایڈیشن نے بڑی قبولیت پائی۔ یہ پہلی نوعیت کی پہلی عالمانہ کوشش تھی۔ جو جدید تقاضوں کی روشنی میں تحقیق کی محتاج ہے۔ علاوہ ازیں گزشتہ ایڈیشنوں کے برعکس اس میں وارث شاہ کے اصل الفاظ جو بعض پہلے ایڈیشنوں میں تبدیل کر دیے گئے تھے پھر داخل متن ہوئے۔ اس نسخے میں وہی بعض الفاظ بھی موجود ہیں۔ مثلاً لفظ "[illegible]" کو "[illegible]"۔ "[illegible]" کو "[illegible]"۔ "[illegible]" کو "[illegible]"۔ "قربت" کو "قربان"۔ "[illegible]" کو "[illegible]"۔ "[illegible]" کو "[illegible]"۔ "[illegible]" کو "[illegible]"۔ "[illegible]" کو "بھری"۔ "[illegible]" کو "پچے" لکھا گیا ہے۔ اسی طرح ایک منظم طریقہ

سے فرہنگ ترتیب دینے کی بھی کوشش نہیں کی گئی۔

اس کوشش کے بعد ۱۹۵۰ء میں پروفیسر سریندر سنگھ کوہلی کا مرتبہ ایڈیشن شائع ہوا۔ افسوس کہ یہ ایڈیشن مرتب کو دستیاب نہ ہو سکا اس لیے اس کے بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی جا سکتی۔

فروری ۱۹۵۴ء کے رسالہ پنجابی دنیا (پٹیالہ) ڈاکٹر بخاری اس حسن نے اس سلسلے میں اس وقت تک کیے گئے سارے کام پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور پنجابی سے پیار کرنے والوں کو مختلف شعراء پر تحقیقی کام اور ہیر کا شدھ ایڈیشن شائع کرنے کی تاکید فرمائی ۵۳۔

اسی دوران میں شیخ عبدالعزیز بیرسٹر ایٹ لاء نے اس سلسلے کو آگے بڑھایا۔ چنانچہ ان کا مرتبہ نسخہ 1960ء میں پنجابی ادبی اکیڈمی۔ لاہور کی طرف سے شائع ہوا۔ اس نسخے کی تدوین کے لیے مرتب نے قلمی نسخوں کے تقابل کا طریقہ اپنایا اور اپنے ایک مخطوطہ نسخے کو بنیاد مان کر مختلف فیہ مقامات پر قلمی نسخوں سے مقابلہ کر کے بہتر سے بہتر متن منتخب کیا۔ حاشیہ میں متعلقہ مقام پر اختلاف متن کا نمونہ درج بھی کیا۔

شیخ مرحوم کے دعوی کے مطابق یہ نسخہ (جسے وہ نسخہ م یا نسخہ الف کہتے ہیں) تیس موضع ملکہ ہانس (ضلع ساہیوال) سے ملا تھا۔ جہاں کی ایک مسجد میں حضرت وارث شاہ نے بیٹھ کر قصہ ہیر کی تخلیق کی تھی۔ یہ نسخہ پروفیسر شیرانی ۵۵ اور مولوی محمد شفیع ۵۶ کی تحقیق کے مطابق ۱۸۱۸ء سے ۱۸۲۰ء کے درمیانی عرصہ کی نقل ہے۔

شیخ عبدالعزیز کے اس ایڈیشن کے بارے میں پنجابی زبان کے مشہور محقق و شاعر ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے کہا:

"الحمد للہ کہ اس نسخے کی تدوین کے بعد ہمیں بوثوق کہنے کا موقع نصیب ہوا کہ یہ سید وارث شاہ کی صحیح اور خالص تصنیف ہے جس میں الحاقی اشعار کا دخل تو کجا الحاقی الفاظ سے بھی گریز کیا گیا ہے۔" ۵۷

ڈاکٹر مرحوم کی یہ رائے بڑی حد تک درست معلوم ہوتی ہے اور اکثر محققین کی نظر میں یہ ایڈیشن تا حال مطبوعہ کوششوں میں سے کامیاب تر کوشش ہے۔ شیخ مرحوم نے تقابلی انداز اختیار کر کے تحقیقی طور پر متن کو بڑی حد تک مستند بنانے کی کوشش کی۔ تاہم ان کا انتخاب متن اس سے بھی بہتر ہو سکتا تھا۔ شرط یہ ہے کہ وہ اختلاف متن کے تعین میں قلمی نسخوں کے علاوہ متعلقہ مقامات پر مندرج لفظوں کے سیاق، ادبی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے اور کسی کتاب کے دوسرے مقامات سے شہادت لیتے، پنجابی ادب کے خارجی حوالوں پر بھی نظر رکھتے۔ بہر صورت اپنی قسم کی یہ پہلی کوشش آئندہ تحقیق کے لیے مشعل راہ ثابت ہو سکتی ہے۔ دو قلمی نسخوں سے نقل متن میں بھی تحریف ہو گئے ہیں جس کی وجہ غالباً قدیم رسم خط سے دقیقت کی کمی تھی۔ انہوں نے بالخصوص یائے مجہول اور معروف کے فرق کو مدنظر رکھا۔ اسی طرح متن میں چند ایسے الفاظ بھی درج کیے ہیں جو وارث شاہ جیسے قادر الکلام شاعر کے ذوق سے میل نہیں کھا سکتے۔ علاوہ ازیں متن میں املا و قواعد کی بعض غلطیاں بھی کھٹکتی ہیں۔ بندوں کے فارسی عنوان بھی بے محل معلوم ہوتے ہیں۔ اسی طرح فرہنگ کو بھی چھوا تک نہیں گیا۔

سردار شمشیر سنگھ اشوک نے اس سلسلے کو مزید آگے بڑھایا۔ ان کی مرتبہ ہیر پنجابی ساہت (پٹیالہ) کی طرف سے 1961ء میں شائع ہوئی۔ اشوک جی نے فارسی رسم خط کے دو اور گورمکھی رسم الخط کے تین قلمی نسخوں سے استفادے کا ذکر بھی کیا ہے۔ جن میں سب

سے پرانا قلمی نسخہ 1821ء کا ہے۔ علاوہ ازیں انھوں نے ۱۸۷۰ء سے ۱۹۲۷ء تک کے عرصہ میں چھپنے والے مطبوعہ نسخوں کو بھی اس تحقیق کی بنیاد بنایا جن میں پیر غلام دستگیر نامی، میاں عبدالعزیز اور ڈاکٹر موہن سنگھ کے نسخے بھی شامل تھے۔[۵۸] متن کی پرکھ پڑچول کے علاوہ انھوں نے "حیات وارث"، "تاریخ جھنگ"، "ہیر رانجھے کے قصے"، "ہیر وارث شاہ کے ماخذ" اور "ہیر وارث شاہ کے قدیم نسخے" جیسے موضوعات پر بھی قلم اٹھایا۔ فرہنگ کے علاوہ مشہور ناموں اور مقاموں کا "کوش" بھی ان کا قابل قدر کام ہے۔ موصوف اسلامی کلچر سے پوری طرح واقف نہ ہونے کی وجہ سے فرہنگ کے تشریحی نوٹوں اور بعض دیگر موضوعات[۵۹] سے انصاف نہیں کر پائے۔ اسلامی تاریخ سے متعلق ان کی واقفیت بھی محل نظر ہے۔ مثلاً انھوں نے پیر دستگیر کا نام محی الدین عبدالقادر کی بجائے غلام قادر جیلانی لکھا ہے۔ سورۂ ذاریات، آیت ۲۵ میں 'غلام' کی بجائے 'انعام' لکھا گیا ہے، اور ترجمہ بھی اسی کے مطابق کیا گیا ہے۔ اس طرح "بدوح قبر" کو سورۂ ملک کی آیت سمجھ کر ترجمہ کیا گیا ہے جو درست نہیں۔ "عزرائیل" کو ایک فرشتہ جو شیطان کا ساتھی اور مکار تھا لکھا ہے۔ ابلیس کو جان خداوندی کا منکر اور معتوب سمجھا گیا ہے۔ نمونہ فرہنگ پیش خدمت ہے۔

بند	مصرع	لفظ	دیے گئے معانی	اصل معانی
۲۱۸	۵	گھونگی	بہرہ	بے لفظ بچا کی (باتونی کا متضاد) جو دل کی بات نہ بتائے۔
۱۶۰	۴	شہدا	شہید کی جمع	(نہ شرمیلا نہ ڈھیٹ) لفنگا۔ عاشق معشوق۔ بے وقعت آدمی۔
۲۵۹	۲	وڈورنا	سلا دینا	چرا لینا۔ بہلا لینا۔
۲۲۵		روستانی	روس کی بات	دہقان۔ دیہاتی۔ غیر مہذب آدمی۔

1963ء میں ڈاکٹر فقیر محمد فقیر کا ہیر کا مرتبہ ایڈیشن تاج بک ڈپو، اردو بازار، لاہور کی طرف سے شائع ہوا۔ ڈاکٹر مرحوم کا اس بارے میں دعویٰ ہے کہ انھوں نے اس کی ترتیب کی بنیاد اس قلمی نسخے پر رکھی ہے جو انھیں شیخ دین محمد سابق گورنر سندھ نے اپنی گورنری کے زمانے میں دیا تھا۔[۶۰] اس نسخے کا پتہ کیا ہوا؟ مرحوم نے اس کا ذکر نہیں کیا۔ ۱۹۶۰ء درج وہ لکھتے ہیں کہ انھوں نے اس ایڈیشن کی تیاری میں نسخہ مرتبہ پیر غلام دستگیر (مطبوعہ ۱۹۳۲ء)، نسخہ مرتبہ ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ (مطبوعہ ۱۹۲۸ء) اور نسخہ مرتبہ شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لا (مطبوعہ ۱۹۶۰ء)[۶۱] سے بھی استفادہ کیا۔ اس نسخے کے تعارف میں ڈاکٹر مرحوم نے لکھا ہے۔

"مضمون کے لحاظ سے ہیر مشہور کے ہاں قدرتی اختلافات پائے جاتے ہیں جو کہ بیشتر کاتبوں کی ذاتی فہمید کے مطابق ہوتے ہیں۔ مگر معنوی اعتبار سے جس قدر گھمبیرتا وارث کے ہاں پیدا کر دی گئی ہے۔ اتنی کسی دوسرے شاعر کے کلام میں نہیں کی گئی۔ اس کی کئی وجوہ ہیں۔ سب سے بڑی وجہ اس کے مترجموں کی پنجابی زبان سے لاتعلقی اور ضمیر کی ناکامی معلوم ہوتی ہے۔ ان میں سے بیشتر لوگوں نے اس کے شاہکار سے قلمی جہیڑ مشق کرنے کی کوشش کی ہے۔ جسے اس کے پڑھنے والے عوام صحیح سمجھ کر دہرا رہے ہیں۔ کبھی ایک دل

...ز تحریک تھی۔ جس نے ہیر کی فرہنگ کرنے کے لیے مجھے آمادہ کیا"[۲۲]۔

ڈاکٹر مرحوم کے اس نسخہ کے جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ کم و بیش شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لاء کے نسخے کی پیروی ہے۔ انھوں نے جو فرہنگ اردو، عربی، ہندی وغیرہ کی آٹھ لغاتوں سے استفادہ کر کے مرتب کی ہے وہ نقائص سے خالی نہیں۔ چودھری فضل مرحوم کی رائے بھی اس نسخے کے بارے میں اچھی نہیں تھی[۲۳]۔ نیز آپ کی مدیرانہ کاوش میں مختلف نسخوں کا تقابل پیش نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود ڈاکٹر مرحوم جیسے بزرگ اور مخلص کارکن کی کوششیں اس وقت تک کی تحقیق کے لحاظ سے قابل قدر رہیں۔ آپ کا پیش کردہ فرہنگ بھی توجہ طلب ہے۔ چند نمونے ملاحظہ ہوں۔

بند	مصرع	لفظ	ڈاکٹر صاحب کے دیئے گئے معانی	اصل معانی
۱۹۷	۳	سنات	سمجھ دار پاکیزہ نسب والی	(بالکل متضاد معنی دیئے ہیں) نیچ ذات کمینے (دیکھو بنو کوش)
۴۹۵	۷	بیڑم	شکست خوردہ	ایندھن خشک درخت۔ چوب سوختنی۔ (حضرت زکریا نے سوکھے درخت کے تنے میں پناہ لی تھی)
۱۴۴	۳	باٹوٹی	گھر کا سامان سر کا رومال یا چادر جو عورت کے پیچھے بندھی ہو۔	بادن کا دن کی جاگیر۔ (فقیر کے لیے تنبا اور اس کا سامان ہی باٹوٹی ہے۔)
۳۵		بجتین	صاف کرنے والا، پاکیزہ دل، مشتغ	مقوی (دو ستون سے بنی ہوئی مضبوط ناؤ)

ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل کا ہیر وارث شاہ پر تحقیقی مقالہ مارچ 1963ء میں نو یُگ پبلشرز، چاندنی چوک۔ دہلی سے کتابی صورت میں شائع ہوا جو متن کے علاوہ سات ذیلی موضوعات پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے ترتیب متن کے بارے میں لکھا ہے کہ انھوں نے 1834ء سے 1842ء تک قلمی نسخوں کو مہیا کیا۔ نیز انھوں نے خصوصیت سے ڈیپارٹمنٹ پٹیالہ کی لائبریری میں موجود قلمی نسخوں سے استفادہ کیا جن کا زمانہ کتابت ۱۸۴۱ء اور ۱۸۴۷ء ہے[۲۴]۔ مزید برآں انھوں نے استفادہ کے لیے ڈاکٹر موہن سنگھ کی وساطت سے پنجاب یونیورسٹی لاہور کا قلمی نسخہ مکتوبہ ۱۸۲۳ء بھی منگوایا[۲۵]۔ نیز انھوں نے فارسی رسم الخط کے ۹ اور گورمکھی رسم الخط کے ۹ مطبوعہ نسخوں سے بھی استفادہ کیا[۲۶]۔ ڈاکٹر موصوف کا یہ محققانہ کام قابل قدر ہے اور ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ کے کام کی پیش رفت کی ایک عملی صورت ہے۔ ان کا فرہنگ تنقیدی طور پر محل نظر ہے۔ مذہبی ثقافت کے بارے میں آپ کی معلومات بھی تحقیق کی محتاج ہیں۔

مثلاً "العشق نار یحرق ماسوا اللہ" کو بھی قرآنی آیت سمجھتے ہیں۔ حالانکہ لفظ عشق قرآنی لغت میں موجود ہی نہیں۔ ڈاکٹر موصوف نے وارث شاہ کے استاد کا نام غلام محی الدین قصوری بتایا[۲۷] ہے۔ حالانکہ ان کا نام حافظ غلام مرتضیٰ تھا۔ جن کا لقب مخدوم پنجاب

تھی۔ ڈاکٹر موصوف اگر پنجابی ادب کے طلبہ کے لیے توضیحات بھی درج کر دیتے تو بہتر ہوتا۔ مزید براں آپ لکھتے ہیں "شیعہ مومن دے کارن دو دوسوں دے پچھوں پورن بچہ پورن شاباش رکھدا اے تے انہاں دے گن گاوندا اے"[۲۹] یا شیعہ وارث شاہ صاحب پر مرم کرمن خوں ہیں مگر ان کی اس مدح خوانی کی وجہ سے انہیں شیعہ نہیں کہا جا سکتا۔ ان کی مرتبہ فرہنگ کا نمونہ بھی ملاحظہ ہو۔

بند	مصرع	لفظ	لکھے گئے معانی	اصل معانی
۳۶۷	۲	زرق	نخرے	یہ لفظ ازرق سے بگڑ کر بنا ہے۔ نیلی آنکھوں والا عمدہ نسل کا عربی گھوڑا
۶۱۵	۱	پوری	وارث	پورے ہوسے دی مریدنی تھی
۴۰۲	۵	کوری	دودھ بلونے دی چاٹی	مٹی کا چھوٹا سا برتن۔ کھلے منہ والی ہانڈی۔ دوہنی
۱۵۵		گنو	واڈیوں وچ کتیاں دا بنایا گھونسلا	درختاں کی ٹہنیوں کے تنکوں کا ڈھیر

پروفیسر سنت سنگھ سیکھوں کا مرتبہ متن ساہتیہ اکیڈمی نئی دہلی کی طرف سے 1969ء میں شائع ہوا۔ پروفیسر موصوف کی یہ کوشش تصحیح متن کے اعتبار سے گراں قدر ہے ورنہ شدہ کاوشوں سے جانچ تر ہے۔ آخر میں فرہنگ بھی دی گئی ہے مگر موصوف بعض الفاظ کی تشریح میں مغالطے کا شکار ہو گئے ہیں۔ جس کی وجہ شاید اسلامی کلچر سے ناواقفیت ہی ہے۔ انہوں نے پورے ساں نخوں کے ساتھ کچھ الفاظ کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ لفظ اس مقام پر بے تکا (بے معنی)[۲۹] ہے مگر ان کا یہ دعویٰ تحقیق کی روشنی میں صحیح ثابت نہیں ہوتا۔ مثلاً بند ۳۲ "وری" کیا ادا معقول ہندو فرض کی کے رات گزار چکیں۔ میں انہوں نے "فرض" کی بجائے "فرق" لکھا ہے اور اس کے معانی "ہندی کا ان" بانگ یا "تنگ" دیے ہیں۔ حالانکہ فرض سے مراد وہ سب اعضا ہیں جو از روئے شریعت ایک مرد کے لیے ڈھانپنا فرض ہیں۔ مزید نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو۔

بند	مصرع	لفظ	دیے گئے معانی	اصل معانی
۲۲	۳	خرخش	گدھے کی ضد	فارسی لفظ خرخشہ سے بگڑ کر بنا ہے۔ لڑائی جھگڑا
۱۳۰	۳	شعلہ	ایک طرح کا میٹھا کھانا گوشت میں پکے ہوئے چاول	شعلہ تاک۔ انگوری شراب
۵۱۱	۱	چوڑی	چاول۔ دال	گدھے باندھنے والی پچھاڑی دینے کی مضبوط رسی
۴	۴	چٹریاں	چٹریاں۔ آدھان دے پڑے	حکم نامے۔ پروانے۔ سند۔ اجازت نامہ۔ کسی حق کا تحریری ثبوت (اجازت نامے)

انہوں نے حضرت وارث شاہ کی قصہ کاری پر ایک تعارفی مضمون لکھ کر متن شروع کیا ہے۔ متن کے ماخذ کا ذکر نہیں کیا۔ ان کا متن کسی مستند نسخے سے منقول معلوم ہوتا ہے۔ جو مزید تحقیق کا محتاج ہے۔

ڈاکٹر ہربھجن سنگھ کی مرتبہ ہیر 1970ء میں لاہور بک شاپ لدھیانہ کی جانب سے "کتاب عشق" کے نام سے شائع ہوئی جس

مکمل متن کے علاوہ پنجابی کے طلبہ کے لیے چھوٹے چھوٹے جن مضامین بھی شامل کیے گئے ہیں۔ لیکن ان کے متن کا ماخذ کیا ہے۔ اس کا ذکر نہیں کرتے۔ تاہم یہ متن سے معلوم ہوتا ہے کہ مرتب نے بھائی سردار شمشیر سنگھ اشوک کے مرتبہ نسخے سے استفادہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں کتاب کے آخر میں فرہنگ بھی درج کی ہے۔ جو اصلاح طلب ہے۔ باقی امور سے قطع نظر قرآنی آیات کا ترجمہ افسوسناک حد تک ناقص ہے۔ ان کے مرتبہ نسخہ کے صفحہ ۱۸۹-۱۹۰ پر عربی بیت شاہ کے چودہ شعروں والا قصہ ... پر سارا ہی غلط ہے۔ انہوں نے اس ترجمے کی ذمہ داری ایک غیر ... پر ڈال دی ہے۔ حالانکہ آیات قرآنی کے ترجمہ کے لیے کوئی مستند قرآنی ترجمہ یا تفسیر دیکھنا بھی زحمت ... نمونہ فرہنگ ملاحظہ ہو۔

بند	مصرع	لفظ	دیے گئے معانی	اصل معانی
۱۲۹	۲	نانیت	کم حسب	انا کا مسئلہ، عزت غیرت کا مسئلہ
۲۲۵		روستائی	روسا	دیہاتی دہقان، غیر مہذب شخص
۴۹۱		مکھٹری	لمبا چوڑا	جھوٹا مقدمہ جو کسی کے نام پیش کر کے شکایت کی جائے)
۱۷۰		قوت	اندازہ	خوراک، مقدار خوراک

اس سلسلے کی آخری کوشش ڈاکٹر محمد باقر کی ہے جو پنجابی ادبی اکیڈمی لاہور کی طرف سے ۱۹۷۳ء میں منظر عام پر آئی۔ یہ نسخہ جیسا کہ ... پنجاب کے ... کی طرف سے ۱۸۶۵ء میں شائع ہونے والا ہیر وارث شاہ کا اولین ایڈیشن سمجھا گیا ہے۔ جو کہ درست نہیں۔ ... ہمارے وارث نمبر (جلد اول، ص ۴۱۳) میں اس نسخے کے سرورق کا عکس ڈاکٹر صاحب کے شکریے کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔ آخری صفحے کے عکس میں "وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور والے دا" والے مصرعے سمیت اس بند کے آخری چار مصرعے موجود ہیں مگر ڈاکٹر صاحب کے مرتبہ ایڈیشن ۱۹۷۳ء میں یہ چاروں مصرعے موجود نہیں۔ یہ فرق عام قاری کو حیرت زدہ کر دیتا ہے۔ مرتب کی یہ کوشش اس لحاظ سے تو قابل قدر ہے کہ انہوں نے ایک نایاب نسخے کو طبع کرا کے محققین کی ضرورت کو پورا کیا۔ کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ اختلاف متن کی وضاحت کر کے متن بھی ترتیب دیتے اور آخر میں ایک جامع فرہنگ سے نوازتے۔

مذکورہ بالا سطور میں ہر دو قسم کے ایڈیشنوں کے جائزے سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ہر مطبوعہ ایڈیشن متن کے لحاظ سے دوسرے سے مختلف ہے۔ اسی طرح بعض مرتبین نے جو فرہنگیں لکھی ہیں۔ وہ بھی ناقص یا نامکمل ہیں اور کسی بھی تحقیقی بنیادوں پر مرتب نہیں۔ جس کی وجوہ یہ ہو سکتی ہیں۔

(۱) ہیر وارث شاہ کے پہلے قلمی مستند نسخے کا دستیاب نہ ہونا جو شاعر کے اپنے ہاتھ کی تحریر ہو یا اصلی نسخے سے منقول ہو۔

(۲) کتب فروشوں میں ناجائز مسابقت کا غلبہ جس کے نتیجے میں "اصلی اور وڈی ہیر" "اصلی اور سب سے بڑی ہیر" جیسے ایڈیشن شائع کیے گئے اور دانستہ طور پر پیشہ ور شاعروں کی خدمات حاصل کی گئیں جنہوں نے اپنے یا کسی دوسرے کے شعر حضرت وارث شاہ

صاحب کے نام سے متن میں شامل کر دیے۔

(۳) قدیم ترین موجود نسخے کے مستند ہونے کے بارے میں شواہد کا دستیاب نہ ہونا تحقیق ہیر وارث شاہ 1766ء میں مکمل ہوئی لیکن اس کا قدیم ترین منقول مخطوطہ 1821ء کا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس درمیانی عہد میں کوئی نسخہ مرتب ہوا ہو۔ جو اس دور کی سیاسی افراتفری کی وجہ سے تلف ہو گیا ہو یا مستند کر دہ مخطوطہ آیا اصل نسخے سے نقل کیا گیا ہے۔ یا کسی بار دگر لفظے کی بنا پر اخذ کر لیا گیا ہے۔ اس بارے میں معلومات مفقود ہیں۔ ان حالات میں سے اول نسخے کی حیثیت بھی بہت زیادہ مستند نہیں رہتی۔

(۴) کاتبوں کا نقل کرنے میں بعض اوقات مسلکی یا تعصب سے کام لینا جس سے اصل متن میں کمی بیشی واقع ہوئی۔

(۵) مرتبین کا قدیم مخطوطے پڑھنے میں مطلوبہ علم اور مہارت نہ رکھنا۔

(۶) قلمی نسخوں میں بندوں کی تعداد کا حیرت انگیز تفاوت ہونا (جس سے اس امر کی غمازی ہوتی ہے کہ الحاقی اشعار کا رجحان قلمی نسخوں کے دور ہی سے پیدا ہو چکا تھا)

چند قلمی نسخوں کا تقابل ملاحظہ ہو۔

1821ء کے مکتوبہ نسخہ مملوکہ پیر شاہ بھاٹی نسخہ نمبر ۲۲ میں ۱۳۵۵ بند ہیں۔

1861ء کے مکتوبہ نسخہ مملوکہ پیر شاہ بھاٹی نسخہ نمبر ۱۱ میں ۱۵۲۷ بند ہیں۔ نسخہ مملوکہ میاں انور علی مرحوم میں کی کتابت مشکوک ہے مگر اس کے بند ۱۴۲۱ ہیں۔ ان صورتوں میں آج بھی یہ سوال ذہنوں کو جھنجھوڑتے ہیں کہ قصہ ہیر کا اصل متن کیا تھا؟ اور یہ کتنے اشعار پر مشتمل تھا۔ اب اس کی ضرورت اور بھی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے کہ ہیر وارث شاہ کا مستند متن تحقیق کے جدید تقاضوں کی روشنی میں مرتب کر دیا جاوے۔ ان صورتوں کا تذکرہ وارث شاہ میموریل کمیٹی کو ہوا تو انہوں نے ایسے نسخے کی تیاری اور اشاعت کا کام حضرت وارث شاہ کے مقبرے کی تعمیر کے منصوبے میں شامل کر دیا۔ چنانچہ زیر نظر نسخہ اسی منصوبے کی تکمیل ہے۔ متن کی تدوین کے سلسلے میں اصل نسخہ جو مکتوب وارث شاہ یا ان کا ہم عصر ہو، تو اب تک دستیاب نہیں ہو سکا۔ تاہم نسخے کو مستند بنیادوں پر مرتب کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریق کار اختیار کیا گیا ہے۔

نسخے کی تیاری میں شیخ عبد العزیز بار ایٹ لاء کے مرتبہ نسخے کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ کیونکہ اب تک شائع ہونے والے ہیر کے ایڈیشنوں میں صحت متن کے معیار سے یہ بہترین نسخہ ہے۔

(۲) شیخ عبد العزیز کے اس مطبوعہ نسخے میں تحقیق طلب مقامات کے بارے میں مندرجہ ذیل قلمی نسخوں سے مقابلہ کیا گیا ہے۔

ا۔ قصبہ چونیاں، ضلع قصور کے مرزا نور محمد کا مشہور قلمی نسخہ جو وارث شاہ میموریل کمیٹی نے قیمتاً خرید لیا ہے۔

ب۔ نسخہ مملوکہ میاں انور علی مرحوم جو ان کے وارثوں سے عاریتاً حاصل کیا گیا تھا۔

ج۔ شیخ عبد العزیز کے مستعملہ قلمی نسخہ نمبر ۱۳ مکتوبہ ۱۸۵۹ء ملکیتی پنجاب پبلک لائبریری، لاہور۔

د۔ شیخ عبدالعزیز کے مستعملہ تمام قلمی نسخہ جات (جو نیشنل میوزیم کراچی کے تعاون سے دیکھے گئے)

(۳) محقق ایڈیٹروں کے جملہ مطبوعہ ایڈیشنوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

(۴) علاوہ ازیں اس نسخے کی تدوین میں مندرجہ ذیل امور پیش نظر رہے۔

الف۔ متن کے کسی لفظ کی درستگی کے سلسلے میں متن کی اندرونی شہادت کے علاوہ قدیم معاصر پنجابی ادب کا سہارا بھی لیا گیا۔

ب۔ متن کے انتخاب میں مصرعوں کو علم العروض کی کسوٹی پر پرکھا گیا۔

ج۔ صحت الفاظ کے سلسلے میں حضرت وارث شاہ کے مصرعوں کا مفہوم اور اس کا معاصر تمدنی ماحول بھی پیش نظر رکھا گیا۔ اختلاف الفاظ، مصرعے اور بند وغیرہ کے فیصلے میں ہر ممکن احتیاط برتی گئی اور ایسے اختلافات کا حاشیہ میں اندراج کر دیا گیا۔ اگر قارئین کے ذوق کی تسکین کسی اختلافی متن سے ہو تو یہ حق ان کو پہنچتا ہے۔ ما انتخاب الفاظ کے سلسلے میں آخر حضرت وارث شاہ کے زمانے کی زبان اور لب ولہجہ کا خیال رکھا گیا۔

د۔ بندوں پر مروجہ عنوانات کا سلسلہ اس متن میں نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ بعض اوقات یہ عنوان قاری کو گمراہ کر دیتے ہیں۔ نیز معتبر قلمی نسخوں میں بھی ان کا وجود نہیں۔ علاوہ متن کی اصلاح فارسی رسم الخط میں پنجابی لکھائی کے مسلمہ اصولوں کے مطابق کر دی گئی ہے۔

(۵) آخر میں ایک فرہنگ بھی مرتب کر دی گئی ہے جس کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔

الف۔ ایسے مشکل الفاظ جو اس متن میں اپنے عام مفہوم سے ہٹ کر اپنے قدیمی معانی میں استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو بالخصوص انتخاب کیا گیا ہے۔

ب۔ متن میں بار بار آنے والے الفاظ کی فرہنگ صرف پہلے محل وقوع پر درج کی گئی ہے۔
بعد ازاں ان کے استعمال کے مقامات کی نشاندہی بذیل کے اندراج سے کر دی گئی ہے۔

ج۔ الفاظ کی فرہنگ تیار کرتے وقت حتی الامکان پنجابی، ہندی، اردو، فارسی، عربی، سندھی لغتوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔

د۔ ایسے الفاظ جو لغتوں میں درج نہ تھے۔ ان کے بول چال کے ماحول میں جا کر مستعمل مفہوم کو متعین کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مختلف علوم و فنون اور شعبہ ہائے حیات سے متعلق علماء محققین اور واقفیت رکھنے والے بزرگوں سے ایسے الفاظ کے مفہوم کی تعین کے لئے رجوع کیا گیا۔ مطبوعہ فرہنگوں سے بھی حتی المقدور استفادہ کیا گیا ہے۔

"پنجابی ڈکشنری" کے عنوان سے ایک مضمون، مورخہ "پنجابی ادبی سنگت" کے اکتوبر ۱۹۷۱ء کے ایک اجلاس میں راقم نے پیش کیا۔ اس مضمون میں اس بات کی بالخصوص نشاندہی کی گئی کہ کلام وارث کی تفہیم کے لئے ایک معیاری فرہنگ اور پنجابی لغت کی تیاری کی اشد ضرورت ہے۔ مذکورہ مضمون اپنی اہمیت کی بنا پر وفا لاہور کے ماہنامہ "پنجابی زبان" کے دسمبر ۱۹۷۱ء کے شمارے میں شائع ہوا۔

بعد ازاں پنجابی کے معروف محقق جناب اقبال صلاح الدین نے اپنی تالیف "لعلاں دی پنڈ" مرتب کی تو اس مضمون کو اس مجموعے میں شامل کر لیا۔ اس مضمون کی اہمیت کا خصوصی تذکرہ "پنجابی ادب دی کہانی" کے مؤلف نے بھی کیا ہے۔ یہ کام بھی تشنۂ تکمیل ہے۔ بہر صورت موجودہ تالیف ایک علمی کاوش ہے جو بڑی حد تک ہیر وارث کے سابقہ محققین کی کوششوں کی مرہون منت ہے۔ ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل کی طرح اس نسخے کو پرماتک (مستند) تو نہیں کہا جا سکتا اور نہ ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ کی طرح حتمی طور پر یہ اعلان کیا جا سکتا ہے "اس میں جیوں کر سکدا ہاں کوشش کر کے وارث دی بانی نوں حاصل ہوئی ہے۔ مطابق صحیح تے اصلی متن مقرر ہو گئے ہیں"۔

کلام وارث شاہ ہیر ادب کا ایک بحر ذخار ہے جس کا ہر غواص اپنی بساط کے مطابق گوہر آبدار اپنے قارئین کو پیش کرتا رہے گا۔ موجودہ نسخہ بھی اسی طرح کی ایک تحقیقی کاوش ہے۔ جس کا مقصد بڑی حد تک شیخ عبدالعزیز مرحوم کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ سلسلہ تحقیق و تجسس اسی طرح جاری و ساری رہے گا اور اس سے مزید مستند نسخے منظر عام پر آتے رہیں گے۔

اس تحقیقی منصوبے کے اختتام پر مرتب ضروری سمجھتا ہے کہ ان سب دوستوں اور احباب کا شکریہ ادا کیا جائے جن کا کام اس منصوبے کی تکمیل کا باعث بنا۔ اس سلسلے میں وارث شاہ میموریل کمیٹی خصوصی طور پر شکریے کی مستحق ہے۔ جس نے ناچیز کو اہل سمجھتے ہوئے یہ عظیم ذمہ داری سونپی اور ہر مرحلے پر ممکنہ مشکلات میں آسانیاں پیدا کرنے میں مدد کی۔

کمیٹی کے چیئرمین جناب بی اے قریشی خاص طور پر شکریے کے مستحق ہیں جنہوں نے تحقیق کے سلسلے میں جلد از جلد تکمیل تک پہنچانے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی اور وقتاً فوقتاً درپیش تحقیقی مسائل پر گفتگو کر کے اپنی ماہرانہ رائے سے رہنمائی فرمائی۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر موصوف کا حسن سلوک اور حوصلہ افزائی شامل حال نہ ہوتی تو یہ منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچتا۔

جناب سید حمید رضا سابق ڈائریکٹر انفارمیشن پنجاب آرٹس کونسل اور دیگر اراکین علمی بورڈ کی رہنمائی کے بغیر یہ کام پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تھا۔ اور اس کے لیے محقق جملہ اراکین کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔ متن اور تدوین فرہنگ میں ان کے مشورے بہت مفید ثابت ہوئے۔

میاں انور علی مرحوم نے اپنا خاندانی قلمی نسخہ ہیر وارث عنایت کر کے اس تحقیق میں جو سہولت بہم پہنچائی وہ قابل تعریف ہے۔ اسی طرح چنیوٹ سے قلمی نسخے کی خریداری کے سلسلے میں جناب سید الحسن ضیغم کا تعاون بھی قابل ستائش ہے۔ علاوہ ازیں جناب محمد آصف خان (پنجابی ادبی بورڈ) حکیم محمد موسیٰ امرتسری، ڈاکٹر محمد یوسف گورایا سابق ڈائریکٹر اقبال اکیڈمی، پروفیسر وزیر الحسن عابدی مرحوم، جناب رشید ملک، ڈاکٹر حامد آفاقی، پروفیسر قادری، حکیم آزاد کشمیری کا علمی تعاون بھی گراں قدر رہا۔ لاہور عجائب گھر کے ڈائریکٹر محمد رضا بھی مرتب کے اظہار امتنان و تشکر کے خاص طور پر مستحق ہیں جنہوں نے مخطوطہ نقوش پڑھنے کا اسلوب سکھا کر پیش نظر کام کو بہتر طور مرتب کرایا۔ نیز طباعت کے کام کی نگرانی کے لیے بھی وہ شکریے کے مستحق ہیں۔ مرتب جناب شریف کنجاہی صاحب کا

ممنون ہے کہ انہوں نے اس نسخہ پر نظر ثانی کر کے مفید مشورے دیئے۔

اسی طرح علم موسیقی کی اصطلاحات کے جائزے میں استاد چھوٹے غلام علی خاں اور جناب رشید ملک پنجابی معاشرت کی تفہیم کے لئے صوفی محمد شریف ڈھلوں زمیندار چک ۲۳ ضلع شیخوپورہ، چوہدری نبی بخش باجوہ، چھاونی ساہیوال ضلع سیالکوٹ، پنڈت رام چند [illegible] سنگھ، نیشنل میوزیم کراچی، مسٹری محمد عبداللہ [illegible] مجوب [illegible] ہائی سکول گوجرانوالہ، ہاؤسنگ [illegible] مرحوم مولا بخش مراثی ساکن [illegible] کے بھنگور، تحصیل چونیاں، ضلع قصور نے اپنے متعلقہ علاقوں سے جو تعاون فرمایا وہ قابل تحسین ہے۔

منتظمین پنجاب پبلک لائبریری، پنجاب یونیورسٹی لائبریری، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، [illegible] کالج فار فیمیل ایجوکیشن لاہور، لائبریری عجائب گھر لاہور اور نیشنل میوزیم کراچی بھی مرتب کے خصوصی شکریے کے مستحق ہیں۔ علاوہ ازیں ہندوستان کے [illegible] پروفیسر ہربندر سنگھ مجوب، ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل کا تعاون بھی گراں قدر ہے جنہوں نے حوالہ جاتی ادب ارسال کر کے اس کام میں سہولت پیدا کی۔

گورنمنٹ کالج لاہور کے پروفیسر شجاعت الحق اور انجمن جہان دوست کے صدر جناب محمد صادق کا تعاون بھی قابل تعریف ہے جنہوں نے نقل شدہ متن اور مرتبہ مسودے سے تقابل کے لئے اپنی بے لوث خدمات پیش کیں۔

مرتب اپنی رفیقۂ حیات کا شکریہ ادا کرنا بھی فرض سمجھتا ہے کہ موصوفہ اس طویل عرصہ میں جملہ گھریلو مسائل کی ذمہ داری اور مرتب کو یکسوئی سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کیلئے فارغ رکھا۔ آخر میں محقق ڈاکٹر نذیر احمد (سابق پرنسپل گورنمنٹ کالج لاہور) پنجاب کے محکمہ تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل جناب جاوید اختر، معروف آرٹسٹ محمود حسن رومی اور لاہور عجائب گھر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر سیف الرحمن ڈار کا شکر گزار ہے کہ اس کتاب کی طباعت کے سلسلے میں انہوں نے وقتاً فوقتاً اپنے مشوروں سے نوازا۔ اسی طرح جناب شیر زمان اور نذر عباس کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے کہ انہوں نے بڑی عرق ریزی سے اس کتاب کی کتابت کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ اس کتاب کی تصاویر کے لئے محکمہ تعلقات عامہ کے چوہدری مشتاق احمد اور لاہور عجائب گھر کے جناب صلاح الدین کی خدمات کا اعتراف بھی ضروری ہے۔

احقر العباد

محمد شریف صابر

لاہور یکم فروری ۱۹۸۵ء

حوالہ جات حواشی

۱۔ الطاف قریشی "وارث تے غالب دا پیغمبر" ماہنامہ پنج دریا وارث نمبر، لاہور ۱۹۶۶ء، ص ۲۷
برکت ساحری "پنجاب دا کلاسک" ایضاً، ص ۳۳۵

۲۔ عبدالسلام "ہیر تے سولہویں صدی دا پنجاب: وارث" ایضاً، ص ۴۳

۳۔ الطاف قریشی "وارث تے غالب دا پیغمبر" ایضاً، ص ۲۷

۴۔ میاں محمد، سیف الملوک — وارث شاہ سخن دا وارث نندے کون انہاں نوں
حرف انہاں تے انگل دھرنی نہیں مجال اساں نوں

۵۔ جوگندر سنگھ سیتل "مہا کوی وارث" ماہنامہ پنج دریا وارث نمبر، ایضاً، ص ۲۵
گوربچن سنگھ "ہیر وارث دے روپ" ایضاً، ص ۷۴

۶۔ ... "وارث اک عظیم شاعر" ایضاً، ص ۲۵

۷۔ عبدالقادر، "وارث شاہ دا ادبی مقام" ایضاً، ص ۱۱۴

۸۔ کرپال سنگھ کسیل، "وارث دی ہیر اک جائزہ" ایضاً، ص ۱۱۸

۹۔ سر رچرڈ ٹمپل اور مسز سی ایف آسبورن نے انگریزی میں اور ڈاکٹر ... اور موسیو گارساں دتاسی نے فرانسیسی میں ترجمہ کیا۔

۱۰۔ شاہ حسین کافیاں شاہ حسین، مجلس شاہ حسین، لاہور، ۱۹۶۶ء، میں کافی نمبر ۶۶، ۳، ۷۲، ۷۶، ۹۳، ۱۴۳، ۳۱ ملاحظہ ہوں۔

۱۱۔ جیت سنگھ سیتل، ہیر وارث مجموعہ کا سمیت ... ۱۹۷۳ء، ص ۳۵

۱۲۔ ایضاً ص ۳۶

۱۳۔ ایضاً ص ۳۹

۱۴۔ ایضاً ص ۳۵

۱۵۔ ایضاً ص ۳۶

۱۶۔ ایضاً ص ۳۲

۱۷۔ ایضاً ص ۳۳، محمد افضل خان، وارث نمبر ج-۱ ایضاً، ص ۳۵۹

۱۸۔ حفیظ ہوشیارپوری، مثنویات ہیر رانجھا (فارسی) سندھی ادبی بورڈ، کراچی، ۱۹۵۷ء، ص ۳۰

اس کتاب میں مندرجہ تمام سنین ہجری کو تسلیم کر کے انہیں مستند ... مصنف ... کے مطابق صحیح درج کیا گیا ہے۔

۱۹۔ محمد فضل خان، ایضاً، ص ۳۶۰ اور ص اٹک پڑھیو احمد، پنجابی ساہت سبھا، پٹیالہ ۱۹۶۰ء، ص ۴۰

۲۰۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً، ص ۳۰

۲۱۔ محمد فضل خان، قصہ ہیر رانجھا وارث دوں پہلاں تے پچھوں، ایضاً، ص ۳۶۰

۲۲۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً، ص ۳۰

۲۳۔ ایضاً، ص د

۲۴۔ ایضاً، ص ۳۰

۲۵۔ محمد فضل خان، قصہ ہیر رانجھا وارث دوں پہلاں تے پچھوں، ایضاً، ص ۳۶۰

۲۶۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً، ص ۳۰

۲۷۔ ایضاً

۲۸۔ ایضاً

۲۹۔ ایضاً

۳۰۔ ایضاً

۳۱۔ شمشیر سنگھ اشوک، مولانا قبل وارث شاہ، بھاشا وبھاگ پنجاب، پٹیالہ ۱۹۶۹ء، ص ...

۳۲۔ وارث شاہ، بند ۶۱۲، ہیر وارث، مرتبہ شیخ عبدالعزیز، لاہور ۱۹۶۲ء

۳۳۔ حفیظ ہوشیارپوری ایضاً، ص ۱۵

۳۴۔ سے کے ... ہیر وارث شاہ، لاہور ۱۹۶۷ء، ص ۱۹۳

۳۵۔ محمد باقر، "تعارف" ہیر وارث شاہ، پنجابی ادبی اکیڈمی، لاہور ۱۹۷۳ء

۳۶۔ سبط الحسن ضیغم، "متن ہیر وارث"، ماہنامہ کتاب، ۲۳ جنوری ۱۹۷۰ء، ص ۴۹ تا ۵۳

۳۷۔ محمد فضل خان، ہیر وارث شاہ دی داوتی شعر، ایضاً، ص ۳۹۷

۳۸۔ بحوالہ ایضاً

۳۹۔ ایضاً

۴۰۔ ایضاً

۴۱۔ ایضاً

۴۲۔ بند نمبر شیخ عبدالعزیز کی روایت ایضاً کے مطابق درج کیے گئے ہیں۔

۴۳۔ محمد افضل خان، "ہیر وارث دی مرودی شعر" ایضاً، ص ۲۰۰

۴۴۔ اے۔ کے حسن پال، ایضاً، ص ۱۹۴

۴۵۔ محمد افضل خان، "ہیر وارث دی مرودی شعر" ایضاً، ص ۲۰۲

۴۶۔ سید اختر حسن شمیم، ایضاً

۴۷۔ جیت سنگھ سیتل، ہیر وارث، نویگ پبلشرز، چاندنی چوک، دہلی ۱۹۶۳ء، ص ۱۱

۴۸۔ انس۔ ایس۔ سوہن، ہیر سید وارث شاہ، ... بک شاپ ... ۱۹۲۹ء، ص ۸۵۷

۴۹۔ اے۔ کے حسن پال، ایضاً، ص ۱۹۵

۵۰۔ محمد افضل خان، "ہیر وارث دی مرودی شعر" ایضاً، ص ۱۹۵

۵۱۔ محمد افضل خان ایضاً، ص ۳۹۵

جیت سنگھ سیتل، ایضاً ۱۹۶۳ء، ص ۱۱

۵۲۔ محمد افضل خان ایضاً، ص ۳۹۵

۵۳۔ ڈاکٹر بنارسی داس جین "ہیر وارث شاہ" پنجابی دنیا، فروری، مارچ ۱۹۵۴ء، ص ۱۲

۵۴۔ شیخ عبدالعزیز، ایضاً، ص (ب)

۵۵۔ محمد باقر "پیش لفظ" ہیر وارث شاہ، مرتبہ شیخ عبدالعزیز، ایضاً، ص ۱

۵۶۔ ایضاً

۵۷۔ فقیر محمد فقیر، "شرح احوال سید وارث شاہ"، ہیر مرتبہ شیخ عبدالعزیز، ایضاً، ص (ج)

۵۸۔ شمشیر سنگھ اشوک "ہیر وارث شاہ" پنجابی بک... پٹیالہ ۱۹۴۹ء، ص (تمہید)

۵۹۔ ایضاً، ملاحظہ ہو متن کا بند نمبر ۹۰ اور تحریف شدہ ... ص ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۲۱، ۲۲۹، ۲۳۰

۶۰۔ فقیر محمد فقیر، ہیر سید وارث شاہ، تاج بک ڈپو، لاہور ۱۹۶۳ء، ص ۲۲

۶۱۔ ایضاً

۶۲۔ ایضاً

۶۳۔ محمد افضل خان "وارث دی تخت ہزاری" پنج دریا، وارث نمبر ج ۷، ستمبر ۱۹۷۰ء، ص ۱۴۵

۶۴۔ جیت سنگھ سیتل، ایضاً ۱۹۶۳ء، ص ۱۲

۶۵۔ ایضاً

۶۶۔ ایضاً، ص ۹۵

۶۷۔ جیت سنگھ سیتل، ہیر وارث مخوم کا سیت، ۱۹۷۳ء، ص ۱۹۱ اور ۲۰۵

۶۸۔ ایضاً

۶۹۔ پروفیسر سنت سنگھ سیکھوں، ایضاً، ص ۴۱

۷۰۔ ایضاً

۷۱۔ گوردیو سنگھ، ست سپ عشق عرف ہیر سید وارث شاہ، لاہور بک شاپ لدھیانہ ۱۹۷۰ء، ص ۱۹۹

۷۲۔ محمد باقر، "تعارف" ایضاً، لاہور ۱۹۷۳ء

۷۳۔ شمشیر سنگھ اشوک، سیانی، ایضاً، ص (تا، تحقیق)

۷۴۔ قیس صدیق الدین، لغات ہیر، عزیز بک ڈپو، لاہور ۱۹۷۳ء، ص ۵۱۶

۷۵۔ عبدالغفور قریشی، پنجابی ادب دی کہانی، عزیز بک ڈپو، لاہور ۱۹۷۲ء، ص ۵۵۷

۷۶۔ جیت سنگھ سیتل، ایضاً ۱۹۶۳ء، پیش لفظ، ص ۲۳

۷۷۔ پریتم سینی، ہیر وارث شاہ کے ... لاہور بک شاپ لدھیانہ ۱۹۷۶ء، ص ۲۹

پنجابی زبان تے ساہت دا پرکاش مان (نورانی) تارا وارث شاہ

جدوں میں نے "ہیر وارث" دے شوقی صاحب عالم نے کتاب دے 631 بند ستاں دانگوں ختم کرے تاں اساں ساریاں حضرت پیر وارث شاہ دی زندگی نوں ڈوب ڈونگھیاں نی سوچ تحریر کی۔ پچھے جیہی عالب عالم نال دوستی نال تحریر وچ گل بات چھیڑ دتی۔

تساں دنیا دیاں سو عظیم کتاباں وچوں اک کتاب "ہیر وارث" دا مرکزی مطالعہ کریا اے۔ اس کتاب دی شاعری ہر مرحوم نے جگت پر مدد سو کتاباں وچوں ترتیب (۳۰) نمبر تے رکھیا اے۔ ایہناں ہی ایہہ تاں وٹی جاوے گا۔ اس کتاب دا موضوع، عنوان یا ناں ایہہ مطیع جا سکدا اے ایہہ سبھ دے تجزیہ دیندے ہن۔

کسے نے آکھیا۔ ڈگری پال معاشرے دے اک گونگی مٹی دی درد ناک پر کہانی۔ ہو جا آکھن گا ایہہ پنجابی زبان دا ہر پکھ دا جھنڈا اے جنہوں تسیں پنجابی دا انسائیکلو پیڈیا وی آکھ سکدے او تے وارث شاہی زمانے دا مکمل ریکارڈ وی۔ ایم اے آنا ملک دے اک صاحب علم نے آکھیا وارث شاہ دا مزدور کامے دے حقاں دی راکھی کردا اے جس نال ڈگری پال دا معاشرے تے دھرو کیتا۔ اس توں وی وہ ساک دی شکل تے بردہ ساں مجھاں چھیڑیاں ہن۔ فوری ویکھو چارے کامے لوک کس طرح دھکا چھنداے پے چنگے ہتھیں۔

چوچک آکھیا جا متھا اس نوں دیو تیک تاں کدھی تھاپیئے
ساڈی دھیو دا کج نہ لاہ جیہڑا ستھا کُل نکور کر دیئے

ویکھو ہیر دی ماں ملکی رانجھے نوں دیں پئی حجر دی اے۔

ساڈے ماہی دی حجر بے کھے لڑ بوکھا مارو گیا بچھوتا دیوں د
ذرا ہیر کری اوتھوں سدی اے رنگ تدوں دے جھٹ دے پادیوں دا

ماریاں دی بھلائی دی تنظیم دی اور اک بی بی نے آکھیا۔ نکاح دے بعد عورت نوں شوہر حق اسلام نے دتا اے۔ ہیر نوں نہیں پتا گیا۔ اوس ویلے قاضی صاحب نے ہیر دی مرضی نال ہیر تے جبر کیتا اے تے انج آکھیا اے۔

قاضی آکھیا ایہہ جے مڑ پکا ہیر جھگڑیاں نال نہ مڑدی اے
بیو پچھو نکاح منہ ختہ اس دا جھگڑا کوئی فساد کرا دی اے

سوچو اوس ویلے اسے عادی کی سے نے عورتاں دے حقاں لئی زوردار سوشل زمانے تے انج کیتا دوروں لوک پیر وارث شاہ اے۔

قانون دے اک صاحب علم نے آکھیا۔ رانجھے دے ہتھ اوہ سیدی رانجھا نیاں نہیں کیتا۔

حضرت قاضی تے پنچ ہدا سارے بھائیاں ویکھ لوں تحریر آئی
واہی دے لوکاں جوتھ مل دے بجے وارث حجر زمیں رانجھے نوں آئی آئی

بھراواں نوں وی اوہ بھابیاں دی رانجھے نوں گھروں کڈھن لئی چست دسیں گئی۔

بچیاں درشنی مذاق کردے بھابیاں رانجھے دے باب بنائی آہی

گل بھابیاں اینویں بنا چھڈی کر جت دے چھنڈ بنی آہی

پنجابی معاشرے دی جتل نیویں بھراتے بھابیاں موجود ہن جہناں دے ستائے رانجھے اس کتاب نوں اپنی مرضی سمجھ کے پڑھدے ہن۔ کئی لوک سائیں نے آکھیا۔جی ہیر دے اگلے بند وچ وارث شاہ کار نے آپ فرمایا ہویا اے۔

"ہیر رن تے چاک قلبوت جو وہانا تو ایہہ ہیر بنایا ای"

ایہدے بارے تہاڈا کیہہ خیال اے۔میں آکھیا میری اپنی کیہہ مجال اے خیال کرن دی۔پر سارے سائیں لوکاں دا ایہو ای خیال اے۔

سنگیت اکیڈمی دے اک طالب علم نے آکھیا کہ میں پنجابی پڑھن نوں رجحی کرن لئی پنجابی تحصیل شوق نال وجاؤندا اے تے تنیا سارے رنگ رنگیلیاں دا اچ کردا اے۔اس لئی ہند وچ وہ ایس نوں رانجھا کرشن کنہیا تے جسیں ہیر رادھا دے روپ وچ دسدا اے۔تے ہیر دیاں سہیلیاں گوپیاں وگوں نظر آوندیاں ہن۔جیہا کہ موہنا کردار سانوں ہیر وارث وچ ای لبھدا اے۔اک طالب علم نے آکھیا پنجابی بولی دے سارے گیت وچ ہیر وارث دیاں چوبولے اردتاں گھر گھر گلیاں وچ چھپ گئے ہن۔سانوں ودیاں ہن ایہہ وارث شاہ دی بہت وڈی دین اے جو پنجابی گیت وچ ہیر رانجھے تے انسانی محبت پیدا کردا اے۔

بات بات تیری وچ پین کامن وارث شاہ دا شعر کیہہ گرہ بنی

میں طالب علماں دی بحث نوں گجھیاں ہویاں آکھیا ساریاں نے اپنی اپنی تھاں تے ٹھیک ای آکھیا اے کیوں جو تہاڈے وچوں ہر اک دی تعلیمی پدھر تے ماحول وکھرا وکھرا اے۔ساتے تہاڈی سوچ دی عینک دے شیشے وی رنگ برنگے تے وکھرو وکھرا اے۔تسیں ایسے پدھر تے کوئی نگاہ دا زاویہ دی گل کہندے او۔جیسے کہ تہانوں ہیر وارث وچوں ایہو حصہ گھروان نظر آوندا اے۔جتھے تہانوں چوٹ پیندی ہووے۔تہانوں اپنا اپنا نظریہ تے نگاہ دا تصور مبارک ہووے۔ایہدے نال بحث دی گنجائش نئیں۔پر کدی کدی نوں تاریخ نے اینی نظر وی بخشی اے کہ اوہناں نوں ہیر وارث وچوں جوگ فلاسفی فکر تے تصوف وی نظر آوندا اے۔

جدوں سارے طالب علم ہیر وارث شاہ دے موضوع بارے اپنا اپنا کردا اپنے نال اوہناں مینوں ہیر دے موضوع بارے اپنا خیال دسن لئی پچھیا۔تاں میں عرض کیتی کہ میرا ایہہ خیال تہاڈے لئی شاید قبول کرنا ضروری نئیں۔پر ایہہ جو لوک مثنوی مولانا روم بارے سوچوان شاعر نے سچ کہیا ہویا اے۔

مثنوی مولوی معنوی ہست قرآں در زبان پہلوی

تے وارث شاہ ہوراں اپنے کلام بارے آپ ای فرمایا اے۔

ایہہ قرآن مجید دے معنے نیں جیہڑے شعر مٹھے وارث شاہ دے نیں

معنے دا مطلب ایتھے ترجمہ نہیں بلکہ قرآنی حقیقتاں نوں اجاگر کرن والا جھکن اے۔ جویں کہ مثال وجوں کئی واقعات پھکو دکھی نہ کرو۔ کامیاں دا حق نہ مارو۔

میرے خیال وچ ہیر وارث شاہ اک کتاب نہیں سگوں اک شیشہ اے۔ جیہدے وچوں ساری دنیا نوں ہر فرد اوں چاہندا ای ویکھدا اے تے ساری نوں اپنا منہ نظر آندا اے۔ کوئی اپنے منہ دے کال چھائیاں تے داغ ویکھ کے شیشے تے دوش دیوے تے شیشے تے الزام دھرے تے کجھ وی سمجھی اے۔ ایویں ہیر وارث نوں کسی اک دور دا نہ تکو۔ اوہ اک باقی پورا مکمل سنسار تے وجود اے جیہدی ہر جھوک وچ سچ تے حقیقت موجود اے۔ جتھوں کتاب پڑھ لئی تے پچھان سکی جیہڑی شے لبھدا اے۔ ہر کسے نوں ایس سنسار وچوں صرف اوہدی عینک دا نظر آ سکی کی چیزاں نظر آندیاں نیں۔ باقی چیزاں اوہدی نظروں اوہلے رہندیاں نیں۔ جیویں نوں ایس ویلے وچوں صرف کتک ای نظر آندی اے تے اوہ "کھرا گند" دی ورتن وچ پیار رہندا ای تے کستوری دی خشبو توں وانجیا رہندا اے۔ جیویں جو جتھوں نہ کستوری دی پچھان اے نہ اوہ دا نہ ای کستوری وچوں نظر آوندی اے۔ کتک دی گندگی ایاں نوں شہد تے کستوری دی پچھان نہیں ہو سکدی۔ ایہدے تے دل دی ذوق نوں جتھے کے ذہن نوں اپنا چاہیدا اے۔ اوہ قدراں نوں ترک کر کے اعلی روحانی قدراں دی کھوج وچ رہنا چاہیدا اے۔

جدوں حضرت وارث شاہ نے قصہ پورا کر لیا تے اللہ تعالی دے حضور جیہڑی دعا منگی اوہ سادے ساریاں لئی چوکھی اہم ہو جاندی اے تے جیہدے چار مصرعے ایہہ نیں۔

بخش لکھنے والیاں جملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا سائیں
سنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق دا چاء سائیں
رکھیں شرم حیا توں جملیاں دا میں تاں ہاں ای وچھیں تکھی سائیں
وارث شاہ تمامیاں مومناں نوں وچھیں دین ایمان تقا سائیں

ہیر وارث شاہ دے موضوع تے جان پچھان دی ایہہ گل کرکے ساڈی گواچی ہوئی متاع جو لبھدا اے اوہ حضرت وارث شاہ ہوراں دی حیاتی وچ ای کئی زباناں دا کلام سنان دی خصوصیت دا ہتھیار مل پیندی سی تے لوکاں نوں کلام نقل کرن یا سکھن دا شوق پیدا ہو گیا سی۔ کجھ لوک تحت اللفظ پڑھدے سن تے کجھ گا کے پڑھدے سن۔ کجھ لوکاں نے ایس کلام نوں گا کے پڑھن تے سنن دا شغل بنا لیا۔ بخشش دا اک مطلب ایہہ اے جیہناں لوکاں دے گناہ بخش دے تے دوجا مطلب ایہہ جو حصہ جوش اصول نال بندا اے۔ عطا دا مطلب اے حصے توں ودھ خاص کرم نال چوکھا حصہ۔

"میں تاں ہاں ای وچھیں تکھی" دے معنے ایہہ نیں پئی لیہناں دے حساب کتاب دی کوئی کسے جانچ پڑتال نہ کریں عیب نہ ویکھیں تے پر

انگھ وکھیں۔ دین ہون ناں جیہو ''لقا'' دی کہ ورتی گیا اے۔ اوہ وچ کھائی دوہ گئی اے۔ لقاء دین دا مطلب اے آہمنے سامنے ہو کے ملاقات کرنا۔ جیویں کہ مشکوٰۃ شریف دے باب رؤیت اللہ تعالیٰ صفحہ 500 تے حضرت صہیب رومیؓ دی روایت نال حدیث پاک اے۔ جیہدے وچ مقربین تے صالحین نوں دیدار الٰہی کران دا ذکر اے۔

ایس دعا وچ حضرت پیر وارث شاہ ہوراں نے ہیر پڑھن سنن تے سنن والیاں لئی جیہڑے مرتبے تے انعاماں دی سفارش کیتی اے۔ اوہدے وچ اللہ تعالیٰ دا دیدار وی شامل اے۔ ایہہ دیدار روحی خالص تے دماغی نہیں کہ کوئی منے یا قصہ ہیر سنن تے پڑھن والے نے وی اوہ آخرت وچ حاصل کر لیتا جاوے۔ ایہناں چوہاں مصرعیاں اندر روحی بجھارت اے۔ جنہوں پیر وارث شاہ ہوریں جاندے نیں جو اوہ سانوں آپ جاندے جنھے سفارش منی اے۔ ایہناں چونہہ مصرعیاں تے ڈونگھے وچار دی لوڑ اے۔ ایہہ دیدار وی دیدار اے جیہدے پیر وارث شاہ ہوریں آپ وی تانگھوان رہے نیں۔

وارث شاہ نوں سک دیدار دی اے جویں ہیر نوں بھکھتا رانجھے دی سی

ایس جیہڑے چار سطراں سماجوڑی میٹھے آں ایہناں وچ وی پورا سمجھ پیدا کرن لئی وارث شاہ ہوراں دا آفاقی نظریہ وحدت الوجود دے مفہوم سانوں ضرور چیتا سی چاہیدا اے۔ میری جاچے ہیر وارث شاہ دا ست مت ایہو سمجھائی اے۔

وارث شاہ میاں ہمہ اوست جاپے سرب مے بھگوان نوں پایا ای

محمد شریف صابر

22 نومبر 2004

کچی شیر پیتا بندا سدا بھکھا ـــــــــــــــ

تہانوں ہیر وارث شاہ دے متن دے کئی دو سو نکھاریاں دے پڑھدے ہوئے متن وچ فرق ضرور نظر آئے گا۔ میری جاچے ایس فرق دے کارن ایہہ نیں۔

(۱) نکھاری دا دریا معتبر قلمی نسخہ

(۲) نکھاری دی قلمی نسخہ پڑھن جوگی لوڑیندی قابلیت

(۳) نکھاری دی ذہانتی پدھر (I.Q)

(۴) نکھاری دی اپنی عمر۔ پرورش دا ماحول تے پرکھ پڑچول تے تحقیق لئی دتے گئے سمے

(۵) پنجابی وچ پنجابی ہیر تے ریت رسم بارے لوڑیندا علم۔

(۶) وارث زمانے دیاں خاص گلاں تے خاص کر کے فارسی ادب بارے جانکاری۔

(۷) پنجاب دے عام پیشیاں خاص کر کے واہی بیجی دے پیشے بارے عام جانکاری۔

(۸) پنجاب دی تاریخ (لوکاں دی زندگی تے روایتی) بارے جانکاری۔

(۹) لہندے پنجاب (مغربی) دے علاقائی تلفظ دی پچھان

مثلاً کیہڑا = کیہ + ڑا، جیہڑا = جیہ + ڑا، جیہاں = جیہ + آں

(۱۰) پنجابی زبان دی ساخت تے قواعد (گرامر) دی جانکاری

(۱۱) پنجابی شاعری دے عروض (قافیہ + ردیف + وزن) دی پچھان

(۱۲) نکھاری دی علمی تعلیمی قابلیت

اتے دسیاں جانکاریاں بارے رلے ملے توں اسیں نکھاری دی مجموعی ہیئت دی پرکھ کر سکدے آں۔ جو نکھاریاں دی مجموعی ہیئت گھٹ ودھ ہووے گی اوہ ہی کھری ہووے گی۔ ایس پاروں ودھ ہیئت والے نکھاریاں دے فیصلے وی کھرے تے اگیرے ہون گے سائیں ساریاں نکھاریاں دی زندگی ہی دیوان نوں اوہ جیہا نہیں کر سکدے۔ ایس لئی اوہناں دی ہی لیاقت دے حساب نال ای کھرے ہون گے۔ ہن اوہناں وچوں منتخب کیتے متن تے معنیاں نوں ذوق سلیم دی کسوٹی تے پرکھیا جا سکدا اے۔ ایہہ اک اجیہے ذوق سلیم تے اندری پدھر دی کھری کھری ہوندی اے۔

جے تسیں کھے تہاں دے باب قلوب اندر جنہاں نیتا اے عشق تنہاں میاں توڑ دیں دے دردے کھیندے نظم توندے تیں تے تسیں نوں جنہاں دے باب قلوب اندر نیندا اے۔ ایہہ تے نماز دے سطراں وچ ڈونگھی ماں دے آپنی من پسند دے منظر نوں ورتن دے لئی قاری دی موجود نیں۔

وکھرے وکھرے قلمی نسخیاں وچ باب تے بانی۔ نیز تے فرد وے علاوہ موجود نیں پر جتھوں دے سو جتھے مرتبے تے عام قاری نوں موقع محل مطابق چنگے ذوق سلیم دے مطابق فیصلہ کرنا پیندا اے۔

عام قاری دا ذوق سلیم چنگے شعر یا لفظ نوں اختیار کرن تے آتر ماندا اے۔ کوئی وی قاری یا کھوجی اپنا فیصلہ کسے دوسرے تے نافذ نہیں کر سکدا کیوں جو ہر بندے دی سمجھ وچ اپنے حساب نال اک ہوائی گل نہیں سکدی۔ پنجابی زبان بولن والے سارے کی اوہ وی دے وکھو وار نیں تے گل زبان موت وانگ رکھدے نیں۔ ایس لئی اپنا اپنا فیصلہ ہوواں دی تھاں کردے نیں۔ کئی استاد لوکاں اپنا ہر اک سمجھدار شخص دی پسند دا متن بنایا ہویا اے۔ اوہناں دی عادت وچ نسخے کئی نسخے دی واہ فریاد وی بولدی اے تے ایہ گل کسے ذوق سلیم والے تے واضح نوں سمجھ آ جاندا اے۔ کئی سیانے وی کہندے نیں جو ہیر وارث وچ کھوٹ آ رلیا اے۔ اصل ہیر تے پیراں دے شعراں دے وچ کھوج کرن نوں نہیں جاندے۔

اوہ کئی اپنی تھاں تے سچے نیں جو ہیراں دے تے گزرے عام لوکاں دی پڑھت تے اوہ کے لوکاں دے من پسند شعراں دا رنگ چڑھ گیا اے۔ تے پچھلے بزرگاں نوں اوہدے شعر سنانیاں اک صدی بیت گئی اے۔ لوکاں دا من پرچاوا تے نال وارث دا کلام دی پچھان وی وکھرے وکھرے مقصد نیں۔

میں جناب ۱۸۰ ہجری ۱۷۶۶ء دی جو صحت نسخہ ملی ہاندی سانوں ۱۷۶۶ء دے نسخے سے ہیر دیوں متولکتاں تے اعتبار کر کے کھوج پڑچول دے جتن جاری رکھے ہیں گے۔ باقی عام لوکاں تے ذاتی موہن تگڑے یا اوہ دے سلے تو پاک نسخے نوں ہیر وارث شاہ دی شیانا ایڈیشن کہنا ای۔ شیخ عبد العزیز بیرسٹر ہوراں دے اکٹھے کیتے ہوئے قلمی نسخے اک گھر ٹڈاں نیں۔ ہیر وارث دے متن دی کھوج کرن والیاں نوں اوہناں وچوں مطلب دے کئی موتی لبھ سکدے نیں۔

میں آرٹسٹاں پیاریاں نوں چھاپے دے نال چیک ویکھے ہوئے نیں۔ جتھاں دے اثر تے کچھ ہوندی اصل چھپ گئی وی۔ ذمہ داری تے ضروری ایہہ اے جدوں وی نال چیک وچ کوئی فرق نظر آوے حقدار دا حق ادا کرکے غلطی نوں درست کیتا جاوے۔

ستارہ جمال مرحوم نے ہیر وارث شاہ نوں ڈیوڈین ساتھی کتاباں وچوں ۳۰ ویں نمبر تے رکھیا اے۔ ایس کتاب دے قاری ساری دنیا وچ موجود نیں جو ایس کتاب دے صحیح معیاں دے حقدار نیں۔ ۱۹۸۵ء دے ایڈیشن مگروں ہن تائیں جو اصل چھپے اوہناں چہ نظر دی پروف ریڈنگ دی غلطی رہ گئی اوہناں دی تصحیح کر دیاں تائیں پہنچنا میرا اخلاقی فرض سی۔ سچے حضرت وارث شاہ ہوراں نوں جاندے تے اوہ اپنے ہتھ دا کلام تد تصحیب ہار کے گئے نیں۔

ماں بولی دا اک نماننا سیوک

محمد شریف صابر 30 جون 2005ء

ردیف وار اشاریہ

ہر بند کے پہلے مصرعے کا ردیف وار اشاریہ

مکھن کھنڈ پراٹھے کھامیاں میں چھیڑ دے سب دے آسرے تے ۸۰
ہیر چاہیندا کھیر کھنڈ مکھن میں رانجھے دے پاس لے دھاوندی ہے ۸۳
ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کیدو آن کے کھوہ دکھاوندا ہے ۸۴
ہیر آکھیا رانجھیا بُرا کیتو تیں تاں پُچھنا سی دو ویر اکٹھے تے ۸۶
چوچک آکھیا گوٹیاں کرن گلاں ہیر کھیڈدی نال سہیلیاں دے ۹۰
مائے رب نے چاک گھر گھلیا ای تیرے ہون نصیب جے ڈھروں چنگے ۹۲
مجھیں چارنی شاہ چوہ چھیڑ دے ماہی ہور سبھے جھکھ ماردے ۱۰۲
چوچک آکھیا جا منا اس نوں ویاہ تیک تاں متیں چرا لئے ۱۰۵
رانجھا آکھدا ہیر نوں مال تیری ساہنوں پھیر مورت دی چھڑی ہے ۱۰۸
رانجھا ہیر دی ماؤں دے ملک آکے چھیڑ مجھیاں جھل نوں آوندا ہے ۱۰۹
ایہہ سوہاگ دے کھو کھُنیاں نوں گل گٹ کے کاڈھ گوڑ دے نے ۱۱۳
جیہناں بیٹیاں ماریاں روز قیامت سر اِنہاں دے وڈا گناہ ہے ۱۱۵
اکھیں لگیاں مڑن نہ ویر میرے پی پی وار گھتی بلہاریاں وے ۱۱۷
قاضی آکھیا خوف خدا دا کر مائے چرچے مچ جاہے مارتی گے ۱۱۸
شرع نال جا مارے دگھلی نوں پنجاں پیراں اگے کھڑا آکھدا اے ۱۲۰
راضی ہو پنجاں پیراں حکم کیتا بچہ منگ لے دعا جو منگنی ہے ۱۲۱
دہنہ اوس دے ہیر تاں آوے رانجھا اتے اودھروں ہیر بھی آوندی ہے ۱۲۵
ملکی آکھدی سدو توں ہیر تائیں جھب ہوٹھاں اوہ نیا نیا وے ۱۲۷
اماں بس کر گالیاں دے ماہیں گلی دتیاں وڈا پاپ آوے ۱۳۲
بک مار تاں دونی لا جھمکاں تیرے نال جنا کیاں ماردی ہے ۱۳۶
گلیاں سد کے ججاں نے پچھ کیتی تکا کاسنوں ڈھال کے کھایا جے ۱۳۷
منہ اگلاں گھوڑ کے گھمن سبھے کارے کرن تیری ایہہ نہ سنگدے سائے ۱۳۸
اوہ آکھدا مار کو دتا بڈھ گوڈے جن کے پٹوار کیتے ۱۳۹
رانجھے آکھیا اُٹھی دی ہیر دولت جرم کالیاں تاں اوتھے جا لئے ۱۵۴
وڈی ہوئی اخیر تاں جا چھپیا پود ماکو کتا وچ گھواں دے ۱۵۵
پرے بھیج نے خبری گل ہوئی جو بھو وچ کیچڑ دے جھکدی اے ۱۵۷
جے چوچک سیال نے لکھیا رانجھیاں نوں خط ہیر دا چاک اوہ منڈا ہے ۱۶۴
کھیڑیاں بھیجیا اساں تھا کے سائی کرن ستاں چا احسان کیجے ۱۷۵
ہیر ماؤں دے نال آکھن لگی تساں ساک کیتا نال ڈوبیاں دے ۱۷۸
ہیرے عشق نہ مول سواد دیندا نال چوریاں اتے اُدھالیاں دے ۱۸۰
ہیر آکھیا اوس نوں کڑی کر کے بگل وچ لکا لیا ہے ۱۸۳
سنگھ ڈیاں تیں نے چکر پار دے اہراں تے وڈے گھوڑیاں دے ۱۸۶
ستی ہوو مجبور پر کڑی دی بھرے خواب نچے نال مہوسیاں دے ۱۸۸
سر سوڈیاں تھایاں تھال چھٹے اوہ کڑچھیں نال کڑاہیاں دے ۱۹۲
بھیک سنگدیاں سایاں پیچ چھلا دے اوہ عمر لیہہ کی دوے ۲۰۲
قاضی سمیاں حسن نکاح توں جیہڑی ہیر کتی ماہیں بولدی ہے ۲۰۳
ورے شرع دے ماہ اُکھڑ دیہاں کراں عمر خطاب والیا ہیرے ۲۰۹
جنہوں سعنہ کے حلال دے نوں تکن نظر حرام دی مارٹیں گے ۲۱۱
قاضی ماں تے باپ قرار کیتا ہیر رانجھے دے نال رواہنی ہے ۲۱۵
قرب ہووے تاں مرشد دے تہاں نوں جو سجن دے نال نکاحیں گے ۲۱۶
قاضی آکھیا ایہہ جے روڑ پکا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہاردی ہے ۲۲۵
چوپال پنڈ دیاں سچ تحمل وڑک کیتی قاضی رشوتاں مار کے کوڑ کیتے ۲۲۶
یار وہڈنگ سیال تحقیق جانو دھیاں کھنگیاں بہہ کھاندے سے جے ۲۲۷
گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چک گئے نکاح دے سانجھ ۲۳۰
مصلحت ہیر دیاں سوہریاں ایہہ کیتی گو ہیر نہ جانے گی ہے ۲۳۵
گھیاں آکھیا چھیل ہے کس بھانت ڈیکھا ہے جگ دے سو ہیرے ۲۳۶
چھٹی ماہ نو تیرے لکھی عمر کی نے سچ لکھے توں رد فراق سارے ۲۳۹
لکھیا ایہہ جواب وچ کھیڑیاں دے جدوں جیوچ گاؤں دے شور پے ۲۵۰

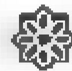

﴿۱﴾

اوّل حمد خداء دا ورد کیجے عشق کیتا سو جگ دا مول میاں
پہلے آپ ہے رب نے عشق کیتا، معشوق ہے نبی رسولؐ میاں
عشق پیر فقیر دا مرتبہ ہے، مرد عشق دا بھلا رنجول میاں
کھلے تنہاں دے باب قلوب اندر جنہاں کیتا ہے عشق قبول میاں

﴿۲﴾

دوئی نعت رسول مقبولؐ والی جیں دے حق نزول لولاک کیتا
خاکی آکھ کے مرتبہ بڑا دِتا سبھ خلق دے عیب تھیں پاک کیتا
سرور ہوئے کے اولیاں انبیاں دا اگے حق دے آپ نوں خاک کیتا
کرے امتی امتی روز محشر، خوشی چھڈ کے جیو غمناک کیتا

﴿۳﴾

چارے یار رسولؐ دے چار گوہر سبھا اک تھیں اک ودھ ہندڑے نیں
ابوبکرؓ تے عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ آپو اپنے گنیں سوہندڑے نیں
جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا راہ رب دے سیس وکندڑے نیں
ذوق چھڈ کے جنہاں نے زہد کیتا واہ واہ اوہ رب دے بندڑے نیں

﴿۴﴾

مدح پیر دی حب دے نال کیجے جیہں دے خادماں دے وچ پیریاں نی
باجھ ایس جناب دے بار ناہیں لکھ ڈھونڈدے پھرن فقیریاں نی
جیہڑے پیر دی مہر منظور ہوئے گھر تنہاں دے پیریاں میریاں نی
روز حشر دے پیر دے طالباں نوں ہتھ بجڑے ملن رگیاں چیریاں نی

﴿۵﴾

مودود دا لاڈلا پیر چشتی شکر گنج مسعودؒ بھرپور ہے جی

خنداں وچ چشت دے کاملیت شہر فقر دا پٹن معمور ہے جی
بابیاں قطباں وچ ہے پیر کامل جیں دی عاجزی زہد منظور ہے جی
شکر گنج نے آن مقام کیتا ، دُکھ درد پنجاب دا دُور ہے جی

﴿۶﴾

یاراں اساں نوں آن سوال کیتا عشق ہیر دا نواں بنائیے جی
ایس پریم دی جھوک دا سبھ قصہ ڈھب سوہنے نال سنائیے جی
نال عجب بہار دے شعر کر کے رانجھے ہیر دا میل ملائیے جی
یاراں نال مجالساں وچ بہہ کے مزا ہیر دے عشق دا پائیے جی

﴿۷﴾

حکم من کے سجناں پیاریاں دا قصہ عجب بہار دا جوڑیا اے
فقرہ جوڑ کے خوب دُرست کیتا نواں پھُل گلاب دا توڑیا اے
بہت جیو دے وچ تدبیر کر کے ، فرہاد پہاڑ نوں پھوڑیا اے

سجا دِین کے زیب بنا دِتا جیہا عطر گلاب نچوڑیا اے

۸

اک تخت ہزاریوں گل کیجے جتھے رانجھیاں رنگ مچایا اے
چھیل گبھرو، مست اربیلڑے نیں، سندر اک تھیں اک سوایا اے
والے کوکلے، مندرے، مجھ لنگی، نواں ٹھاٹھ تے ٹھاٹھ چڑھایا اے
کیہی صفت ہزارے دی آکھ سکاں گویا بہشت زمین تے آیا اے

۹

موجو چودھری پنڈ دی پاند والا چنگا بھائیاں دا سردار آہا
اٹھ پتر دو بیٹیاں تس دیاں سن وڈا ورب تے مال پروار آہا
بھلی بھائیاں وچ پرتیت اس دی، مقیا چوترے اتے سرکار آہا
وارث شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نیں دھیدو نال اس بہت پیار آہا

﴿۱۰﴾

باپ کرے پیار تے ویر بھائی ، ڈر باپ دے تھیں پچھے سنگدے نیں
گجھے میہنے مار کے سپ وانگوں اس دے کالجے نوں پئے ڈنگدے نیں
کوئی وس نہ چلنیں کڈھ چھڈن دیندے میہنے رنگ برنگ دے نیں
وارث شاہ ایہہ غرض ہے بہت پیاری ، ہور ساک نہ سین نہ انگ دے نیں

﴿۱۱﴾

تقدیر ستی موجوق ہویا ، بھائی رانجھے دے نال کھیڑے دے نیں
کھائیں رج کے گھور دا پھریں رناں کڈھ رتناں دھیدو نوں چھیڑ دے نیں
نت جھرا گھاء کلیجڑے دا گلاں ترکھیاں نال اچیڑ دے نیں
بھائی بھابیاں ویر دیاں کرن گلاں ایہا جھنجھٹ نت سہیڑ دے نیں

﴿۱۲﴾

حضرت قاضی تے پنچ سد اسارے بھائیاں زمیں نوں کچھ پوائی آہی
وڈھی دے کے بھوئیں دے بنے وارث بنجر زمیں رنجھیٹے نوں آئی آہی

کچھاں مار شریک مذاق کردے بھائیاں رانجھے دے باپ بنائی آہی
گل بھابیاں ایہی بنا چھڈی، مگر جٹ دے پھکڑی لائی آہی

﴿۱۳﴾

پنڈا چِت کے آرسی نال ویکھن، جتھاں واہن کیہا لِ واہنا اے
پنڈا پال کے چوپڑے پٹے جتھاں، کسے رن کیہا اوہناں تھوں چاہنا اے
جنے بھوئیں دے جھگڑے کرے منڈا ایس توڑ نہ مول نباہنا اے
دینہیں وچھلی واہے تے رات گاوے، کوئی روز دا ایہہ پراہنا اے

﴿۱۴﴾

رانجھا جوترا واہ کے تھک رہیا لاہ اَرلیاں چھاؤں نوں آوندا اے
بھتہ آن کے بھابی نے کول دھریا حال اپنا رو وکھاوندا اے
چھالے پئے تے ہتھ تے پیر پھٹے، ساتوں واہی دا کم نہ بھاوندا اے
وارث شاہ جیوں لاڈلا باپ دا سی اتے کھرا پیارڑا ماؤں دا اے

﴿۱۵﴾

رانجھا آکھدا بھابیو ویرنو نی تساں بھائیاں نالوں وچھوڑیا جے
خوشی روح نوں بہت دِلگیر کیتا، تساں پھل گلاب دا توڑیا جے
سَے بھائیاں نالوں وچھوڑ مینوں کنڈا وچ کلیجے دے پوڑیا جے
بھائی جگر تے جان ساں اسیں اٹھے وکھو وکھ کر چاءِ نکھوڑیا جے
نال وَیرِ دے رِکتاں چھیڑ بھابی سانوں مینا ہور چھوڑیا جے
جدوں صفاں ہو ٹُراں گیاں طرف جنت وارث شاہ دی واگ نہ موڑیا جے

﴿۱۶﴾

کریں آکڑاں کھاءِ کے دُدھ چاول ایہہ رَج کے کھان دیاں مستیاں نیں
آکھن دیورے نال نہال ہوئیاں سانوں سب شریکنیاں ہسدیاں نیں
ایہہ رانجھے دے نال ہین گھیو شکر پر جیوڑا بھیت نہ دسدیاں نیں
رَناں ڈِگدیاں ویکھ کے چھیل منڈا جویں شہد وچ مکھیاں پھسدیاں نیں

اَے توں کلنک ہیں اساں لگا، ہور سبھ منگھالیاں وسدیاں نیں
گھروں نکلسیں تے پیا مریں ٹھٹھا وارث مُغل جدوں تخمستیاں نیں

۱۷

تُساں چھترے مرد بنا دِتے سپ رُوسیاں دے کرو ڈاریو نی
راجے بھوج دے مکھ لگام دے کے چڑھ دوڑیاں ہوتو نے ماریو نی
کیرو پانڈواں دی صفا گال سُٹی ذرا گل دے نال ہریاریو نی
راون لنک لٹاء کے گرد ہویا کارن تُساں دے ہی جتیاریو نی

۱۸

بھابی آکھدی گُنڈیا مُنڈیا وے اساں نال کیہ رِکتاں چائیاں نی
اَتی جیٹھ تے جٹیاں دے فتو دیور ڈب مویاں اوہ بھرجائیاں نی
گھروگھری وچار دے لوک سارے ساتوں کیہیاں پھاہیاں پائیاں نی
تیری گل نہ بنے گی نال ساڈے پرنا سیالاں دیاں جائیاں نی

۱۹

مونہہ براد سیندڑا بھابیئے نی سڑے ہوئے پتنگ کیوں سازنی ہیں
تیرے گوچرا کم کیہ پیا ساڈا سانوں بولیاں نال کیوں سارنی ہیں
اُتے چاڑھ کے پوڑیاں لاہ لیندی کیبے کلادے محل اُسارنی ہیں
اساں نال کیہ معاملہ پیا تینوں اے پرپکیاں وتوں گوارنی ہیں

۲۰

سدھا ہوءِ کے روٹیاں کھا جٹا بھو آں کا سنوں اڈیاں چائیاں نی
تیری پنگھاں دے اُتے پیوپئی دُھماں ترنجناں دے وچ پائیاں نی
گھر بار وسار کے خوار ہوئیاں جھوکاں پریم دیاں جھاں نوں لائیاں نی
زلفاں گنڈھیاں کالیاں ناگ منگو جھوکاں پک تے آن بہائیاں نی
وارث شاہ ایہہ جھاں دے چن دیور گھول گھتیاں سے بھرجائیاں نی

(۲۱)

اٹکھیلیا اہل دیوانیا وے ٹھگاں موڑھیاں دے اتوں ستنائیں
چیرا منہ کے بھنڑے وال چوپڑ وچ ترنجناں پھیریاں گھتنائیں
روٹی کھاندیاں لون جے پوے تھوڑا چا انگنے وچ پلٹنائیں
کم کریں ناہیں، چھا کھائیں پینئیں جڑا اپنی آپ توں پٹنائیں

(۲۲)

بھل گئے ہاں وڑے ہاں آن ویہڑے سانوں بخش لے ڈاریئے واسطہ ای
ہتھوں تیریوں دیس میں چھڈ جاساں رکھ ہر ہنسیاریئے واسطہ ای
دینہہ رات توں ظلم تے لک بدھا تڑیں روپ سنگھاریئے واسطہ ای
نال حسن دے پھریں گمان لدی سمجھ مست ہنکاریئے واسطہ ای
وارث شاہ نوں مار نہ بھاگ بھریئے انی منس دیئے پیاریئے واسطہ ای

(۲۳)

ساڈا حسن پسند نہ لیاونائیں جا ہیر سیال ویاہ لیاویں

واہ ونجھلی پریم دی گھت جالی کانی نڈھی سیالاں دی پھاہ لیاویں
تیں تھے ول ہے رناں ولاونے وارانی کوکلاں محل توں لاہ لیاویں
دیہہ بوہیوں کدھنی ملے ناہیں راتیں کندھ پچھواڑیوں ڈھاہ لیاویں
وارث شاہ نوں نال لے جاء کے تے جیہڑا داؤ لگے سوای لا لیاویں

﴿۲۴﴾

نڈھی سیالاں دی ویاہ کے لیاوساں میں کروبولیاں اتے ٹھٹھولیاں نی
ہے گھت پیڑھا وانگ مہریاں دے ہوون تساں جہیاں اگے گولیاں نی
منجھداروچ بوڑیئے بھابیاں نوں ہوون تساں جیہیاں بڑبولیاں نی
بس کرو بھابی اسیں رج رہے بھر دتیاں جے سانوں جھولیاں نی

﴿۲۵﴾

کیہا بھیڑ مچایوئی لچیا وے متھا ڈاہیو ای سوکناں وانگ کیہا
جے بجرا کام گوا ناہیں ہو جاسیا جوبنا پھیر بیہا

رانجھے کھا غصہ سر دھول ماری، کیہی چھبڑی اُن نوں وانگ ییہا
تسیں دیس رکھو اسیں چھڈ چلے لاہ جھگڑا بھاپے گل ایہا
ہتھ پکڑ کے جتیاں مار بگل رانجھا ہو ٹریا وارث شاہ جیہا

۲۶

خبر بھائیاں نوں لوکاں جا دتی دھیدو رُس ہزاریوں چلیا جے
ہل واہنا اوس توں ہوئے ناہیں مار بولیاں بھابیاں سلیا جے
پکڑ راہ ٹُریا، ہنجھو نین روون جویں ندی دا نیر اُچھلیا جے
اگوں ویر دے واسطے بھائیاں نے اُدھوانیوں راہ جا ملیا جے

۲۷

رُوح چھڈ قلبوت جیوں وداع ہوندا تویں ایہہ درویش سدھاریا ای
ان پانی ہزارے دا قسم کر کے قصد جھنگ سیال چتاریا ای
کیہا رزق تے آب اُداس رانجھا چلو چل ہی جیو پکاریا ای

کچھے ونجھلی مار کے رواں ہویا وارث وطن تے دیس وساریا ای

﴿۲۸﴾

آکھ رانجھیا بھاء ربیہ بنی تیرے دیس اپنا چھڈ سدھار ناہیں
ویرا امبڑی جایا جا ناہیں سانوں نال فراق دے مار ناہیں
ایہہ باندیاں تے اسیں ویر تیرے کوئی ہور وچار وچار ناہیں
بخش ایہہ گناہ توں بھابیاں نوں کون جمیا جو گنہگار ناہیں
بھائیاں باجھ نہ مجلساں سوہندیاں نی اتے بھائیاں باجھ بہار ناہیں
بھائی مرن تے پوندیاں بھج بانہاں بناں بھائیاں پرے پروار ناہیں
لکھ اوٹ ہے کول وسیندیاں دی بھائیاں گیاں جیڈی کوئی ہار ناہیں
بھائی ڈھاوندے بھائی اسار دے نیں بھائیاں باجھ بانہاں بیلی یار ناہیں

﴿۲۹﴾

رانجھے آکھیا اٹھیا رزق میرا ایتھوں بھائیو تسی ربیہ منّدے ہو

سانجھ لیا ہے باپ دا ملکھ سارا تسیں ساک نہ سیّن نہ انگ دے ہو
دس لگے تاں منصور وانگوں مینوں چاء سولی اُتے ٹنگدے ہو
وچوں خوشی ہوا ساں دے نکلنے تے مونہوں آکھدے گل کیوں سنگدے ہو

﴿۳۰﴾

بھرجائیاں آکھیا رانجھیا وے اسیں باندیاں تیریاں منّیاں ہاں
ناؤں لینا ہیں جدوں توں جاونے دا اسیں جھوروں رت دیاں رُنیاں ہاں
جان مال قربان ہے تُدھ اتوں اتے آپ بھی چوکھنے بنیاں ہاں
سانوں صبر قرار نہ آوندا ہے جس ویلے تیتھوں وچھنیاں ہاں

﴿۳۱﴾

بھابی رزق اُداس جاں ہوڑیاں بھن کاس نوں گھیرے ٹھگدیاں ہو
پہلے ساڑ کے جیو نمانڑے دا پچھوں بھٹیاں لاونے لگدیاں ہو
بھائی ساک سن سوتساں دکھ کیتے تسیں ساک کیہ ساڈیاں لگدیاں ہو

اسیں گھڑے رُوپ کروپ والے تُسی جوبنے دیاں مُیں وگدیاں ہو
اساں آب تے طعام حرام کیتا تُسیں کھلیاں سار رڑے جگ دیاں ہو
وارث شاہ اکلڑے کیہ کرنا تُسی ست اکھیاں وگدیاں ہو

﴿۳۲﴾

واہ لا رہے بھائی بھابیاں بھی رانجھا رُٹھ ہزاریوں دھایا اے
بھکھ ننگ نوں جھاگ کے پندھ کر کے راتیں وچ مسیت دے چھایا اے
ہتھ ونجھلی پکڑ کے رات ادھی رانجھے مزا بھی خوب بنایا اے
رن مرد نہ پنڈ وچ رہیا کوئی سبھا گرد مسیت سدایا اے
وارث شاہ میاں پنڈ جھگڑیاں دی پچھوں ملاں مسیت دا آیا اے

﴿۳۳﴾

مسجد بیت العتیق مثال آہی خانہ کعبیوں ڈول اُتاریا نیں
گویا اقصیٰ دے نال دی بھین دوئی شاید صندلی نور اُساریا نیں

پڑھن فصل درس درویش مفتی خوب کنز الحان پر کاریا نیں
تعلیل میزان تے صرف بہائی صرف میر بھی یاد پکاریا نیں
قاضی قطب تے کنز انواع باراں مسعودیاں جلد سواریا نیں
خانی نال مجموعہ سلطانیاں دے اتے حیرت الفقہ تواریا نیں
فتاوی برہنہ منظوم شاہاں نال زبدیاں حفظ قراریا نیں
معارج النبوت خلاصیاں توں روضہ نال اخلاص پیاریا نیں
زرادیاں دے نال شرح ملا زنجانیاں نحو نتاریا نیں
کرن حفظ قرآن، تفسیر دوراں غیر شرع نوں دریاں ماریاں نیں

﴿۳۴﴾

اک ظلم دے درس ہر کرن پڑھدے نام حق اتے خالق باریاں نیں
گلستان بوستان نال بہار دانش طوطی نامہ تے رازق باریاں نیں
منشات نصاب تے ابوالفضلاں شاہنامیوں واحد باریاں نیں

بقران السعدین دیوان حافظ شیریں خسرواں لکھ سواریاں نیں

﴿٣٥﴾

قلم دوات دفتین دوات پٹی نانوے املی ویکھدے لڑکیاں دے
لکھن نال مسودے سیاق خسرے سیاہے اوارجے لکھدے ورقیں دے
اک بھل کے عین داغین واچن ملاں جند کڈھے نال لڑکیاں دے
اک آوندے شوق جزدان لے کے وچ مکتباں دے نال لڑکیاں دے

﴿٣٦﴾

ملاں آکھیا دنیاں ویکھدیاں ای غیر شرع توں کون ہیں دور ہووئے
اتھے بچیاں دی کائی جا ناہیں پٹے دور کر حق منظور ہووئے
انا الحق کہا نہ رکبر کر کے اوڑک مریں گا وانگ منصور ہووئے
وارث شاہ نہ ہنگ دی باس چھپدی بھانویں رکھی وچ کافور ہووئے

۳۷

داڑھی شیخ دی عمل شیطان والے کیہا رانہوں جاندیاں راہیاں نوں
اگے کڈھ قرآن تے بہیں منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں
ایس پلیت تے پاک دا کرو واقف اسیں جانیے شرع گواہیاں نوں
جیہڑے تھاؤں ناپاک دے وچ وڑیوں شکر رب دیاں بے پرواہیاں نوں
وارث شاہ وچ حجریاں فعل کردے ملاں جوتدے اوندے واہیاں نوں

۳۸

گھر رب دے مسجداں ہندیاں نیں ایتھے غیر شرع ناہیں واڑیئے اوئے
کتا اتے فقیر پلیت ہووے نال دُریاں بنھ کے ماریئے اوئے
تارک ہو صلوٰۃ دا پٹے رکھے لباں والیاں مار پچھاڑیئے اوئے
نیواں کپڑا ہووے تاں پاڑ سٹیے لباں ہون دراز تاں ساڑیئے اوئے
جیہڑا فقہ اصول دا نہیں واقف اوہنوں چا سولی اتے چاڑھیئے اوئے

وارث شاہ خدا دیاں دشمناں نوں دوروں کتیاں وانگ دھرکارنے اوے

۳۹

سانوں دس نماز ہے کاس دی جی کاس نال بناء کے ساریا نیں
کن تک نماز دے ہین کتنے متھے رکنہاں دے ڈھروں ایہہ دریا نیں
لمبے قد چوڑی کس ہان ہندی کس چیز دے نال سواریا نیں
وارث کلیاں کتیاں اُس دیاں نیں جن نال ایہہ منہ اتاریا نیں

۴۰

اساں فقہ اصول نوں صحیح کیتا غیر شرع مردود نوں مارنے آں
اساں دسنے کم عبادتاں دے پل صراط توں پار اتارنے آں
فرض سنتاں واجباں نفل وتراں نال جائزاں بیچ نتارنے آں
وارث شاہ جماعت دے تارکاں نوں تازیانیاں دُریاں مارنے آں

﴿۴۱﴾

باس حلویاں دی خبر مردیاں دی نال دعائیں دے جیوندے ماردے ہو

انھے کوڑھیں لولھیاں وانگ بیٹھے قرعہ مرن جہان دا ماردے ہو

شرع چا سرپوش بنایا جے رودار وڈے گنہگار دے ہو

وارث شاہ مسافراں آئیاں نوں چلو چل ہی پئے پکاردے ہو

﴿۴۲﴾

ملاں آکھیا نا معقول جتا قرض کج کے رات گذار جائیں

فجر بندی تھوں اگے ہی اُٹھ ایتھوں سرج کے مسجدوں نکل جائیں

گھر رب دے نال نہ بُھڈ جھیڑے از غیب دیاں جُتیاں نہ اٹھائیں

وارث شاہ خداء دیاں خانیاں نوں ایہہ ملاں بھی چمبڑے جین بلائیں

﴿۴۳﴾

جیڈی خوک دے نال جاں فرے پاندھی پیاں ددھدے وچ مدھانیاں نیں

اُٹھ غسل دے واسطے جان دوڑے سیجاں رات نوں جنہاں نے مانیاں نیں
رانجھے کوچ کیتا آیا ندی اتے ساتھ لدیا پار مہانیاں نے
وارث شاہ میاں لڈن وڈھی کپن گیا شہد دا لدیا بانیاں نے

۴۴

رانجھے آکھیا پار لنگھا ابا میکوں چاڑھ لئے رب دے واسطے تے
اسیں رب دکیہ جاندے بھین پاڑا بیڑا ٹھیلدے لب دے واسطے تے
اساں رزق کماونا نال حیلے بیڑے کھیچدے ڈب دے واسطے تے
ہتھ جوڑ کے منتاں کرے رانجھا تر لا کراں میں جھب دے واسطے تے
رُس آیا ہاں نال بھائیاں دے جھٹ کراں سبب دے واسطے تے

۴۵

پیسا کھول کے ہتھ بے دھریں میرے گودی چاء کے پار اتارناہاں
اتے ڈھیکیا مفت جے کن کھائیں چپیڑیوں زمین تے مارناہاں

جیہڑا کپڑا دے تے نقد میتوں سبھو اوس دے کم سوارناہاں
زوراوری جو آن کے چڑھے بیڑے اوھواڑے ڈوب کے مارناہاں
ڈوماں اتے فقیراں تے مفت خوراں دوروں کتیاں وانگ دھرکارناہاں
وارث شاہ جیہاں پیرزادیاں نوں مڈھوں بیڑی دے وچ نہ واڑناہاں

﴿۴۶﴾

رانجھا مِنتاں کر کے تھک رہیا انت ہو کندھی پرہاں جاء بیٹھا
چھڈ اگ بیگانڑی ہو گوشے پریم ڈھانڈری وکھ جگاء بیٹھا
گاوے سد فراق دے نال رووے اُتے ونجھلی شبد وجاء بیٹھا
جو کو آدمی تریمتاں مرد بیسن چھتن چھڈ سبھ اوس تھے جاء بیٹھا
رناں بُڈن جھبیل دیاں بھرن مٹھیں پیر دوہاندی ہک ٹکاء بیٹھا
غصہ کھاء کے لئے جھبیل جھنیاں اتے دوہاں نوں ہاک بلاء بیٹھا
پنڈا یا بوڑی جٹ لے جاگ رناں کیہا شغل ہے آن جگاء بیٹھا

وارث شاہ ایس موہیاں مردناں ناہیں جاندے کون بلاء بیٹھا

﴿۴۸﴾

سئیں ونجھیں چبہوں واانت ناہیں ڈب مریں گا ٹھلھ نہ ہجناوو
چاڑھ موڈھیوں تے تینوں ایئیں ٹھلیاں کوئی جان توں ڈھل نہ ہجناوو
ساڈا عقل شعور توں کھس لیتا رہیا ٹکھڑا ہل نہ ہجنا وو
ساڈیاں اکھیاں دے وچ وانگ دیھیری ڈیرا گھت بہو ہل نہ ہجناوو
وارث شاہ میاں تیرے چوکھنے ہاں ساڈا کالجا ہل نہ ہجناوو

﴿۴۹﴾

دوہاں باہاں توں پکڑ رنجھیٹرے نوں مڑ آن بیڑی وچ چاڑھیانیں
تقصیر معاف کر آدمے دی مڑ آن بہشت وچ واڑیانیں
گویا خواب دے وچ عزازیل ڈھا مینوں پھیر مڑ عرش تے چاڑھیانیں
وارث شاہ نوں عزت نہاء کے تے بیوی ہیر دے پلنگ تے چاڑھیانیں

۵۰

یارو پلنگ کیہا سنی تیج تھے لوکاں آکھیا ہیر جٹیڑی دا
بادشاہ سیالاں دے ترنجناں دی مہر چوچکے خان دی بیٹڑی دا
شاہ پری پناہ نت لئے جس تھوں ایہہ تھاؤں اس مشک لپیٹڑی دا
اسیں سبھ جھمیل تے گھاٹ پتن سبھا حکم ہے اوس سلیٹڑی دا

۵۱

بیڑی نہیں ایہہ جنج دی بنی بیٹھک جو کو آوندا سد بہاوندا ہے
گدا وڈ امیر فقیر بیٹھے کون پچھدا کیہڑے تھاوندا ہے
جویں شمع تے ڈگن پتنگ دھڑ دھڑ لگھ ئیں مہاینا آوندا ہے
خواجہ خضر دا باکا آن اتھا جنا کھنا شیرینیاں لیاوندا ہے
لڈن نہ لنگھایا یار اس نوں اوس ویلڑے نوں پچھوتاوندا ہے
یارو جھوٹھ نہ کرے خدا سچا رناں میریاں ایہہ کھسکاوندا ہے

اک سد دے نال ایہہ جند لیندا پنچھی ڈیگدا مرگ پھہاوندا ہے
ٹھگ سنے تھانیسروں آوندے نیں ایہہ تاں ظاہرا ٹھگ جہاوندا ہے
وارث شاہ میاں ولی ظاہرا ہے جنے ویکھ جھبیل کٹاوندا ہے

﴿۵۲﴾

جد ماہیاں پنڈ وچ گل ٹوری اک سگھڑ بیڑی وچ گاوندا ہے
اوہدے بولیاں مکھ تھیں پھل کردے لاکھ لاکھ دا سد الاوندا ہے
سنے نڈن جھبیل دیاں دوویں رناں سیج ہیر دی تے انگ لاوندا ہے
وارث شاہ کواریاں آفتاں نیں ویکھ کیہا فتور بن آوندا ہے

﴿۵۳﴾

لوکاں پچھیا وو میاں کون ہنائیں ان کے نے آن کھوالیا ای
تیری صورت تے بہت ملوک دِسے ایڈ جفر توں کاس تے جالیا ای
انگ ساک کیوں چھڈ کے نس آیوں بڈھی ماں تے باپ نوں گالیا ای

او ملے اکھیاں دے تینوں کیوں کیتا کتھاں ڈوتیاں داقول پایا ای

﴿۵۴﴾

بس کھیڈ کے رات گذاریا سو صبح اُٹھ کے جیو اُداس کیتا

راہ جاندڑے نوں ندی نظر آئی ڈیرا جا ملاحاں دے پاس کیتا

اگے پلنگ بیڑی وچ وچھیا سی اُتے خوب وچھاونا راس کیتا

بیڑی وچ وجاء کے وجھلی توں جا پلنگ اُتے عام خاص کیتا

وارث شاہ جا ہیر نوں خبر ہوئی تیری سیج دا جٹ نے ناس کیتا

﴿۵۵﴾

لے کے سٹھ سہیلیاں نال آئی ہیر مٹری روپ گمان دی جی

ٹک موتیاں دے کنیں جھمکدے سن کوئی حور تے پری دی شان دی جی

کڑتی سوہے دی ہک دے نال پھبتی ہوش رہی نہ زمیں آسمان دی جی

جس دے نک بلاق جیوں قطب تارا جوبن بھنوی قہر طوفان دی جی

۵ آہندیاں والیے ٹلیں مویئے اگے گئی تیتی تنبو تاندی جی

۶ وارث شاہ میاں جتی لوڑھ آئی بھری کبر، ہنکار تے مان دی جی

﴿۵۶﴾

کہی ہیر دی کرے تعریف شاعر متھے چمکدا حُسن مہتاب دا جی

خونی چُنڈیاں رات جیوں چن دوالے سرخ رنگ جیوں رنگ شباب دا جی

نین نرگسی مرگ ممولڑے دے گلہاں ٹہکیاں پھُل گلاب دا جی

بھواں وانگ کمان لاہور دِسن کوئی حُسن نہ انت حساب دا جی

سرمہ نیناں دی دھار وچ پھب رہیا چڑھیا ہند تے کٹک پنجاب دا جی

کھلی ترنجناں وچ لٹکدی ہے ہاتھی مست جیوں پھرے نواب دا جی

چہرے سوہنے تے خال خط بندے خوش خط جیوں حرف کتاب دا جی

جیہڑے ویکھنے دے رتبھوان آہے وڈا واہدہ تنہاں دے باب دا جی

چلو لیلۃ القدر دی کرو زیارت وارث شاہ ایہہ کم ثواب دا جی

۵۷

ہوٹھ سرخ یاقوت جیوں لعل چمکن ٹھوڈی سیب ولایتی سار وچوں
نک الف حسینی دا چیپلا سی زلف ناگ خزانے دی بار وچوں
دند چنبے دی لڑی کہ ہنس موتی دانے نکلے حسن انار وچوں
لکھی چین کشمیر تصویر جٹی قد سرو بہشت گلزار وچوں
گردن کونج دی انگلاں رواںبہ پھلیاں ہتھ کولڑے برگ چنار وچوں
باہاں ویلنے ویلیاں گنھ مکھن چھاتی سنگ مرمر گنگ دھار وچوں
چھاتی ٹھاٹھ دی ابھری پٹ کھینو سیو بلخ دے چنے انبار وچوں
دھنی بہشت دے حوض دا مشک قبہ پیڈو مخملی خاص سرکار وچوں
کافور شاہ سرین بانکے ساق حسن وستون پہاڑ وچوں
سرخی ہوٹھاں دی لوڑھ دنداسڑے دا خوجے کھتری قتل بازار وچوں
شاہ پری دی بھین پنج پھول رانی گجھی رہے نہ ہیر ہزار وچوں

سیاں نال لٹکدی مان متی جیویں ہرنیاں تھیاں بار وچوں
اپرادھ تے آوندھ ولٹ مصری چمک نکلے میان دی دھار وچوں
پھرے چھنکدی چاوڑے نال جتی چڑھیا غضب دا کٹک قندھار وچوں
سنک باغ دی پری کہ اندرانی حور نکلی چند دی دھار وچوں
تلی پیکھنے دی نقش رُوم والے لدھا پرے نے چند اجاڑ وچوں
اینوں سر کدی آوندی لوڑھ آئی جیویں کونج ترنگلی ڈار وچوں
متھے آن لگن جیہڑے بھور عاشق نکل جان تلوار دی دھار وچوں
عشق بولدا انڈھی دے تھاؤں تھائیں راگ نکلے زیل دی تار وچوں
قزل باش اسوار جلاد خونی نکل دوڑیا اُردو بزار وچوں
وارث شاہ جاں نیناں دا داؤ لگے کوئی بچے نہ جوئے دی ہار وچوں

۵۸

پکڑ لئے جھبیل تے بنھ مشکاں مار چھمکاں لہو لہان کیتے

آن پلنگھ تے کون سوالیا بے میرے ویڑدے تساں ساماں کیتے
گوئیے مار نہ اساں بے دوسیاں نوں کوئی اساں نہ ایہہ مہمان کیتے
چوچر بار ئیے رب توں ڈریں موئیے اگے کسے نہ ایڈ طوفان کیتے
ایس عشق دے نشے نے نڈھیے نی وارث شاہ ہوری پریشان کیتے

﴿۵۹﴾

جو نے کملے رانجھے بے چو چکے دا ایویں کسے دی کیہ پروا مینوں
میں تاں دُھر دوں کے پلنگھ توں چاسدھاں آیا کدھروں ایہہ بادشاہ مینوں
ناڈھو شاہ دا پت کہ شیر باتھی پاس ڈھکیاں لئے گا ڈھاہ مینوں
ناہیں پلنگھ تے ایس نوں ٹکن دینا اڈ رہے گا لکھ بے واہ مینوں
ایہہ بودلا پیر بغداد گگا ملیے آن بیٹھا وارث شاہ مینوں

﴿۶۰﴾

اٹھیں ستیا سیج اساڈڑی توں لما سستری وانگ کیہ پیا ہیں وے

راتیں کِتے اُنیندرا کٹیوای ایڈی نیند والا لَدھ گیا ہیں وے
تُنجی ویکھ نکھصمڑی سیج میری کوئی آہلکی آن ڈھیہ پیا ہیں وے
کوئی تاپ کسرت کہ جن لگّوا کے ڈائن کِسے بھکھ لیا ہیں وے
وارث شاہ توں جیوندا گھوک سُتوں اِکے موت آئی مر گیا ہیں وے

﴿۶۱﴾

کر کے مارو ہی مارتے پکڑ چھمکاں پری آدمی تے قہروان ہوئی
رانجھے اُٹھ کے آکھیا واہ سجن، ہیر ہس کے تے مہربان ہوئی
کچھے ونجھلی کن دے وچ والا زلف مکھڑے تے پریشان ہوئی
بھنے وال چونے بُنی چند رانجھا نین کجلے دی گھمسان ہوئی
صورت یوسف ویکھ طیموس بیٹی نے مالکے بہت حیران ہوئی
نین مست کلیجڑے وچ دھانے ہیر گھول گھتی قربان ہوئی
آ بغل وچ بیٹھ کے کرے گلاں جیویں وچ قربان کمان ہوئی

بھلا ہویا میں تینوں نہ مار بیٹھی کائی نہیں سی گل بے شان ہوئی
روپ جٹ دا ویکھ کے جاگ لدھی ہیر وار گھتی سرگردان ہوئی
وارث شاہ نہ تھاؤں دم مارنے دی چار چشم دی جدوں گھسان ہوئی

۶۲

رانجھا آکھدا ایہہ جہان سفنا مر جاونا ہے متوالیے نی
تساں جہیاں پیاریاں ایہہ لازم آئے گئے مسافراں پالیے نی
ایڈا حسن دا نہ گمان کیجے ایہہ لے پلنگ ہی سنے نہالیے نی
اساں رب دا آسرا رکھیا اے اُٹھ جاونا ہے نیناں والیے نی

۶۳

اجی ہیر تے پلنگ سبھ تھاؤں تیرے گھول گھتیاں جیوڑا واریا ای
ناہیں گال کڈھی ہتھ جوڑنی ہاں ہتھ لاناہیں تینوں ماریا ای
اسیں منتاں کراں تے پیر پکڑاں تیں تھوں گھولیا کوڑما ساریا ای

اساں ہس کے آن سلام کیتا آکھ کاس نوں نکر پساریا ای
سنے پر ہے ہن رنجھیں چین ناہیں اللہ والیا وو سانوں تاریا ای
وارث شاہ شریک ہے کون اُس دا جس دا رب نے کم سواریا ای

۶۴

مان متیے روپ گمان بھریئے اٹھکھیلیے رنگ رنگیلیے نی
عاشق بھور فقیر تے ناگ کالے باجھ منتروں مول نہ کیلیے نی
ایہہ جوبنا ٹھگ بازار دا ای توں نے ہاریئے چھیل چھبیلیے نی
تیرے پلنگھ دا رنگ نہ روپ گھٹیا نہ کر شہدیاں نال بخیلیے نی
وارث شاہ بن کاردوں ذبح کریئے بول نال زبان رسیلیے نی

۶۵

گھول گھول گھتی تیندی ذات اتوں بیلی دس دیکھاں کیدوں آوناایں
کس مان متی گھروں کڈھیوں توں جس واسطے پھیریاں پاوناایں

کون چھڈ آیوں پچھے مہر والی جس واسطے توں پچھوتاونا ایں
کون وطن تے نام کیہہ سائیاں دے اتے ذات دا کون سداونا ایں
تیرے وار نے چوکھنے بنیاں میں منگو بابے دا چار لیاونا ایں
منگو بابلے دا تے توں چاک میرا ایہہ بھی پھند لگے جے توں لاوناایں
وارث شاہ جھیک بے نویں ہو چیں سبھے بھل جانی جھڑیاں گاونا ایں

۶۶

تساں جیے معشوق بے تھین راضی منگو نیناں دی دھار وچ چارئیے نی
نیناں تیریاں دے اسیں چاک لگے جیویں جیو مّے تویں سارئیے نی
کتھوں گل کیچے نت نال تساں کوئی بیٹھ وچار وچارئیے نی
گل گھت جنجال کنگال ماریں جا ترنجیں وڑیں کوارئیے نی

۶۷

جتھ بدھڑی رہاں غلام تیری نے ترنجناں نال سہیلیاں دے

ہوسن نت بہاراں تے رنگ گھنے وچ بیلوے دے نال بیلیاں دے

سانوں رب نے جگ ملاء دتا بھل گئے پیار ابیلیاں دے

دینہہ بیلیاں دے وچ کریں موجاں راتیں کھیڈ ساں وچ حویلیاں دے

﴿۶۸﴾

نال مُڈھیاں گھن چر کھڑے توں تساں بیٹھنا وچ بھنڈار ہیرے

اسیں رُلاں گے آن کے وچ ویہڑے ساڈی کوئی نہ لے گا سار ہیرے

نکے حسن کے ویر مہیوں کڈھ چھڈیں سانوں ٹھگ کے مول نہ مار ہیرے

ساڈے نال جے توڑ نباہنی ایں سچا دے کھاں قول قرار ہیرے

﴿۶۹﴾

مینوں بابلے دی سونہہ رانجھناوے مرے ماؤں جے تدھ تھیں منہ موڑاں

تیرے باجھ طعام حرام مینوں تدھ باجھ نہ نین نہ انگ جوڑاں

خواجہ خضر تھے بیٹھ کے قسم کھادی تھیواں سور جے پریت دی ریت توڑاں

کوڑھی ہوۓ کے نین پران جاون تیرے باجھ بے کونت میں ہور لوڑاں

﴿۷۰﴾

چیتا معاملے پین تے چھڈ جائیں عشق جالنا کھرا ڈمیلڑا ای
سچ آکھنائی جنے آکھ مینوں ایہو سچ تے جھوٹ دا ویلڑا ای
تاب عشق دی جھلنی کھری اوکھی عشق گرو تے جگ سبھ چیلڑا ای
ایتھوں چھڈ ایمان بے نس جائیں انت روز قیامتے میلڑا ای

﴿۷۱﴾

تیرے ناؤں توں جان قربان کیتی مال جیو تیرے اتوں واریا ای
پاسا جان دے سیس میں لائی بازی تساں جتیا تے اساں ہاریا ای
رانجھا جیو دے وچ یقین کر کے مہر چوچکے پاس سدھاریا ای
اگے پہنچی ہوۓ کے ہیر چلی کول رانجھے نوں جاء کھلاریا ای

﴿۷۲﴾

ہیر جاء کے آکھدی بابلا وے تیرے ناؤں توں گھول گھمائیاں میں
جس اپنے راج تے حکم اندر وچ ساندلے بار کھڈائیاں میں
اساں پٹ دیاں پاء کے باغ کالے پینگھاں شوق دے نال پینگھائیاں میں
میری جان بانڑں جیویں ڈھول راجہ ماہی مہیں داڈھونڈ لیائیاں میں

﴿۷۳﴾

باپ ہس کے پچھدا کون ہوندا ایہہ منڈڑا کت سرکار دا ہے
ہتھ لائیاں پنڈے تے داغ پوندا ایہہ مہیں دے نہیں درکار دا ہے
سگھڑ چتر تے عقل دا کوٹ منڈھا مجھیں بہت سنبھال کے چاردا ہے
مال اپنا جان کے سانبھ لیا وے کوئی کم نہ کرے وگار دا ہے
ہلکے نال پیار دے ہونگ دے کے سوتا سنگ تے مول نہ ماردا ہے
وے نور اللہ دا مکھڑے تے منوں رب ہی رب چتاردا ہے

﴿۷۴﴾

کیہڑے چودھری دا ہت کون ذاتوں کیہا عقل شعور دا کوٹ ہے نی
کیکوں رزق تے آب اداس کیتا اس نوں کیہڑے پیر دی اوٹ ہے نی
فوجدار وانگوں کر کوچ دھانا مار جیوں نقارے تے چوٹ ہے نی
کہناں جٹاں دا پوترا کون کوئی کیہڑی گل دی ایس نوں تروٹ ہے نی

﴿۷۵﴾

پتر تخت ہزارے دے چودھری دا رانجھا ذات دا جٹ اصیل ہے جی
اوہدا ابو پڑا مکھڑا تے نین مٹھے کوئی چھیل جیہی اوہدی ڈیل ہے جی
متھا رانجھے دا چمکدا نور بھریا تخی جیوڑا نہیں بخیل ہے جی
گل سوہنی پر ہے دے وچ کردا کھوہی لائی تے نیاوں وکیل ہے جی

﴿۷۶﴾

کہے ڈوگراں جٹاں دے نیاؤں جانے پرے وچ والاوڑے لائیاں دے

پاڑ چیر کر جاندا اِ کدھ دیسوں لڑیا کاس توں نال ایہہ بھائیاں دے
کس گل توں رس کے اُٹھ آیا کیکر بولیا نال بھرجائیاں دے
وارث شاہ دے دل تے عشق آیا دُکھن منہ سیالاں دیاں جائیاں دے

﴿٧٧﴾

ائی ہوء کے معاملے دس دیندا مُنصف ہووڑے جھگڑے پھیڑیاں دے
وڈی گھت کے کہی دے پاڑ ائے ستھوں کڈھدیندا کھوٹ جھیڑیاں دے
دھاڑا دھاڑوی توں موڑلیوندا اے ٹھنڈ پاوندا وچ بکھیڑیاں دے
سبھا ہی روٹی نوں ساںبھ لیاوے اکھیں وچ رکھے وانگ ہیڑیاں دے
سنیاں جواناں دا بھلا ہے چاک رانجھا جتھے نت پوندے لکھ ہیڑ ھیاں دے

﴿٧٨﴾

تیرا آکھنا اساں منظور کیتا مہیں دے سنبھال کے ساریاں نی
خبردار رہے مجھیں وچ کھیڑا بیلے وچ مصیبتاں بھاریاں نی

رلا کرے ناہیں نال کھندیاں ' دے ایس کدے ناہیں ' مجھیں چاریاں نی
متاں ' کھیڈ رجھے کھڑ جان مجھیں ہوون پنڈ دے وچ خواریاں نی

﴿۷۹﴾

پاس ماؤں دے نڈھڑی گل کیتی ماہی مہیں دا آن کے چھیڑیا میں
نت پنڈ دے وچ وچار پوندی ایہہ جھگڑا چا نبیڑیا میں
تنج نت رُلے منگو وچ بیلے ماہی سگھڑ ہی آن سہیڑیا میں
مائے کرم جاگے ساڈے منگواں دے ساڈا اصل جنیڑا اگھیڑیا میں

﴿۸۰﴾

مکھن کھنڈ پراوٹھے کھا میاں مہیں چھیڑ دے رب دے آسرے تے
ہسن گھبرو رانجھیا جال میاں گذر آوسی ڈذھ دے کاسڑے تے
ہیرآ کھدی رب رزاق تیرا میاں جائیں نہ لوکاں دے باسڑے تے
مہیں چھیڑ دے جھل دے وچ میاں آپ ہو بیسیں اک پاسڑے تے

﴿۸۱﴾

جیہے رب داناؤں لے جاوڑیا ہویا ڈھپ دے نال ظہیر میاں
اوہدی نیک ساعت رجوع آن ہوئی ملے راہ جاندے پنج پیر میاں
بچا کھا چُوری چو مجھ بُوری جیو وچ نہ ہو دلگیر میاں
کائی نڈھڑی سوہنی کرو بخشش پورے رب دے ہوسیں پیر میاں
بخشی ہیر درگاہ تھیں تدھ تائیں یاد کریں سانوں پوے بھیڑ میاں

﴿۸۲﴾

خواجہ خضر تے شکر گنج بوز گھوڑی ملتان دا زکریا پیر نوری
ہور سید جلال بخاریا سی اتے لعل شہباز بہشت حوری
طرہ خضر رومال شکر گنج دِتا اتے مُندرا لعل شہباز نوری
خنجر سید جلال بخاریئے نے کھونڈی زکریئے پیر نے ہک بوری
تینوں بھیڑ پوے کریں یاد جنا تائیں جانی اساں تھیں پلک دُوری

﴿۸۳﴾

ہیر چا بھتا کھنڈ کھیر مکھن منیں رانجھے دے پاس لے دھاوندی ہے

تیرے واسطے جوہ میں بھال تھکی رو رو اپنا حال ونجاوندی ہے

کیدو ڈھونڈ دا کھوج نوں پھرے بھوندا اس چوری دی بیلیوں آوندی ہے

وارث شاہ میاں ویکھو ٹھگ لگی شیطان دی کلبہ جگاوندی ہے

﴿۸۴﴾

ہیر گئی جاں ندی ول لین پانی کیدو آن کے مکھ وکھاوندا ہے

اسیں بھکھ نے بہت حیران کیتے آن سوال خداء دا پاوندا ہے

رانجھے رنگ بھر کے چوری چا دتی لیکے ترت ہی پنڈ نوں دھاوندا ہے

رانجھا ہیر نوں پچھدا ایہہ لنگا ہیرے کون فقیر کس تھاؤں دا ہے

وارث شاہ میاں جیویں پچھ کے تے کوئی اپروں نوں چلاوندا ہے

﴿۸۵﴾

ہیر آکھیا رانجھنا بُرا کیتو ساڈا کم ہے نال ویرائیاں دے
ساڈے کھوج نوں تک کے کرے چغلی دَسے رات دے وچ بُریائیاں دے
ملے سراں نوں ایہہ وچھوڑ دیندا بھنگ گھتدا وچ کُڑمائیاں دے
باہل امڑی تھے جا، ٹھُوڑ کری جا آکھسی پاس بھرجائیاں دے

﴿۸۶﴾

ہیر آکھیا رانجھنا بُرا کیتو تیں تاں پُچھنا سی دہرائیکے تے
میں تاں جاندا نہیں ساں ایہہ سُوفیا خیر منگیا سُو میتھوں آئیکے تے
خیر لیندو ہی پُچھاں نوں تُرت بھنا اُٹھ وگیا کنڈ ولا ئیکے تے
تیرے جاندا ہی جا مل ٹڈھے نی جا پُچھ لے گل سمجھائیکے تے
وارث شاہ میاں اس تھوں گل پُچھیں دو تن اڑیاں ہک چ لائیکے تے

﴿۸۷﴾

ملی راہ وچ دوڑ کے آندھی پہلے نال فریب دے چھیا سو

نیڑے آن کے شیہنی وانگ گجی اکھیں روہ دا نیر پلٹیا سو
سروں لاہ ٹوپی گلوں توڑ سیلھی للکوں چائیکے زِمیں تے سٹیا سو
پکڑ زمیں تے ماریا نال غصے دھولی پیڑے تے کھیس چھٹیا سو
وارث شاہ فرشتیاں عرش اتوں شیطان نوں زمیں تے سٹیا سو

﴿۸۸﴾

ہیر ڈھائیکے آکھیا میاں چاچا چوری دے بے نیویا لوڑنا ہیں
تینیں مار کے جند گوا دیساں میتوں کسے نہ ہٹکنا ہوڑنا ہیں
ہتھ پیر تے ہتھ لگا دیساں لڑ لڑکیاں نال رکیہ جوڑنا ہیں
چوری دے کھاں نال حیا آپے کا بے اساں دے نال اجوڑنا ہیں

﴿۸۹﴾

ادھی ڈُھہ پئی ادھی کھوہ لئی چن میل کے پر ہے چا لیاوندا ای
رکیہا منڈے تینیں سو مول میرا چوری پلیو کھول وکھاوندا ای

ناہیں چوچکے نوں کوئی مت دیندا اڈھی مار کے تہیں سمجھاوندا ای
چاک نال اکٹری جائے بیلے اج کل کوئی لیک لاوندا ای
جس ویلوے مہر نے چاک رکھیا اوس ویلوے نوں پچھوتاوندا ای

﴿۹۰﴾

چوچک آکھیا گوڑیاں کریں گلاں ہیر کھیڈ دی نال سہیلیاں دے
پینگھاں پائیکے سیاں دے نال جھوٹے ترنجن جوڑدی وچ حویلیاں دے
ایہہ چغل جہان دا مگر لگا فقر جاندے ہو نال سیلھیاں دے
کدی نال مداریاں بھنگ گھوٹے کدی جا نچے نال چیلیاں دے
تہیں چوہڑے دا بت ہو سید گھوڑے ہون ناہیں پتر لیلیاں دے
وارث شاہ فقیر بھی نہیں ہوندے بیٹے جٹاں تے موچیاں تیلیاں دے

﴿۹۱﴾

ماں ہیر دی تھے لوک کرن چغلی مہری ملکیے دھیو خراب ہے نی

اسیں وسیاں کُھسیاں لج موئیاں ساڈا اندروں جیوں کباب ہے نی
شُس دین قاضی نت کرے مسئلے شوخ دھیو دا ویاہ ثواب ہے نی
چاک نال اکلیاں جان دسیاں ہویا ماپیاں دھروں جواب ہے نی
تیری دھیو دا مغز ہے بیگماں دا ویکھو چاک جیوں پھرے نواب ہے نی
وارث شاہ منہ انگلاں لوک گھتن دھیو ملکی دی ہج خراب ہے نی

۹۲

کیدو آکھدا دھیو ویاہ ملکی دھرو ہی رب دی من لئے ڈائے نی
اکے مار کے وڈھ کے کرن بیرے مُنہ سر بھن چوا ساڑ سائے نی
ویکھ دھیو دے لاڈ کیہ وند کڈھیں بہت جھورسیں رنے قصائے نی
اکے بنھ کے بھوہرے چا گھتو لنب وانگ بھڑ ولے دے آئے نی

۹۳

غصے نال ملکی تپ لال ہوئی جھب دوڑ توں مٹھیے نائے نی

سدلیا توں ہیر نوں ڈھونڈ کے تے تینوں ماؤں سدیندی ہے ڈائنے نی
کھڑ ڈھیپے موہنیے پاڑھیپے نی مشٹنڈیئے بار دیئے وائیے نی
وارث شاہ وانگوں کِتے ڈُب موئیں گھر آ سیاپے دیئے نائنے نی

﴿۹۴﴾

ہیر آء کے آکھدی ہس کے تے انی جھات نی امڑیئے میریئے نی
تینوں ڈونگھڑے کھوہ وچ چا بوڑاں گل پیُو بچڑیئے میریئے نی
دھیو جوان جے کسے دی بُری ہووے چپ کیتڑے چا نبیڑیئے نی
تینوں وڈا اُدماد آ جا گیا ئے تیرے واسطے منس سہیڑیئے نی
دھیو جوان جے نکلے گھروں باہر لگے وس تے کھوہ نگھیریئے نی
وارث جیوندے ہون جے بھیّن بھائی چاک چوبراں تہ سہیڑیئے نی

﴿۹۵﴾

تیرے وِیر سلطان توں خبر ہووے کرے فکر اوہ تیرے مکاونے دا

چوچک مہر دے رات نوں لیک لائیا کیہا فائدہ ماپیاں تاونے دا
نک وڈھ کے کوڑما گالیوئی ہویا لابھ ایہہ ماپیاں چاونے دا
راتیں چاک نوں چا جواب دیساں نہیں شوق ہن مہیں چراونے دا
آ مٹھیے لاہ نی سبھ گہنے گن کون ہے گہنیاں پاونے دا
وارث شاہ میاں ایس چھوہری دا جیو ہویائی رنگ گھاونے دا

(۹٦)

مائے رب نے چاک گھر گھلیا سی تیرے ہون نصیب جے دھروں چنگے
ایہو جہے جے آدمی ہتھ آون سارو ملک ہی رب تھیں دعا منگے
جیہڑے رب کیتے کم ہور ہے سانوں ماؤں کیوں غیب دے دیں ٹنگے
گل سیانیاں ملک نوں مت دتی تیغ مہریاں عشق نہ کرو ننگے
نہیں چھیڑیے رب دیاں بوریاں نوں جنہاں کپڑے خاک دے وچ رنگے
جنہاں عشق دے معاملے سریں چائے وارث شاہ نہ کسے تھوں رہن سنگے

﴿۹۷﴾

ملکی آکھدی چوچکا تُں اوکھی سانوں ہیر دے مہنیاں خوار کیتا

طعنے دین شریک تے لوک سارے چوطرفیوں خوار سنسار کیتا

ویکھو لج سیالاں دی لاہ سُٹی ندھی ہیر نے چاک نوں یار کیتا

جاں میں مت دتی اگوں لڑن لگی لج لاہ کے چشم نوں چار کیتا

کڈھ چاک نوں کھوہ لئے مہیں سبھے اساں چاک تھوں جیو بیزار کیتا

اکے دھیو نوں چا گھڑے ڈوب کریئے جانو رب نے چا گنہگار کیتا

جھب ویاہ کر دھیو نوں کڈھ دیسوں سانوں ٹھٹھ ہے ایس مردار کیتا

وارث شاہ نوں ہیر خوار کیتا نہیں رب صاحب سردار کیتا

﴿۹۸﴾

چوچک آکھدا ملکیے جمدی نوں گل گھُٹ کے کاہے نہ ماریو ای

گھُٹی اک دی گھول نہ دتیائی اوہو اج صواب نتاریو ای

منجھ[1] ڈونگھڑے دھیو نہ بوریائی وڈھ[3] لوڑھ کے مول نہ ماریوای
وارث شاہ خدائے دا خوف کیتو قارون وانگ نہ زمیں نگھاریو ای

۹۹

راتیں رانجھے نے مہیں جاں آن ڈھویاں چوچک سیال متھے وٹ پیا ای
بھائی چھڈ مہیں اُٹھ جا گھر نوں تیرا طور برا نظر آیا ای
سیالو کہو بھائی ساڈے کم ناہیں جائے اودھرے جدھروں آیا ای
اساں ساہنہ نہ رکھیا ایہہ نڈھا دھیاں چارنا کس بتایا ای
اِتَّقُوْا مَوَاضِعَ التُّهَمْ وارث شاہ ایہہ دُھروں فرمایا ای

۱۰۰

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ رج کھانکے مستیاں چائیاں نی
کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا نہیں مستیاں کرنیاں آئیاں نی
کتھوں جکن ایہناں مشٹنڈیاں نوں نت کھانیاں دودھ ملائیاں نی

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ ایہہ لے سانبھ مجھیں گھر آئیاں نی

﴿۱۰۱﴾

رانجھا ست کھونڈی اتوں لاہ بھورا چھڈ چلیا سبھ منگواڑ میاں

جیہا چورنوں تھڑے دا کھڑک پہنچے چھڈ ٹرے جے سندھ دا پاڑ میاں

دل چاپیا دیس تے ملک اتوں اس دے بھا دا بولیا ہاڑ میاں

تیریاں کھولیاں رنگ تے ملن سبھے کھڑے کٹیاں نوں کائی دھاڑ میاں

مینوں مجھیں دی کجھ پروا ناہیں نڈھی پئی سی ایس رہاڑ میاں

تیری دھیونوں ایسیں کیہ جانے ہاں تینوں آوندی نظر پہاڑ میاں

تیریاں مجھیں دے کارنے رات اڈھی پھراں بھوندا قہر دے جھاڑ میاں

منگو مگر میرے سبھو آوندائی مجھیں اپنیاں مہر جی تاڑ میاں

گھٹ بہیں چرائی توں ماہیاں دی سبھی کیہ تی کوئی کراڑ میاں

مہیں چار دے نوں گئے برس باراں اج اٹھیا اندروں ساڑ میاں

وہی کھتری دی رہی کھترے تھے لیکھا گیائی ہو پہاڑ میاں
تیری دھیو رہی تیرے گھرے بیٹھی جھاڑ مفت دالیا جگ جھڑ میاں
ہٹ بھرے بھگنے نوں سانبھ لیو کڈھ چھڈیو ننگ کراڑ میاں
وارث شاہ اگوں پوری نہ پئی آ پچھوں آیا سیں پڑتنے پاڑ میاں

۱۰۲

مجھیں چرن نہ باجھ رنجھیٹڑے دے ماہی ہور سبھے جھکھ مار رہے
کائی گھس جائے کائی ڈُب جائے کائی سنھ لبے کائی پار رہے
سیال پکڑ ہتھیار تے ہو کٹھاں مگر لگ کے کھولیاں چار رہے
وارث شاہ چوچک پچھوتاوندائی منگو نہ چھڑے اسیں ہار رہے

۱۰۳

مائے چاک ترابیا چا بابے ایس گل اُتے بہت خوشی ہوئی
رب اوس نوں رزق ہے دین ہارا کوئی اوس دے رب نہ تسی ہوئی

مہیں چھرن خراب وچ بیلیاں دے کھول دسو کیہی بس بسی ہوئی
وارث شاہ اولاد نہ مال رہسی جہدا حق کھتھا اوہ ناخوش ہوئی

۱۰۴

ملکی گل سناوندی چوچکے نوں لوک بہت دیندے بددعا میاں
باراں برس اس مجھیاں چاریاں نیں تہیں کیتی سوچوں چرا میاں
حق کھوہ کے چا جواب دتا مہیں چھڈ کے گھراں نوں جا میاں
پیریں لگ کے جا منا اس نوں آ فقر دی بری ہے جا میاں
وارث شاہ فقیر نے چپ کیتی اوہدی چپ ہی دیگ نوں ڈھا میاں

۱۰۵

چوچک آکھیا جا منا اس نوں ویاہ تیک تاں مہیں چرا لیے
جدوں ہیر ڈولی پا ٹور دیئے رس ہوے جواب تاں چا دیئے
ساڈی دھیو دا کجھ نہ اوہ لیندا سجا ٹہل نکور کرا لیے

وارث شاہ اسیں جٹ ہاں نسد اکھوتے جکا پھند آ تھے ہک لالیے

۱۰۶

ملکی چوہیڑے وچ پچھدی ہے ویہڑا جیہڑا بھائیاں ساڈیاں دا
ساڈے ماہی دی خبر ہے کہتے اڑیو کدھر ماریا گیا پچھوتاویاں دا
ذرا ہیر کڑی اوہنوں سددی ہے رنگ دھوڈے پلنگ دے پاویاں دا
رانجھا بولیا ستھروں بھن آکڑ ایہہ جے پیا سردار نتھاویاں دا
سر پٹے صفا کر ہو رہیا جیہا بالکا متیا باویاں دا
وارث شاہ جیوں چورنوں ملے واہر اُٹھے ساد بھردا مارا باویاں دا

۱۰۷

ملکی آکھدی لڑیوں ہے نال چوچک کوئی سخن نہ جیو تے لیاوناای
کیہا ماپیاں پتراں لڑن ہوندا تساں کھٹنا تے اساں کھاوناای
چھڑ مال دے نال میں گھول گھتی شاموشام راتیں گھریں آوناای

صبر والاں دے مار جہان پٹّن اُچی کا سنوں اساں بہیونا ایں

تساں کمیاں عشق تھیں نہیں واقف نیہوں لاونا تم دا پیونا ایں

وارث شاہ جی چُپ تھیں داد پایئے اُچا بولیاں نہیں وہیونا ایں

۱۸۳

رل ہیر تھے آئیاں پھیر سبھے رانجھے یار تیرے سانوں گھلیا ای

سوہا وچھلی کمبلی سٹ کے تے چھڈ دیس پردیس نوں چلیا ای

جے توں انت اوہنوں بچھا دیونا سی اس دا کالجا کاس نوں سلیا ای

اساں اتنی گل معلوم کیتی تیرا نکل ایمان ہُن چپیا ای

بے صدق ہوئی ایں صدق ہاریوئی تیرا صدق ایمان ہُن ہلیا ای

اوہدا ویکھ کے حال احوال سارا ساڈا روندیاں نیر نہ ٹھلیا ای

ہائے ہائے مُٹھی پھرے نیک بختی اوہنوں سکھنا کاس نوں گھلیا ای

نراس دی راس لے عشق کولوں سقلات دے بیاں نوں چپیا ای

وارث حق دے تھوں جدوں حق گھتھا عرش رب دا تدوں تھر تھلیا ای

﴿۱۸۴﴾

ہیر آکھیا اوس نوں کوئی کر کے بنگل وچ لکا لیا یا جے
میری ماؤں تے باپ تھوں کرو پردہ گل کسے نہ مول سنایا جے
آمو سامنا آیکے کرے جھیڑا تسیں منصف ہوئے مکایا جے
جیہڑے ہون سچے سئی جھٹ جان ڈن جھوٹھیاں نوں تسیں لایا جے
میں آکھ تھکی اوس کملوے نوں لے کے اُٹھ چل وقت گھسایا جے
میرا آکھنا اوس نہ کن کیتا ہُن کاس توں ڈُسکنا لایا جے
وارث شاہ میاں ایہہ وقت گھتھا کسے پیر نوں ہتھ نہ آیا جے

﴿۱۸۵﴾

رانجھا وچ رلائیکے ماہیڑے نوں گوریاں ہیر دے پاس لے آئیاں نی
ہیر آکھیا چاندے نوں بسم اللہ اج دولتاں میں گھر آئیاں نی

لوکاں آکھیا ہیر داویاہ ہوندا آئیں دیکھنے آئی ہاں مائیاں نی

سورج چڑھے گا مغربوں جویں قیامت توبہ ترک کر گل برائیاں نی

جنہاں مجھیں دا چاک سہاں سنے نڈھی سوئی کھیڑیاں دے ہتھ آئیاں نی

اوسے وقت جواب ہے ماکاں نوں ہک دھاڑویاں چا اگے لائیاں نی

ایہہ سہیلیاں ساک تے سین تیرے سبھے ماسیاں پھپھیاں تائیاں نی

تساں وو ہٹیاں بنن دی نیت بدھی لیکان حد تے پج کے لائیاں نی

اساں کیہی بہن آس بے نڈھیے نی جتھے کھیڑیاں زراں وکھائیاں نی

وارث شاہ اللہ نوں سونپئیں توں سانوں چھڈ کے ہور دھرائیاں نی

(۱۸۶)

کھیڑیاں سابا سدھایا باہمناں تھوں بھلی تتھ مہورت تے وارمیاں

ناویں ساونوں رات تی ویر واری لکھ گھلیا ایہہ نروار میاں

پہر رات نوں آن نکاح لینا ڈھل لاونی نہیں زنہار میاں

اوتھے کھیڑیاں بیج سامان کیتے ایتھے سیال بھی ہوئے تیار میاں
رانجھے دعا کیتی جیہی آوندی نوں کائی غیب دے کٹک تے دھاڑ میاں
وارث شاہ سر باڑا نال ہویا ہتھ تیر کانی تلوار میاں

۱۸۷

مگے تلدیاں تلن تے شکر پارے ڈھیر لاوتے وڈے گھیوراں دے
تلے خوب جلیب گل بہشت ہوندی لڈو نکیاں جھمبری میوراں دے
میدا کھنڈ تے گھیو پارے جیہی بھابی لاڈلی نال جیوں دیوراں دے
قلاقند مٹھائیاں سواد مٹھے پکوان گنھے نال تیوراں دے
ٹکا والیاں نتھ حمیل جھانجھر بازو بند مالا نال نیوراں دے

۱۸۸

مٹھی ہور کھجور پر آری دی بھرے خوانچے نال سمبوسیاں دے
اندرسے پکوڑیاں لچیاں تن وڑے گھنڈ دے گرمیاں کھوسیاں دے

پیڑے نال خطائیاں ہور گپ چپ ،بیدائیاں نال پلوسیاں دے
رانجھا جوڑ کے پرے ہے فریاد کردا ویکھو کھسدے ساک. بیدوسیاں دے
وارث شاہ نصیب ہی پون جھولی کرم ڈھین نائیں نال جھوسیاں دے

۱۸۹

منڈے ماس چاول دال دیں ڈھگڑا ایہہ ماہیاں پاہیاں راہیاں نوں
کتھے چوہڑے چیڑے رن تھکے راکھے جیہڑے سانبھدے واہیاں نوں
کالے چاک چوبر میری ڈھگڑاں نوں دیے مُنھ جیوں ڈیہن چھلائیاں نوں
دال شور بار ساتے مٹھا منڈے ڈوماں ڈھولیاں کنجراں نائیاں نوں

۱۹۰

ساک ماریاں دے کھو لین ڈاڈھے ان سجدے اوہ نہ بولدے نیں
نہیں چلدا اوس لاچار ہو کے موئے سپ وانگوں وس گھولدے نیں
کدی آکھدے مارئیے آپ مریئے چے اندروں باہروں ڈولدے نیں
گن ماڑیاں دے کٹھے رہن وچے ماڑے ماڑیاں تھے دُکھ پھولدے نیں

شاندار نوں کرے نہ کوئی جھوٹھا کنگال جھوٹھا کر تولدے نیں
وارث شاہ گھاوندے کھڑے ماڑے مارے خوف دے موںہوں نہ بولدے نیں

۱۹۱

مشکی چاولاں دے بھرے آن کوٹھے سوئین پتی تے جھونڑے چھڑیدے نی
باسمتی مسافری بیگمی سن ہر چند دے زردیئے دھریدے نی
سٹھی کرچکا سیولا گھرت کلتھل انوکیکلا تیہرا سری دے نی
باریک سفید کشمیر کابل خورش جیہڑے حور تے پری دے نی
گلیاں چیاں نال ہتھوڑیاں دے موتی چون کمبوہیاں جڑیدے نی
وراث شاہ ایہہ زیوراں گھڑن خاطر پنڈ پنڈ سنیار ڑے پھڑیدے نی

۱۹۲

کنگن نال زنجیریاں پیچ متیاں ہار نال لونگیر پورائیو نیں
ترگا نال کپوراں دے جٹ سچے توڑے پاتوڑے گجریاں چھائیو نیں

پونچی چونکیاں نال حمیل مالا مُہر بچھوے نال گھڑائیو نیں
سوہنیاں انیاں نال پازیب پکھے گھنگرالاں دے گھنگرو لائیو نیں
جویں مال نوگرہی تے چونپ کلیاں کان پھول تے سیس بنائیو نیں
وارث شاہ گہنا ٹھیک چاک آہا سوئی کھترے چ پوائیو نیں

﴿۱۹۳﴾

اسکندری نیہری ہیر بلیاں چل چترے جھمکے ساریا نیں
ہس کڑے جھجر کنگناں نال بولا بدھی ڈول میا خرا دھاریا نیں
چنن ہار لوہلاں ہکا نال بیڑا اتے جگنی چ سواریا نیں
بانکاں چوڑیاں میشک ملائیاں بھی نال مچھلیاں والڑے ساریا نیں

﴿۱۹۴﴾

لال پنکھیاں اتے مناہ لاچے کھن کھیس ریشمیں سلاریاں نیں
مانگ چونک پٹاگاں چوڑیئے سن بوندا اودھ چتانیاں ساریاں نیں

چھوپ چھائیاں تے نال چار سوتی چنداں موراں دے بھان توں جھاریاں نیں
سالو بھنڑے چادراں بافتے دیاں نال بھوچھناں دے پھلکاریاں نیں
وارث شاہ چکنی سروپا خاصے پوشاکیاں مل دیاں بھاریاں نیں

﴿۱۹۵﴾

لال گھگرے کاڈھویں نال مشرو مشکی پگاں دے نال تسیلوے نی
دریائی دیاں چولیاں نال مبھے کمخواب تے چھیٖں پیلوے نی
بوک بند تے عنبری بادلاس زری خاص چوتار ریلوے نی
چارخانیے ڈورئیے ململاں سن چھوپ چھائیاں نپٹ سکھیلوے نی
الاہ تے جھمیاں اوڈھنے سن شیر شکر گلبدن ریلوے نی
وارث شاہ دو اوڈھنے ہیر رانجھا نکے تیلڑے تے برے کھیلوے نی

﴿۱۹۶﴾

سرمے دانیاں تھالیاں تھال چھنے لوہ کڑ چھ نیں نال کڑاہیاں دے

کول نال بہلنے سن طبل بازاں قاب اتے پرات پرواہیاں دے
چمچے بیلوے دُوھنی دیگچے بھی نال خوانچے طاس بادشاہیاں دے
پٹ اُنے تھیڑاں دان رتے جگر پاٹ گئے ویکھ راہیاں دے
گھمیاراں نے مناں دے ڈھیر لائے ڈھکے بہت بالن نال کاہیاں دے
دیگاں کھچدے گھت زنجیر رسے توپاں کھچدے سنگ بادشاہیاں دے
وارث شاہ میاں چاویاہ دا سی تنبے پھرن کھندے منگو ماہیاں دے

﴿۱۹۷﴾

ذاراں خوباں دیاں سیاں دے میل آئیاں خورپری دے ہوش گواندیاں نیں
لکھ جٹیاں مشک لٹیاں نیں اتن پدمنی وانگ سہاوندیاں نیں
باراں ذات تے ست سنات ڈھکی رنگ رنگ دیاں صورتاں آوندیاں نیں
اتے بھوچھن سن پنج تولیے دے اتے لنگیاں تیڑ چھاؤں دیاں نیں
لکھ ستھنی دین تے لین گالیں واہ واہ کیہہ سہرا گاوندیاں نیں

پری زاد جٹیاں تیں خونی نال ہیک مہین دے گاوندیاں نیں
نال آرسی مُکھڑا ویکھ سندر کول عاشقاں نوں ترساوندیاں نیں
اک وانگ بساطیاں کڈھ اَلُو ویرا ادھ دی ناف وکھاؤندیاں نیں
اک تاوڑیاں ماردیاں نچدیاں نی اک سدیاں گھوڑیاں گاوندیاں نیں
اک گانوں کے کنگاں کا تنگ ہویاں اک راہ وچ دوہڑے لاوندیاں نیں
اک آکھدیاں "مورتہ مار میرا" اک وچ مموڑا گاوندیاں نیں
وارث شاہ جیوں شیر گڈھ پٹن ملی لکھ سنگاں زیارتیں آوندیاں نیں

۱۹۸

جویں لوک نگاہے تے رتن تھمن ڈھول ماروے تے رنگ لاوندے نیں
بھر تھو مارکے مٹھمیاں گھدے نیں اک آوندے تے اک جاوندے نیں
جیہڑے صدق دے نال چل آوندے نیں قدم چم مراد سبھ پاوندے نیں
وارث شاہ واچو رما کٹ کے تے دے فاتحہ ونڈ ونڈاوندے نیں

۱۹۹

چڑھ گھوڑیاں کھیڑیاں گنڈھ پھیری چڑھے گبھرو ڈنک وجائکے جی
کاٹھیاں سرخ بنات دیاں تہہ تیز سے دارو پی کے دھرگ وجائکے جی
گھوڑیں پاکھراں سونے دیاں ساختاں نیں لوبلاں چورمیل چھنکائکے جی
کیسر بھنوے پگاں دے پیچ بدھے وچ کلغیاں زغاں لگائکے جی
سہرے پھلاں دے طریاں نال نگن ٹکے دتے نی لکھ لٹائکے جی
ڈھاڈی بھگتیے کنجریاں تنبلیے سن اتے ڈوم سرود وجائکے جی
کشمیریاں دکھنی نال واجے بھیری طوطیاں وجیاں چائکے جی
وارث شاہ دے مکھ تے بنھ مکٹاں سوہن سہرے بنا بنائکے جی

۲۰۰

آتش بازیاں چھٹدیاں پھل جھڑیاں پھوہی چھٹے تے باغ ہوامیاں
ہاتھی مور تے چرخیاں جھاڑ چھٹن تاڑ تاڑ پٹاکیاں پامیاں

ساون بھادروں گجیاں نال چمکے جنڈ چوبیاں دی کرے تا میاں
مہتابیاں ٹوٹکے چادراں سن دیون چکیاں وڈے رسا میاں

۲۰۱

ملے میل سیالناں جنج آندی لگیں سون سپت کراونے نوں
گھت سرمہ سلائیاں دین گالیں اتے کھڈ کنے نال کھڈوانے نوں
مولی نال چا کچھیا بھرونوں روڑی لکیاں آن کھوداونے نوں
بھری گھڑا گھڑولی تے کوی نہاتی آیاں پھیر نکاح پڑھاونے نوں
وارث شاہ وواہ دے گیت مٹھے قاضی آیا میل ملاونے نوں

۲۰۲

بھینک منگدیاں سالیاں بیچ چھلا دودھ دے ان یدھڑی چڑی داوے
دودھ دے گوہیرے داچو جٹا نالے وچھنا کھنڈ دی پڑی داوے
لونگاں منجرا اندی وچ کوٹ کردے گھٹ گھٹ چھلا کوی چڑی داوے

بناں بیداں دے کھودے گیڑ ساتوں ویکھاں لکراں لودھی تر یداوے
تنبوتان دے کھاں ساتوں باجھ تھماں پونچاں دے کھاں سوہنے جڑی داوے
اک منس سیرے دا کھری مگئے ہاتھی پاء گجے وچ پھڑ یداوے
ساڈے پنڈ دے چاک نوں دے لماں لیکھا نال تیرے ایویں وری داوے
وارث شاہ جیجا کھڑیا وانگ پھلاں جویں پھل گلاب دا کھڑیداوے

۲۰۳

انی سوہنیے چھیل ملوک کڑیے ساتھوں اینا جھیڑ نہ جھیڑی دانی
سہیاں تن سوہٹ بلقیس رانی ایہہ لے پیچ چھلا اس دی پڑی دانی
چڑھیا ساون تے باغ بہار ہوئی ویکھ کادسر کڑا کھڑی دانی
نگلیں پڑھنگا دوٹی پور کنڈھی ایہہ لے ددھ ان یدھڑی چوڑی دانی
دُدھ لیا گوہیرے داچوکڑیئے ایہہ لے پی بے باپ نہ لڑی دانی
سوہیاں ساویاں نال بہار تیری مشک آوندا لونگاں دی دھڑی دانی

کھنڈ پئی وی وچھنادیاں تیتوں تک اوڑنے وچلی دھڑی دانی

چال چلیں مرغائیاں تے تریں تاری بولیاں پھُل گلاب دا جھڑی دانی

کوٹ ندی وچ لے سنے لونگ منجا تیرے سون توں کون لے وڑیدانی

اک گل بھلّی میرے یاد آئی روٹ سکھیا پیر دا دھڑی دانی

باجھ بنداں دے کھوہ بنجا دِتا اڈا کھڑکدا کاٹھ دی کڑی دانی

جھب نہالے بک بھر چھیل تریئے چاؤ کھوہ دا ناں لے کھڑیدانی

ہور کون ہے نی جیہڑی منس منگے اساں منس لدھا جوڑ جڑیدانی

اساں بھال سیرے دا منس آندا ٹپ ٹپ جیہڑا اتے چڑھیدانی

چکا ہویا اتے ہندوستان اندر ایہے حکمت پیر دی جڑی دانی

آ رہیں کوارئیے کنج تریئے جتھا پا نہ گنجی دی جھری دانی

تنبوتان دِتا اساں باجھ تھماں میاں ویکھ لے دھروںکل تے چھڑی دانی

سرمہ سرخی تے لٹھیں وندا سڑانی شیشہ صاف بھی آرسی جڑیدانی

چولی مشک لئیں[۱۹] تُوں کھڑک رَگا مشک سبھ سریر وچ وڑیدانی
اک منگیو ایہہ ان ہوند کریئے پوہنچا سوئیے دا کِتے نہ گھڑیدانی
اساں بھال کے سارو جہان آندا ایہڑا سائیاں مول نہ سڑیدانی
اک چوک دی بھین تے تسیں سبھے چلو نال میرے جوڑ جڑیدانی
وارث شاہ گھیرا کاہنوں گھتیو جے جیہا چن پروار وچ وڑیدانی

۲۰۴

قاضی سدیا پڑھن نکاح نوں جی نڈھی وہر بیٹھی ناہیں بولدی ہے
میں تاں منگ رنجھیٹے دی ہو چکی ماؤ کفر تے غیب کیوں تولدی ہے
نزع وقت شیطان جیوں دے پانی پئی جان غریب دی ڈولدی ہے
اساں منگ درگاہ تھیں لیا رانجھا صدق سچ زبان تھیں بولدی ہے
اساں جان رانجھیٹے دے پیش کیتی لکھ کھیڑیاں نوں چا گھولدی ہے
مکھن نذر رنجھیٹے دے اساں کیتا منجی ماؤ کیوں چھاہ نوں رولدی ہے

وارث شاہ میاں انھے میئوں وانگوں پئی موت وچ مُٹھیاں ٹولدی ہے

۲۰۵

قاضی محکمے وچ ارشاد کیتا من شرع دا حکم جے جیونا ای
بعد موت دے نال ایمان ہیرے داخل وچ بہشت دے تھیونا ای
نال ذوق دے شوق دا نور شربت وچ جنت عدن دے پیونا ای
چادر نال حیا دے ستر کیجے کاہ درز حرام دی سیونا ای

۲۰۶

ہیر آکھدی جیونا بھلا سوئی جیہڑا ہووے بھی نال ایمان میاں
سبھو جگ فانی ہکو رب باقی حکم کیتا ہے رب رحمان میاں
کُلِّ شَیءٍ خَلَقنَا زَوجَینِ حکم آیا ہے وچ قرآن میاں
میرے عشق توں جد دے ڈھول باشک لوح قلم تے زمیں آسمان میاں

۲۰۷

جوبن روپ دا کجھ وساہ ناہیں مان متیے مشک لپیٹے نی
تبی حکم نکاح فرما وتا رب فانکحوا من لے چیٹے نی
کدی دین اسلام دے راہ ٹریئے جڑ کفر دی جیؤ تھوں پٹے نی
جیہڑے چھڈ حلال حرام تکن وچ ہاویہ دوزخے سٹے نی
کھیڑا حق حلال قبول کرتوں وارث شاہ بن بیٹھی ایں وٹے نی

۲۰۸

قلوب المومنین عرش اللہ تعالیٰ قاضی عرش خدا دا ڈھا ناہیں
جتھے رانجھے دے عشق مقام کیتا اوتھے کھیڑیاں دی کوئی واہ ناہیں
ایہی چڑھی گولیر میں عشق والی جتھے ہور کوئی چوڑھ لاہ ناہیں
جس جیو نے کان ایمان وچاں ایہا کون جو انت فنہ ناہیں
جیہا رنگھڑاں وچ نہ پیر کوئی اتے لدھڑاں وچ بادشاہ ناہیں

وارث شاہ میاں قاضی شرع دے نوں نال اہل طریقتاں راہ ناہیں

﴿۲۰۹﴾

دُرے شرع دے مار اُدھیڑ دیساں کراں عمرؓ خطاب دا نیاؤں ہیرے
گھت کُکھاں دے وچ میں ساڑ ستاں کول ویکھسی پنڈ گراؤں ہیرے
کھیڑا کریں قبول تاں خیر تیری چھڈ چاک رنجھیٹے دا ناؤں ہیرے
اکھیں میٹ کے وقت لنگھا موئیے ایہہ جہان ہے بدلاں چھاؤں ہیرے
وارث شاہ ہُن آسرا رب دا ہے جدوں وِٹرے باپ تے ماؤں ہیرے

﴿۲۱۰﴾

رلے والاں نوں پکڑ وچھوڑ دیندے بُری بان ہے تنہاں جتیاریاں نوں
نت شہر دے فکر غلطان رہندے ایہو شامتاں رب دیاں ماریاں نوں
کھاون وڈھیاں نت ایمان ویچن ایہو مار ہے قاضیاں ساریاں نوں
رب دوزخاں نوں بھرے پا بالن کیہا دوس ہے ایہناں وچاریاں نوں

وارث شاہ میاں نبی بہت اوکھی نہیں چھڈدے ماں ایہناں کاریاں نوں

﴿۲۱۱﴾

جیہڑے چھڈ کے راہ حلال دے نوں تکن نظر حرام دی مارئین گے
قبر وچ بہائکے نال گرزاں اوتھے پاپ تے مَن نروارئین گے
روز حشر دے دوزخی پکڑ کے تے گھت اگ دے وچ نگھارئین گے
کوچ وقت نہ کسے بے ساتھ رلنا خالی دست تے جیب بھی جھاڑئین گے
وارث شاہ ایہہ عمر دے لعل مُہرے اک روز نوں عاقبت ہارئین گے

﴿۲۱۲﴾

قَالُوْا بَلٰی دے دے غیبہ نکاح بدھا روح نبی دی آپ پڑھایا ای
قطب ہو وکیل وچ آ بیٹھا حکم رب نے آن کرایا ای
جبرائیل میکائیل گواہ چارے عزرائیل اسرافیل آیا ای
اگلا توڑ کے ہور نکاح پڑھنا آکھ رب نے کدوں فرمایا ای

۲۱۳

جیہڑے عشق دی اگ دے تاؤ تتے تنہاں دوزخاں نال کیہ واسطا ای
جتھاں اک دے ناؤں تے صِدق بدھا اوتہاں فکر اندیشڑا کاسدا ای
آخر صدق یقین تے کم پوسی موت چرغ ایہہ پتلا ماس دا ای
دوزخ موہریاں ملن بے صدق جھوٹھے جتھاں بان تکن آس پاس دا ای

۲۱۴

لکھیا وچ قرآن کتاب دے ہے گنہگار خداء دا چور ہے نی
حکم ماؤ تے باپ دا من لینا ایہو راہ طریق دا زور ہے نی
جتھاں نہ گیا پچھوتاء رون پیر دیکھ کے جھوردا مور ہے نی
جو کجھ ماؤں تے باپ تے اسیں کریئے اوتھے تدھ دا کجھ نہ زور ہے نی

۲۱۵

قاضی! ماؤ تے باپ اقرار کیتا ہیر رانجھے دے نال وواہنی ہے

اساں اوس دے نال چا قول کیتا لب گور دے تیک نباہنی ہے
انت رانجھے نوں ہیر پرنا دینی کوئی روز دی ایہہ پراہنی ہے
وارث شاہ نہ چاندے مُتجھ کملے خورش شیر دی گدھے توں ڈاہنی ہے

﴿۲۱۶﴾

قرب وچ درگاہ دے تنہاں نوں ہے جیہڑے حق دے نال نکاحین گے
ماؤں باپ دے حکم دے وچ چلنے بہت ذوق دے نال وواہین گے
جیہڑے شرع تھوں جان بے حکم ہوئے وچ ہاویئے دوزخے لاہین گے
جیہڑے حق دے نال پیار روندن اٹھ بہشت بھی اوہناں نوں چاہین گے
جیہڑے نال تکبری آ کرن گے وانگ عید دے بکرے ڈھاہین گے
تن پال کے جنہاں خود روئی کیتی اگے اگ دے عاقبت ڈاہین گے
وارث شاہ میاں جیہڑے بہت سیانے کانو وانگ پلاک وچ پھاہین گے

۲۱۷

جیہڑے اک دے ناؤں تے محو ہوئے منظور خدا دے راہ دے نیں
جنہاں صدق یقین تحقیق کیتا مقبول درگاہ اللہ دے نیں
جنہاں اک دا راہ درست کیتا تنہاں فکر اندیشڑے کاہ دے نیں؟
جنہاں نام محبوب دا ورد کیتا اوہ صاحب مرتبہ جاہ دے نیں
جیہڑے رشوتاں کھائکے حق روڑھن اوہ چور اچکڑے راہ دے نیں
ایہہ قرآن مجید دے معنے نیں جیہڑے شعر میاں وارث شاہ دے نیں

۲۱۸

قاضی آکھیا ایہہ ہے روڑ پکا ہیر جھگڑیاں نال نہ ہاردی ہے
لیاؤ پڑھو نکاح متہ بنھ اس دا قصہ کوئی فساد گذاردی ہے
چھڈ مسجداں داریاں وچ وڑدی چھڈ بکریاں سوریاں چاردی ہے
وارث شاہ مدھانی ہے ہیر جٹی عشق دہی دا گھیو نتاردی ہے

۲۱۹

قاضی بنھ نکاح تے گھت ڈولی نال کھیڑیاں دے دتی ٹور میاں
تیور بیوراں نال جڑاؤ گہنے دم دولتاں نعمتاں ہور میاں
ٹمک میہیں تے گھوڑے اٹھ دِتے گہنا پتڑا ڈھگڑا ڈھور میاں
ہیر کھیڑیاں نال نہ ٹرے مولے پیا پنڈ دے وچ ہے شور میاں
کھیڑے گھِن کے ہیر نوں رواں ہوئے جویں مال نوں لے گئے چور میاں

۲۲۰

میہیں ٹرن نہ باجھ رنجھیٹڑے دے بھَونے ہو ٹکے پنڈ بھجائیو نیں
پٹ جھگیاں لوکاں نوں ڈھُڈ مارن بھانڈے بھن کے شور گھتائیو نیں
چور چاٹکے بوتھیاں اتانہہ کر کے شوکات تھی دھملا لائیو نیں
لوکاں آکھیا رانجھے دی کرو منت پیر چُم کے آن جگائیو نیں
چشمہ پیر دی خاک دا لا متھے وانگ سیوکاں تخی منائیو نیں

بھر تھو ماریو نیں دوالے رانجھے دے لال بیگ دا تھڑا ہبچ یونیں
پکوان تے پنیاں رکھ اگے بھولو رام نوں خوشی کرائیونیں
مگر مہیں دے چھیڑ کے نال شفقت سر ٹمک چا چوائیونیں
واہو داہی چلے راتو رات کھیڑے دے شبہہ جائیکے پنڈ چڑھائیونیں
دے چوری تے کھچڑی دیاں ست بڑکاں نڈھا دیورا گود بہائیونیں
اگوں لین آئیاں سیاں وومٹڑی نوں "جے توں آندڑی دے ویرا" گائیونیں
سروں لاد ٹمک بھورا کس لیتا آدم بہشت تھیں ویکھ ترا ہیونیں
وارث شاہ میاں ویکھ قدرتاں نی بھکھا جنتوں روح کڈھائیونیں

﴿۲۲۱﴾

لے وے رانجھیا واہ میں لا تھکی ساڈے وس تھیں گل بے وس ہوئی
قاضی ماپیاں ظالماں بنھ ٹوری ساڈی تینڈڑی دوستی بھس ہوئی
گھر کھیڑیاں دے نہیں وسنا میں ساڈی اوہناں دے نال خرخس ہوئی

جاں جیواں گی ملاں گی رب میلے حال سال تاں دوتی بس ہوئی

﴿۲۲۲﴾

جو کجھ وچ رضاء دے لکھ چھڈا موہنوں بس نہ آکھیے بھیڑیئے نی
سنجا سکھنا چاک نوں رکھیوئی متھے بھوریئے چندریئے بیڑھیے نی
منتر کیل نہ جانیے ڈومنے دا اوہیں سترے ناگ نہ چھیڑیئے نی
اے یار دے ناں تے فدا ہوئیے موہرا دے کے اکے نبیڑیئے نی
دغا دیونا ہووے تاں جھیڑے نوں پہلے روز ہی چا کھدیڑیئے نی
جے نہ اُتریئے یار دے نال پورے ایڈے پٹے نہ سہیڑیئے نی
وارث شاہ جے پیاس نہ ہووے اندر شیشے شربتاں دے ناہیں چھیڑیئے نی

﴿۲۲۳﴾

تینوں حال دی گل میں لکھ گھلاں صورت ہو فقیر تیں آوناں ای
کسے جوگی تھے جا کے بنیں چیلا سواہ لا کے کن پڑاوناں ای

سچا ذات صفات برباد کرکے اتے ٹھیک تیں سیس مُناونا ای
توں ہی جیوندا ویدنا دئیں سانوں اساں وت نہ جیوندیاں آونا ای

﴿۲۲۴﴾

رانجھے آکھیا سیال گل گئے سارے اتے ہیر بھی چھڈ ایمان چلی
سر ہتھاں کر گیا پھیر مہر ہو چپ جدوں متھ وچ آن کے گل ہلی
دِھیاں ویچدے قول زبان ہارن محراب متھے اُتے دھون ڈھلی
یارو سیالاں دیاں داڑھیاں ویکھدے ہو جیہی مُنڈ منگواڑ دی مسر پلی
وارث شاہ میاں دھی سوہنی نوں گل وچ چا پاوندے تین ٹلی

﴿۲۲۵﴾

یارو جٹ دا قول منظور ناہیں گوز شتر ہے قول روستائیاں دا
پتاں ہون اکی جس جٹ تائیں سوئی اصل بھرا ہے بھائیاں دا
جدوں بہن اروڑی تے عقل آوے جویں کھوترا ہووے گسائیاں دا

سروں لاہ کے جتھوں بیٹھ دیندے مزہ آوندے تدوں صفائیاں دا
جتی جٹ دے سانگ تے بوہن راضی پھڑے مغل تے ولیس گیائیاں دا
دِھیں دینیاں کرن مسافراں نوں وِیکھن ہور دھرے مال جوائیاں دا
وارث شاہ نہ معتبر جاننا جے قول جٹ سنیار قصائیاں دا

﴿۲۲۶﴾

پنچاں پنڈ دیاں بیچ تھیس ترک کیتی قاضی رشوتاں مار کے کور کیتے
پہلے ہورناں نال اقرار کرکے طمع ویکھ داماد پھر ہور کیتے
کریئے گل ایمان دی کُڈھ چھڈن پنچ پنڈ دے ٹھگ تے چور کیتے
اشراف دی گل منظور ناہیں چور چودھری اتے لنڈور کیتے
کانو باغ دے وچ کلول کردے گوڑا پھولنے دے اُتے مور کیتے
زور و زور دوا لے گئے کھیڑے اساں رو بہتیرڑے شور کیتے
وارث شاہ جو اہل ایمان آہے تنہاں جا ڈیرے وچ گور کیتے

۲۲۷

یارو ٹھگ سیال تحقیق جانو دِھیاں ٹھگیاں سبھ سکھاوندے جے
پتر ٹھگ سرداراں دے مٹھیاں ہو اوہنوں مہیں داچاک بناوندے جے
قول ہار زبان دا ساک کھوہن چا پیوندہن ہور دِھراوندے جے
داڑھی شیخ دی چھر اقصائیاں دا بیٹھ پرے وچ پنچ سداوندے جے
جٹ چور تے یار تراہ مارن ڈنڈی موہندے تے سنھاں لاوندے جے
وارث شاہ ایہہ جٹ نیں ٹھگ سبھے تری ٹھگنے جٹ جھناواں دے جے

۲۲۸

ڈوگر جٹ ایمان نوں وچ کھاندے دِھیاں ماردے تے پاڑاوندے جے
ترک قول حدیث دے نت کردے چوری یاریاں بیان کماوندے جے
جیہے آپ تھیون تیہیاں عورتاں نیں بیٹے بیٹیاں چوریاں لاوندے جے
جیہڑا چور تے راہزن ہووے کوئی اس دی وڈی تعریف سناوندے جے

جیہڑا پڑھے نماز حلال کھائے اوہنوں مہینا متھی لاوندے جے
موہوں آکھ گوہاییاں کھولیندے ویکھو رب تے موت بھلاوندے جے
وارث شاہ میاں دو دو خصم دیندے نال بیٹیاں ویر کماوندے جے

﴿۲۲۹﴾

جدوں گاڑے دے دن پنج مکے لسی مندری کھیڈ نے آئیاں نیں
پئی دھم کہ اج گاڑے دی پھرن خوشی دے نال سوائیاں نیں
سیدا لال پیہڑے اُتے آ بیٹھا گویاں وو ہڑی پاس بہائیاں نیں
پکڑ ہیر دے ہتھ پرات پائے باہاں عمر دیاں وانگ پلمائیاں نیں
وارث شاہ میاں نیناں ہیر دیاں نے وانگ بدلاں جھمبراں لائیاں نیں

﴿۲۳۰﴾

گھر کھیڑیاں دے جدوں ہیر آئی چنک گئے تگا دڑے اتے جھیڑے
وچ سیالاں دے چپ چنک ہوئی اتے خوشی ہو پھردے نیں بھکھیڑے

فوجدار تغیر ہو آن بیٹھا کوئی اوس دے پاس نہ پائے پھیرے

وچ تخت ہزارے دے ہون گلاں اتے رانجھے دیاں بھابیاں کرن جھیڑے

چٹھی لکھ کے ہیر دی عذر خواہی جویں موئے نوں پچھے ہونیڑے

ہوئی لکھی رضا دی رانجھیا وے ساڈے اڑے گھاس توں اچیڑے

مڑ کے آ نہ وگڑیا کم تیرا لکلیندڑا گھریں تو پا پھیرے

جیہڑے پھل دا ات توں دیں راکھا اوس پھل نوں توڑ لے گئے کھیڑے

جیندے واسطے پھریں توں وچ جھلاں جتھے باگھ بگھیلے تے شینہ ببر ہے

کوئی نہیں وساہ کنواریاں دا ایویں لوک ٹکڑے کرن جھیڑے

توں تاں محنتاں سیں دیہہ رات کردا ویکھ قدرتاں رب دیاں کون پھیرے

اوس جوہ وچ پھیر نہ پیں پانی کھس جان جاں کھیراں موہنو ہیڑے

کلس زری دا چڑھیے چار ونے جس ویلوے آن کے وڑیں ویہڑے

وارث شاہ ایہہ نذر ہی اساں منی خواجہ خضر چراغ دے لئے پیڑے

۲۳۱

بھابی خزاں دی رُت جاں آن پُنی بھور آسرے تے پئے جالدے نی
سیون بلبلاں بوٹیاں سُکیاں نوں پھیر پھل لگن نال ڈال دے نی
اساں جدوں کدوں اوہناں پاس جانا جیہڑے محرم اساڈڑے حال دے نی
جنہاں سُولیاں تے جا لئے جھوٹے منصورؒ ہوری ساڈے نال دے نی
وارث شاہ جوگے سوئیں مڑدے لوک اساں تھوں آونا بھالدے نی

۲۳۲

موجو چودھری دا پُت چاک لگا ایہہ ویکھنے ذوالجلالؔ دے نی
ایس عشق پچھے لڑن مرن سُورے صفاں ڈوبدے کھوہنیاں گالدے نی
بھابی عشق تھوں نس کے اوہ جاندے پُتر ہون جو کسے کنگال دے نی
مارے بولیاں دے گھریں تیں وڑدے وارث شاہ ہوری پھرن بھالدے نی

۲۳۳

گئے عمر تے وقت پھر نہیں مڑدے گئے کرم تے بھاگ نہ آوندے نی
گئی گل زبان تھیں تیر چھٹا گئے روح قلبوت نہ آوندے نی
گئی جان جہان تھیں چھڈ جثہ گئے ہور سیان فرماوندے نی
مڑا ایتنے پھیر بے آوندے نہیں رانجھے یار ہوری مڑ آوندے نی
وارث شاہ میاں سانوں کون سدے بھائی بھابیاں بنڑ چاوندے نی

۲۳۴

اگے واہیوں چا گوائیو نیں ہُن عشق تھیں چا گواوندے نیں
رانجھے یار ہوراں ایہا تھاپ چھڈی کتے جا نیکے کن پڑاوندے نیں
اِکے اپنی جند گواوندے نیں اکے ہیر جٹی بنھ لیاوندے نیں
ویکھ جٹ ہُن پھند چلاوندے نیں بن چیلڑے گھون ہوآوندے نیں

۲۳۵

مصلحت ہیر دیاں سوہریاں ایہہ کیتی مڑ ہیر نہ پیڑے گھلنی جے
مت چاک مڑ جمبڑے وچ بھائیاں ایہہ گل سساکھ دی چلنی جے
آخر رن دی ذات بے وفا ہوندی جا پیڑے گھریں ایہہ منی جے
وارث شاہ دے نال نہ ملن دیجے ایہہ گل نہ کسے آکھنی جے

۲۳۶

اک ووہٹڑی ساہورے چلی سیالیں آئی ہیر تھے لین سنیہاں نوں
تیرے پیڑے چلی ہاں دے گلاں کھول قصیاں جیہاں کیہاں نوں
تیرے ساہوریاں تدھ پیار کیہا کرو گرم سنیہاں بیہاں نوں
تیری بھرونال بے بنی کیہی ووہٹیاں دسدیاں نیں اساں جیہاں نوں
ہیر آکھیا اوس دی گل ایویں ویر ریشماں نال جو بیہاں نوں
وارث کاف تے الف تے لام بولے ایہہ آکھنا جیہاں تیہاں نوں

﴿۲۳۷﴾

ہتھ بنھ کے گل وچ پا پلا کہیں دیس نوں دعا سلام میرا
گھٹ وریاں دے وس پائیو نیں سئیاں چا وساریو نام میرا
مجھو واہ وچ ڈوبیا ماپیاں نے اوہناں نال ناہیں کوئی کام میرا
ہتھ جوڑ کے رانجھے دے پیر پکڑیں اک اینا کہیں پیغام میرا
وارث نال بے وارثاں رحم کیجے مہرباں ہو کے آؤ شام میرا

﴿۲۳۸﴾

تیرے قہر کلور سر تری دے تیرے برہ فراق دی کٹھیاں میں
ننجی تراٹ کلیجڑے وچ دھانی تیں جیونا مرن تے اٹھیاں میں
چور پون راتیں گھر ستیاں دے ویکھو دینہہ بازار وچ مٹھیاں میں
جوگی ہو کیکے آپ نکلیں مینوں کسے انبروں مہر دیوں ترٹھیاں میں
تیں چھڈ گھر بار اجاڑ دیاں تیں وسناتے ناہیں وٹھیاں میں

وارث شاہ پریم دیاں چھٹیاں نے مار پھٹیاں جٹیاں گھٹیاں میں

﴿۲۳۹﴾

ووہٹی آن کے ساہورے وڑی جس دن اُچھے چاک سیالاں دا کیہڑا نی
منگو چار دا سی جیہڑا چوچکے دا مُنڈا تخت ہزارے دا جیہڑا نی
جیہڑا عاشقاں وچ مشہور رانجھا سر اوس دے عشق دا سہرا نی
کتے دانڑے اے مسیت ہوندا کوئی اوس دا کھتے ہے ویہڑا نی
عشق پٹ ٹریاں گالیاں نیں اجڑ گئیاں دا ویہڑا کیہڑا نی

﴿۲۴۰﴾

گدیاں آکھیا چھیل ہے مس بھنا چھڈ بیٹھا ہے جگ دے سب جھیڑے
ست وجھلی اہل فقیر ہویا جس روز دے ہیر لے گئے کھیڑے
وچ بیلیاں کوکدا پھرے کملا جتھے باگھ بگھیلے تے شینہ بیڑے
کوئی اوس دے نال نہ گل کردا باجھ منتروں ناگ نوں کون چھیڑے

کڑی آکھیا جاؤ ولاؤ اُس نوں کویں گھیر کے ماندری کرو نیڑے

۲۴۱

کڑیاں جا ولایا رانجھے نوں پھرے دکھ تے درد دا لدیا ای
آکھن سُنیہڑا سجناں دا تینوں ہیر سیال نے سدیا ای
''تیرے واسطے ماپیاں گھروں کڈھی اساں ساہورا پیڑا ردیا ای
تدھ باجھ نہ جیونا ہوگ میرا وچ سیالاں دے جیو کیوں اڈیا ای
جھب ہو فقیر تے پہنچ ایتھے اوتھے جھنڈڑا کاس نوں گڈیا ای''
وارث شاہ اس عشق دی نوکری نے دماں باجھ غلام کر چھڈیا ای

۲۴۲

میں رانجھے نے ملاں نوں جا کہیا چٹھی لکھو جی سجناں پیاریاں نوں
تساں ساہورے جا آرام کیتا اسیں ڈھوے ہاں سُول انگیاریاں نوں
اگ لگ کے زمیں اسمان ساڑے جا لکھاں جے دکھڑیاں ساریاں نوں

میتھوں ٹھگ کے مہیں چرا ایوں رنا پچ نیں توڑ دیاں تاریاں نوں
چاک ہو کے وت فقیر ہوواں کیہا ماریو اساں وچاریاں نوں
گلہ لکھو جو یار نے لکھیائے تجن لکھدے جویں پیاریاں نوں
وارث شاہ نہ رب بن ٹانگ کائی کیویں جیتے معاملیاں ہاریاں نوں

﴿۲۴۳﴾

تینوں چاتی وڈا وواہ والا بھلا ہویا جے جھب ونجیں نی
ایتھوں نکل گئی ایں بُرے دیہاں وانگوں، انت ساہورے جا تجیں نی
رنگ رتے دوپٹے کھیڑیاں دے، ئے کیدو لنگے دی گھنڈ بھچیں نی
چھیں پا پانی دُھاں نال پالی کرم سیدے دے ماپیاں سچیں نی
قاصد جائیکے ہیر نوں خط دتا ایہہ لے چاک دا لکھیا بھیجی ایں نی

﴿۲۴۴﴾

تیرے واسطے بہت اداس ہاں میں ربا میل توں چیریں وچھڑیاں نوں

ہتھیں ماپیاں دتی ساں ظالماں نوں لگا نوں کلچیاں بھیاں نوں
موت اتے سنجوگ نہ ٹلے مولے کون موڑ دا ساہیاں پئیاں نوں
جوگی ہوئیکے آتوں سجنا وو کون جاندا جوگیاں منیاں نوں

﴿۲۴۵﴾

قاید آنجو روے کچی واگ قسمت کوُل لنگ وے باش دی گئی دِلی
مینا ٹُی بنگالیوں چاک کملے کھیڑا پیا از غیب دی آن بلی
چستی آپنی پکڑ نہ ہار ہمت ہیر ناہیوں عشق دے وچ ڈھلی
کوئی جائیکے پکڑ فقیر کامل فقر مار دے وچ رضا رلی
وارث شاہ مستانڑا ہو لَلّی سیلھی گودڑی بنھ ہو شیخ چلی

﴿۲۴۶﴾

دتی ہیر لکھائیکے ایہہ چٹھی رانجھے یار دے ہتھ لے جا دئیں
کتے بیٹھ نویکلا سد ملاں ساری کھول کے بات سنا دئیں

ہتھ بنھ کے میریاں سجناں نوں رو رو سلام دعا دینی
مر چکیاں جان ہے نک اُتے مُک وار جے دیدنا آ دینی
کھیڑے ہتھ نہ لاوندے منجڑی نوں ہتھ لائیکے گور وچ پا دینی
سکھ ہو بہیاں غماں نال رانجھا ایہا چھنگ لے جائیکے لا دینی
میرا یار ہیں تاں میٹھے پہنچ میاں کن رانجھے دے اتنی پا دینی
میری لٹیں نشانڑی بانک چھلا رانجھے یار دے ہتھ لیجا دینی
وارث شاہ میاں اوس کملوے نوں ڈھنگ زلف زنجیر دی پا دینی

﴿۲۴۷﴾

اگے پنڈیاں تال ہنڈایا ای زلف کنڈاں دار بن وکھ میاں
گھت کنڈلی ناگ سیاہ پلے وکھے اوہ بھلا جس لیکھ میاں
ملے وٹنے لوڑھ دندا سڑے دانیں خونیاں دے بھرن بھیکھ میاں
آ حسن دی دید کرو کھ زلفاں خونی نیناں دے بھیکھ توں وکھ میاں

وارث شاہ فقیر ہو پہنچ جیتھے فقر مار دے ریکھ وچ میکھ میاں

۲۲۸

قاصد آن رنجھیٹے نوں خط وتا نڈھی موئی ہے تک تے جان میاں
کوئی پا بھلاوڑا ٹھگیوئی سر گھتیو چا مسان میاں
تیرے واسطے رات نوں گنے تارے کشتی نوح دی وچ طوفان میاں
اک گھڑی آرام نہ آوندا ای کیہا ٹھوکیو پریم دا بان میاں
تیرا ناؤں لے کے نڈھی جیوندی ہے بھانویں جان تے بھانویں نہ جان میاں
مونہوں رانجھے دا نام جاں کڈھ بہندی اوتھے نت پوندے گھمسان میاں
راتیں گھڑی نہ سیج تے مول سوندی رہے لوگ بھیڑ زار ان میاں
جوگی ہو نکلے نگر وچ پا پھیرا موجاں نال توں نڈھڑی مان میاں
وارث شاہ میاں سبھو کم ہوندے جدوں رب ہوندا مہربان میاں

۲۴۹

چٹھی ناؤں تیرے لکھی ندھڑی نے وچ لکھے سو درد فراق سارے
رانجھا رت پڑھائیکے فرش ہویا دلوں آہ دے ٹھنڈڑے ساہ مارے
میاں لکھ توں درد فراق میرا جیہڑا امبروں سدا توڑ تارے
گھاء لکھ جو دِلے لے دے دُکھڑے دے لکھن پیاریاں نوں جویں یار پیارے

۲۵۰

لکھیا ایہہ جواب رنجھیٹڑے نے جدوں جیو وچ اوس دے شور پئے
اوسے روز دے اسیں فقیر ہوئے جس روز دے حُسن دے چور پئے
پہلے دعا سلام پیاریاں نوں مجھو واہ فراق دے بوڑ گئے
اساں جان تے مال درپیش کیتا اِنّی لگڑی پریت نوں توڑ گئے
ساڈی ذات صفات برباد کر کے لڑ کھیڑیاں دے نال جوڑ گئے
آپ ہس کے ساہورے ملیو نیں ساڈے نیناں دا نیر نکھوڑ گئے

آپ ہو محبوب جا ستر بیٹھے ساڈے رُوپ دا رس نچوڑ گئے
وارث شاہ میاں ملیاں واہراں تھوں دھڑ ویل ویکھو زور وزور گئے

﴿۲۵۱﴾

ساڈی خیر ہے چاہندے خیر تینڈی پھیر لکھو حقیقتاں ساریاں جی
پاک رب تے پیر دی مہر باجھوں سٹے کون مصیبتاں بھاریاں جی
موجو چوہدری دے نت چاک ہو کے چوچک سیال دیاں کھلیاں چاریاں جی
دغا دے کے آپ چڑھ جان ڈولی چھچھر ہاریاں ایہہ کواریاں جی
سب روسیاں دے کرن مار منتر تارے دیندیاں نیں بیٹھ کھاریاں جی
چیلے جنہاں نوں مار فقیر کر کے لین ساہورے جا گھمکاریاں جی
آپ نال سہاگ دے جا ر و بن پچھے لاء جاون پچکاریاں جی
سرداراں دے پتر چاک کر کے آپ ملدیاں جا سرداریاں جی
وارث شاہ نہ ہارویاں اساں کولوں راہے بھوں تھیں ایہہ نہ ہاریاں جی

۲۵۲

رانجھے آکھیا ئی دی ہیر دولت جرم گا لیے تاں اوتھے جا لیے
اوہ رب دے نور دا خوان یغما کھیدے ہوئیکے جرم وٹا لیے
اک ہووناں رہیا فقیر میتھوں رہیا اپنا وس سوا لیے
مکھن پا لیا چیکنا نرم پنڈا ذرا خاک دے وچ رولا لیے
کِسے جوگی تھیں سکھیے سحر کوئی چیلے ہوئیکے کن پڑوا لیے
اگے لوکاں دے جھگوے بال سیکے ذرا اپنے نوں چنگ لا لیے
اگے جھنگ سیالاں دا سیر کیتا ذرا کھیڑیاں نوں جھوک لا لیے
اوتھے خودی گمان منظور ناہیں سر ویچئے تاں بھیت پا لیے
وارث شاہ محبوب نوں تدوں پایئے جدوں اپنا آپ گوا لیے

۲۵۳

بھجی عشق دی اگ نوں واؤ لگی سماں آیا ہے شوق جگاوتے دا

بانہ تھ دے ٹِلّے دا راہ پھڑیا متا جاگیا کن پڑواونے دا
بچے پال ملائیاں نال رکھے وقت آیا ہے رگڑ مناونے دا
جرم کرم تیاگ کے تھاپ بیٹھا کسے جوگی دے ہتھ وکاونے دا
بندے سونے دے لاہ کے چاء چڑھیا کن پاڑ کے مندراں پاونے دا
کسے ایسے گورُدیو دی ٹہل کریئے سحر دس دے رن کھسکاونے دا
وارث شاہ میاں ایہناں عاشقاں نوں فکر ذرا نہ جند گواونے دا

۲۵۴

ہوکا پھرے دیندا پنڈاں وچ سارے آؤ کسے فقیر جے ہوونا جے
منگ کھاونا کم نہ کاج کرنا نہ کو چارنا تے نہ ہی چوونا جے
ذرا کن پڑائکے سواہ ملنی گورو سارے ہی جگ دا ہوونا جے
نہ دیہاڑ نہ کسب روزگار کرنا ناڈھو شاہ پھر مفت دا ہوونا جے
تہیں ویٹی ودھائی پھر جمنے دی کسے موئے نوں مول نہ رووناجے

منگ کھاونا اتے مسیت سونا نہ کجھ بوونا تے نہ کجھ لوونا جے
نالے منگنا تے نالے گھورنائی دین وار نہ کسے دا ہوونا جے
خوشی آپنی اٹھنا میاں وارث اتے آپنی نیند ہی سوونا جے

(۲۵۵)

ٹلے جائکے جوگی تے ہتھ جوڑے سانوں آپنا کرو فقیر سائیں
تیرے درس دیدار دے دیکھنے نوں آیا دیس پردیس میں چیر سائیں
صدق دھار کے نال یقین آیا اسیں چیلڑے تے تسیں پیر سائیں
بادشاہ سچا رب عالماں دا فقر اوس دے ہین وزیر سائیں
بناں مرشداں راہ نہ ہتھ آوے دُدھ باجھ نہ ہووے ہے کھیر سائیں
یاد حق دی صبر تسلیم نیچا تساں جگ دے نال کیہ سیر سائیں
فقر کل جہان دا آسرا ہے تابع فقر دی پیر تے میر سائیں
میرا مانو نہ باپ نہ ساک کوئی چاچا تایا نہ بھین نہ ویر سائیں

دنیا وچ ہاں بہت اداس ہویا پیروں ساڈیوں لاہ زنجیر سائیں
تینوں چھڈ کے جاں میں ہور کس تھے نظر آوناہیں ظاہر اپیر سائیں

﴿۲۵۶﴾

ناتھ ویکھ کے بہت ملوک چنچل اہل طبع تے سوہنا چھیل منڈا
کوئی حسن دی کھان اَشناک سندرا تے لاڈلا ماؤ تے باپ سن دا
کسے ڈکھ توں رُس کے اُٹھ آیا اکے کسے دے نال پے گیا ونڈا
ناتھ آکھدا دس کھاں سچ میتھے توں ہیں کیہڑے ڈکھ فقیر ہوندا

﴿۲۵۷﴾

ایہہ جگ مقام فنا دا ہے سبھا ریت دی کندھ ایہہ جیونا ہے
چھاؤں بدلاں دی عمر بندیاں دی عزرائیل نے پاڑ نہ سیونا ہے
اِنہاں کل جہان دا سچ میلا کسے رنت نہ حکم تے تھیونا ہے
وارث شاہ میاں انت خاک ہونا لکھ آب حیات جے پیونا ہے

۲۵۸

ہتھ کنگناں پونچیاں پھب رہیاں کنیں جھمکدے سوہنے بندڑے نیں
مجھ پٹ دیاں لنگیاں کھن اتے سر بھنے پھلیل دے جنڈڑے نیں
سر کوچکے باریاں دار چھلے کجل بھنڑے نین مچھدھڑے نیں
کھاء پہن پھرن سروں ماپیاں دیوں تساں جیہے فقیر کیوں بندڑے نیں

۲۵۹

خواب رات دی جگ دیاں سبھ گلاں دھن مال نوں مول نہ جھوریئے جی
پنج بھوت بکار تے اودر پاپی نال صبر سنتوکھ دے پوریئے جی
اشٹ سیت دکھ سکھ سمان جاپے جیہے شال مشرو تیہے بھوریئے جی
بھوآ تماوس رس کس تیاگے اینویں گورو نوں کاہ وڈوریئے جی

۲۶۰

بھوگ بھوگنا ددھ تے دہی پیون پنڈا پال کے رات دینہہ دھوونا ہیں

کھری کٹھن ہے فقر دی وات جٹا کن موڑھوں آکھ کے کادوگوونا ہیں
داہیں وٹجھلی تریمتاں نت گھوریں گائیں مجھیں والیکے چوونا ہیں
سچ آکھ جٹا کہی بنی تینوں سواد چھڈ کے کھیہ کیوں ہوونا ہیں

﴿۲۶۱﴾

جوگی چھڈ جہان فقیر ہوئے ایس جگ وچ بہت خواریاں نیں
لین دین تے دغا انیاؤ کرنا لٹ گھٹ تے چوریاں یاریاں نیں
اوہ پرکھ زبان پہ جا پہنچے جتھاں پنجے ہی اندریاں ماریاں نیں
جوگ دیہوتے کرو نہال مینوں کیہیاں جیوتے گھنڈیاں چاڑھیاں نیں
ایس جٹ غریب نوں تار اوویں جویں انگلیاں سنگلاں تاریاں نیں
وارث شاہ میاں رب شرم رکھے جوگ وچ مصیبتاں بھاریاں نیں

﴿۲۶۲﴾

مہادیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیا کھری کٹھن ہے جوگ مہم میاں

کوڑا بکبکا سواد ہے جوگ سندا جیہی گھول کے پیونی سم میاں
جہاں سن سمادھ کی منڈلی ہے اتے جوتنا ہے رم جھم میاں
تہاں بھسم لگائیکے بھسم ہونا پیش جائے ناہیں گرب ڈھم میاں

﴿۲۶۳﴾

تسیں جوگ دا پنتھ بتاؤ سانوں شوق جا گیا حرف نگینیاں دے
ایس جوگ دے پنتھ وچ آوڑیاں چھپن عیب صواب کمینیاں دے
حرص اگ تے فقر دا پوے پانی جوگ ٹھنڈ گھتے وچ سینیاں دے
بک فقر ہی رب دے رہن ثابت ہور تھڑ کدے اہل خزینیاں دے
تیرے دوار تے آن محتاج ہوئے اسیں نوکر باجھ مہینیاں دے
تیرا ہو فقیر میں نگر منگاں چھڈاں واعدے اٹھاں روزینیاں دے

﴿۲۶۴﴾

ایس جوگ دے واعدے بہت اوکھے ناد انہت تے سن وچاوناوو

جوگی جنگم گودڑی جٹا دھاری منڈی نرملا بھیکھ وٹاونا وو

تاڑی لائیکے ناتھ دا دھیان دھرنا دسویں دوار ہے ساس چڑھاونا وو

جے آئے داہر کھڑتے سوگ چھڈے نہیں مویاں گیاں پچھوتاونا وو

نانو فقر دا بہت آسان لینا کھرا کٹھن ہے جوگ کماونا وو

دھو دھائیکے جتاں نوں دھوپ دینا سدا انگ بھبھوت رماونا وو

اُدیان باشی جتی ستی جوگی جھات استری تے ناہیں پاونا وو

لکھ خوبصورت پری حُور ہووے ذرا جیو ناہیں بھرماونا وو

کند مول تے پوست افیم بجیا نشہ کھائیکے مست ہو جاونا وو

جگ خواب خیال ہے سُپن ماتر ہو کملیاں ہوش بھلاونا وو

گھت مندراں جنگلاں وچ رہناں بین رنگ تے سنکھ وجاونا وو

جگن ناتھ گوداوری گنگ جمنا سدا تیرتھاں تے جا نہاونا وو

میلے سدھاں دے کھیلنا دیس پچھم نواں ناتھاں دا درسن پاونا وو

کام کرودھ تے لوبھ ہنکار مارن جوگی خاک درخاک ہو جاوناں وو
رناں گھور دا گاوندا پھریں وحشی تینوں اوکھڑا جوگ کماوناں وو
ایہہ جوگ ہے کم نراسیاں دا تساں جٹاں کیہ جوگ تھوں پاوناں وو

﴿۲۶۵﴾

تساں بخشنا جوگ تاں کرو کرپا دان کردیاں ڈھل نہ لوڑیئے جی
جیہڑا آس کر کے ڈِگے آن دوارے جیو اوسدا چاء نہ توڑیئے جی
صدق بنھ کے جیہڑا چرن لگے پار لایئے وچ نہ بوڑیئے جی
وارث شاہ میاں جیندا کوئی ناہیں مہر اوس تھوں نہ وچھوڑیئے جی

﴿۲۶۶﴾

گھوڑا صبر دا ذکر دی واگ دے کے نفس مارنا کم بُجھنگیاں دا
چھڈ زراں تے حکم فقیر ہوون ایہہ کم ہے ماہنواں چنگیاں دا
عشق کرن تے تیغ دی دھار کپن نہیں کم ایہہ بھکھیاں ننگیاں دا

جیہڑے مرن سو فقر تھیں ہون واقف نہیں کم ایہہ مرن تھیں سنگیاں دا
اتھے تھاؤں ناہیں اڑبنگیاں دا فقر کم ہے سراں تھوں لنگھیاں دا
شوق مہر تے صدق یقین باجھوں کیہا فائدہ ٹکڑیاں منگیاں دا
وارث شاہ جو عشق دے رنگ رتے گندی آپ ہے رنگ دیاں رنگیاں دا

۲۶۷

جوگ کرے سو مرن تھیں ہو استھر جوگ سکھیئے سکھنا آیا ای
نیچا دھار کے گرو دی سیو کریئے ایہہ ہی جوگیاں دا فرمایا ای
نال صدق یقین دے بنھ تقویٰ دھنئے پتھروں رب نوں پایا ای
سیلیے جیو ملین دے نشٹ کیتے تُرت گرو نے رب دکھایا ای
بچہ سیوں جس وچ قلبوت خاکی سچے رب نے تھاؤں بنایا ای
وارث شاہ میاں ہمہ اوست جاپے سرب مئی بھگوان نوں پایا ای

۲۶۸

مالا منکیاں وچ جیوں ہک دھاگا توں سرب کے بیچ سما رہیا
سبھاں جیواں دے وچ ہے جان وانگوں نشہ بھنگ افیم وچ آ رہیا
جویں پتریں مہندیوں رنگ رچیا توں جان جہان وچ آ رہیا
جویں رکت سریر وچ ساس اندر توں جوت میں جوت بنا رہیا
رانجھا بنھ کے خرچ ہے مگر لگا جوگی اپنا زور سبھ لا رہیا
تیرے دوار جوگا ہو رہیا ہاں میں جٹ جوگی نوں گھنا سمجھا رہیا
وارث شاہ میاں جنہوں عشق لگا دین دُنی دے کم تھیں جا رہیا

۲۶۹

جوگی ہو لاچار جاں مہر کیتی تدوں چیلیاں بولیاں ماریاں نی
جیبھاں سان چڑھائیکے گرد ہوئے جیوں تکھیاں تیز کٹاریاں نی
ویکھ سوہنا روپ جٹیڑے دا جوگ دین دیاں کرن تیاریاں نی

ٹھڑک منڈیاں دے لگے جوگیاں نوں مٹاں جنھاں دیاں رب نے ماریاں نی
جوگ دین نہ مول نمانیاں نوں جنھاں کیتیاں محنتاں بھاریاں نی
وارث شاہ خوشامد اے سوہنیاں دی گلاں حق دیاں نہ نرواریاں نی

﴿۲۷۰﴾

غیبت کرن بیگانڑی طاعت اوہن تے آدمی ایہہ گنہگار ہوندے
چور کرت گھن چغل تے جھوٹھ بولے لوتی لاوڑا ستواں یار ہوندے
اساں جوگ نوں گل نہیں مڈھ بہناتسیں کاس نوں ایڈ بیزار ہوندے
وارث جنھاں امید نہ ٹانگ کائی بیڑے تنہاں دے عاقبت پار ہوندے

﴿۲۷۱﴾

رل چیلیاں تا اساں کیتا بالناتھ نوں پکڑ تھلیو نیں
چھڈ دوار اکھاڑ بھنڈار چلے جا رند تے واٹ سبھ ملیو نیں
سیلھیاں ٹوپیاں مندراں ست بیٹھے موڑ گودڑی ناتھ تے گھلیو نیں

وارث رب بخیل نہ ہووے میرا چارے راہ نصیب دے میونیں

۲۷۲

سُنج لوک بخیل ہے باپ میندے میرا رب بخیل نہ لوڑیئے جی
بچے غور تے کم بنا دیجے ملے دلاں نوں نہ وچھوڑیئے جی
ایہہ حکم تے حُسن نہ نت رہندے نال عاجزاں کرو نہ زوریئے جی
کوئی کم غریب دا کرے ضائع سگوں اوس نوں بھلیے ہوڑیئے جی
بیڑا لدیا ہووے مسافراں دا پار لائیے وچ نہ بوڑیئے جی
زمیں نال نہ ماریئے پھیر آپے جھیں جھاں نوں چاڑھیے گھوڑیئے جی
بھلا کردیاں ڈھِل نہ مول کیجے قصہ طول دراز نہ توڑیئے جی
وارث شاہ یتیم دی غور کریئے ہتھ عاجزاں دے نال جوڑیئے جی

۲۷۳

دھروں ہندڑے کاوشاں ویرآئے ٹریاں چغلیاں دھروں بخیلیاں وو

میتوں ترس آیا ویکھ زہد تیرا گلاں مٹھیاں بہت رسیلیاں وو
پانی دُدھ وچوں کڈھ لین چاتر جدوں چھل کے پاوندے تیلیاں وو
گرو ویکھیا مندراں جھب لیؤ چھڈ دیہو گلاں انکھیلیاں وو
نہیں ڈران بن مرن تھیں بھور عاشق جھاں سُولیاں سراں تے سیلیاں وو
وارث شاہ پھر ناتھ نے حکم کیتا کڈھ اکھیاں میلیاں پیلیاں وو

﴿۲۷۴﴾

چیلیاں گرو دا بچن پروان کیتا جا سرگ دیاں رشیاں میلیاں نیں
سبھا تن سوسٹھ جا جھویں تیرتھ واچ گراں دے منتراں کیلیاں نیں
نویں ناتھ بونجڑا پیر آئے چونسٹھ جوگنی نال رسیلیاں نیں
چھپے جتی تے دے اوتار آئے وچ آب حیات دے جھیلیاں نیں

﴿۲۷۵﴾

دن چار بنا سُکا مندراں بالناتھ دی نذر گذاریا نیں

غصے نال وگاڑ کے گل ساری ڈر دے گرو تھیں چا سواریا نیں
لگے غضب کرودھ دی گل آہی سبھا جیوں دی اندری ماریا نیں
زوراوراں دی گل ہے بہت مشکل جان بجھ کے بدی وساریا نیں
گرو کیہا سو ایہناں پروان کیتا تردان پتھیاں تے بازی ہاریاں نیں
گھٹ وٹ کے کرودھ نوں چھما کیتا کائی موڑ کے گل نہ ساریا نیں
گہنا کپڑا کل تاراج کیتا حسن بانوتی چا اجاڑیا نیں
لیا استرا گرو دے ہتھ دتا جوگی کرن دی نیت چا دھاریا نیں
وارث شاہ مُن حکم دی پئی بھیٹی لکھ ویریاں دھک کے ماریا نیں

﴿۲۷۶﴾

بال ناتھ نے سامنے سد دھیدو جوگ دین نوں پاس بہایا سو
روڑ بھوڑ ہویا سواہ ملی منہ تے سبھو کوڑ مے دا ناؤں گالیا سو
کن پاڑ کے جھاڑ کے لوبھ بودے اِک پلک وچ مُن دکھالیا سو

جویں پتراں تے کرے مہر جننی جاپے ڈوڈھ پوا کے پالیا سو
چھار انگ لگا مہر من اکھیں پا مندراں چا نوالیا سو
خبراں گل جہان وچ کھنڈ گئیاں رانجھا جوگیڑا سار وکھالیا سو
وارث شاہ میاں سنیار وانگوں جٹ پھیر مڑ بھن کے گالیا سو

﴿۲۷۷﴾

دتی دکھیا رب دی یاد دتی گرو جوگ دے بھیت توں پائیے جی
نہا دھوئے پربھات بھبھوت ملیے چار کسوتے انگ وٹائیے جی
سنگی پہوڑی کھپری ہتھ لے کے پہلے رب دا ناؤں دھیائیے جی
نگر الکھ وجائیکے جا وڑیئے پاپ جان جے ناد وجائیے جی
سکھی دوار دے جوگی بھیکھ مانگے دیئے دعا اسیس سنائیے جی
اتی بھانت سوں نگروی بھیکھ لے کے مست ٹکڈے دوار کوں آئیے جی
وڈی ماؤں بے جان کے کرو نسچا چھوٹی بھین مثال کر پائیے جی

وارث شاہ یقین دی گلہ پہندی سھوست ہے ست ٹھہرایئے جی

۲۷۸

رانجھا آکھدا مگر نہ پوؤ میرے کدی قہر دے واک ہٹایئے جی
گرومت تیری سانوں نہیں پوہندی گل گھٹ کے چا لنگھایئے جی
پہلے چیلیاں نوں چا ہیر کریئے پچھوں جوگ دی ریت بتایئے جی
اک وار جو دسنا دس چھڈو گھڑی گھڑی نہ گرو اکایئے جی
کرتوت ہے ایہا ہی سبھ تیری منڈے ٹھگ کے لیک نہ لایئے جی
وارث شاہ شاگرد تے چیلیاں نوں کوئی بھلی ہی مت سکھایئے جی

۲۷۹

کہے ناتھ رنجھیٹیا سمجھ بھائی سر چائیوئی جوگ بھروڑی نوں
الکھ ناد وجائیکے کرو نسچا میل لیاؤنا ٹکڑے روڑی نوں
اسیں مکھ آلود نہ جوٹھ کریئے چا لیاوئیے اپنی کھوتڑی نوں

وڈی ماںؑو برابر جانئی ہے اتے بھین براباں چھوٹڑی نوں
جتی ستی نمانیاں ہورہے ثابت رکھیے ایس لنگوٹڑی نوں
وارث شاہ میاں لیکے چھری کائی وڈھ دُور کرو ایس بوٹڑی نوں

۲۸۰

ثابت ہوئے لنگوٹڑی سنی ناتھا کاہے جھگڑا چا اُجاڑ دا ہیں
جیہڑا عشق تھوں رہے بے چپ میری کاہے ایڈڑے پاڑنے پاڑ دا ہیں
جیہو مار کے رہن جے ہونے میرا ایڈے معاملے کاسنوں دھار دا ہیں
ایس جیو نوں نڈھڑی موہ لیتا نہیں تے فقر دا ناؤں چتار دا ہیں؟
جے تاں مست اجاڑ وچ جابہندا نہیں سیالاں دیاں کاسنوں چار دا ہیں
سر روڑ کرا کیوں کن پاٹن جے تاں رکبر ہنکار نوں مار دا ہیں
جے میں جاندا کن توں پاڑ ماریں ایہہ مندراں مول نہ سہاڑ دا ہیں
جے میں جاندا ہسنوں منع کریں تیرے ٹلے تے دھار نہ مار دا ہیں

اکے کن سواردے پھیر میرے اِکے گھتوں ڈھلیت سرکاردا ہیں
ہور واعدا فکر نہ کوئی میتھے وارث رکھدا ہاں غم یار دا میں

﴿۲۸۱﴾

کھاء رزق حلال تے سچ بولیں چھڈ دے توں یاریاں چوریاں وو
توبہ کریں تقصیر معاف تیری جیہڑیاں پچھلیاں صفاں گھوریاں وو
اوہ چھڈ چالے گوار پنے والے جنی پاڑ کے کھتیوں موریاں وو
پچھ چھڈ جٹاں لیاں سانبھ خصماں جیہڑیاں پاڑ یو کھنڈیاں بوریاں وو
جوراہکاں جوترے اُدتے جیہڑیاں ارلیاں بھنیاں دھوریاں وو
دھودھا کے مالکاں ورت لیاں جیہڑیاں چاٹیاں کیتیوں کھوریاں وو
رلے وچ تمس ریڑھیا کم چوری کوئی خرچیاں تاہیوں بوریاں وو
چھڈ سبھ بریائیاں خاک ہو جا نہ کر نال جگت دے زوریاں وو
تیری عاجزی عجز منظور کیتے تاں میں مندراں کن وچ سوریاں وو

وارث شاہ نہ عادتاں جاندیاں نیں بھانویں کٹیے پوریاں پوریاں وو

۲۸۲

ناتھا جیوندیاں مرن ہے کھرا اوکھا ساتھوں ایہہ نہ واعدے ہوونے نی
اسیں جٹ ہاں ناڑیاں کرن والے اساں چھکڑے نہیں پروونے نی
اینویں کن پڑا ایکے خوار ہوئے ساتھوں نہیں ہوندے ایڈے رووَنے نی
ساتھوں کھپری نادنہ جان سانبھے اساں ڈھگے ہی انت نوں جوونے نی
رناں نال جو درجدے چیلیاں نوں اوہ گرو نہ بنھ کے چووَنے نی
رناں دین گالیں اسیں چپ رہیے ایڈے صبر دے پیر کس دھوونے نی
بس کھیڈ نا تساں چا منع کیتا اساں دھوئیں گوہے کیہ ڈھوونے نی
وارث شاہ کیہ جانیے انت آخر کھٹے چوونے کہ مٹھے چوونے نی

۲۸۳

چھڈ یاریاں چوریاں دغا جنا بہت اوکھیاں ایہہ فقیریاں نی

جوگ جالنا سار دا نگنا ہے اس جوگ وچ بکٹ زہیریاں نی
جوگی نال عتاب نہیں ہو جاندے جویں اٹھ دے نک نکیریاں نی
تونبا سمرنا کھپری ناد سنگی چمٹا بھنگ ظلیئر زنجیریاں نی
چھڈ تریمتاں دی جھاک ہوء جوگی فقر نال جہان کیہ سیریاں نی
وارث شاہ ایہہ جٹ فقیر ہویا نہیں ہوندیاں گدھے تھوں پیریاں نی

﴿۲۸۴﴾

ساڈوں جوگ دی ریجھ تد وکنی سی جدوں ہیر سیال محبوب کیتے
چھڈ دیس شریک قبیلڑے نوں اساں شرم دے ترک حجوب کیتے
رل ہیر دے نال سی عمر جالی اساں مزے جوانی دے خوب کیتے
ہیر چھتیاں نال میں مس بھنا اساں دوہاں نے نشے مرغوب کیتے
ہویا رزق اداس تے گل بلی ماپیاں ویاہ دے چاء اسلوب کیتے
دیہاں کنڈ وتی بھویں بری ساعت نال کھیڑیاں دے منسوب کیتے

پیا وقت تاں جوگ وچ آن پھاتھے ایہہ واعدے آن مطلوب کیتے
ایہہ عشق نہ ٹلے پیغمبراں تھوں تھوتھے عشق تھیں ہڈ ایوبؑ کیتے
عشق نال فرزند عزیز یوسف نعرے درد دے بہت یعقوبؑ کیتے
ایس زلف زنجیر محبوب دی نے وارث شاہ جیہے مجذوب کیتے

۲۸۵

ناتھ میٹ اکھیں درگاہ اندر نالے عرش کردا نالے سنگدا جی
درگاہ لا اُبالی ہے حق والی اوتھے آدمی بولدا ہنگدا جی
زمیں اتے آسمان دا وارثی توں تیرا اوڈا پسار ہے رنگ دا جی
رانجھا جٹ فقیر ہو آن بیٹھا لاہ آسرا نام تے ننگ دا جی
سبھ چھڈ برپایاں بنھ تقویٰ لاہ آسرا ساک تے انگ دا جی
مار ہیر دے نیناں نے خوار کیتا لگا جگر وچ تیر خدنگ دا جی
ایس عشق نے مار حیران کیتا سڑ گیا جیوں انگ پتنگ دا جی

کن پاڑ منائیکے بیس داڑھی چٹے بہ پیالڑا بھنگ دا جی
جوگی ہوء کے دیس تیاگ آیا رزق دور ہے کونج کلنگ دا جی
تسی رب، غریب نواز، صاحب سوال منا ایس ملنگ دا جی
کیکوں حکم ہے کھول کے کہو اصلی رانجھا ہو جوگی ہیر منگدا جی
پنجاں پیراں درگاہ وچ عرض کیتی دیہو فقر نوں چم پلنگ دا جی
ہویا حکم درگاہ تھیں ہیر بخشی بیڑا لادتا اساں ڈھنگ دا جی
وارث شاہ جہاں نوں رب بخشے تنہاں نال کیہ محکمہ جنگ دا جی

﴿۲۸۶﴾

ناتھ کھول اکھیں کہیا رانجھے نوں بچہ جا تیرا کم ہویا ای
پھل آن لگا اوس بوٹڑے نوں جیہڑا وچ درگاہ دے بویا ای
ہیر بخش دتی بچے رب تینوں موتی لعل دے نال پرویا ای
چڑھ دوڑ کے جت لے کھیڑیاں نوں بچہ سانوں تینوں بھلا ہویا ای

کمر کس اداسیاں بنھ لیاں جوگی تُرت تیار ہن ہویا ای
خوشی دے کے کرو وداع مینوں ہتھ بنھ کے آن کھلویا ای
وارث شاہ جاں ناتھ نے وداع کیتا ٹلیوں اُتر دا پترا ہویا ای

(۲۸۷)

جوگی ناتھ تھوں خوشی لے وداع ہویا چھٹا باز جیوں تیز طراریاں نوں
پلک جھلک وچ گم ہو گیا اُسدا لگی اگ جوگیلیاں ساریاں نوں
مڑ کے دھید دے اک جواب دتا اوہناں چیلیاں بانسیریاں نوں
بھلے کرم جے ہون تاں جوگ پایئے جوگ ملے نہ کرم ہیناں ماریاں نوں
اسیں جٹ اجاں سان پھس گئے کرم کیتا سواسان وچاریاں نوں
وارث شاہ اللہ جاں کرم کردا حکم ہوندا ہے نیک ستاریاں نوں

(۲۸۸)

جدوں کرم اللہ دا کرے مدد بیڑا پار ہو جائے نمانیاں دا

لہنا قرض ناہیں بوہے جا بیسے کیہا تان ہے اساں نتانیاں دا
میرے کرم سولڑے آن پہنچے کھیت چمیا جھلیاں دانیاں دا
وارث شاہ میاں وڈا وید آیا سردار ہے سبھ سیانیاں دا

﴿۲۸۹﴾

جیہڑے پنڈ وچ آوے تے لوک پچھن ایہہ جوگیڑا باڑا چھوٹڑانی
کنیں مندراں ایس نوں نہ پچھن ایہدے تیڑ نہ بنے لنگوٹڑانی
ست جرم کے ہمیں ہاں ناتھ پورے کدی واہیا ناہیوں جوتڑانی
دکھ بھنجن ناتھ ہے نام میرا میں دھتری وید دا پوتڑانی
جو کو اساں دے نال دم ماردا ہے ایس جگ توں جائیگا اوتڑانی
ہیرا ناتھ ہے بڈا گرو دیو لیتا چلے اوس کا پوجنے چوتڑانی
وارث شاہ جو کوئی لے خوشی ساڈی دودھ پتراں دے نال سوتڑانی

۲۹۰

دھا ٹلیوں رند لے کھیڑیاں دا چلیا مینہ جو آوندا وُٹھ اُتے
کعبہ رکھ متھے رب یاد کر کے چڑھیا کھیڑیاں دی تجی گُٹھ اُتے
نشے نال جھلاردا مست جوگی جویں سندری جھولدی اُٹھ اُتے
چپی کھپری پھاہوڑی ڈنڈا کونڈا بھنگ پوست بدھے چاء مُٹھ اُتے
بیراگ سنیاس جو لڑن چلے رکھ ہتھ تلوار دی مُٹھ اُتے
ایویں سرکدا آوندا کھیڑیاں نوں جویں فوج چڑھ دوڑ دی لُٹھ اُتے

۲۹۱

رانجھا بھیس وٹا نکلے جوگیاں دا اُٹھ ہیر دے شہر نوں دھاوندا اے
بھکھ شیر جیوں دوڑدا مار اُتے چور وِٹھ اُتے جویں آوندا اے
چاء نال جوگی اوتھوں سرک ٹریا جویں مینہ اندھیر دا آوندا اے
دیس کھیڑیاں دے رانجھا جا وڑیا وارث شاہ عیال بلاوندا اے

۲۹۲

جدوں رنگپور دی جوہ جا وڑیا بھیڈاں چارے غیال وچ بار دے جی
نیڑے آئیکے جوگی نوں ویکھدا ہے جویں نین ویکھن نین یار دے جی
چھن چور دا مُغل دی جھیہہ وانگوں گُجھے رہن نہ دیدڑے یار دے جی
چور یار تے ٹھگ نہ رہن گُجھے کتھے چھپدے آدمی کار دے جی
"تسیں کیہڑے دیس دے فقر سائیں سُخن دسو کھاں کھول نروار دے جی
ہمیں لنک باشی چیلے اگست مُن دے ہمیں پنچھی سمندروں پار دے جی
باراں برس بیٹھے باراں برس پھر دے مِلن والیاں دی گَل تار دے جی
وارث شاہ میاں چارے چپ بھوندے ہمیں قدرتاں کوں دید مار دے جی"

۲۹۳

توں تاں چاک سیالاں دا ناؤں دھیدو چھڈ خچر پو گول نہچار دے جی
مجھیں چو چکے دیاں جدوں چار دا سیں تِتی ماندا سیں وچ بار دے جی

تیرا مہینا ہیر سیال تائیں خبر عام ہی وچ سنسار دے جی
نس جا ایتھوں مار سٹنی گے کھیڑے ات چڑھے بھرے بھار دے جی
دیس کھیڑیاں دے ذرا خبر ہووے جان تخت ہزارے نوں مار دے جی
بھج جا متاں کھیڑے لادھ کرنی پیادے متھ لے جان سرکار دے جی
مار چور کر سٹنی ہڈ گوڈے ملک گور عذاب قہار دے جی
وارث شاہ جیوں گور وچ ہڈ کڑکن گرزاں نال عاصی گنہگار دے جی

۲۹۴

اجڑ چارنا کم پیغمبراں دا کیہا عمل شیطان دا ٹولیو ای
بھیڈاں چار کے تھاں جوڑنا ایں کیہا غضب فقیر تے بولیو ای
اسیں فقر اللہ دے ناگ کالے اساں نال کیہ کوئلا گھولیو ای
واہی چھڈ کے کھولیاں چاریاں نی ہویوں جوگیڑا جیو جاں ڈولیو ای
سچ من کے پچھاں مڑ جا جٹا کیہا کوڑ دا گھولنا گھولیو ای

وارث شاہ ایہہ عمر نت کریں ضائع شکر وچ پیاز کیوں گھولیا ای

﴿۲۹۵﴾

آ سنی چا کا سواہ لا منہ تے جوگی ہوئیکے نظر بھوا بیٹھوں
ہیر سیال دا یار مشہور رانجھا موجاں مان کے کن پڑوا بیٹھوں
کھیڑے مار لیائے موہ مار تیری ساری عمر دی لیک لوا بیٹھوں
تیرے بیٹھیاں ویاہ لے گئے کھیڑے داڑھی پر ہے دے وچ منا بیٹھوں
منگ چھڈیئے نہ جے جان ہووے ونی دِتیاء چھڈ حیا بیٹھوں
جدوں ڈھوئی داؤ نہ لگے کوئی بوہے ناتھ دے انت توں جا بیٹھوں
ہن وار یہ پچھنائیں مور کھا وو جدوں رڑے تے موڈ منا بیٹھوں
اک عمل نہ کیتیوئی غافلا وو ایویں کیمیا عمر گوا بیٹھوں
سر وڈھ کرن تیرے چا بیرے جس ویلوے کھیڑیں توں جا بیٹھوں
وارث شاہ تریاق دی تھاں ناہیں ہتھیں اپنے زہر توں کھا بیٹھوں

٢٩٦

ست جرم کے ہمیں فقیر جوگی نہیں نال جہان دے سیر میاں

اساں سیلھیاں کھپراں نال ورتن بھیکھ کھاء کے ہونا وہیر میاں

بھلا جان جٹا کہیں چاک سانوں اسیں فقر ہاں ظاہرا پیر میاں

ناؤ مہریں دے لیں ڈرن آوے رانجھا کون تے کیہڑی ہیر میاں

جتی ستی ہٹھی تپی ناتھ پورے ست جنم کے گھر گھمبھیر میاں

جٹ چاک بناؤنائیں جوگیاں نوں ایہی جیو آوے سٹوں چیر میاں

تھراتھر کنبے غصے نال جوگی اکھیں روہ پلٹیا نیر میاں

ہتھ جوڑ عیال نے پیر پکڑے جوگی بخش لے ایہہ تقصیر میاں

تسیں پار سمندروں رہن والے بھل گیا چیلا بخش پیر میاں

وارث شاہ دا عرش جناب اندر سن ہو نائیں دلگیر میاں

۲۹۷

بھتے بیلیاں وچ لے جائے جتی پینگھاں پینگھدی نال پیاریاں دے
ایہا پریم پیاڑا جھوکیونئی نین مست سن وچ خماریاں دے
واہیں وُچھلی تے پھرے مُرگی بانجھ گھن کے نال کواریاں دے
جدوں ویاہ ہویا تدوں ویہر بیٹھی ڈولی چڑھیا نیں نال خواریاں دے
دھلاں کھانگڑاں دیاں جھوکاں ہانیاں دیاں مزے خوباں دے گھول کواریاں دے
موساں لنگڑاں دیاں لاڈ مدھیاں دے عشق کواریاں دے مزے یاریاں دے
جتی ویاہ دتی رہیوں مدھرا توں سنجے سکھنے تو نک پٹاریاں دے
کھیڈن والیاں سا ہورے منہ کھڑیاں زلن چھمکاں بیٹھ بخاریاں دے
بڈھا ہونیکے چور مسیت وڑدا رل پھردا ہے نال مداریاں دے
گنڈی رن بڈھی ہوبنے حاجن پھیرے مور چھر گرد پیاریاں دے
پرہاں جا جٹا مار سٹی گے تیہیں چھپدے یار کواریاں دے

کاریگری موقوف کر میاں وارث تیتھے ول ہیں پاونے چھاریاں دے

۲۹۸

تسیں عقل دے کوٹ عیال ہوندے لقمان حکیم دستور ہے جی
باز بھور بگا لوہا لونگ کالو شاہین شیہنے نال کستور ہے جی
لوہا پشم پستہ ڈبا موت صورت کالو عزرائیل منظور ہے جی
پنجے باز جیہے لک وانگ چیتے پونچھ دجیاں ہرگ تب دور ہے جی
چپ شینہ وانگوں گج مینہ وانگوں جس نوں دند مارن ہڈ چور ہے جی
کسے پاس نہ کھولنا بھیت بھائی جو کجھ آکھیو سبھ منظور ہے جی
آپیا پردیس وچ کم میرا ائی ہیر اِکے سر دور ہے جی
وارث شاہ من بن ہے بہت اوکھی اگے تجھدا قہر کلور ہے جی

۲۹۹

بھیت دس مرودا کم نائیں مرد سوئی جو ویکھ دم گھٹ جائے

گل جیؤ دے وچ ہی رہے خفیہ کانو وانگ پینال نہ سٹ جائے
بھیت کسے وا دسّ بھلا ناہیں بھانویں کچھ کے لوک نکھٹ جائے
وارث شاہ نہ بھیت صندوق کھلے بھاویں جان دا جندرا ٹٹ جائے

﴿۳۰۰﴾

مار عاشقاں دی لج لاہیائی یاری لائکے گھن لے جاونی سی
اکے یاری تمیں مول نہ لاونی سی چڑی باز دے مونہوں چھڈاونی سی
لے گئے ویاہ کے جیوندا توں مر جانا سی لیک نہ لاونی سی
مر جاونا سی در یار دے تے ایہہ صورت کیوں گدھے چڑھاونی سی
وارث شاہ جے منگ لے گئے کھیڑے داڑھی پرہے دے وچ منانونی سی

﴿۳۰۱﴾

اکھیں ویکھ کے مرد ہن چپ کردے بھاویں چوراں جھگڑا اٹ جائے
دیناں نہیں جے بھیت وچ کھیڑیاں دے گل خوار ہووے کھنڈ مُٹھ جائے

تو دہ کھیڑیاں دے بوہے اڈیا اے متاں چانگ نشانڑا اچٹ جائے
ہاتھی چور گولیر تھیں چھٹ جاندے ایہا کون جو عشق تھیں چھٹ جائے

﴿۳۰۲﴾

اساں رانجھیا بس کے گل کیتی جا لا لئے داؤ جوگدا ای
لاٹ رہے نہ جیو دے وچ لگی ایہہ عشق انبوا اگ دا ای
جے ویکھ معشوق دے نین خونی تینوں رت انبوا جگ دا ای
سماں یار دا تے گھسا باز والا جھٹ چور دا تے داؤ ٹھگ دا ای
لے کے نڈھڑی نوں جھنگ جا چاکا سید اساک نہ ساڈڑا لگدا ای
وارث کن پاٹے تینیں چار مڑیوں اجے مکا نہ میہنا جگ دا ای

﴿۳۰۳﴾

مرد باجھ مہری پانی باجھ دھرتی عاشق دلڑے باجھ نہ رجدے نیں
لکھ سریں اول سول آون یار یاراں تھوں مول نہ بھجدے نیں

بھیڑاں بندیاں انگ وناؤندے پڑدے عاشقاں دے مرد کجدے نیں
داء چور تے یار دا اک ساعت نہیں وسدے مینہ جو گجدے نیں

۳۰۴

رانجھے اگے عیال نے قسم کھادی نگر کھیڑیاں دے جا دھسیا ای
یارو کون گرانو سردار کیہڑا کون لوک کدو کنا وسیا ای
اگے پنڈ دے کھوہ تے بھرن پانی گویاں گھتیا ہس خرخسیا ای
یار ہیر دا بھانویں تاں ایہہ جوگی کسے بھیا تے ناہیں دسیا ای
پانی پی ٹھنڈا چھانویں گھوٹ بوٹی سن پنڈ دا ناؤ کھو ہسیا ای
ایہدا ناؤ ہے رنگپور کھیڑیاں دا کسے بھاگ بھری چا دسیا ای
اری کون سردار ہے بھات کھانی تخی شوم کیہا لیا جسیا ای
اجو نام سردار تے پت سیدا جس نے حق رنجھیٹے دا کھسیا ای
باغ باغ رنجھیڑا ہو گیا جدوں ناؤ جٹیٹیاں دسیا ای

بنگی کھپری بنھ کے تیار ہویا لک چا فقیر نے کسیا ای

کدی لئے ہواں کدی جھولدائے کدی رو پیا کدی ہسیا ای

وارث شاہ کرساں جیوں جون راضی مینہ اوڑ دے دیہاں تے وسیا ای

۳۰۵

آ، جوگیا کیہا ایہہ دیس ڈھو نجھن گبھرو بیٹھ وچ داریاں دے

اوتھے جھول مستانیاں کرے گاؤں سخن سنو کن پاٹیاں پیاریاں دے

کراں کون سلاہ میں کھیڑیاں دی ڈار پھرن چوطرف کواریاں دے

مار عاشقاں نوں کرن چا بیرے نین تکھڑے نوک کٹاریاں دے

دین عاشقاں نوں توڑے نال نیناں نین رہن ناہیں ہریاریاں دے

ایس جوبنے دیاں ونجاریاں نوں ملے آن سوداگر یاریاں دے

سرمہ مکھل دنداسڑا سرخ مہندی لٹ لئے نیں ہٹ پساریاں دے

نیناں نال کلیجڑا چھک کڈھن دین بھوڑے مکھ وچاریاں دے

جوگی ویکھ کے آن چوگرد ہویاں چھٹے پر بے وچ ناگ پٹاریاں دے
اوتھے کھول کے اکھیاں ہس پوندا اُٹھے خواب وچ میل کواریاں دے
آن گرد ہویاں بیٹھا وچ جھولے بادشاہ جیوں وچ عماریاں دے
وارث شاہ نہ رہین نچلڑے بہ جنہاں نُراں نوں شوق نیں ناریاں دے

﴿۳۰۶﴾

ماہی منڈیو گھریں نہ جا کہنا جوگی مست کملا اک آ وڑیا
کنیں مُندراں سیلھیاں سندراں نیں داڑھی پٹے سر بھواں منا وڑیا
جیہاں ناؤں میرا کوئی جا لیندا مینہ دیو لے دولتاں آ وڑیا
کسے نال قدرت پھُل جنگلے تھیں کویں پھل بھلاوڑے آ وڑیا

﴿۳۰۷﴾

کڑیاں ویکھ کے جوگی دی طرح ساری گھریں ہسدیاں ہسدیاں آئیاں نیں
مائے اک جوگی ساڈے نگر آیا کنیں مندراں اوس نے پائیاں نیں

تھیں بولدا برا زبان وچوں بھنّویں بھچھیا ناہیوں پایاں نیں

ہتھ کھپری پھوڑی موڈھیاں تے گل سیلھیاں عجب بنائیاں نیں

ارڑاوندا واتگ جلالیاں دے جٹاں وانگ مداریاں چھائیاں نیں

نہ اوہ مُنڈیا گوڈی نہ جنگم نہ اوداسیاں وچ ٹھرائیاں نیں

پرم متیاں اکھیاں رنگ بھریاں سدا گوہڑیاں لال سوائیاں نیں

خونی باٹکیاں نشے دے نال بھریاں نیناں کھیویاں سان چڑھائیاں نیں

کدی سنگی سٹ کے شگن واچے کدی اونسیاں سواد تے پائیاں نیں

کدی کنگ وجائکے کھڑا روے کدی سنکھ تے ناد گھوکائیاں نیں

اٹھے پیر اللہ نوں یاد کردا خیر اوس نوں پاوندیاں مائیاں نیں

نشے باجھ بھواں اُسدیاں متیاں نیں مرگانیاں گلے بنائیاں نیں

جٹاں سوہندیاں چھیل اوس جوگڑے نوں جیویں چندووالے لگھن آئیاں نیں

نہ کوہ مردانہ کسے نال لڑیا نیناں اوس دیاں جھمبراں لائیاں نیں

کوئی گورو پورا اوس نوں آن ملیا کن چھید کے مندراں پائیاں نیں
وارث شاہ چیلا بالناتھ دا اے جھوکاں پریم دیاں کسے تے لائیاں نیں

﴿۳۰۸﴾

گھر آء ننان نے گل کیتی ہیرے اک جوگی نواں آیا ای
کنیں اوس دے درشنی مندراں نیں گلے میکھلا عجب سہایا ای
پھرے ڈھونڈدا وچ حویلیاں دے کوئی اوس نے لعل گوایا ای
نالے گاوندا تے نالے روندائے وڈا اوس نے رنگ مچایا ای
ہیرے کسے رجونس دا ایہہ پتر روپ تدھ تھیں دون سوایا ای
وچ ترنجناں گاوندا پھرے بھوندا انت اوس دا کسے نہ پایا ای
پھرے ویکھدا وہوٹیاں چھیل کڑیاں من کسے تے نہیں بھرمایا ای
کائی آکھدی پریم دی چاٹ لگی تاں ہی اوس نے سیس منایا ای
کائی آکھدی کسے دے عشق پچھے بندے لاہ تے کن پڑایا ای

کہن تخت ہزارے دا ایہہ رانجھا بالناتھ تھوں جوگ لییا ای
وارث ایہہ فقیر تاں نہیں خالی کسے کارنے دے اُتے آیا ای

۳۰۹

مٹھی مٹھی ایہہ گل نہ کرو بھیناں میں تاں سُندیاں ای مرگئی جے نی
تساں ایہہ جدوکی گل ٹوری کھلی تلی ہی میں لہہ گئی جے نی
گئے ٹٹ ستران تے عقل ڈُبی میرے دھکھ کلیجڑے پئی جے نی
کیکوں کن پڑائیکے جیوندائے گلاں سُندیاں ایں جند گئی جے نی
رواں جدوں سُنیا اُسدے دکھڑے نوں مٹھیں میٹ کے میں بہہ گئی جے نی
متو بھیجنے داناؤ جاں لیندیاں ہو جتد سُندیاں ہی لوٹھ گئی جے نی
کویں ویکھئے اوس مستانڑے نوں جس دی ترنجناں وچ ہیوپئی جے نی
ویکھاں کیہڑے دیس دا ایہہ جوگی اوس تھوں کون پیاری رُس گئی جے نی
اک پوست دھتورڑا بھنگ پی کے موت اوس نے مُل کیوں لئی جے نی

جس دا ماؤں نہ باپ نہ بھین بھائی کون کرے گا اوس دی ٹہل جے نی

بھاویں بکھڑا راہ وچ رہے ڈھٹھا کسے خبر نہ اوس دی لئی ہے نی

ہائے ہائے مٹھی اوہدی گل سن کے میں تاں نگھری بوڑ ہوگئی جے نی

نہیں رب دے غضب توں لوک ڈردا متھے لیکھ دی ریکھ وہیہ گئی جے نی

جس دا چن پتر سواد لا بیٹھا دِتا رب دا ماؤں سہہ گئی جے نی

جس دے سونہے یار دے کن پائے اوہ تاں نڈھڑی چوڑ ہوگئی جے نی

وارث شاہ پھرے دکھاں نال بھریا خلق مگر کیوں اوس دے پئی جے نی

۳۱۰

رب جھوٹھ نہ کرے جے ہووے رانجھا تاں میں چوڑ ہوئی مینوں پٹیا سو

اگے اگ فراق دی ساڑ سٹی ہڑی بلی نوں موڑ کے پھٹیا سو

نالے رن گئی نالے کن پاٹے آکھ عشق تھیں نفع کیہ کھٹیا سو

میرے واسطے دکھڑے پھرے جردا لوہا تاء جیبھے نال چٹیا سو

بگل وچ چوری چوری ہیر رووے گھڑا نیر دا چا پلٹیا سو
ہویا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے لاد ننگ ناموس نوں سٹیا سو
وارث شاہ اس عشق دے ونج وچوں جفا جال کیہ کھٹیا وٹیا سو

۳۱۱

گلیں لائکے کویں لیاؤ اس نوں رل پچھیے کیہڑے تھاؤں دا ای
کیہ لائکے دیس وچ پھرے بھوندا اتے ناؤں دا کون کہاوندا ای
ویکھاں کیہڑے دیس دا چودھری ہے اتے ذات دا کون سداوندا ای
ویکھاں روہیوں ماجھیوں تھیوں ہے راوی ویاہ دا کے چھاؤں دا ای
پھرے ترنجناں وچ خوار ہوندا وچ ویہڑیاں پھیریاں پاوندا ای
وارث شاہ مرتو ایہہ کاسدائی کوئی ایس دا انت نہ پاوندا ای

۳۱۲

لین جوگی نوں آئیاں دھبلا ہو چلو گل بناء سواریئے نی

سبھے بولیاں جا ''نمسکار جوگی'' کیوں نی سائیں سوار یئے پیاریئے نی
وڈی مہر ہوئی ایس دیس اُتے ویہڑے ہیر دے نوں چل تاریئے نی
نگر منگ اتیت نے اجے کھانا باتاں شوق دیاں چا وساریئے نی
میلے گمھ دے ہمیں اتیت چلے نگر جائیکے بھیکھ چتاریئے نی
وارث شاہ تمہیں گھروں کھاء آئیاں نال جاوڑاں نوں نکاریئے نی

﴿۳۱۴﴾

رسم جگ دی کرو اتیت سائیں ساڈیاں صورتاں ول دھیان کیجے
اجو کھیڑے دے ویہڑے نوں کرو پھیرا ذرا ہیر دی طرف دھیان کیجے
ویہڑا مہر دا چلو وکھا لیایئے سبق موتی تے نظر آن کیجے
چلو ویکھیے گھراں سردار دیاں نوں اجی صاحبو نہ گمان کیجے

﴿۳۱۴۔۱﴾

ہمیں بڈے فقیر ست پیڑھیئے ہاں رسم جگ دی ہمیں نہ جانتے ہاں

کند مول اجاڑ وچ کھائیکے تے بن باس لے کے موجاں ماݨدے ہاں
بگھیاڑ ارشیر ارمرگ چیتے ہمیں تنہاں دیاں صورتاں جھاݨدے ہاں
تنہیں سندراں بیٹھیاں خوبصورت ہمیں نوٹیاں جھانیاں چھاݨدے ہاں
نگر بیچ نہ آتما پرچدائے اُدیان پکھی تنبو تاݨدے ہاں
گورو تیرتھ جوگ بیراگ ہووے روپ تنہاں دے ہمیں پچھاݨدے ہاں

﴿ب۔۳۱۴﴾

پچھوں ہور آئیاں مٹیار کُڑیاں ویکھ رانجھے نوں مورچھت ہویاں
اکھیں مٹیاں رہیوں نیں منکھ میٹے ننگاں باہاں وگا بے ست ہویاں
انی آؤکھاں پکھیے منڈھڑے نوں ویہیاں ویکھ جوگی اُدمت ہویاں
ڈھیے آن کھلوتیاں ویکھدیاں نیں مُڑ ھکے ڈِیاں تے رتورت ہویاں

﴿۳۱۵﴾

سیئو ویکھو تو مست الست جوگی جیند ارب دے نال دھیان ہے نی

ایہناں بھوراں نوں آسرا رب دا ہے گھر بار نہ تان نہ مان ہے نی
سوئے وڑی دیہی نوں کھیہ کر کے رلن خاک وچ فقر دی بان ہے نی
سوہنا پھل گلاب معشوق ندھاراں پتر تے سگھڑ سجان ہے نی
جیہناں بھنگ پیتی سوادلا بیٹھے اونہاں ماہنواں دی کہی کان ہے نی
جویں اسیں منیار باں رنگ بھریاں تویں ایہہ بھی اساڈڑا بان ہے نی
آؤ پچھئے کیہڑے دیس دا ہے اتے ایس دا کون مکان ہے نی

(۳۱۶)

سنیں جوگیا گبھروا چھیل بانکے نیناں کھیویا مست دیوانیا وے
کنیں مندراں کھپری ناد سنگی گل سیلھیاں تے ہتھ گانیا وے
وچوں نین ہسن ہوٹھ بھیت دسن اکھیں میٹدا نال بہانیاں دے
کس مٹیوں کن کس پاڑیونی تیرا وطن ہے کون دیوانیا وے
کون ذات ہے کاس توں جوگ لیتو سچو سچ ہی دس مستانیا وے

ایس عمر کیہ واعدے پئے تینوں کیوں جھوٹا ایں دیس بیگانیا وے
کسے رن بھابی بولی ماریائی ہک ساڑیا سو نال طعنیاں وے
وچ ترنجناں پوے وچار تیری ہووے ذکر تیرا چکی ہانیاں وے
ہیادس شتاب ہو جیو چاندا اسیں دھپ دے نال مرجانیاں وے
کرن منتاں مُٹھیاں بھرن لکیاں اسیں تُجھ کے ہی مُڑ جانیاں وے
وارث شاہ گمان نہ پویں میاں اڈی ہیر دیا مال خزانیا وے

﴿۳۱۷﴾

رانجھا آکھدا خیال نہ پوو میرے سپ شینہ فقیر دا دیس کیہا
کونجاں وانگ ممولیاں دیس چھڈے اساں ذات صفات تے بھیس کیہا
وطن دماں دے نال تے ذات جوگی ساڈوں ساک قبیلڑا خویش کیہا
جیہڑا وطن تے ذات ول دھیان رکھے دنیادار ہے اوہ درویش کیہا
دنیا نال پیوند ہے اساں کیہا پتھر جوڑنا نال سریش کیہا

سبھا خاک در خاک فنا ہونا وارث شاہ پھر تنہاں نوں کیش کیہا

﴿۳۱۸﴾

سانوں نہ اکاوری بھات کھانی کھنڈ اکرودھ کا ہمیں نہ سوتے ہاں
جے کراپنی وائی پرآ جائیے کھلی جھنڈ سرتے اسیں بھوتے ہاں
گھر ٹھبراں دے کاسنوں اساں جانا سر ٹھبریاں دے اسیں موتے ہاں
وارث شاہ میاں بیٹھ بال بھانبڑ الٹے ہوئیکے رات نوں جھوٹے ہاں

﴿۳۱۹﴾

اساں عرض کیتا تینوں گرو کر کے بالناتھ دیاں تسیں نشانیاں ہو
تن چھدیا ہے کوں ظالماں نے کشمیر دیاں تسیں خرمانیاں ہو
ساڈی عاجزی تسیں نہ مندے ہو غصے نال پیار دے آنیاں ہو
اساں آکھیا مہر دے چلو ویہڑے تسیں نہیں کردے مہربانیاں ہو

﴿۳۲۰﴾

سکھے سوہندیاں ترنجنیں شاد پریاں جویں ترکشاں دیاں تسی کانیاں ہو
چل کرو انگشت فرشتیاں نوں تسیں اصل شیطان دیاں نانیاں ہو
تساں شیخ سعدی نال مکر کیتا تسیں بڑے شرور دیاں بانیاں ہو
اسیں کسے پردیس دے فقر آئے تسیں نال شریکاں دے ثانیاں ہو
جاؤ واسطے رب دے خیال چھڈو ساڈے حال تھیں تسیں بیگانیاں ہو
وارث شاہ فقیر دیوانڑے نیں تسیں دانیاں اتے پردھانیاں ہو

﴿۳۲۱﴾

ہمیں بھچھیا واسطے تیار بیٹھے تمہیں آن کے رکتاں چھیڑ دیں ہو
اساں لاہ پنجالیاں جوگ چھڈی تسیں پھیر مڑ گھوڑ نوں گیڑ دیاں ہو
اسیں چھڈ جھیڑے جوگ لا بیٹھے تسیں پھیر آلو دلیڑ دیں ہو
تہچھوں کیہو گی بھوتنے آن لگے انھے کھوہ وچ سنگ کیوں ریڑھدیں ہو

ہمیں بھکھیا مانگنے چلے ہاں ری تمہیں آن کے کاہ کھیڑ دیاں ہو

﴿۳۲۲﴾

رانجھا کھپری پکڑ کے گرے چڑھیا سنگی دوار بدوار وجاوندا اے
کوئی دے سیدھا کوئی پائے ٹکڑ کوئی تھالیاں پڑس لیاوندا اے
کوئی آکھدی جوگیڑا انواں بنیا رنگ رنگ دی کنگ وجاوندا اے
کوئی دے گالیں دھاڑے مار پھردا کوئی بولدی جومن بھاوندا اے
کوئی جوڑ کے ہتھ تے کرے منت سانوں آسرا فقر دے ناؤں دا اے
کوئی آکھدی مستیا چاک پھردا نال مستیاں گھوردا گاوندا اے
کوئی آکھدی مست دیوانڑا ہے برا لیکھ جیندڑی ماؤں دا اے
کوئی آکھدی ٹھگ اُدھال پھردا سوہنا چوراں دے کسے گراؤں دا اے
لڑے بھڑے تے گالیاں دے لوکاں ٹھٹھے مار دا لوڑھ کماوندا اے
آٹا کنک دا لئے تے گھیو بھتا دانہ ٹکڑا گود نہ پاوندا اے

وارث شاہ رنجھیٹڑا چند چڑھیا گھرو گھری مبارکاں لیاوندا اے

﴿۳۲۳﴾

آوڑے ہاں اُجڑے پنڈ اندر کوئی گوی نہ ترنجیں گاوندی ہے
ناہیں کلکلی پاوندی نہ کی مَنجھی پانہ دھرت کماوندی ہے
ناہیں چَوہڑی دا گیت گاوندیاں نیں گردھا راہ وچ کائی نہ پوندی ہے
وارث شاہ چھڈ چلیے ایہہ نگری ایہی طبع فقیر دی آوندی ہے

﴿۳۲۴﴾

چل جوگیا اسیں دکھالیایئے جتھے ترنجیں چھوہریاں گاوندیاں نیں
لے کے جوگی نوں آن دکھالیو نیں جتھے وونہیاں چھوپ رل پاوندیاں نیں
اک مسجدیاں مست ملنگ بن کے اک سانگ چوہڑی دا لاوندیاں نیں
اک ہانواں نال گھسا ہانواک ماہل تے ماہل بھڑاوندیاں نیں

۳۲۵

جتھے ترنجناں دی گھمکار پوندی اتن پٹھیاں لکھ مہریٹیاں نیں
کھتریٹیاں اتے بہمنیٹیاں نیں ترکیٹیاں اتے جٹیٹیاں نیں
لوہاریاں لونگ سپاریاں نیں سندر رنگوجیاں اتے رنگھڑیٹیاں نیں
سندرکواریاں روپ سنگاریاں نیں اتے دواہیاں مشک لپیٹیاں نیں
اروڑیاں مشک وچ بوڑیاں نیں پھابھاریاں چھیل سنریٹیاں نیں
منہیاریں تے پکھی واریاں نیں سندر تیلناں نال موچیٹیاں نیں
پٹھانیاں چادراں تانیاں نیں پشتو ماردیاں نال مغلیٹیاں نیں
پنجاریں نال چمیاریاں نیں راجپوتاں نال بھٹیٹیاں نیں
درزانیاں سگھڑ سیانیاں نیں بروالیاں نال مچھیٹیاں نیں
سید زادیاں تے شیخ زادیاں نیں ترکھانیاں نال گھمریٹیاں نیں
راؤلیانیاں بیٹیاں بانیاں دیاں جٹاں والیاں نال وہیٹیاں نیں

چنگڑانیں نائناں میرزاداں جھاں لسیاں نال لپیٹیاں نیں
گندھیلناں چھیل چھبیلیاں نیں تے کالناں بھابڑیاں بیٹیاں نیں
بازی گرنیاں نٹنیاں لنگدانیاں ویرارادھناں رام جنیٹیاں نیں
پوربیانیاں وچھینیں رنگریزاں بیراگناں نال ٹھٹھریٹیاں نیں
سنڈاسں اتے فراساں نی ڈھال گرنیاں نال ونسیٹیاں نیں
ٹھگرانیاں ڈومنیاں دھائیں تہاں آتش بازناں نال پہلوٹیاں نیں
کھٹیکناں تے نیچہ بندناں نیں چوڑی گرنیاں تے ٹھگریٹیاں نیں
بھرائناں واہناں سرسیانیاں سانوسیانیاں کتن کوجھیٹیاں نیں
بہروپناں راجناں زیل وٹاں بروالیاں بھٹ بھٹیاں نیں
سانیاں ڈھیڈناں چڑنیاں نیں ساؤ آنیاں دُودھ دُودھیٹیاں نیں
جھبیلناں میونیاں پچھے کنیاں جولٹیاں نال قصیٹیاں نیں
کاغذ کٹ ڈگرنیاں اردبیگاں ہاتھی وانیاں نال بلوچٹیاں نیں

بانکیاں گھبریاں ڈوگریاں چھیل بنیاں رانتے وسناں رلے دیاں ہٹیاں نیں

پکڑ انچلا جوگی نوں لائیں ویہڑے وار کے گھیر لے بیٹھیاں نیں

وارث شاہ جیجا بیٹھ ہو جوگی دوالے بیٹھیاں سالیاں مٹھیاں نیں

۳۲۶

کائی آ رانجھے دے نین ویکھے کائی مکھڑا ویکھ سلاہندی ہے

اڑیو ویکھوتو نشا جوگیڑے دی راہ جاوندے مرگاں نوں پھاہندی ہے

جھوٹھی دوتی عمر دی نال جسدے دن چار نہ توڑ نباہندی ہے

کوئی اوڈھنی لاہ کے مکھ پونجھے دھوڑ دھا بھبھوت چا لاہندی ہے

کائی مکھ رانجھیٹے دے نال جوڑے تیری طبع کیہ جوگیا چاہندی ہے

سہتی لاڈ دے نال چوا کر کے چا سیلھیاں جوگی دیاں لاہندی ہے

رانجھے پچھیا کون ہے ایہہ مٹھی دکی اجو دی کائی چا آہندی ہے

اجو بجو پچھو پچھو اتے کجو ہوندا کون ہے تاں اگوں آہندی ہے

وارث شاہ جنان ہے ہیر سندی ڈھیو کھیڑیاں دے بادشاہاندی ہے

﴿۳۴۷﴾

اتو دھی رکھی دھاڑے مار لبڑ مشٹنڈڑی تر بجیں گھمدی ہے
کرے آن بے ادبیاں نال فقراں سگوں سیلھیاں نوں ناہیں جھمدی ہے
اوہ سیلھیاں ماردی جوگیاں نوں اتے ملدیاں مینہ نون تھمدی ہے
پھرے نچدی شوخ بیبان گھوڑی نہ ایہہ بہے نہ کتدی تمبدی ہے
سردار ہے لوہکاں لاہکاں دی جہن ڈولھدی تے تون نمبدی ہے
وارث شاہ دِل آوندا چیر سٹاں بنیاد پر ظلم دی کھمبدی ہے

﴿۳۴۸﴾

لگوں ہتھ تاں پگڑ پچھاڑ سٹاں تیرے نال کرساں ہو توں جانسیں وے
ہکو ہک کرساں جھن ننگ گوڈے تدوں رب نوں اِک پچھانسیں وے
ویہڑے وڑیوں تاں کھوہ جنگوریاں نوں تدوں شکر بجی لیاتسیں وے

گدوں وانگ جاں جُوڑ کے گھڑاں تینوں تدوں جھٹ تدبیر دی آنسیں وے
سبھی اٹھ کے گھراں نوں کھسک چلی منگن آوسیں تاں مینوں جانسیں وے
وارث شاہ دانگوں تیری کراں خدمت موج سیجھیا دی تدوں مانسیں وے

﴿۳۲۹﴾

سپ شینہی وانگ کلہینے نی ماس کھانیے تے رت پینے نی
کاہے فقر دے نال ریہاڑ پئی ایں بھلا بخش ساتوں ماپے جینے نی
دُکھی جیو دُکھانہ بھاگ بھریئے سوئن چڑی تے کونج لکھینے نی
ساتھوں نٹھ نہ ہوریا مُول تیری سے خصم تھوں نہ پتینے نی
جھڑا چائیکے نٹھیں مرد مارے کسے یار نے پکڑ پچھینے نی
وارث شاہ فقیر دے ویر پئی ایں جرم تیتے کرم دیتے ہینے نی

﴿۳۳۰﴾

ویہڑے جٹاں دے منگدا جاوڑیا اگے جٹ بیٹھا گانو میلدا ہے

بنگی پھوک کے ناد گھوکایا سو جوگی گلّے وچ جا ٹھیلدا ہے
دیہڑے وچ ادھوت جا گجیائی مست سانہہ وانگوں جائے کھیلدا ہے
ہو ہو کر کے سنگھ لڈیا سو فیلبان جیوں ہست نوں پیلدا ہے

۳۳۱

نیناں توڑ کے ڈھانڈری اُٹھ نٹھی بھن دوتی دُدھ سبھ ڈوہلیا ای
گھت خیر ایس سنک دے موہری نوں جٹ اُٹھکے رود ہو بولیا ای
جھڑک بھکھڑے دیس دا ایہہ جوگی ایتھے دُند کیہ آن کے گھولیا ای
صورت جوگیاں دی اکھیں گنڈیاں دیاں داب سنک دے تے جیوڑولیا ای
جوگی اکھیاں کنڈھ دے گھت تیوڑی لے کے کھپرا ہتھ وچ تولیا ای
وارث شاہ ہن جنگ تحقیق ہویا جٹو شانی دے اگے بولیا ای

۳۳۲

جتی بول کے دُدھ دی کسر کڈھی سبھے اڑتنے پرتنے پاڑنے

پئے دادپڑدادڑے جوگیڑے دے سبھے ننگنے تے ساک چاڑھ سٹے

مار بولیاں گالیاں دے تتی سبھ فقر دے چتڑے ساڑ سٹے

جوگی رود دے نال کھڑلت گھتی ڈھول مار کے وند سبھ جھاڑ سٹے

تتی زمیں تے پٹڑے وانگ ڈھٹھی جیہے واہرو پھٹ کے دھاڑ سٹے

وارث شاہ میاں جویں مار تیشے فرہاد نے چیر پہاڑ سٹے

﴿۳۳۳﴾

جٹ ویکھ کے تتی نوں کانگ یتی ویکھو پری نوں رچھ متھلیا جے

میری سئیاں دی موہرن مار جندوں تلک مہردی ہود نوں چھیا جے

''لوکا بھوڑی'' تے فریاد کوکے میرا جھگڑا چوڑ کر چلیا جے

پنڈ وچ ایہہ آن بلا وڑی جیہا ڈن پچھواڑ وچ میا جے

پکڑ اٹھیں گبھرو آن ڈھکے وانگ گانڈھویں ننگ دے ہلیا جے

وارث شاہ جیوں دھویاں سرکیاں توں بدل پاٹ کے گھتاں ہو چلیا جے

﴿۳۳۴﴾

آء آء مہانیاں جدوں کیتی چوہیں ولیں جاں پلم کے آءِ گئے
ہیچو بیچ جاں بھاٹ تے جھوییں ویری جوگی ہوری بھی جیو چراءِ گئے
ویکھو فقر اِلہ دے مار جتی اوس جٹ نوں واعدا پاءِ گئے
جدوں مار چو طرف تیار ہوئی اوتھوں اپنا آپ کھسکاءِ گئے
اک بھاٹ کڈھی سبھے کبجھ گئیاں رناں پنڈ دیاں نوں راہ پاءِ گئے
جدوں خصم ملے پچھوں واہراں دے تدوں دھاڑوی کھرے اٹھاءِ گئے
ہتھ لائکے برکتی جوان پورے کرامات ظاہر دِکھلاءِ گئے
وارث شاہ میاں بیچے باز جھٹے جان رکھ کے چوٹ چلاءِ گئے

﴿۳۳۵﴾

جوگی منگ کے پنڈ تیار ہویا آٹا میل کے کھپرا پوریا ای
کسے ہس کے رگ چپا یاتی کسے جوگی نوں چا وڈوریا ای

کائی دب کے جوگی نوں ڈاٹ لیندی کتے وٹھاں توں جوگی نے گھوریا ای
پچھلے کھیڑیاں دے جھات پایا سو جویں سولھویں دا چند پوریا ای

﴿۳۳۶﴾

کیندیاں ولگناں ویہڑے تے رل کھوڑاں کیندیاں پکھلاں تے کھرانیاں نی
کیندیاں کوریاں چاٹیاں نہیاں تے کیندیاں کلیاں نال مدھانیاں نی
اتھے اک چھچھوہری جیہی بیٹھی کتے نکلیاں گھروں ساؤ آنیاں نی
چھت نال ٹنگے ہوئے نظر آون کھوپے ناڑیاں اتے پرانیاں نی
کوئی پلنگھ اُتے ناگرویل پئیاں جہیاں رنگ محل وچ رانیاں نی
وارث کواریاں کشٹنے کران پیاں موئے ماپڑے تے مختانیاں نی
سہتی آکھیا بھابیے ویکھنی ہیں پھر وانگ منڈا کرسانیاں نی
کتے ہجرے کن پڑا لیتے ڈھروں لعنتاں ایہہ پرانیاں نی

۳۳۷

جوگی ہیر دے ساہورے جا وڑیا بھکھا باز جیوں پھرے للور دا جی

آیا خوشی دے نال دوچند ہو کے صوبہ دار جیوں نواں لہور دا جی

دُھس دے کے ویہڑے جا وڑیا ہتھ کیتا سو ستھ دے چور دا جی

ج الکھ وجائیکے ناد پھوکے سوال پاؤندا کچا لوڑ دا جی

انی کھیڑیاں دیئے پیاریئے دو بیٹی نی ہیرے سکھ ہے چاٹھکور ڈا جی

وارث شاہ مَن وِگ نوں جیویں پھولے ترشن لکیا جنگ تے شور دا جی

۳۳۸

بچ آکھ توں راولا کہے سہتی تیرا جیو کائی گل لوڑ دا جی

ویہڑے وڑدیاں رِکتاں چھیڑیاں نی کنڈا وِچ کلیجڑے پوڑ دا جی

بادشاہ دے باغ وچ نال چاوڑ پھریں پھل گلاب دا توڑ دا جی

وارث شاہ توں شتر بے مہار باجھوں ڈانگ نال کوئی منہ موڑ دا جی

۳۳۹

آ کوارئیے اِڈ اِپرادھنے نی دھکا دے نہ ہِک دے زور دا نی
بندے کندلی تھلی بس کڑیاں بیسیں رُوپ بنائیکے مور دا نی
انی نڈھیے رِتاں چھیڑ ناہیں ایہہ کم ناہیں دُھم شور دا نی
وارث شاہ فقیر غریب اُتے وِیر کڈھیوئی کسے کھور دا نی

۳۴۰

کل جائیکے نال چوا چاوڑ ساتوں بھن بھنڈار کڈھائیوں وے
اج آن وڑیوں دِچ وانگ ویہڑے ویر کل دا آن جگائیوں وے
گلوں آن وڑیوں وچ چھوہراں دے کتھاں شامتاں آن پھہائیوں وے
وارث شاہ رضا دے کم ویکھو اج رب نے ٹھیک کٹائیوں وے

۳۴۱

کچی کوارئیے لوڑھ دیئے مارئیے نی تو نے ہارئیے آکھ کیہ آہنی ہیں

بھلیاں نال بریاں کاہے ہوونی ہیں کائی برے ہی بھاونے چاہنی ہیں

اساں بھکھیاں آن سوال کیتا کیہیاں غیب دیاں رکتاں ڈاہنی ہیں

وچوں پلیئے چھیل اچکیئے نی راہ جاندڑے مرگ کیوں پھاہنی ہیں

گل ہو چکی پھیر چھیڑنی ہیں ہری ساکھ نوں موڑ کیوں واہنی ہیں

گھر جان سردار دا بھیکھ مانگی ساڈا عرش دا کنگرہ ڈھاہنی ہیں

کیہا نال پردیسیاں ویر چایو چھیچھر ہاریئے آکھ کیہ آہنی ہیں

راہ جاندڑے فقر کھہیڑنی ہیں آ نہریئے رنگ کیوں ڈاہنی ہیں

گھر پیڑے گھروہیوں پھیریاں نی ڈھگی ویہڑیئے ساہنڈھاں نوں واہنی ہیں

آ واسطہ ای نیناں گنڈیاں دا ایہہ کابہہ کویں پچھوں لاہنی ہیں

اشکار دریا وچ کھیڈ مویئے کیہیاں موت وچ مچھیاں پھاہنی ہیں

وارث شاہ فقیر نوں چھیڑنی ہیں اکھیں نال کیوں کھکھراں لاہنی ہیں

۳۴۲

انی سو بھیناں کوئی جھٹ جوگی وڈی جوڑھ بھیڑا کسے تھانو دا ہے
جگڑیل مرکھنا گھنڈ مچڑ رپڑ کھنڈ ایہہ کسے گرانو دا ہے
پردیسیاں دی تہیں ڈول اس دی ایہہ واقف ہیر دے نانو دا ہے
گل آکھ کے بہتھاں تے پوے مکر آپے لاوندا آپ بجھاوندا ہے
ہنے بھن کے کھپری توڑ سیلھی نالے جٹاں دی جوٹ کھہاوندا ہے
جے میں اٹھ کے پان پت لاہ سٹاں پیچ ایہہ نہ کسے گرانو دا ہے
کوئی ڈوم موچی اکے ڈھیڈ کنجر اکے چوہڑا کسے سرانو دا ہے
وارث شاہ میاں واد لاربیاں ایہہ جھگڑیوں باز نہ آوندا ہے

۳۴۳

پکڑ ڈھال تلوار کیوں گرد ہوئیں متھا مٹیے کرمیے بھاگیے نی
چھنچھر ہاریے ڈاریے جنگ بازے جھپر تکیے ہرے تے لاگیے نی

فساد دی فوج دیے پیشوائے شیطان دی لک ترڑا گیئے نی
اسیں جٹیاں نال جے کریں جھیڑے دُکھ دیندے تے فقر کیوں جھگیئے نی
متھا ڈاہ نائیں آ چھڈ پچھا بھجے جاندے دے مگر نہ لاگیئے نی
وارث شاہ فقیر دے قدم پھڑیئے چھڈ کبر ہنکار تیاگیئے نی

﴿۳۴۴﴾

چکی ہانیاں وچ وچار پوندی ایہدی دھم تنور تے بھٹھ ہے نی
کم ذات پھڑا ڈھیڈ بینڈا ڈبی پورے دے نال دی چٹھ ہے نی
بھیڑ وکار گھوٹھا ٹھگ ماجھڑے دا جیندار ان پیوٹی دا ہتھ ہے نی
منگ کھانے حرام مشٹنڈیاں نوں وڈا سار بھشد ھات دی اٹھ ہے نی
مشٹنڈڑے حرت پچھان لئی دے کم ذاد دیو ایہہ بھی جٹ ہے نی
ایہہ جٹ ہے پر جھگا پٹ ہے نی ایہہ چودھری چوڑ چوپٹ ہے نی
گدوں لدیا سنے ایہہ چھیٹ ہے نی بھانویں ویلنے دی ایہہ لٹھ ہے نی

وارث شاہ نہ ایس تھے رسا مُٹھا ایہہ تاں کاٹھے کما دوی گنڈھ ہے نی

﴿۳۴۵﴾

ویہڑے والیاں دائیاں آن کھڑیاں کیوں بولدیاں تسیں دوانڑے نی
کوئیے کاس تھوں تُجھدی نال جوگی ایہہ جنگلی کھرے تمانڑے نی
منگ کھائیکے سدا اوہ دیس تیاگن تمبو آس دے ایہہ نہ تانڈے نی
جپ جاندے رب دی یاد والا ایڈے جھگڑے ایہہ نہ جاندے نی
سدا رہن اداس نراس ننگے برچھ بھوگ کے سیال لنگھاندے نی
وارث شاہ پر اساں معلوم کیتا تیؔ جوگی دویں اِکس ہان دے نی

﴿۳۴۶﴾

نیناں ہیر دیاں ویکھ کے آہ بھروا ونگ عاشقاں اکھیاں میدا ای
جویں خصم کپتڑا رن بھنڈے کیتی گل توں پیا گھسیدا ای
رناں گنڈیاں وانگ فرفیج کردا توڑن ہارڑا لگڑی پریت دا ای

گھت گھگری بجے ایہہ وڈا ٹھیٹھر ایہہ استاوڑا کسے میت دا ای
ڈھونڈی وکھیاں دے وچ وڈھ لیندا اچھوں اپنی وار مو چیندا ای
اِکے خیر ہتھا نہیں ایہہ راول اِکے چیلوا کسے پلیت دا ای
نہ ایہہ جن نہ بھوت نہ ریچھ باندر نہ ایہہ چیلوا کسے اتیت دا ای
وارث شاہ پریم دی زیل نیاری نیارا انترا عشق دے گیت دا ای

﴿۳۴۷﴾

ایہہ مثل مشہور ہے جگ سارے کرم رب دے جیڈ نہ مہر ہے نی
ہمر جھوٹھ کمان لاہور جیہی اتے کانورو جیڈ نہ سحر ہے نی
چغلی نہیں دیپالپور کوٹ جیہی اوہ نمرود دی تھانوں بے مہر ہے نی
نقش چین تے مشک نہ ختن جیہا یوسف زیب نہ کسے دا چہر ہے نی
میں تاں توں دھندھات دے کوٹ ستاں تینوں دس کہاں کاس دی ویہر ہے نی
بات بات تیری وچ بین کامن وارث شاہ دا شعر کیہ سحر ہے نی

۳۲۸

کوئی اساں جیہا ولی سِدھ ناہیں جگ آوندا نظر ظہور جیہا

دستار بجواڑیوں خوب آوے اتے بافتہ نہیں قصور جیہا

کاشمیر جیہا کوئی ملک ناہیں نہیں چانا چند دے نور جیہا

اگے نظر دے مزہ معشوق دا ہے اتے ڈھول نہ سوہندا دور جیہا

نہیں رن کلچھنی تدھ جیہی نہیں زلزلہ حشر دے صور جیہا

ستی جیڈ نہ ہور جھگڑیل کوئی اتے سوہنا ہور نہ حور جیہا

کھیڑیاں جیڈ نہ نیک نصیب کوئی کوئی تھاؤں نہ بیت معمور جیہا

سیج وسدیاں جیڈ نہ بھلا کوئی برا نہیں بے کم قصور جیہا

ہنگ جیڈ نہ ہور بدبو کوئی باس دار نہ ہور کچور جیہا

وارث شاہ جیہا گنہگار ناہیں کوئی تاؤ نہ تپت تندور جیہا

۳۴۹

جوگ دس کھاں کدھروں ہویا پیدا کتھوں ہویا سنڈاس بیراگ ہے وے

کیتی راہ تین جوگ دے دس دے حال کتھوں نکلیا جوگ دا راگ ہے وے

ایہہ کھپری سیلھیاں ناد کتھوں کس بدھیا جٹاں دی پاگ ہے وے

وارث شاہ بھبوت کس کڈھیا ای کتھوں نکلی پوجنی آگ ہے وے

۳۵۰

مہادیو تھوں جوگ دا پنتھ بنیا دیو دت ہے گرو سنڈاسیاں دا

راما نند تھوں سبھ بیراگ ہویا پرم جوت ہے گرو اداسیاں دا

برہما برہمناں دا رام ہندواں دا کشن اتے مہیش قسمھ راسیاں دا

ستھرا ستھریاں دا نانک واسیاں دا شاہ مکھن ہے منڈا بھاسیاں دا

جیوں سید جلال جلالیاں دا تے اویس قرنی کھڈے کاسیاں دا

جیویں شاہ مدار مداریاں دا انصار انصاریاں طاسیاں دا

ہے وششٹھ ترکھاناں ویراگیاں دا سری کشن بھگوان اپاسیاں دا

حاجی نوشہ جویں نوشاہیاں دا اتے بھگت کبیر جولاسیاں دا

دستگیر دا قادری سلسلہ ہے تے فرید ہے چشت عباسیاں دا

جویں شیخ طاہر پیر موچیاں دا شمس پیر سنیاریاں چپاسیاں دا

نام دیو ہے گرو چھیوں چھینبیاں دا لقمان لوہار ترکھاسیاں دا

خواجہ خضر ہے میناں مہانیاں دا نقشبند مغلاں چغتاسیاں دا

سرور سخی بھرائیاں سیوکاں دا لعل بیگ ہے چوہڑیاں خاسیاں دا

نل راجہ ہے گور جواریاں دا شاہ شمس نیاریاں تاسیاں دا

شیث ولد آدم جولاہیاں دا شیطان ہے پیر میراثیاں دا

وارث شاہ جیوں رام ہے ہندواں دا اتے رحمان ہے موٹناں خاصیاں دا

جویں حاجی گلگو گھمیار مٹی حضرت علیؓ ہے شیعاں خاصیاں دا

سلمان پارس پیر نائیاں دا علی رنگریز ادریس درزاسیاں دا

عشق پیر ہے عاشقاں ماریاں دا بھکھ پیر ہے مستیاں پاسیاں دا
خسو تیتی جیوں پیر ہے تیدیاں دا سلیمان ہے جن بھوتاسیاں دا
سوٹا پیر ہے وِگڑ کے تگڑیاں دا داؤد ہے زرہ نواسیاں دا

﴿۱-۳۵۱﴾

پھرن مائیاں اٹھائی ایس جگ اتے جہاں بھون تے کل بیہار ہے وے
لدھیاں پھرن ضرور ہے سبھ راتیں دھروں پھرن ایہہ ندری کار ہے وے
سورج چند گھوڑا اتے روح چنچل نظر شیر پانی ونجار ہے وے
تاتا تمن والی اِل گدھا کتا تیر جھجھ تے چھوکرا یار ہے وے
ٹوپ چھانی تکڑی تیغ مرکب بکلا ترکلا پھرن وپار ہے وے
بلی رن فقیر تے اگ باندی ایہناں پھرن گھرو گھری کار ہے وے
ایہناں اٹھایاں وچوں توں مول ناہیں تیرا اٹھن تے بھون رزگار ہے وے
وارث شاہ ویلی بھیکھے لکھ پھردے صبر فقر دا قول اقرار ہے وے

ب – ۳۵۱

پھرن برا ہے جگ تے ایہناں تائیں جے ایہہ پھرن تاں کم دے مول ناہیں

پھرے قول زبان جوان رن تھیں ستر دار گھر چھوڑ معقول ناہیں

رضا اللہ دی حکم قطعی جانو قطب کوہ کعبہ معمول ناہیں

رن آوگار تے چہ چڑھی فقر آئے جاں قہر کلول ناہیں

زمیندار کنکوتیاں خوشی ناہیں اتے احمق کدے مول ناہیں

وارث شاہ دی بندگی للہ ناہیں ویکھاں من لئے کہ قبول ناہیں

۳۵۲

عدل بنا سردار ہے رکھ اپھل رن کھدنی جو وفادار ناہیں

نیاز بنا ہے کنجنی بانجھ تھنوں مرد گدھا جو عقل دا یار ناہیں

بنا آدمیت ناہیں انس جاپے بنا آب قتال تلوار ناہیں

صبر ذکر عبادتاں باجھ جوگی دماں باجھ جیون درکار ناہیں

ہمت باجھ جوان دن حُسن دلبر لون باجھ طعام سوار ناہیں
شرم باجھ مُچھاں بن عمل داڑھی طالب باجھ فوجاں بھربھار ناہیں
عقل باجھ وزیر صلوٰۃ مومن دیوان حساب شُمار ناہیں
وارث رن فقیر تلوار گھوڑا چارے تھوک ایہہ کسے دے یار ناہیں

۳۵۴

مرد کرم دے نفد ہن سجیے نی رناں دشمناں نیک کمائیاں دیاں
تسیں ایس جہان وچ ہو رہیاں پنج سیریاں گھٹ دھڑوائیاں دیاں
مرد ہین جہاز نکوئیاں دے رناں بیڑیاں ہین برائیاں دیاں
مانو باپ دا ناؤں ناموس ڈوبن پتاں لاہ سٹن بھلیاں بھائیاں دیاں
ہڈ ماس حلال حرام کیتن ایہہ کوہاڑیاں ہین قصائیاں دیاں
لباں لمبیاں صاف کرویں داڑھی جویں قینچیاں احمقاں نائیاں دیاں
سر جائے نہ یار دا بھیت دیجے شرماں رکھیے اکھیاں لائیاں دیاں

نی توں کیہڑی گل تے اینڈ شوکیں گلاں دس کھاں پوریاں پائیاں دیاں

آڈھا نال فقیر دے لاوندیاں نی خوبیاں ویکھناں بھرجائیاں دیاں

وارث شاہ تیرے مونہہ نال مارن پنڈاں نٹھ کے سبھ بھلیائیاں دیاں

﴿۳۵۴﴾

ریس جوگیاں دی تیتھوں نہیں ہوندی ہونساں کیہیاں جٹاں رکھائیاں دیاں

بے شرم دی مچھ جیوں پوچھ پدی جیہاں منجراں بیٹ دے دھائیاں دیاں

تان سین جیہا راگ نہیں بندا لکھ صفاں جے ہون عطائیاں دیاں

اکھیں ڈٹھیاں نہیں توں چوہڑا وے پرم گٹھیاں برہوں ستائیاں دیاں

سر منہ داڑھی کھیہ لائیاں قدراں ڈٹھیوں اڈیاں چائیاں دیاں

تیری چہر اچہر کدی جیبھ ایویں جیوں مڑ کدیاں جتیاں سائیاں دیاں

رنڈیاں نال گھلنا منڈے بول بولن نہیں چالیاں بھلیاں دیاں جائیاں دیاں

نہیں کعبیوں چوہڑا ہووا قف خبراں جاندے چوہڑے گہائیاں دیاں

نہیں فقر دے بھیت دا قدر واقف خبراں تدھ نوں نہیں چرائیاں دیاں

جتھے سواہ بھرے دیکھ مُرلتوں جویں کتیاں ہون گسائیاں دیاں

جیہڑیاں سون اج زوج وانگ خچر قدراں او کیہ جاندیاں دائیاں دیاں

گدوں وانگ جاں رجیوں کریں مستی کچھاں سنگھنائیں رناں پرائیاں دیاں

باپو نہیں پورا تینوں کوئی ملیا اجے توہیوں بکلاں مائیاں دیاں

پوچھل گائیں نوں مہیں دیاں جوڑنائیں کھریاں مہیں نوں لاونائیں گائیاں دیاں

ہاسا ویکھ کے آوندا اسفل وانگ گاں طبع دیاں ویکھ خفائیاں دیاں

میاں کون چھڈاوسی آن تینوں دھمکاں پون گیاں جدوں ٹھکائیاں دیاں

گلاں عشق دیوانیاں تھلیں رلیاں کچے گھڑے تے وہن لڑھائیاں دیاں

پریاں نال کیہ دیواں نوں آکھ لگے جتھاں وکھیاں بھیناں بھائیاں دیاں

ایہہ عشق کیہ جاندے چاک چوہڑ خبراں جاندے روٹیاں دھائیاں دیاں

وارث شاہ نہ بیٹیاں جتھاں جنیاں قدراں جاندے نہیں جوائیاں دیاں

﴿۳۵۵﴾

اسیں سیتیے مول نہ ڈراں تیتھوں تکھے دیدڑے تیندڑے مار دے نی

ہاتھی تہیں تصویر دا قلعہ ڈھائے شیر لکھیاں نوں ناہیں مار دے نی

کہے کانواں دے دھور نہ کدے موئے شیر پھویاں توں ناہیں ہار دے نی

پھٹ ہین لڑائی دے اصل ڈھائی ہور ایویں پسار پسار دے نی

اکے مارنا اِکے تاں آپ مرنا اکے نس جانا اگے سار دے نی

ہمت سست بروت سرین بھارے ایہہ گھبرو کسے نہ کار دے نی

بنھ ٹوریئے جنگ نوں ڈھک کر کے سگوں انگلیاں نوں پچھوں مار دے نی

مڑن کپڑے ہون تحقیق کالے جیہڑے گوشتی ہون لوہار دے نی

جھوٹھے میہنیں نال نہ جوگ جاندا اسنگ گلے نہ نال پھوہار دے نی

خیر دتیاں مال نہ ہو تھوڑا بوہل گھٹے نہ چنے کوٹار دے نی

جدوں چوہڑے نوں کرے جن دخلا جھاڑا کریدا نال پیزار دے نی

تیں تاں فکر کیتا ساتوں مارنے دا تینوں دیکھ لے یار ہن ماردے نی
جیہڑا کرے کوئی تیہا پاوندا ہے سچے واعدے پروردگار دے نی
وارث شاہ میاں رن بھونگی نوں فقر پاجریاں چا ماردے نی

۳۵۶

تیریاں سیلھیاں تھوں سیں تیہیں ڈردے کوئی ڈرے نہ ٹھیل دے سانگ کولوں
ایویں ماریدا چودسیں ایس بندوں جویں کھسکدا انگر ہے بانگ کولوں
سر کج کے ٹریں گا جھل جنا جویں سپ اٹھ چلے ہے ڈانگ کولوں
ایویں کھپری تگی چھڈ جائیں گا توں جویں دھاڑوی سرکدا کانگ کولوں
میرے ڈھیاں کنبسی جان تیری جویں چور دی جان چھلانگ کولوں
تیری لوٹی پھرے ہے سپ وانگوں آ رناں دے ڈریں اپانگ کولوں
ایویں خوف پوسی تینوں مارن دا جویں ڈھک دا چیر الانگھ کولوں
وارث شاہ ایہہ جوڑ امو یا پیا سا پانی وین گیاں کدوں نور سانگ کولوں

۳۵۷

کیہیاں آن پنچائتاں جوڑیاں نی اسیں رن نوں ریوڑی جانے ہاں
پھڑ یئے چِتھ کے لئے لنگھا پل وچ تنبو ویر دے نت نہ تانے ہاں
لوگ جاگدے مہریاں نال پرچن اسیں خواب اندر موجاں مانے ہاں
لوگ چھلدے بھنگ تے شربتاں نوں اسیں آدمی نظر وچ چھانے ہاں
پھوی مکر لگی اس دی موت آئی وارث شاہ ہُن مار کے رانے ہاں

۳۵۸

جیٹھ مینہ تے سیال نوں واؤ مندی کتک ماگھ وچ منع انھیریاں نی
روون ویاہ وچ گاؤنا وچ سیاپے ستر مجلساں کرن مندیریاں نی
چغلی خاونداں دی بدی نال میں کھالون حرام بدکھیریاں نی
حکم ہتھ کمذات دے سونپ دینا نال دوستاں کرنیاں ویریاں نی
چوری نال رفیق دی دغا پیراں پرتار پرمال اُسیریاں نی

غیبت ترک صلوٰۃ تے جھوٹھ مستی دُور کرن فرشتیاں طیریاں نی
مڑن قول زبان دا پھرن پیراں برے دناں دیاں ایہہ بھی پھیریاں نی
رن نال فقیر سردار یاری کڈھ گھتنا مل ویریاں نی
میرے نال جو کھیڑیاں وچ ہوئی خچر وادیاں ایہہ سبھ تیریاں نی
بھلے نال بھلیائیاں بدی بریاں یاد رکھ نصیحتاں میریاں نی
بنا حکم دے مرن نہ اوہ بندے ثابت جنھاں دے رزق دیاں ڈھیریاں نی
بد رنگ نوں رنگ کے رنگ لایو واہ واہ ایہہ قدرتاں تیریاں نی
ایہا گھت کے جادوڑا کروں کملی پئی گرد میرے گھتیں پھیریاں نی
وارث شاہ اساں نال جادواں دے کئی رانیاں کیتیاں چیریاں نی

۳۵۹

اساں جادوڑے گھول کے سبھ پیتے کراں باورے جادواں والیاں نوں
راجے بھوج جیہے کیتے چا گھوڑے نہیں جاندا ساڈیاں چالیاں نوں

سکے بھائیاں نوں کرن نفر راجے اتے راج بھاوندے سالیاں نوں
سر کپ رسالونوں وخت پایا گھت مکر دے رولیاں رالیاں نوں
راون لنک لٹائیکے گرد ہویا سیتا واسطے بھیکھ دکھالیاں نوں
یوسفؑ بند وچ پا زہیر کیتا کس وخت پایا اوتھاں والیاں نوں
رانجھا چور کے مہیں فقیر ہویا ہیر ملی جے کھیڑیاں سالیاں نوں
روڑا اوڑھ کے ڈکرے ندی پایا تے جالی دے ویکھ لے چالیاں نوں
پھوگو عمر بادشاہ خوار ہویا ملی ماروں ڈھول دے رالیاں نوں
ولی بلعم باعور ایمان دتا دیکھ ڈوبیا بندگی والیاں نوں
مہینوال توں سوہنی رہی ایویں ہور پچھ لے عشق دے بھالیاں نوں
اٹھاراں کھوہنی کٹک لڑ موئے پانڈو ڈوب ڈاب کے کھٹیا کھالیاں نوں
رناں مار لڑائے امام زادے مار گھتیا چیریاں والیاں نوں
وارث شاہ توں جوگیا کون ہتا ئیں اوڑک بھریں گا ساڈیاں بالیاں نوں

(۳۶۰)

آنڈھیے غیب کیوں وِڈیا ای ساڈے نال کیہ رِستاں چائیاں نی
کریں نزاں دے نال برابری کیوں آکھتساں وچ کون بھلیائیاں نی
بکیساں دا کوئی نہ رب باجھوں تسیں دووِیں ننان بھرجائیاں نی
جیہڑا رب دے ناؤں تے بھلا کرسی اگے ملن گئیاں اوس بھلیائیاں نی
اتے تنہاں دا حال زبون ہوسی وارث شاہ جو کرن برائیاں نی

(۳۶۱)

مرد صاد ہن چہرے نیکیاں دے صورت رن دی میم موقوف ہے نی
مرد عالم فاضل اجل قابل کسے رن نوں کون وقوف ہے نی
صبر فرض ہے منیا نیک مرداں اتھے صبر دی واگ معطوف ہے نی
دفتر مکر فریب تے خچروائیں ایہناں پستیاں وچ ملفوف ہے نی
رن ریشمی کپڑا پہن مسلی مرد جوز قیدار مشروف ہے نی

وارث شاہ ولائتی مرد میوے اتے رن مسواک دا ضوف ہے نی

﴿۳۶۲﴾

دوست سوئی جو پت وچ بھیڑ کٹے یار سوئی جو جان قربان ہووے
شاہ سوئی جو کال وچ بھیڑ کٹے گل بات دا جو نگہبان ہووے
گاؤ سوئی جو سیال وچ دُدھ دیوے بادشاہ جو نت شان ہووے
نار سوئی جو مال بن بیٹھ جالے پیادہ سوئی جو بھوت مسان ہووے
امساک ہے اصل افیم باجھوں غصے بنا فقیر دی جان ہووے
روگ سوئی جو نال علاج ہووے تیر سوئی جو نال کمان ہووے
کنجر سوئی جو غیرتاں باجھ ہوون جویں بھابڑا بنا اشنان ہووے
قصبہ سوئی جو وِیر بن پیا وسے جاڈ جو مہر بن خان ہووے
کواری سوئی جو کرے حیا بہتا نیویں نظر تے باجھ زبان ہووے
بنا چور تے جنگ دے دیس وسے پٹ سوئی بن ان دی پان ہووے

سید سوئی جو شوم نہ ہووے کارز زانی سیاد تے نہ قہروان ہووے
چا کر عورتاں سدا بے عذر ہوون اتے آدمی بے نقصان ہووے
پرانہاں جا وے بھیسیا چوبراوے متاں منگنوں کوئی ودھان ہووے
وارث شاہ فقیر دن حرص غفلت یادرب دی وچ مستان ہووے

۳۶۳

کارساز ہے رب تے پھیر دولت سبھو محنتاں پیٹ دے کارنے نی
نیک مرد تے نیک ہی ہوئے عورت اوہناں دوہاں دے کم سوارنے نی
پیٹ واسطے پھرن امیر در در سید زادیاں نے گدھے چارنے نی
پیٹ واسطے پری تے حورزاداں جان جن تے بھوت دے وارنے نی
پیٹ واسطے رات نوں چھوڑ گھر در ہو پاہرو ہو کرے مارنے نی
پیٹ واسطے سبھ خرابیاں نیں پیٹ واسطے خون گذارنے نی
پیٹ واسطے فقر تسلیم توڑن سبھو سمجھ لے رتے گوارنے نی

ایس زمین نوں واہندا ملک مُکا اُتّے ہو چکے بڈے کارنے نی

کانو ہور تے رایک نیں ہور اس دے خاوند ہور دم ہور ناں مارنے نی

مہربان جے ہووے فقیر اک پل تساں جہے کروڑ لکھ تارنے نی

وارث شاہ جے رن نے مہر کیتی بھانڈے بول دے کھول منہ مارنے نی

﴿۳۶۴﴾

رب جیڈ نہ کوئی ہے جگ داتا زمیں جیڈ نہ کسے دی صابری وے

مجھیں جیڈ نہ کسے دے ہون جیرے راج ہند پنجاب نہ بابری وے

چند جیڈ چالاک نہ سرد کوئی حکم جیڈ نہ کسے اکابری وے

برا کسب نہ نوکری جیڈ کوئی یاد حق دی جیڈ اکابری وے

موت جیڈ نہ سخت ہے کوئی چیجھی اوتھے کسے دی ناہیوں نابری وے

ماں زادیاں جیڈ نہ سب بھیڑا کمذات نوں حکم ہے کھابری وے

رن ویکھنی عیب فقیر تائیں بھوت وانگ ہے سراں تے بابری وے

وارث شاہ شیطان دے عمل تیرے داڑھی شیخ دی ہوگئی جھاڑی وے

﴿۳۶۵﴾

رن ویکھنی عیب ہے انھیاں نوں رب اکھیاں دتیاں ویکھنے نوں
سبھ خلق دا ویکھ کے لیو مجرا کرو دید اس جگ دے پیکھنے نوں
راؤ راجیاں سراں دے داؤ لائے ذرا جاء کے اکھیاں سیکنے نوں
سجا دید معاف ہے عاشقاں نوں رب نین دتے جگ ویکھنے نوں
مہادیو جہیاں پاربتی اگے کام لیؤندا سی متھا ٹیکنے نوں
عزرائیل ہتھ قلم لے ویکھدا ای تیرا نام اس جگ توں چھیکنے نوں
وارث شاہ میاں روز حشر دے نوں انت سد ئیں گا لیکھا لیکھنے نوں

﴿۳۶۶﴾

جیہی نیت ہے تیہی مراد ملیا گھرو گھری چھائی سر پاؤنا ہیں
پھریں منگدا بھوکدا خوار ہوندا لکھ دغے پکھنڈ کماؤنا ہیں

سانوں رب نے ددھ تے دہی دتا بچھا کھاونا اتے ہنڈاونا ہیں
سونا زیوڑا پہن کے اسیں بیٹھے وارث شاہ توں جیو بھر ماونا ہیں

۳۶۷

سونا زیوڑا شان سوانیاں دا توں تاں نہیں اصیل نی گولیے نی
گدھا اردقاں نال نہ ہوئے گھوڑا بچہ پری نہ ہوئے یرولیے نی
رنگ گورڑے نال توں جگ مٹھ وچوں گناں دے کارنے پولیے نی
ویہڑے وچ توں کنجری وانگ نچیں چوراں یاراں دی وچ وچولیے نی
اساں پیر کیہا تے توں ہیر آکھیں بھل گئی ہیں سخن وچ بھولیے نی
انت ایہہ جہان ہے چھڈ جانا ایڈے کفر ایڈھ کیوں تولیے نی
فقر اصل اللہ دی ہین صورت اگے رب دے جھوٹھ نہ بولیے نی
حسن متے بوکے سوئن چوڑیئے نیناں والیے شوخ مولیے نی
تینڈا بھلا تھیوے ساڈا چھڈ پچھا ابا جیونیے آلیے بھولیے نی

وارث شاہ کیتی گل ہو چکی موت وچ نہ مچھیاں نوپے نی

﴿۳۶۸﴾

چھیڑ کھندراں بھیڑ مچاؤنا ئیں سیکاں لنگ تیرے نال سوٹیاں دے
اسیں جلیاں مشک لپٹیاں ہاں نک پاڑتے جھاں جھوٹیاں دے
جدوں موڑھیاں پکڑ کے گرد ہوئے پستے کڈھیئے چیپیاں کوٹیاں دے
جٹ گھیرنی گھتکے اتے سوئے ایہہ طلاق ہین چتڑاں موٹیاں دے
پتر شاہ دا بالکا شاہ جھگڑ تیتھے ول ہین وڈے پوٹیاں دے
وارث شاہ روڑا سرکن پائے ایہہ حال چوراں یاراں کھوٹیاں دے

﴿۳۶۹﴾

فقر شیر دا آکھدے ہین برقع بھیت فقر دا مول نہ کھولیے نی
دُدھ صاف ہے ویکھنا عاشقاں دا شکر وچ پیاز نہ گھولیے نی
سرے خیر سو بس کے آن دیچے لئے دعا تے مٹھڑا بولیے نی

لئے اگھ چڑھائکے وِدھ پیسہ پر تول تھیں گھٹ نہ تولیے نی

بُرا بول نہ رب دیاں پُوریاں نوں نی بے شرم گھتیے لولیے نی

مستی نال فقیراں نوں دیں گالیں وارث شاہ دو ٹھوک منولیے نی

﴿۳۷۰﴾

اسیں بھوت دی عقل گوادیئے سانوں لا بھبوت ڈراؤنا ہیں

ترنجن ویکھ کے وہوٹیاں جھیل گوریاں اوتھے رنگ دی تارو چاونا ہیں

میری بھابی دے نال توں رمز ماریں بھلا آپ توں کون سداونا ہیں

اوہ پئی حیران ہے نال زحمت گھڑی گھڑی کیوں پیا اکاونا ہیں

نہ توں ویدنہ ماندری نہ ملاں جھاڑے غیب دے کاس نوں پاونا ہیں

چور چوہڑے وانگ ہے ٹیڈھ تیری پئی جاپدی سری بھناونا ہیں

کدی بھوتنا ہوئکے جھنڈ کھولیں کدی جوگ دھاری بن آونا ہیں

اٹ بٹ پچگواڑ تے کوار گندل ایہہ بوٹیاں کھول وکھاونا ہیں

دارو نہ کتاب نہ ہتھ شیشی آکھ کاس دا ویدہ سداونا ہیں
جا گھروں اساڈیوں نکل بھیکھے ہنے جٹاں وی جوٹ کھوباونا ہیں
کھوہ باہریاں کھپری بھن توڑوں ہنے ہور کیہ موہوں اکھاونا ہیں
رناں بلغم باعور دا دین کھوہیا وارث شاہ توں کون سداونا ہیں

﴿۳۷۱﴾

اساں محنتاں ڈاہڈھیاں کیتیاں نیں انی گنڈیئے ٹھیٹھرے جیٹیے نی
کرامات فقیر دی ویکھ ناہیں خیر رب توں منگ کپتیے نی
سن پاٹیاں نال نہ ضد کیجے انھے کھوہ وچ جھات نہ گھتیے نی
مستی نال تکبری رات دینہے کدی ہوش دی اکھ پرتیے نی
کوئی دکھ تے درد نہ رہے بھورا جھاڑا ہر واجھاں نوں گھتیے نی
پڑھ پھوکیے اک عزمت سیفی جڑ جن تے بھوت دی پٹیے نی
تیری بھابی دے ڈکھڑے دور ہوون اسیں مہر جے چاپلٹیے نی

مونہوں مٹھڑا بول تے موم ہو جا تکھی ہو نہ کملیے چٹیے نی

جاندے سبھ آزار یقین کر کے وارث شاہ دے پیر جے چٹیے نی

۳۷۲

پھر پچھیا بیر بتالیا وے اوکھے عشق دے جھاڑے پاونے وے

نیناں ویکھ کے مارنی پھوک ساہویں سنے پریم دے ناگ جگاونے وے

کدوں یوسفی طب میزان پڑھیوں دستور علاج سکھاونے وے

قرطاس سکندری طب اکبر ذخیریوں باب سناونے وے

قانون موجز تحفہ مومنیں بھی کفایہ منصوری تھیں پاونے وے

پیران سنگھی وید منوت سمرت زرگھنٹ دے دھیاء وچھاونے وے

قرابا دین شفائی تے قادری بھی متفرقہ طب پڑھ چاونے وے

رتن جوت تے ساکھ تلمیک سوجن سکھدیہ گنگا تھیں آونے وے

فیلسوف جہاں دیاں اسیں رناں ساڈے مکر دے بھیت کس پاونے وے

افلاطون شاگرد غلام ارسطو لقمان تھیں پیر دھواونے وے
جن ایس نوں جھنگ سیال والے قابو کسے دے ایہہ نہ آونے وے
گاؤں چاء چواد یاں بہت کرتا ئیں ایہہ وگ نہ تدھ تھیں چاونے وے
اٹھاں بکریاں تھوں کون ہووے چنگا ٹھگ پھردے نیں رناں واہونے وے
جیہڑے مکردے پیر کھلار جیٹھے بنا پھات کھادے ناہیں جاونے وے
مونہہ نال کہیاں جیہڑے جان ناہیں ہڈ گوڈڑے تنہاں بھناونے وے
وارث شاہ ایہہ مارے وست ایسی جن بھوت تے دیو نواونے وے

۳۷۳

ایہہ رسم قدیم ہے جوگیاں دی اوہنوں ماردے ہین جیہڑی ٹرکدی ہے
خیر منگنے گئے فقیر تائیں اگوں کتیاں وانگروں گھر کدی ہے
ایہہ خصم دے کھان نوں کویں دیسی جیہڑی خیر دے دین توں جھڑ کدی ہے
اڈی پیرنی اکے پہلوانی ہے اکے کنجری ایہہ کسے ترک دی ہے

پہلے پھوک کے اگ مہتابیاں نوں پچھوں سر دپانی ویکھو تیر کدی ہے
ران گھنڈ نوں جدوں بیزار وچن اوتھوں ڈپ ڈپا تڑی چھڑ کدی ہے
اک جھٹ دے نال میں پٹ لیتی جیہڑی زلف گلہاں اتے لڑکدی ہے
سیانے جاندے سن دھنی جاے جھوٹی جیہڑی ساڈھاں دے نوتڑے کھڑکدی ہے
فقر جان منگن خیر بھکھ مردے اگوں سگاں وانگوں سگوں ڈر کدی ہے
نندی پاجڑی نوں کھیت ہتھ آیا پئی اپروں اپروں مڑ کدی ہے
اوسدے مور پھڑ دے اتے لون چٹر سوامی مطبر بھی پھڑ کدی ہے

۳۷۴

جیہڑیاں لین اڈاریاں نال بازاں اود بلبلاں ٹھیک مریندیاں نی
اوہناں ہرنیاں دی عمر ہو چکی پانی شیر دی جوہ جو پیندیاں نی
اوہ وا ہناں جان کباب ہوئیاں جہڑیاں تیریاں نال کھہیندیاں نی
اک دن اوہ پھیرسن آن گھوڑے کواں جھہاں دیاں نت سنیندیاں نی

تھوڑیں کرن سہاگ دیاں وہ آساں جیہڑیاں دھاڑدیاں نال منگیندیاں نیں

جوکاں اک دن پکڑ نچوین گیاں ان پنے لو ہو رت پیندیاں نیں

دل مال دتے لکھ کنجری نوں کدی دلوں محبوب نہ تھیندیاں نیں

اک دینبہ پکڑیاں جان گیاں حاکماں تھے پر سیج جو رت چڑھیندیاں نیں

اک دن گزرے وسائسن اوہ گھناں باجھاں جوڑ کے رت گھریندیاں نیں

تیرے لون موڈھے ساڈے لون تاڑے مشکاں کسدیاں لاج بجھیندیاں نیں

﴿۳۷۵﴾

سن سجیے اسیں ہاں ناگ کالے پڑھ سیفیاں زہد کماونے ہاں

مکر فن نوں بھن کے صاف کردے جن بھوت نوں ساڑ وکھاونے ہاں

نقش لکھ کے پھوک یس دیئے سائے سول دی ذات گواونے ہاں

دکھ درد بلاء تے جائے تنگی قدم جھاں دے ویہڑھیاں پاونے ہاں

سنے تسمیہ پڑھاں اخلاص سورت جڑاں ذیر دیاں پٹ وکھاونے ہاں

دلوں حُب دے چا تعویذ لکھیے اسیں وِچھڑے یار ملاونے ہاں
جیہڑا مارنا ہووے تاں کیل کر کے اتوار مسان جگاوںے ہاں
جیہڑی گَبھرو توں رن رہے وِڑلونگ مندرے چا کھواونے ہاں
جیہڑے یار توں یار نی ملے ناہیں پھل مندر کے چا سنگھاونے ہاں
اوہناں دوہوٹیاں دے دُکھ درد جاندے پڑھ ہک تے ہتھ پھراونے ہاں
سَیں ڈاکناں کپیاں چلیاں نوں دند بھن کے لعل مناونے ہاں
جاں سحر جادو چڑھے بھوت کدے گندا کیل دوالے وا پاونے ہاں
کسے نال جے ویر وروڈھ ہووے اوہنوں بھوت مسان چمڑاونے ہاں
برا بولدی جیہڑی جوگیاں نوں سر مُن کے گدھے چڑھاونے ہاں
جیہدے نال مُد پڑا ٹھیک ہووے اوہنوں پیر، بیتال بُجھاونے ہاں
اسیں کھیڑیاں دے گھروں اَک بوٹا حکم رب دے نال پٹاونے ہاں
وارث شاہ دے بھور نہ داؤ لگے سر پریم جڑیاں چا پاونے ہاں

﴿۳۷۶﴾

محبوب اللہ دے لاڈلے ہو ایس ووہٹڑی نوں کوئی سول ہے جی
کوئی گجھڑا روگ ہے ایس دھانا پئی نت ایہہ رہے رنجول ہے جی
ہتھوں لُڈھی وہندی لاہو لتھڑی ہے دیہی ہو جاندی مخبول ہے جی
مونہوں مٹھڑی لاڈ دے نال بولے ہر کسے دے نال معقول ہے جی
مُودھا پیا ہے جھگڑا وات ساڈا ایہہ ووہٹڑی گھرے دا مُول ہے جی
میرے ویر دے نال ہے ویر اس دا جیہا کافراں نال رسول ہے جی
اگے ایس دے ساہورے ہتھ بدھے جو کجھ آکھدی سبھ قبول ہے جی
وارث پلنگ تے کدے نہ اُٹھ بیٹھے ساڈے ڈھڈھ وچ پھرے ڈنڈول ہے جی

﴿۳۷۷﴾

نبض ویکھ کے ایس دی کراں کاری دے ویدنا سبھ بتاء مینوں
ناڑ ویکھ کے کراں علاج اس دا جے ایہہ اُٹھ کے ست وکھائے مینوں

روگ کاس تھوں چلیا کرے ظاہر مزہ موتہہ دا دے بتاء مینوں
وارث شاہ میاں چھتی روگ کٹاں بلک موت تھیں لواں بچاء لہنوں

﴿۳۷۸﴾

کھنگھ کھرک تے ساہ تے اکھ آئی سول دند دی پیڑ گواونے ہاں
قولنج تپ دق تے محرقہ تپ اوہنوں کاڑھیاں نال گواونے ہاں
سرسام سوداء زکام نزلہ ایہہ شربتاں نال پچاونے ہاں
سل ننخ تے استسقاء ہووے لحم طبل تے واؤ ونجاونے ہاں
توت پھوڑیاں اتے گھنبیر چنبل تیل لائیکے جڑاں پٹاونے ہاں
ہووے پٹھی پیڑ کہ ادھ سیسی اوہدا گنا ڈیہہ اٹھویں پاونے ہاں
ادھرنگ منہہ بھینگیا ہووے جس نوں، شیشہ حلب دا کڈھ وکھاونے ہاں
مرگی ہووس تاں لاہ کے پیر چھتر رکھ نک تے چا سنگھاونے ہاں
جھولا مار جائے جہاں روگیاں نوں سوئے تیل سہانجنا لاونے ہاں

بانبہ سُکھ جائے تنگ سُن ہووے تدوں یُین دا تیل ملاونے ہاں

رن مردتوں کام جے کرے غلبہ وِھنیا جھوں کے چاپواونے ہاں

نامردنوں پیچ ووہوٹیاں دا تیل کدھ کے رت ملاونے ہاں

جے کسے نوں بادفرنگ ہووے رسکپور تے لونگ دواونے ہاں

پرمیو سوزاک تے چھاد موتی اوہنوں اندری جھاڑ دواونے ہاں

اتی سارنابیاں سُول جیہڑے دسبغول ہی کھول پواونے ہاں

وارث شاہ جیہڑی اُٹھ جے نائیں اوہنوں ہتھ ای مول نہ لاونے ہاں

۳۷۹

لکھ ویدگی وید لگا تھکے دُھروں ٹُٹڑی کسے نہ جوڑنی وے

جتھے قلم تقدیر دی وگ چکی کسے ویدگی نال نہ موڑنی وے

جس کم وچ ووہٹری ہووے چنگی سوئی خیر ہے اساں نے لوڑنی وے

وارث شاہ آزار ہور بھٹر دے ایہہ قطعی نہ کسے نے موڑنی وے

۳۸۰

مَن ضَحِکَ ضُحِکَ حکم ہویا گل فقر دی توں ناہیں ہسیے نی

جو کجھ کہن فقیر سو رب کردا آکھے فقر دے تھوں ناہیں نسیے نی

ہووے خیر تے دیہی دا روگ جائے نت پہنیے کھائیے وسیے نی

بھلا برا جو دیکھیے مشٹ کرئیے بھیت فقر دا مول نہ دسیے نی

ہتھ بنھ فقیر تے صدق کیجے نہیں سیلھیاں ٹوپیاں کھسیے نی

دُکھ درد تیرے سبھ جان گوئیے بھیت جیو دا کھول کے دسیے نی

مکھ کھول وکھا جو ہووے چنگی نی ایاپے بھولیے سسیے نی

رب آن سبب جاں میلدا ہے خیر ہو جاندی نال لسیے نی

صلح کیتیاں فتح جے ہتھ آوے کمر جنگ تے مول نہ کسیے نی

تیرے درد دا سبھ علاج میتھے وارث شاہ نوں ویدنا دسیے نی

۳۸۱

سچی گنج کے آکھدی چھڈ جثا کھوہ سبھ نوالیاں سٹیاں نی

ہور سبھ ذاتاں ٹھگ کھادیاں نی پر ایس ویہڑے وچ جٹیاں نی

اساں اینی گل معلوم کیتی ایہہ جٹیاں ملک دیاں ڈھٹھیاں نی

ڈوماں راولاں کوتیاں جٹیاں دیاں جیبھاں دھروں شیطان نے چٹیاں نی

پر اساں بھی جنھاں نوں ہتھ لایا اوہ بوٹیاں جڑاں تھیں پٹیاں نی

پولے ڈھنڈھ تے عقل دی مار وارث چھاہاں پین تربہیاں کھٹیاں نی

۳۸۲

ہولی سہج سبھاؤ دی گل کیجے ناہیں کڑکیے بولیے گجیے نی

لکھ جھٹ ترلے پھرے کوئی کردا تے رب دے باجھ نہ رجیے نی

دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی لکھ اوگناں ہون تاں کجیے نی

اسیں نظر کریئے ترت ہون چنگے جنھاں روگیاں تے جا وجیے نی

چوداں طبق نوکھنڈ دی خبر ماتوں منہ فقر تھوں کاسنوں کجیئے نی
جیندے حکم وچ جان تے مال عالم اوس رب تھوں کاسنوں بھجیئے نی
ساری عمرای چنگ تے پئی رہسیں ایس عقل دے نال مجیئے نی
شرم جیٹھ تے سوہریوں کرن آئی منہ فقر تھوں کاسنوں کجیئے نی
وارث شاہ تاں عشق دی نبض دِسے جدوں اپنی جان نوں تجیئے نی

﴿۳۸۳﴾

کہی ویدگی آن مچائیا ای کس وید نے دس پڑھایا ای
وانگ چودھری آن کے پنچ بنیوں کس چھنیوں گھل سدایا ای
سیلھی ٹوپیاں پہن لنگور وانگوں توں تے شاہ بھولو بن آیا ای
وڈے دغے تے فن فریب پھڑیوں اینویں کن پڑا گوایا ای
نہ توں جٹ رہیوں نہ توں فقر ہویوں اینویں مَن کے گھون کرایا ای
نہ توں جمیوں نہ کسے مت دتی، مڑ پٹ کے کسے نہ لایا ای؟

ہرے دیہاں دیاں پھیریاں ایہہ بنی ات رب نے ٹھیک کتیا ئیں
وارث شاہ کر بندگی رب دی توں جس واسطے رب بنایا ئیں

۳۸۴

تیری طبع چالاک چھل چھدرے نی چور وانگ کیہ سیکھیاں رسلیاں نی
پیریں بیٹیاں بھوں پھریندیاں وے تیری جیبھ ہریارے بلیاں نی
کیہا روگ ہے دس اس وہٹڑی نوں اکے ماردی پھریں ٹرپلیاں نی
کسے ایس نوں چا مسان گھتے پڑھ ٹھوکیاں ماردیاں کالیاں نی
جنس ویدتے دھوپ بہو چھل ہرل ہرے شرنبہ دیاں چھمکاں گلیاں نی
جھب کراں میں جتن جھڑ جان کامن انی کملیو ہوو نہ ڈھیلیاں نی
ہتھ پھیر کے دھوپ دے کراں جھاڑا پھریں ماردی نہیں تے کھلیاں نی
رب ویہہ پکا گھر گھیا ہے پھرو ڈھونڈھدیاں پوربان ولیاں نی
وارث شاہ پریم دی جڑی گھتی نیناں ہیر دیاں کچیاں پلیاں نی

۳۸۵

میرے نال کیہ پیا ایں ویر چا کا متھا سوکناں وانگ کیہ ڈاہیا ای

ایویں گھور کے ملک نوں پھریں کھاندا کدی جوڑا مول نہ واہیا ای

کسے جوڑے ٹھگ فقیر کیتوں انجان سُکو ہڑا پھاہیا ای

ماؤ باپ گر پیر گھر بار تجیو کسے نال نہ قول نباہیا ای

بڈھی ماں نوں روندڑی چھڈ آیوں اُس دا عرش دا کنگرہ ڈھاہیا ای

پیٹ رکھ کے اپنا پالیو ای کتے رن نوں چا تراہیا ای

ڈبی پورے دیا جھل ولیاوے اساں نال کیہ جھگڑو چاہیا ای

سواہ لایاں پان نہ لُھیاں ایویں کپڑا جھوڑا لاہیا ای

۳۸۶

مائی متیے روپ گمان بھریئے بھیڑو کاریئے گرب گہیلیے نی

ایڈے فن فریب کیوں کھیڈنی ہیں کسے وڈے استاد دیئے چیلیے نی

ایس حسن دا نہ گمان کیجے مان متیے روپ روہیلیے نی
تیری بھابی دی نہیں پروا سانوں وڈی ہیر دی انگ سہیلیے نی
ملے سراں نوں نہ وچھوڑدیے ہتھوں وچھڑیاں سراں نوں میلیے نی
کیہا ویر فقیر دے نال چایو کچھا چھڈ انوکھیے لیلیے نی
ایہہ جٹی تے کونج تے جٹ اُلو پری بدھیا بے گل کھیلیے نی
وارث جنس دے نال ہمجنس بندی بھور تاز تاں گدھے نہ میلیے نی

۳۸۷

ہیر کن دھریا ایہہ کون آیا کوئی ایہ تاں ہے داد خواہ میرا
مینوں بھور تازن جیہڑا آکھدا ہے اتے گدھا بنایا سو چا کھیڑا
متاں چاک میرا کویں آن بھاسے اوس نال میں اُٹھ کے کراں جھیڑا
وارث شاہ مت کن پڑا رانجھا گھت مندراں منیا حکم میرا

﴿۳۸۸﴾

بولی ہیر وے اڑیا جا ساتھوں کوئی خوشی نہ ہووے تے ہسیے کیوں
پردیسیاں جوگیاں کملیاں نوں وچوں جیوڑا بھیت چا دسیے کیوں
جے تاں جفا نہ جالیا جائے جوگی جوگ پنتھ وچ آ نکے دھسیے کیوں
جے توں انت رناں ول ویکھنا سی واہی جوتڑے چھڈ کے نسیے کیوں
جے تاں آپ علاج نہ جانیے وے جن بھوت تے جادوڑے دسیے کیوں
فقر بھارڑے گورڑے ہو رہیے گدی چوی دے نال خرخسیے کیوں
جیہڑا کن لپیٹ کے نس جائے مگر لگ کے اوس نوں دھسیے کیوں
وارث شاہ اجاڑ کے وسدیاں نوں آپ خیر دے نال پھیر وسیے کیوں

﴿۳۸۹﴾

گھروں سکھنا فقر نہ ڈوم جائے اٹی کھیڑیاں دیئے مخموریئے نی
کوئی وڈی تقصیر ہے اساں کیتی صدقہ حسن دا بخش لئے گوریئے نی

گھروں سرے سو فقر نوں خیر دیجے نہیں ترت جواب دے ٹوریئے نی
وارث شاہ کجھ رب دے ناؤں دیچے نہیں عاجزاں دی کائی زوریئے نی

۳۹۰

ہیر آکھدی جوگیا جھوٹھ آکھیں کون رُٹھڑے یار ملاوندا ای
ایہا کوئی نہ ملیا میں ڈھونڈ تھکی جیہڑا گیاں نوں موڑ لیاوندا ای
ساڈے چم دیاں جتیاں کرے کوئی جیہڑا جیو دا روگ گواوندا ای
بھلا دس کھاں چریں وچھنیاں نوں کدوں رب سچا گھریں لیاوندا ای
بھلا موئے تے وچھڑے کون میلے ایویں جیوڑا لوک ولاوندا ای
اک باز تھوں کاؤں نے کونج کھوہی ویکھاں چُپ ہے کہ کُرلاوندا ای
اکس جٹ دے کھیت نوں اگ لگی ویکھاں آن کے کدوں بجھاوندا ای
دیاں چُوریاں گھیو دے بال دیوے وارث شاہ جے سناں میں آوندا ای

﴿۳۹۱﴾

جدوں تیک ہے زمیں اسمان قائم تداں تیک ایہہ واہ سبھ وہین گے نی
سبھا کبر ہنکار گمان لدے آپ وچ ایہہ انت نوں ڈیہن گے نی
اسرافیل جاں صور قرنا پھوکے تدوں زمیں اسمان سبھ ڈھین گے نی
کرسی عرش تے لوح قلم جنت روح دوزخاں ست ایہہ رہین گے نی
قرعہ ست کے پرش میں لاونا ہاں دساں اوہناں جو اٹھ کے بہن گے نی
نالے چتری پھول کے فال گھتاں وارث شاہ ہوری سچ کہن گے نی

﴿۳۹۲﴾

تسی چھتیاں نال اوہ مس بھنا تدوں دوہاں دا جیورل گیا سی نی
اوس وچھلی نال توں نال لٹکاں جیوں دوہاں دا دوہاں نے لیا سی نی
اوہ عشق دے ہٹ وکائے رہیا مہیں کے دیاں چاردا پیا سی نی
نال شوق دے مہیں اوہ چار دا سی تیرا ویاہ ہویا لوٹھ گیا سی نی

تسیں چڑھے ڈولی تاں اوہ ہک میہیں ٹمک چنگے نال لے گیا سی نی
ہن کن پڑا فقیر ہویا نال جوگیاں دے رل گیا سی نی
اتے پنڈ تسا ڈڑے آ وڑیا اجے لنگھ کے اگاں نہ گیا سی نی
ہن سنگلی سٹ کے شگن بولاں اگے سانوری تھے شگن لیا سی نی
وارث شاہ میں پتری بھال ڈٹھی قرعہ ایہہ نجوم دا پیا سی نی

۳۹۳

چھوٹی عمر دیاں یاریاں بہت مشکل پتر مہراں دے کھولیاں چاردے نیں
کن پاڑ فقیر ہو جان راجے دردمند پھرن وچ بار دے نیں
رناں واسطے کن پڑاء راجے سبھا ذات صفات نگھاردے نیں
بھیے دیہنہ تے نیک نصیب ہوون تجن آیہسن کول یار دے نیں
دھن مال کیہا سر وکھ کر کے دید باز عاشق دید ماردے نیں
وارث شاہ جاں ذوق دی لگی گدی جوہر نکلے اصل تلوار دے نیں

۳۹۴

جس جٹ دے کھیت نوں اگ لگی اوہ راہکاں وڈھ کے گاہ لیا
لدوے بار راکھے سبھ وداع ہوئے نا امید ہو کے جٹ راہ پیا
جیہڑے باز تھوں کانو نے کونج کھوہی صبر شکر کر باز فنا تھیا
دنیا چھڈ اداسیاں پہن لیاں جس دا وارثؔ ہو وارث شاہ بھیا

۳۹۵

ہیر اٹھ بیٹھی پتے ٹھیک لگے اتے ٹھیک نشانیاں ساریاں نی
ایہہ تاں جوگیڑا پنڈت ٹھیک ملیا باتاں آکھدا خوب کراریاں نی
پتے ونجھلی دے ایس ٹھیک دتے اتے میں بھی ساڈیاں چوریاں نی
وارث شاہ ایہہ علم دا دھنی ڈاڈھا کھول کہے نشانیاں ساریاں نی

۳۹۶

بھلا دس کھاں جوگیا چور ساڈا ہن کیہڑی طرف نوں اٹھ گیا

ویکھاں آپ ہُن کیہڑی طرف پھردا اتے مُجھ غریب نوں کُٹھ گیا
رُٹھے آدمی گھراں وِچ آ مِلدے گل سمجھ جا بدھڑی مُٹھ گیا
گھرے وِچ پوندا گُنا سجّناں دا یار ہور ناہیں کِتے گُتھ گیا
گھر یار تے ڈھونڈھدی پھریں باہر کدے محل نہ ماڑیاں اُٹھ گیا
سانوں صبر قرار تے چین ناہیں وارث شاہ جدو کنا رُٹھ گیا

۳۹۷

ایس گھنڈ وِچ بہت خرابیاں نیں اگ لائکے گھنڈ نوں ساڑیئے نی
گھنڈ حُسن دی آب چھپالیندا نِمے گھنڈ والی رڑے ماریئے نی
گھنڈ عاشقاں دے بیڑے ڈوب دیندا ایہنا تاڑ نہ پنجرے ماریئے نی
تدوں ایہہ جہان سبھ نظر آوے جدوں گھنڈ نوں ذرا اتاریئے نی
گھنڈ انھیاں کرے سجاکھیاں نوں گھنڈ لاہ توں موہنہ توں لاہیئے نی
وارث شاہ نہ دبے موتیاں نوں پھل اگ دے وِچ نہ ساڑیئے نی

﴿۳۹۸﴾

اکھیں ساہمنے چور جے آ بیٹھا سن کیوں دُکھ وچ آپ نوں گالیے وے
میاں جوگیا جھوٹھیاں ایہہ گلاں گھر ہون تاں کاسنوں بھالیے وے
اگ بجھی نوں وِیہریاں لکھ دیہیں بنا پھوک مارے نہیں بالیے وے
ہیر ویکھ کے تُرت پچھان لیا ہس آکھدی بات سنبھالیے وے
سپّ پاس نہ دیونا بھیت مولے شیر پاس نہ بکری پالیے وے
دیکھ حال تیرا ایکے پیا مکر راہ جاندڑا کوئی نہ بھالیے وے
وارث شاہ ملکھا تاں ماں لدھا جیو گجیاں بدر پوالیے وے

﴿۳۹۹﴾

کدی وسنی عقل سیانیاں نوں کدی نفر قدیم سنبھالیے نی
دولتمند نوں جاندا سبھ کوئی نیہنہ نال غریب دے پالیے نی
گوڈی بال ڈھنڈورڑا جگ سارے جیو سمجھ لے کھیڑیاں والیے نی

ساڑ گھنڈ نوں کھول کے وکیھ نیناں نی انوکھیاں سالواں والیے نی
وارث شاہ ہے عشق دا گاڈ تکیہ انی حسن دیئے گرم نہالیے نی

۴۰۰

سہتی بجھیا ایہہ رل گئے دوہویں لیاں گھت فقیر بلائیاں نی
ایہہ دیکھ فقیر نہال ہوئی جڑیاں ایس نے کھول پوائیاں نی
سہتی آکھدی مغز کھپا ناہیں انی بھابیے گھول گھمائیاں نی
ایس جوگڑے نال توں لُجھ ناہیں نی میں تیریاں لیاں بلائیاں نی
متاں گھت جنگ ڈھوڑتے کرو کملی کلھاں ایس دے نال کیہا ائیاں نی
آٹا خیر نہ بجھیا لئے دانے کتھوں کڈھیے دُدھ ملائیاں نی
ڈرن آوندا بھوتنے وانگ اِس تھوں کسے تھانو دیاں ایہہ بلائیاں نی
خیر گھن کے جا پھر بھچیا وے اتاں راولا کہیاں چائیاں نی
پھریں بہت پکھنڈ کھلاردا توں تھے کئی ولیاں پائیاں نی

وارث شاہ غریب دی عقل گھتھی ایہہ پٹیاں عشق پڑھائیاں نی

﴿۴۰۱﴾

میں اکلڑا گل نجانتا ہاں تسیں دونویں ننان بھرجائیاں نی
ماں زادیاں وانگ ہنا تیری پاٹیٹھی ہیں سرم سلائیاں نی
پیر پکڑ فقیر دے دے پچھیا اڑیاں کیہیاں کوار سیئے لائیاں نی
دھیان رب تے رکھ نہ ہوتی غصے ہون نہ بھلیاں دیاں جائیاں نی
تینوں شوق ہے تنہاں دا بھاگ بھریئے جتھاں ڈاچیاں بار چرائیاں نی
جس رب دے اسیں فقیر ہوئے ویکھ قدرتاں اوس وکھائیاں نی
ساڈے پیرنوں جاندی گیا مویا تاں ہی گالیاں دینیاں لائیاں نی
وارث شاہ اوہ سدا ہی جیوندے نیں جنھاں کیتیاں نیک کمائیاں نی

﴿۴۰۲﴾

سچے ڈاچیاں دے بڑے لاونائیں دیندا میہنے شامتاں دوڑیاں وے

متھا ڈاہیو نال کواریاں دے تیریاں لونڈیاں جوگیا موریاں وے

تیری جیبھ موسیا ہتھ علت تیرے چتڑیں لڑدیاں بھوریاں وے

خیر مے سوئیں نہ نال مستی منگیں دُودھ تے پان پھلواریاں وے

رگ دین آٹا اِکے ٹک چپا بھر دین نہ جٹیاں کوریاں وے

اِنہاں نوں ڈھونڈدے اوہ پھردے جہڑن ہاتھیاں تے ہوون چوریاں وے

وڈے کملیاں دی اساں بھنگ جھاڑی تھے کئی فقیریاں سوریاں وے

سوٹا وڈا علاج کپتیاں دا تیریاں بھیڑیاں دسدیاں طوریاں وے

وارث مار سواردے بھوت راکش جیہڑیاں مہریاں ہوون اپوڑیاں وے

۴۰۳

ہیرے کہن فقیراں دے نال پیاں اٹھکھیل ہریار اچکیاں نی

راتب کھائکے ہنجران وِچ ٹلّے مارن لت عراقیاں بکیاں نی

اک بھوتکدی دوسری دے ٹچکر ایہہ نناں بھابی دونویں سکیاں نی

اتھے بہت فقیر زہیر کردے خیر دیندیاں اکیاں نی
جھل ڈیاں پائیکے سریں چاپیاں رناں تنہاں دیاں ناہیوں سکیاں نی
نالے ڈِھڈ کھڑکن نالے ڈُ ڈھ رِڑکن اتے چاٹیاں کتیاں ٹکیاں نی
جھاتا کھڑکدیاں گھمدیاں تک سنگن مارن وانگے چوڑھ کے نکیاں نی
لڑو نہیں جے چنگیاں ہوونا جے وارث شاہ تھوں لو دو پھکیاں نی

۴۰۴

انی دیکھونی واسطہ رب دا جے واو پے گیا نال گپتیاں دے
گّر بلاں دے چوہراں لاڈتکن اکے ٹھیڑ دیکھن مّر کتیاں دے
اکے واڈھیاں لاویاں کرن گھیرا اکے ڈاودیکھن بیٹھ جھٹیاں دے
ایہہ پرانیاں لعنتاں ہین جوگی گدوں وانگ لیٹن وچ گھٹیاں دے
ہیر آکھدی بہت بے شوق تینوں بھیڑ پاہن نال ڈٹیاں دے
وارث شاہ میاں کھبڑے نہ پویئے کن پاٹیاں رب دیاں جٹیاں دے

۴۰۵

بھابی جوگیاں دے وڈے کارنے نی گلاں نہیں سنیاں کن پاٹیاں دیاں
روک منہ چلے ڈڈھ دیئیں جیون وڈیاں چاٹیاں جوڑ دے آٹیاں دیاں
سنگھ سنگھ ووھاں ئیکے وال ناخن رچھ پلمدے لانگڑاں پاٹیاں دیاں
وارث شاہ ایہہ مست کے پات اُتھے رگاں کرلیاں وانگ نیں گاٹیاں دیاں

۴۰۶

ایہہ مثل مشہور جہان سارے جتی چڑے ہی تھوک سوار دی ہے
اُن ٹُمبدی منے تے بال لیوڑھے چڑیاں ہاکرے لیلڑے چار دی ہے
منہ جھیڑے فقیر دے نال لڑدی گھر سانبھدی لوکاں نوں مار دی ہے
وارث شاہ دوہڑن معشوق ایتھے میری سنگھی دشمن وچار دی ہے

۴۰۷

میرے ہتھ لوندے تیری لویں ٹوٹن کوئی ماریگا نال ٹھبلیاں دے

اسیں گھڑاں گے وانگ قلبوت موچی کریں چاوڑاں نال توں دھلیاں دے
ستوں مار چھپڑ تے دند بھنوں سوا دآوتی چھلیاں مُہلیاں دے
وارث ہڈ تیرے گھاٹ وانگ چھٹرین نال تنکیاں مہلیاں پولیاں دے

﴿۴۰۸﴾

تیرے مورلوندے پھٹ کھان اُتے میری چھرکدی اج مطبر ہے نی
میرا آ ہکا لویں تے تیرے چترات دو باں دی وڈی کد بیٹر ہے نی
چھو وانگ تیرے بیو کدھ ساں تینوں آیا زعم دا قہر ہے نی
ایس بھیڑ دے خون توں کسے جوھ کے نہیں مار لینا کوئی شہر ہے نی
اُجاڑے خورگدوں وانگ کٹیئیں گی بن مست تینوں وڈی وہر ہے نی
وارث شاہ ایہہ ڈگڈگی رن گناں کس چھڈ اوتی وہر تے قہر ہے نی

﴿۴۰۹﴾

اسیں صبر کر کے چپ ہو بیٹھے بہت اوکھیاں ایہہ فقیریاں نی

نظر تھے کیوں لیاونی کن پائی جس دے بس دے نال زنجیریاں نیں
جیہڑے ورشی منڈوی واچ بیٹھے سبھے ڈھیاں اوہناں نے جیریاں نیں
تسیں کرو حیا کواریو نی اجے دُدھ دیاں ونڈیاں کھیریاں نیں
وانگ بڈھیاں کریں پپ چنڈگاں متھے چنڈیاں کواریاں چیریاں نیں
کہی چندری لگی ہیں آن متھے اکھیں بھکھ دیاں بھون بھمبیریاں نیں
میں تاں مار تلنگیاں پٹ سٹاں میری انگلی انگلی چیریاں نیں
وارث شاہ فوجدار دے مارنے توں جیتاں ماریاں ویکھ کشمیریاں نیں

۳۱۰

سینی مار کے ہیر نے جوگیڑے توں کیہا چپ کر ایس بھوکاوِنی ہاں
تیرے نال جے ایس نے ویر چایا متھا ایس دے نال میں لاوِنی ہاں
کراں گلوں گلائن نال ایس دے گل ایس دے رشتہ پاوِنی ہاں
وارث شاہ میاں رانجھے یار اگے ایہنوں کنجری وانگ نچاوِنی ہاں

۴۱۱

ہیر آکھدی ایس فقیر نوں نی کیہا گھتیو غیب دا واہدا ای
ایہناں عاجزاں بھور نمانیاں نوں پئی مارنی ہیں کیہا فائدہ ای
اللہ والیاں نال کیہ ویر پئی ہیں بھلا کوار یئے ایہہ کی قاعدہ ای
پیر چُم فقیر دی ٹہل کیجے ایس کم وچ خیر دا زائدہ ای
پچھوں پھڑیں گی دھکا جو گڑے دا کون جاندا کیہڑی جاءِ دا ای
وارث شاہ فقیر جے ہون غصے خوف شہر نوں قحط وباء دا ای

۴۱۲

بھلی اک دھروں لڑے فقیر سانوں توں بھی جند کڈھیں نال گھوریاں دے
جے تاں ہنگ دے زرخ دی خبر ناہیں کاہ پچھیئے بھاء کستوریاں دے
ایہناں جوگیاں دے تہیں وس کائی کیتے رزق نے واہدے دوریاں دے
جے تاں پٹ پڑا اونا نہ ہووے کاہ کھہن کیجے نال بھوریاں دے

جان سجھیے فقر نی ناگ کالے ملے حق کمائیاں پوریاں دے
کوئی دے بددعا تے کال پئے پچھوں فائدے کیا ہناں چھوریاں دے
لچھو لچھو کردی پھریں نال فقراں لج چاڑے ایہناں لنگوریاں دے
وارث شاہ فقیر دی رن ویرن جیویں ویری نیں مرگ انگوریاں دے

(۲۱۳)

بھابی کریں رعاتیاں جوگیاں دیاں بھتھیں ہجیوں پاء ہتھوڑیاں نی
جیہڑے دند وکھایکے کریں آکڑ میں تاں پٹ سٹاں اوہدیاں جوڑیاں نی
گرو ایس دے توں نہیں پہنچ اوتھے جتھے عقلاں اساڈیاں دوڑیاں نی
مار مہلیاں ستاں سو بھن سنگاں پھرے ڈھونڈ دا کاٹھ کھوریاں نی
جن بھوت تے دیو دی عقل جاوے جدوں مار کے اٹھیے جھوڑیاں نی
وارث شاہ فقیر دے نال لڑنا کپن زہر دیاں گندلاں کوڑیاں نی

﴿۴۱۴﴾

ہائے ہائے فقیر نوں برا بولیں بُرے سیتیئے تیرے اپوڑ ہوئے

جنہاں نال نمانیاں ویر چایا سنے جان تے مال دے چوڑ ہوئے

کن پاٹیاں نال جس چہ بدھی پس پیش تھیں انت نوں روڑ ہوئے

رہے اوت نکھتری رنڈ منجی جیہڑی نال ملنگاں دے کوڑ ہوئے

ایہناں تہاں نوں چھیڑ یئے نہیں مویئے جہڑے عاشق فقیر تے بھور ہوئے

وارث شاہ لڑائی دا مول بولن ویکھ دوہاں دے لڑن دے طور ہوئے

﴿۴۱۵﴾

بھابی ایس جے گدھے دی اڑی بدھی اسیں رناں بھی چہ چہاریاں ہاں

ایہہ ماریا ایس جہان تازہ اسیں روز میثاق دیاں ماریاں ہاں

ایہہ ضد دی چھری جے ہوء بیٹھا اسیں چہ دیاں تیز کٹاریاں ہاں

جے ایہہ گنڈیاں وچ ہے پیر دھردا اسیں خچریاں بانکیاں ڈاریاں ہاں

مرد رنگ محل بہن عشرتاں دے اسیں ذوق تے مزے دیاں ماڑیاں ہاں

ایہہ آپ نوں مرد سداوندا اے اسیں نراں دے نال دیاں ناریاں ہاں

ایس چاک دی کون مجال ہے نی راجے بھوج تھیں اسیں نہ ہاریاں ہاں

وارث شاہ وچ حق سفید پوشاں اسیں ہوری دیاں رنگ پچکاریاں ہاں

۴۱۶

جھدے نال فقیر دے اڑی بدھی ہتھ دھو جہان تھیں چلیاں نی

آ ٹیں کواریئے ڈاریئے نی کیہیاں چائیوں بھواں اوتیاں نی

تین وسدے مینہ بھی ہونیں ڈھاں قہر دیاں دیس تے گھلیاں نی

کارے ہتھیاں کواریاں ویہہ بھریاں بھلا کیکروں رہن نچلیاں نی

منس منگدیاں جوگیاں نال لڑکے راتیں اوکھیاں ہون اکلیاں نی

پچھی چپ کھڑ ا رلے ہے نڑن جوگا کدی چار نہ لاہیوں چھلیاں نی

جتھے گبھرو ہون جا کھبن آپے پر ہے مار کے بہن تھلیاں نی

ٹل جا فقیر تھوں گندیئے نی آ کواریئے راہیں کیوں ملیاں نی
لک بدھیاں نال نہ ہلک جاندا وارث شاہ جو اندروں ہلیاں نی

﴿۲۱۷﴾

بھلا دس بھابی کیہا ویر چائیو بھیا پٹیاں نوں پئی لوہنی ہیں
ان ہوندیاں گلاں دے ناؤں لیکے گھاء اڑے پئی کھوہنی ہیں
آپ چھانی چھیکدی دوہنی نوں ایویں کنڈیاں توں پئی دھوہنی ہیں
سوٹی ہوئی ہیں تہیں توں غضب چایا خون خلق دا پئی نچوہنی ہیں
آپ چاک ہنڈائیکے چھڈ آئیں ہور خلق نوں پئی وڈوہنی ہیں
آکھ بھائی نوں بنے سٹاء کڈھوں جیہا اساں نوں میہنے لوہنی ہیں
آپ کمی لوکاں دے سانگ لائیں نچروائیاں دی وڈی کھوہنی ہیں
وارث شاہ کہی بھگیاڑی ایں نی منڈے موہنی تے وڈی سوہنی ہیں

﴿۲۱۸﴾

خوارخجلاں رُلدیاں پھردیاں سن اکھیں ویکھدیاں ہوردیاں ہور ہوئیاں

رتّی دودھدیاں دھوتیاں نیک نیتاں آکھے چوراں دے تے آپیں چور ہوئیاں

چور چودھری گنڈی پردھان کیتی ایہہ الٹ اوتیاں زور ہوئیاں

بدزیب تے کوجھیاں پھیڑ موہیاں آکے حُسن دے باغ دیاں مور ہوئیاں

ایہہ چنچل بلوچاں دے ٹیموہنہ مٹھی زمیں دوز گھوٹھی دُمن کھور ہوئیاں

ایہدی بنت دیکھو نال نخریاں دے مانزادیاں وچ لہور ہوئیاں

بھرجائیاں نوں بولی ماردیاں نیں پھرن منڈیاں وچ للور ہوئیاں

وارث شاہ جھباؤں تے ڈھم ایہدی جویں سسی دیاں شہر بھنبھور ہوئیاں

﴿۲۱۹﴾

لڑے جٹ تے کنیے ڈوم نائی سر جوگیڑے دے گل آئی اے

آ کڈھیے وڈھیے ایہہ بھتا جگ ڈھوڑ کائی ایس پائی اے

ایس مار منتر ویر پا دتا چاچک دی پئی لڑائی اے
ہیر نہیں کھاندی مار اساں کولوں وارث کاھ نقیر تھے آئی اے

۴۲۰

سہتی آکھیا اٹھ رنیل باندی خیر پا نقیر نوں کڈھیے نی
آٹا گھت کے رُگ کہ بُک چینا وچوں الکھ فساد دی وڈھیے نی
دے بھچھیا ویہڑیوں کڈھ آئیے ہوڑا وچ پروہنہ دے گڈیے نی
اماں آوے تاں بھابی توں وکھ ہوئیے ساتھ اٹھ بلیدے دا چھڈیے نی
آوے کھوہ توالیں ہیر تے اوہدے یار نوں کٹ کے چھڈیے نی
وانگ قلعہ دیپالپور ہو عاقی جھنڈا وچ مواں دے گڈیے نی
وارث شاہ دے نال دوجھ کریئے آء اٹھ توں مار دیئے ہڈیے نی

۴۲۱

باندی ہو غصے نک چاڑھ اٹھی بُک چینے دا چاء الیریا سو

دھروہی رب دی خیر لے جا ساتھوں حال حال کر پلوڑا پھیریا سو
باندی لاڈ دے نال چوا کر کے دھکا دے کے ناتھ نوں گیریا سو
لے کے خیر تے کھپرا جا ساتھوں اوس منترے ناگ نوں چھیڑیا سو
بھجی گلھ وچ دے کے چشم پٹی ہتھ جوگی دے منہ تے پھیریا سو
وارث شاہ فرہنگ دے باغ وڑ کے ویکھ کلا دے کھو نوں گیڑیا سو

﴿۴۲۲﴾

رانجھ ویکھ کے بہت حیران ہویا پئیاں ددھ وچ انب دیاں پھاڑیاں نی
غصے نال جیوں حشر نوں زمیں تپے جیو وچ کلیلیاں چاڑھیاں نی
چینا چوگ چمونیاں آن پایو من چلی ہیں گولیے داڑھیاں نی
جس تے نبی دا روا درود نا ہیں اکھیں بھرن نہ مول اوگھاڑیاں نی
جس دا پوے پراوٹھا نہ منڈا پنڈ نہ بجھے وچ ساڑیاں نی
ڈب موئے نیں کا ہی وچ چینے وارث شاہ نے بولیاں ماریاں نی

نینوں یوشب اتے انجول گھتھو ڈے اپنو اپنی واریاں نی
اوہ بھچھیا گھیو آن چینا نال فقر دے گھولیوں یاریاں نی

﴿۴۲۳﴾

چینا جھال جھلے جنا دھاریاں دی مائی باپ بے تنگیاں بھکھیاں دا
ان چینے دا کھاویئے نال لسی سواو دُدھ دا ٹکویاں رُکھیاں دا
بھن پنیاں ایس دے چاولاں دیاں کھاوے دین مزا چوکھا چکھیاں دا
وارث شاہ میاں نواں نظر آیا ایہہ چالڑا لچیاں بھکھیاں دا

﴿۴۲۴﴾

چینا خیر دینا برا جوگیاں نوں مچھی بھابڑے نوں ماس باہمناں نی
کیف بھگت قاضی تیل کھنڈ والے وڈھ سنا لنگ پلا ہمناں نی
زہر جیوندے نوں ان سن والے، پانی بلکیاں نوں دھرن سامنا نی
سیہہ چوہڑے نوں بیات مسلماناں موت ایواں توں اگیں دھامناں نی

وارث شاہ جیوں سنکھیا چوہیاں نوں سنکھ ملاّنوں بانگ جیوں باہمناں نی

﴿۴۲۵﴾

کیوں وگڑ گئے تنگڑ کے پاٹ تھوں ان آب حیات ہے بھکھیاں نوں
بڈھا ہو وسیں لنگ جاں رہن ٹرنوں پھریں ڈھونڈھدا ٹکراں رکھیاں نوں
کِتے رن گھر بار نہ اڈیا ای اجے پھریں چلاؤندا تکیاں نوں
وارث شاہ اج ویکھ جو چڑھی مستی انہاں لنڈیاں بھکھیاں سنکیاں نوں

﴿۴۲٦﴾

جوگی غضب دے سرے تے ست کھپر پکڑ اٹھیا مار کے جھوڑیا ای
لے کے پھوڑی گھلن نوں تیار ہویا مار ویہڑے دے وچ اپوڑیا ای
ساڑ بال کے جیونوں خاک کیتا نال کاوڑاں دے جٹ گھوریا ای
جیہا زکریا خان مہم کر کے لے کے توپ پہاڑنوں دوڑیا ای
جیہا مہر دی ستھ دا بان بھنجر وارث شاہ فقیر تے کوڑیا ای

﴿۴۲۷﴾

ہتھ چاء مطہری کڑ کیا ای تیتوں آوندا جگ سبھ سنج رنے
چاول نعمتاں ننگ توں اپ کھائیں خیر دین تے کیتا ہے کھنجھ رنے
کھڑدے چیپا گھر خاونداں دے نہیں مار کے کروں گا منج رنے
پھٹ تیڑھدیاں چوڑیاں کڈھ ساں لاہیسں جے وریدی چنج رنے
سر پھاوڑی مار کے دند جھاڑوں ٹنگاں بھن کے کروں گا لنج رنے
تیری وری سوئی ہے پھول ساں جتی رہیگی انج دی انج رنے
وارث شاہ سرچا ڑھ وگا ڑئیں توں ہاتھی وانگ میدان وچ گنج رنے

﴿۴۲۸﴾

باندی ہوء کے چپ کھلو رہی ہتی آکھدی خیر نہ پائیو کیوں
ایہہ تاں جوگیڑا ایک کمذات کنجر ایس نال توں بھیڑ مچائیو کیوں
آپ جاء کے دے جے ہےلیندا گھر موت دے گھت پھبائیو کیوں

میری پان پت ایس نے لاہ سٹی جان بجھ بے شرم کرایو کیوں
میں تاں ایس دے ہتھ وچ آن پھاتھی منہ شیر دے ماس وچ بھایو کیوں
وارث شاہ میاں ایس مورنی تے دوالے لابھکے باز چھڈایو کیوں

(۴۲۹)

جھاما کھوہ کے میڈھیاں پٹ کنڈھوں گتوں پکڑ کے دیوں والاورانی
جے تاں پنڈ دا خوف وکھاونی ہیں لکھاں چشم تے ایہہ گرانوورانی
تیرا اساں دے نال مدپڑا ہے تینیں ہوونا سبھ ملاورانی
لت مار کے چھڑوں گا چپ گبرو کنڈھ آئی ہیں ڈھڈ جیوں تاورانی
سنے کواردے مار کے بجھ کنڈھوں چترو گھڑونگا نال کھبورانی
ہتھ لگیں تاں سٹوں چیر رنے کنڈھ لتوں گا ساریاں کاوڑاں نی
تسیں ترے گھلبا تاں ہو جاندا ہاں کنڈھاں دوہاں دا پوستیاورانی
وارث شاہ دے سودھیاں جے ہمی ہیں تاں نکل جانی گیاں جوانی دیاں چاوڑاں نی

﴿۴۳۰﴾

ہیرے کراں میں بہت حیا تیرا نہیں ماراں سو پکڑ پتھل کے نی
سبھا پان پت ایس دی لاد سٹاں لکھ واہراں دے بے گھل کے نی
جیہا مار چتوڑ گڑھ شاہ اکبر ڈھاہ مورچے لئے مچلکے نی
جیوں جیوں شرم دا ماریا چپ کرناں نال مستیاں آوندی چل کے نی
تیری پکڑ سنگھوں جند کڈھ سٹاں میرے کھس نہ جان تعلقے نی
بھلا آکھ کیہ کھٹنا وٹنا ہئی وارث شاہ دے نال پربل کے نی

﴿۴۳۱﴾

بولی ہیر میاں پاء خاک تیری پچھاتیاں اسیں پردیساں ہاں
پیارے وچھڑے چونپ ندی کائی لوکاں وانگ نہ مٹھیاں میساں ہاں
اسیں جوگیا پیر دی خاک تیری سپتی وانگ نہ گھنڈ ملکھیساں ہاں
نال فقر دے کراں برابری کیوں اسیں جٹیاں کتے قریشاں ہاں

(۴۳۲)

نویں نوچیئے گچھیئے یار یئے نی کار ے متھیئے چاک دیئے پیار یئے نی
پہلے کم سوار ہو بہیں نیاری بیلی گھیر لے جایئے ڈاریئے نی
آپ بھلی ہو بہیں تے اسیں بُریاں کریں نخریو روپ سنگھاریئے نی
اکھیں مار کے یار نوں چھیڑ پایو فی مہیتیئے چہ چھاریئے نی
آ جوگی نوں لئیں چھڈا ساتھوں تساں دوہاں دی پیچ سواریئے نی
وارث شاہ ہتھ پھڑے دی لات ہوندی کریئے ساتھ تاں پار اُتاریئے نی

(۴۳۳)

سہتی ہو غصے چہ خیر پایا جوگی ویکھدو ترت ہی رنج پیا
موہنوں آکھدی رووندے تال تینوں ٹنگ کھیڑیاں دے بھو یں اِت پیا
ایہدے لیکریا ٹھکر یاراولا دے کاہے واچھتائیں ایڈ ادھرج پیا
ٹھوٹھے وچ سہتی چینا گھت دتا پھٹ جوگی دے کالجے وچ پیا

ہتھوں چھڈ زنبیل چا زمیں ماری چینا ڈُلھ پیا ٹھوٹھا بھج پیا
وارث شاہ شراب خراب ہویا شیشہ سنگ تے وج کے بھج پیا

﴿۴۳۴﴾

خیر فقیر نوں عقل دے نال دیچے ہتھ سنبھل کے بک اُلاریئے نی
کچے ایڈ ہنکار نہ جوبنے دا گھول گھتیے مست ہنکاریئے نی
ہو مست غرور تکبری دی لوڑھ گھتیو ای رنے ڈاریئے نی
کیچے حسن دا مان نہ بھاگ بھریئے چھل جاسی روپ وچاریئے نی
ٹھوٹھا بھن فقیر نوں چھیو ای شا اللہ یار مری انی ڈاریئے نی
ماپے مرن ہنکار بھج پوے تیرا انی پٹنے دیئے ونجاریئے نی

﴿۴۳۵﴾

گھول گھتیوں یار دے ناں اتوں موہنوں سنبھلیں جو گیا واریا وے
تیرے نال میں آکھ کیہ برا کیتا ہتھ ا ناہیں تینوں ماریا وے

ماڈو سندیاں پئے توں یار میرا وڈا قہر کیتو لوڑھے ماریا وے
رنگ آئے داہور لے چ ساتھوں رکویں وڈھ فسادھ ہریاریا وے
تیتھے آدمی گری دی گل ناہیں رب چاء جتھن اساریا وے
وارث کسے اساڈے نوں خبر ہووے ایویں مفت وچ جائیں گا ماریا وے

۴۳۶

جے تیں پول کڈھاونا نہ آہا ٹھوٹھا فقر دا چا بھنائیے کیوں
جے تاں کواریاں یار ہنڈاونے سن تاں پھر ماؤ دے کولوں چھپائیے کیوں
خیر منگیے تاں بھت دئیں کاسہ اسیں آکھدے موہنوں شرمائیے کیوں
بھرجائی نوں میہنا چاک دا سی یاری نال بلوچ دے لائیے کیوں
بوتی ہو بلوچ دے ہتھ آئیں جڑ کوار دی چا بھنائیے کیوں
وارث شاہ جاں عاقبت خاک ہونا اتھے اپنی شان ودھائیے کیوں

﴿۲۳۷﴾

جو کو جمیا مرے گا سبھ کوئی گھڑیا بھجسی واہ سب ویہن گے وے
میر پیر ولی غوث قطب جان ایہہ سبھ پیارڑے ڈھیہن گے وے
جدوں رب اعمال دی خبر پچھے ہتھ پیر گواہیاں کہن گے وے
جدوں عمر دی اودھ معیاد پگی عزرائیل ہوری آ بہن گے وے
بھنے ٹھوٹھے توں ایڈ ودھا کیتو برا تدھ نوں لوک سب کہن گے وے
جیہڑا برا بولیا راولا دے ہڈ پیر سزائیاں لین گے وے
کل چیز فنا ہو خاک رلسی ثابت ولی الله دے رہین گے وے
ٹھوٹھا نال تقدیر دے بھج پیا وارث شاہ ہوری تینوں کہن گے وے

﴿۲۳۸﴾

شا الله قہر پوی چھٹ باز پئی ٹھوٹھا بھن کے لاڈ بھنگارنی ہیں
لک بنھ کے رنے گھابکوے نی مازا ویکھ فقیر نوں مارنی ہیں
نالے مارنی ہیں جیو ساڑنی ہیں نالے حال ہی حال پکارنی ہیں

مرے حکم دے نال تاں سبھ کوئی بنا حکم دے خون گذارنی ہیں
برے نال جے بولیے برے ہوئیے آئیں بودلے ہاں تے توں یارنی ہیں
ٹھوٹھا پھیر درست کر دے میرا ہور آکھ کیہ سچ نتارنی ہیں
لوک آکھدے ہین ایہہ گڈی کواری ساڈے باب دی دھاڑوی دھارنی ہیں
ایڈے فن فریب ہین یاد تینوں مرداراں دی سر سر دارنی ہیں
اک چور تے دوسرے چتر بلیوں وارث شاہ جہن ڈھائیکے مارنی ہیں
گھر والیے ووہٹیے بول توں بھی کہی جیو وچ سوچ وچارنی ہیں
سوامنی مطہر پئی پھرکدی ہے کسے یارنی دے سر مارنی ہیں

۴۳۹

ہیر آکھدی ایہہ چوا کیہا ٹھوٹھا بھن فقیراں نوں مارنا کیہ
جنھاں ہک اللہ دا آسرا ہے اونہاں پنکھیاں نال کھہاڑنا کیہ
جیہڑے کن پڑا فقیر ہوئے بھلا اونہاں دا پڑتنا پاڑنا کیہ

تھوڑی گل دا ایڈ ودھا کر کے سورے کم توں چا وگاڑنا کیہ
جیہڑے گھراں دیاں چوڑاں نال مدیں گھر چک کے ایس لے جاونا کیہ
لڑیے آپ برو برے نال گوئیے سونے پکڑ تیماں تے آونا کیہ
میرے بوہیوں فقر کیوں ماریوای وسدے گھراں توں فقر موڑاونا کیہ
گھر میرا تے میں نال کھنس چایو ایتھوں کوارئیے تدھ لے جاونا کیہ
بولھ راہکاں داہونس چوہڑے دی مرشوں مُرش ڈِنہہ رات کراونا کیہ
وارث شاہ ایہہ حرص بے فائدہ ای اوڑک ایس جہان توں چاونا کیہ

۴۴۰

بھلا آکھ کیہ آبدی ایں نیک پاکے جس دے پلو تے پڑھن نماز آئی
گھر بار تیرا اسیں کوئی ہویاں چاپے لد کے گھروں جہاز آئی
نڈھے موہنی تے تجھوئے دوہنی نی اجے تیک نہ عشق توں باز آئی
وارث شاہ جوانی دی عمر گذری اجے تیک نہ یاد حجاز آئی

۴۴۱

ایس فقر دے نال کیہ ویر چایئو اُدھل جانسیں ٹدھ نہ وسنا ای
ٹھوٹھے بھن فقیراں نوں مارنی ہیں اگے رب دے آکھ کیہ دسنا ای
تیرے کوار نوں خوار سنسار کرسی ایس جوگی دا گجھ نہ کھسنا ای
نال چوہڑے کھتری گھلن لگے وارث شاہ پھر ملک نے ہسنا ای

۴۴۲

تیرے جیہیاں لکھ پڑھائیاں میں تے اڈائیاں نال انگوٹھیاں دے
تینوں سدھ کامل ولی غوث دِسے میتوں ٹھگ دِسے بھیس جھوٹھیاں دے
حماتَن کھوتڑی لت مارے بھور تازیاں نوں اُتے پوٹھیاں دے
ساڈے کھنڈرے نوں نہیں یاد چوہدر بھانویں آن لائے ڈھیر ٹھوٹھیاں دے
ایہہ مست ملنگ میں مست ایدوں اتھے مکر ہین ٹکراں جوٹھیاں دے
وارث شاہ میاں نال چوازیاں دے رنگ سیکئے چوہراں گھوٹھیاں دے

(۴۴۳)

ایہہ مست فقیر نہ چھیڑ ایکے کوئی وڈا فساد گل پاسی نی
مارے جان کھیڑے اُجڑ جان ماپے تدھ لنڈی دا کجھ نہ جاسی نی
پیر پکڑ فقیر دے کریں راضی نہیں ایس دی آہ پے جاسیانی
وارث شاہ جس کسے دا بُرا کیتا جا گور اندر پچھوتاسی نی

(۴۴۴)

اِکے مراں گی میں اِکے ایس ماراں اِکے بھابیے تدھ مراکساں نی
رودواں مار بھتباں بھائی آوندے تھے تینوں خواہ مخواہ تشا ساں نی
چاک لیک لائی تینوں ملے بھابی گلاں پچھلیاں کڈھ سناساں نی
اکے مارئیں توں اکے بیٹھ جوگی ایہو گھگھری چا وچھاکساں نی
بیت دسرے نال جوگاد کیتا کوئی وڈا کھند پواکساں نی
رن تانہیں بے گھروں کڈھا تینوں میں مراد بلوچ ہنڈاکساں نی

سر ایس داوڈھ کے اتے تیرا ایس ٹھوٹھے دے نال رلانساں نی
رکھ ہیرے توں اپنی جمع خاطر تیری رات نوں بھنگ جھڑائساں نی
کٹانساں اتے مرانساں نی گتوں دھروہ کے گھروں کڈھائساں نی
وارث کولوں بھنانگانساں نی تیرے رنگ سبھ چور کرائساں نی

﴿۴۴۵﴾

خون بھیڈ دے پنڈ جے مارئیں اُجڑ جائے جہان تے جگ سارا
ہتھوں تُوں آں دے جل جے ست وچھن کیکوں کیجیے پود تے مانگھ سارا
تیرے بھائی دی بھین نوں کھرن جوگی ہتھ لاۓ میںنوں کوئی ہوس کارا
میری بھنگ جھاڑے اوہدی تنگ بھتاں سیال سار ہمن اوہد ادیس سارا
میںنوں چھڈ کے تدھ نوں کرے سیدا آکھ کوار یئے پائیو کیہا آڑا
وارث کھود کے چنڈیاں تیریاں نوں کراں خوب بیزار دے نال جھاڑا

﴿۴۴٦﴾

کجل پوچھلیاڑا گھت تنیں زُلفاں گنڈاں وار بناونی ہیں
نئویاں پٹیاں پک پلما زلفاں چھلے گھت کے انگ وناونی ہیں
رتی عاشقاں نوں دکھلاونی ہیں نتھ ویہڑے دے وچ چھنکاونی ہیں
بانگی بھکھ رہی چولی باشتے دی اتے قہر دیاں اَتیاں لاونی ہیں
ٹھوڈی گلھ تے پاء کے خال خونی راہ جاندڑے مرگ پھہاونی ہیں
رکھاں نخریاں نال بھرماونی ہیں اکھیں پا سرمہ مٹکاونی ہیں
مل وٹنا لوڑھ دنداسڑے دا زری بادلا پٹ ہنڈاونی ہیں
تیڑ چوڑیا پاء کے قہر والا گونجاں گھت کے لاونا لاونی ہیں
نواں ویس تے ویس بناونی ہیں لتیں پھیریاں تے گھمکاونی ہیں
نال حسن گمان دے پلنگ بہہ کے حور پری دی بھیت سداونی ہیں
مہندی لا ہتھیں پہن زری زیور سوہن مرگ دی شان گواونی ہیں

پیر نال چوا دے چاونی ہیں لاڈ نال گھنے چھنکاونی ہیں

سردار ہیں خوباں دے ترنجناں دی خاطر تلے نہ کسے نوں لیاونی ہیں

ویکھ ہورناں نک چڑھاونی ہیں بیٹھی پلنگ تے طوطیے لاونی ہیں

پرائیں بھی نہیں ہاں گھٹ تیتھوں جے توں آپ نوں چھیل سداونی ہیں

ساڈے چھن سر پر تھیلیاں دے سانوں ڈوہڑی ہی نظر آونی ہیں

ناڈھو شاہ دی رن ہو پلنگ بہ کے ساڈے جیونوں ذرہ نہ بھاونی ہیں

تیرا کم نہ کوئی وگاڑیا میں ایویں جوگی دی سنگھ بھناونی ہیں

سنے جوگی دے مار کے مچھ کڈھوں جیندیاں چوڑاں پئی وکھاونی ہیں

تیرا یار جانی اساں نہ بھاوے جنے ہور کیہ مونہوں اکھاونی ہیں

سبھا اڑتے پڑتے پاڑ سٹوں ایویں شیخیاں پئی جگاونی ہیں

ویکھ جوگی نوں مار کھدیڑ کڈھاں ویکھاں اوسنوں آ چھڈاونی ہیں

تیرے نال جوکراں گی ملک ویکھے جیہے میہنے تو تیاں لاونی ہیں

تدھ چوہنا کیہ ایس گل وچوں وارث شاہ تھے پٹیاں لاونی ہیں

۴۴۷

بھلا کوارئیے سانگ کیوں لاونی ہیں چپے ہوٹھ کیوں پئی بناونی ہیں
بھلا جیو کیوں پئی بھرماونی ہیں اتے جیبھ کیوں پئی لپکاونی ہیں
تگی وس کھنے کھوہ پاونی ہیں ہڑے کاند کیوں توتیاں لاونی ہیں
ایڈی لشکنی نال کیوں کریں گلاں سیدے نال نکاح پڑھاونی ہیں
وارث نال اٹھ جاتوں ادھے نی کیہیاں پئی بجھارتاں پاونی ہیں

۴۴۸

سہتی نال لونڈی ہتھیں پکڑ موہلے جیندے نال چھڑیندیاں چاوے نوں
گرد آن بھنویاں وانگ جوگناں دے تاؤ گھتیو نیں اوس راوے نوں
کھپر سیلھیاں توڑ کے گتھ ہویاں ڈھاہ لیو نیں سوہنے سانولے نوں
اندر ہیر نوں واڑ کے مار گنڈا باہر کڈھیو نیں لڈ باولے نوں

گھڑی گھڑی ولاء کے وار کیتا اوہناں تکیا سی ایس لاوے نوں
وارث شاہ میاں نال موہلیاں دے ٹھنڈا کیتو نیں اوس اَتاوے نوں

۴۴۹

دوہاں وٹ لنگوٹڑے لئے مولھے کارے ویکھ لے مَنڈیاں موہنیاں دے
نکل جھٹ کیتا سبق راولے تے پاسے بھنیو نیں نال کوہنیاں دے
جٹ مار مدھانیاں پھیہ سُٹیا سر بھنیا نال ددھونیاں دے
ڈھو کُنک حسین خاں نال لڑیا جویں ابو سمند وچ چوہنیاں دے

۴۵۰

رانجھا کھاء کے مار پھر گرم ہویا مارو ماریا بھوت فتور دے نے
ویکھ پری دے نال خم ماریا ای ایس فرشتے بیت معمور دے نے
کمر بنھ کے پیر نوں یاد کیتا ائی تھاپنا ملک حضور دے نے
ڈیرا بخشی دا مار کے لٹ لیتا پائی فتح پٹھان قصور دے نے

جدوں نال ٹکور دے گرم ہویا دِتا دُکھڑا گھاؤ ناسور دے نے
وارث شاہ جاں اندروں گرم ہویا لاٹاں کڈھیاں تاؤ تنور دے نے

﴿۴۵۱﴾

دونویں مار سواریاں راولے تے پنج ست پھوڑیاں لائیاں سو
گلھاں پٹ کے چولیاں کرے لیراں بکاں بھن کے لال کرائیاں سو
نالے توڑ جھنجھوڑ کے پکڑ گتوں دونویں ویہڑے دے وچ بھوائیاں سو
کھوہ چنڈیاں گلہاں تے مار ہنداں دوووں دھون دے مڈھ لگائیاں سو
جیہا رِچھ قلندراں گھول پوندا سوئے جتریں لانچائیاں سو
گتے لک ٹھکور کے پکڑ ترگوں دونویں باندری وانگ نچائیاں سو
جوگی واسطے رب دے بس کرجا ہیر اندروں آکھ چھڈائیاں سو

﴿۴۵۲﴾

اوہناں چھڈیاں حال پکار کیتی پنج ست مشٹنڈیاں آ گئیاں

وانگ کابلی کتیاں گرد ہوئیاں دو دو علی الحساب ٹکا گئیاں
اونہوں اک کے دھک کے رکھ اگے گھروں کڈھ کے طاق چڑھا گئیاں
باز تور کے طعمیوں لاہیو نیں معشوق دی دید ہٹا گئیاں
دھکا دے کے سٹ پلٹ اس نوں ہوڑا اوڑا مضبوط پھبا گئیاں
صوبہ دار تغیر کر کڈھیو نیں وڈا جوگی نوں واعدا پا گئیاں
گھروں کڈھ اروڑی تے سٹیو نیں ماشقوں کڈھ کے دوزخے پا لئیاں
جوگی مست حیران ہو دنگ رہیا کوئی جادوڑا گھول پوا گئیاں
اگے ٹھوٹھے نوں جھوردا خفا ہوندا اتوں نواں پیار بنا گئیاں
وارث شاہ میاں نواں سحر ہویا پریاں جن فرشتے نوں لا گئیاں

۴۵۲ب

گھروں کڈھیا عقل شعور گیا آدم جنتوں کڈھ حیران کیتا
سجدے واسطے عرش توں دے دھکے جویں رب نے ردّ شیطان کیتا

شداد بہشت تھیں رہیا باہر نمرود مچھر پریشان کیتا
وارث شاہ حیران ہو رہیا جوگی جویں نوح حیران طوفان کیتا

﴿۴۵۳﴾

ہیر چپ بیٹھی اسیں کٹ کنڈھے ساڈا واہ پیا نال ڈوریاں دے
اوہ ویلوا ہتھ نہ آوندا ہے لوک دے رہے لکھ ڈھنڈوریاں دے
اک رن گئی دُویا وَن گیا لوک ساڑدے نال نہوریاں دے
نیوہنہ راچیاں تے رناں ڈاڈھیاں دے کیکوں ہتھ آون نال زوریاں دے
اساں منگیا اوہناں نہ خیر کیتا مینوں ماریا نال کھوریاں دے
وارث شاہ زوراور زوریاں دے ساتھے زر تے کمزوریاں دے

﴿۴۵۴﴾

دُھواں ہو دُھد اروء کے ڈھاہ مارے رباّ میل کے یار وچھوڑیو کیوں
میرا رڑے جہاز سی آن لگا بنے لاء کے پھیر مُڑ بوڑیو کیوں

کوئی اساں تھیں وڈا گناہ ہویا ساتھ فضل دالد کے موڑیو کیوں
وارث شاہ عبادتاں چھڈ کے تے دل نال شیطان دے جوڑیو کیوں

﴿۴۵۵﴾

مینوں رب باجھوں نہیں تانگھ کائی سبھ ڈنڈیاں غماں نے ملیاں نیں
سدے دیس تے ملک دی سانجھ چھٹی ساڈیاں قسمتاں جنگلیں چلیاں نیں
جتھے شینہ بکن پھوکن ناگ کالے بگھیار گھتن رت جلیاں نیں
چلہ کٹ کے پڑھاں کلام ڈاڈھی بھیراں وجیاں آن اولیاں نیں
کیتیاں محنتاں وارثا دکھ جھاکے راتاں جاندیاں تہیں نہ جھلیاں نیں

﴿۴۵۶﴾

روندا کاس نوں پیر بتالیا وے پنجاں پیراں دا تدھ ملاپ میاں
لا زور لکار توں پیر پنجے تیرا دور ہووے دکھ تاپ میاں
جنہاں پیراں دا زور ہے تدھنوں وے کرامات دینہ اوہناں دا جاپ میاں

زور اپنا فقر نوں یاد آیا بالناتھ میرا گرو باپ میاں
وارث شاہ بھکھ ہو بے روئے بیٹھا دے انہاں نوں وڈا سراپ میاں

﴿۲۵۷﴾

کرامات لکھاء کے سحر پھوکاں جڑ کھیڑیاں دی مڈھوں پٹ سٹاں
فوجدار نا ہیں پکڑ کوارڑی نوں ہتھ پیر تے نک کن کٹ سٹاں
نال فوج نا ہیں دیاں پھوک اگاں کر ملک نوں چوڑ چپٹ سٹاں
"اَلَم تَرَ کَیفَ بدوح قہار" پڑھ کے گھیں ونڈیاں پلک وچ اٹ سٹاں
سبق ہتھ آوے پکڑ چوڑیاں تھوں وانگ ٹاٹ دی تپڑی چھٹ سٹاں
پنج پیر جے باہوڑن آن میتوں دکھ درد قضبتروے کٹ سٹاں
حکم رب دے نال میں کال جیہا مگر لگ کے ڈوت نوں چپٹ سٹاں
ہووے پار سمندروں ہیر بیٹھی ہکاں نال سمندراں جھٹ سٹاں
جٹ وت تے پٹ تے پھٹ بدھے وردین سیانیاں سَت سٹاں

وٹ ست نجت گھاہٹ ہو کے جھٹ وٹ کے اوندھ وَلٹ سٹاں
وارث شاہ معشوق جے ملے خلوت سبھ جیو دے دُکھ اَٹ سٹاں

﴿۴۵۸﴾

دل فکر نے گھیریا بند ہویا رانجھا جیو غوطے لکھ کھاء بیٹھا
ستھوں ہو تجھ دھواں سر چاڑیا کالے باٹ وِھیر مچاء بیٹھا
اکھیں میت کے رب دھیان دھرکے چاروں طرف بے دھونڑا لاء بیٹھا
وٹ مر کے چاروں ہی طرف اُچی اوتھے ولگنا خوب بناء بیٹھا
اساں سچ کیہا رب سچ کری ایہہ آکھ کے ویل جگاء بیٹھا
بھڑکی اگ جاں تاونی تا کیتا عشق مشک وسار کے چاء بیٹھا
وچ سنگھنی چھاؤں دے گھت بھورا اونگ احدیاں ڈھاسنا لاء بیٹھا
وارث شاہ اس وقت نوں جھوردا ای جس ویلوے اکھیاں لاء بیٹھا

۴۵۹

میٹ اکھیاں رکھیاں بندگی تے گھتے جیاں چلے وچ ہور رہیا
کرے عاجزی وچ مراقبے دے دینہ رات خدائے تھے رو رہیا
وچ یاد خدائے دی محو رہندا کدی بیٹھ رہیا کدی سو رہیا
وارث شاہ نہ فکر کر مشکلاں دا جو کچھ ہونا سی سوئی ہو رہیا

۴۶۰

نیولی کرم کردا کدی اُردھ تپ وچ کدی ہوم ہریر بنا رہیا
کدی نکھی تپ شام تپ پون بھکھی سدا برت نیمے چت لا رہیا
کدی اُردھ تپ ساس تپ گراس تپ نوں کدی جوگ جتی چت لا رہیا
کدی مست مجذوب لٹ ہو تھرا الف سیاہ متھے اُتے لا رہیا
آواز آیا بچی رانجھنا وو تیرا صبح مقابلہ آ رہیا

﴿۴۶۱﴾

روز جمعہ دے ترنجناں ڈھوڑ گھتی تر نکلے تنک اربیلیاں دے
جویں کونجاں دی ڈار آ لہے باغیں پھرن گھوڑے ارتھ بیلیاں دے
وانگ شاہ پریاں چھنا چھن چھنکن وڈے ترنجناں نال سہیلیاں دے
دھمکار پے گئی تے دھرت کنبی چھٹے پانے گرب گہیلیاں دے
دیکھ جوگی دا تھاؤں وچ آوڑیاں مہکار پے گئے چنبیلیاں دے
وارث شاہ اشناک جیوں ڈھونڈ لیندے عطر واسطے ہٹ پھلیلیاں دے

﴿۴۶۲﴾

دھواں پھول کے رول کے ست کھپر توڑ سیلھیاں بھنگ کھلاریاں نیں
ڈنڈا کونڈڑا بھنگ افیم کوہی پھول پھال کے پٹیا ڈاریاں نے
دھواں سواہ کھلار کے بھن حقہ گاہ گھت کے لڈیاں ماریاں نیں
صافہ سنگلی چمٹا بھنگ ککڑ ناد سمرنا دھوپ کھلاریاں نیں

جیہا ہونجھ بہار تے پھول کوڑا باہر سٹیاں کڈھ پیاریاں نے
کراں ہیلو آ ہیلو آ مار بہگاں ڈین ڈھیریاں تے کھلی ماریا نیں
وارث شاہ جیوں داں پنجاب لٹی تویں جوگی نوں لٹ اُجاڑیا نیں

﴿۲۶۳﴾

قلعہ وار نوں مورچے تنگ ڈھکے شبخون تے تیار ہو جیا ای
ٹھرا اوپے جیوں دھاڑنوں شینہ چھٹے اُٹھ بوتیاں دے مٹے بجیا ای
سبھانس گلیاں اکا رہی بچھے آ سوئن چڑی اُتے وجیا ای
باؤ باہ ماہی منڈے جا ناتیں پری ویکھ ادھوت نہ بجیا ای
ننگی ہونٹھی ست ستر زیور سبھا جان بھیانیاں تجیا ای
ملک الموت عذاب دی کرے تنگی پردہ کسے دا کدی نہ کجیا ای
اتوں ناد وجائیکے کرے نعرہ اکھیں لال کرکے موہنہ ٹڈیا ای
وارث شاہ حساب نوں پری پکڑی صور حشر دا ویکھ لئے وجیا ای

﴿۲۶۴﴾

گوڈی آکھیا مار نہ پھاوڑی وے مر جاؤں گی مست دیوانیا وے
لگے پھاوڑی باہوڑی مراں جانوں رکھ لئیں میاں مستانیا وے
عزرائیل جم آن کے بہے بوہے نہیں چھڈیدا نال بہانیاں وے
تیری ڈیل ہے دیودی اسیں پریاں اکس لت لگے مر جانیاں وے
گل دسنی ہے سو توں دس مینوں تیرا لے سنیہڑا جانیاں وے
میری تائی ہے جیہڑی تدھ بیلن اسیں حال تھیں نہیں بیگانیاں وے
تیرے واسطے اوسدی کراں منت جا ہیر اگے ٹٹیانیاں وے
وارث آکھ کیکوں آکھاں جاوس نوں آوے عشق دے کم دیابانیوے

﴿۲۶۵﴾

جا ہیر نوں آکھنا بھلا کیتو سانوں حال تھیں چا بے حال کیتو
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا پڑھیں باب ساڈے اِذَا زُلْزِلَت چاک دی فال کیتو

جھنڈا سیاہ سفید سی عشق والا اوہ گھت مجھ غم لال کیتو

دینا بیگ دے مُرجیوں پئے غلزئی ڈیرہ اُٹ کے چا کنگال کیتو

طلا آئند نوں اگ دا تاؤ دے کے چا اندروں باہروں لال کیتو

احمد شاہ وانگوں میرے مگر پے کے پٹ ٹھڈ کے چک دا تال کیتو

چھریں صاد بجالیوں کھیڑیاں نوں بر طرفیاں تے مہینوال کیتو

فتح آباد چا دِتا کھیڑیاں نوں بھا رانجھنے دے ویرو وال کیتو

چھڈ نٹھئیں سیال تے میں ماہی وچ کھیڑیاں دے آ، چال کیتو

جاں میں گیا ویہڑے سہتی نال رل کے پھڑے چور وانگوں میرا حال کیتو

نادر شاہ تھوں ہند پنجاب تھر کے میرے باب دا تند ھ بھونچال کیتو

بھجے چودھری دا مت چوک ہویا چاء جگ اُتے مہینوال کیتو

تیرے باب درگاہ تھیں ملے بدلہ جیہا ظالمے تیں میرے نال کیتو

ڈتو اپنا شوق تے سوز مستی وارث شاہ فقیر نہال کیتو

﴿۴۶۶﴾

سُرڑی اپنا آپ چھڈا نٹھی تیر غضب دا جیو وچ کسیا ای

سبھے آء کے ہیر دے کول بہ کے حال اوسنوں کھول کے دسیا ای

چھڈ ننگ ناموس فقیر ہویا رب روندڑا کدی نہ ہسیا ای

ایس حسن کمان نوں ہتھ پھڑ کے آ قہر دا تیر کیوں کسیا ای

گھروں مار کے موہلیاں کڈھیا ای جا کالڑے باغ وچ دھسیا ای

وارث شاہ دےنہ رات دے مینہ وانگوں پیر اوس دے نیناں تھیں وسیا ای

﴿۴۶۷﴾

گوئیے ویکھ رنجھیٹڑے کج کیتا کھول جیو دا بھیت پسار یونیں

منصور نے عشق دا بھیت دتا اُسنوں حُرمت سولی اُتے چاڑھیونیں

رسم عشق دے ملک دی چپ رہنا مونہوں بولیا سو اوہنوں ماریونیں

طوطا بول کے پنجرے قید ہویا ایویں بولنوں اگن سنگھاریونیں

یوسف بول کے باپ تھے خواب دسی اُسنوں کھوہ دے وچ اُتاریونیں
وارث شاہ قارون نوں سنے دولت بیٹھ زمیں دے جا نگھاریونیں

۲۶۸

چاک ہوء کے کھولیاں چار داسی جدوں اوس داجیو توں کھسیا سی
اوہدی نظر دے سامنے کھیڈ دی سیں مُلک اوس دے باپ داوسیا سی
آسا ہورے وہوٹری ہونیٹھی تدوں جاء کے جوگ وچ دھسیا سی
آیا ہو فقیر تاں لڑے سہتی گُرزا قہر دا اوس تے وسیا سی
مار موہلیاں نال حیران کیتو تدوں کاڑے باغ نوں نسیا سی
کچھا دے نہ ماریاں جان کے نی بھیت عشق دا عاشقاں دسیا سی
ڈولی چڑھی تاں یار توں چھٹ پئی ایں تدوں ملک ساروتیئوں ہسیا سی
جدوں منیں نے کوچ دا حکم کیتا تنگ توبرا نفر نے کسیا سی
جدوں روح اقرار اخراج کیتا تدوں جا قلبوت وچ دھسیا سی

جیہڑے نویں سو اوہ حضور ہوئے وارث شاہ نوں پیر نے دسیا سی

﴿۴۶۹﴾

رانجھا وانگ ایمان شرابیاں دے جدا ہو کے پنڈ تھیں ہار رہیا
نیناں تیریاں جٹ نوں قتل کیتا چوک ہو کے کھولیاں چار رہیا
توں تاں کھیڑیاں دی بنی چودھرانی رانجھا رو کے ٹکراں مار رہیا
انت کن پڑا فقیر ہویا گھت مندراں وچ اُجاڑ رہیا
اوس ورن نہ ملے توں ستر خانے تھک ہٹ کے انت نوں ہار رہیا
تینوں چوک دی آکھدا جگ سارا اویں اوس نوں میہنے مار رہیا
شکر گنج مسعود مودود وانگوں اوہ نفس تے حرص نوں مار رہیا
مدھا نال توکلی ٹھیلھ بیڑا وارث وچ ڈُبا اک پار رہیا

﴿۴۷۰﴾

عاقی ہو بیٹھے اسیں جوگیڑے تھوں جا لائے زور جو لاوناں ای

اسیں حسن تے ہو مغرور بیٹھے چار چشم دا کٹک لڑاونا ای
لکھ زور توں لا جو لاونا ای اساں بدھیا باجھ نہ آونا ای
سُرمہ اکھیاں دے وچ پاونا ای اساں وڈا کمند پواونا ای
رُخ دے کے یار ہتھار تائیں سیدا رانجھے دے نال لڑاونا ای
سیتا پوچ جیٹھا سیدا وانگ دہسر سوتی لنک نوں اوس لٹاونا ای
رانجھے کن پڑائیکے جوگ لیتا اساں جیہڑیہ جوگ تے ا اونا ای
وارث شاہ اوہ باغ وچ جا بیٹھا حاصل باغ دا اساں لیاونا ای

۴۷۱

عاشق ہوئیکے کھیڑیاں وچ وڑئیں عشق حسن دی وارثی جیٹے نی
کچھا انت نوں دیونا ہووے جس نوں جھگا اوس دا کس توں پیٹے نی
جیہڑا ویکھ کے مکھ نہال ہووے کچے قتل نہ بانہہ پلیٹے نی
ایہہ عاشقی ویل انگور دی ہے مُڈھوں ایس نوں پٹ نہ سیٹے نی

ایہہ جوبنا نت نہ ہووناں ای چھاؤں بدلاں دی جان چلیے نی
لے کے سٹھ سہیلیاں وچ بیلے نت دھاوندی سیں اوہنوں ڈھیئے نی
نچھا نہ دیجے سچے عاشقاں نوں جو کجھ جان تے بنے سو سہیئے نی
دعویٰ بنھیے تاں کھڑیاں ہولڑیئے تیر مار کے آپ نہ چھپئے نی
اٹھے پہر دسار یے نہیں صاحب کدی ہوش دی اکھ پرچیے نی
مٹھی چاٹ بلاء کے طوطڑے نوں پچھوں کنکری روڑ نہ گھتیے نی
جھل کٹ بھلایا چھڑاں نیں لکھ مولیاں مہندیاں گھتیے نی
اُٹھ جھبدے جاء کے ہو حاضر ایسے کم نوں ڈھل نہ گھتیے نی

﴿۲۷۴﴾

جویں مرشداں پاس جا ڈھیندن طالب تویں ہتی دے پاس نوں ہیر ہیرے
کریں سبھ تقصیر معاف ساڈی پیریں پواں جے منیں نال میرے
بخشے نت گناہ خدا سچا بندہ بہت گناہ دے بھرے بیڑے
وارث شاہ مناوڑا اساں آندا ساڈی صلح کراوندا نال تیرے

﴿۲۷۳﴾

اساں کسے دے نال کجھ نہیں مطلب سرو پا لیے خوشی بانبہہ ہور ہے
لوکاں میہنے مار بے پتی کیتی مارے شرم دے اندرے رو رہے
غصے نال ایہہ وال پیکان وانگوں ساڈے جیو دے نال گندو رہے
نیل نمیاں وچ ڈبو رہے لکھ لکھ میلے نت دھو رہے
وارث شاہ نہ سنگ نوں رنگ آوے لکھ سوہے دے وچ سمو رہے

﴿۲۷۴﴾

ہیر آن جناب وچ عرض کیتا نیاز منداں بخش مرغولیاں نی
کیتی سبھ تقصیر سو بخش مینوں جو کچھ آکھئیں میں تیری گولی آں نی
ساتوں بخش گناہ تقصیر ساری جو کجھ لڑ دیاں تدھ نوں بولی آں نی
اچھی پیڑ وَنڈا اوڑی بھین میری تیتھوں وار گھتی گھول گھولیاں نی
میرا کم کر مُلن لے باجھ دماں دونا بول لئے جو کجھ بولی آں نی

گھر بار تے مال زر حکم تیرا سبھے تیریاں ڈھانڈیاں کھولیاں نی
میرا یار آیا چل ویکھ آییئے پئی ماردی سئیں رت بولیاں نی
جس ذات صفات چودھرائی چھڈی میرے واسطے چاریاں کھولیاں نی
جیہڑا امڈھ قدیم دا یار میرا جس چندیاں کوار دیاں کھولیاں نی
وارث شاہ ہن گمر ڈے نال بیٹھا ناہیں بولدا ماردا بولیاں نی

﴿۴۷۵﴾

پیا لعنتوں طوق شیطان دے گل اوہنوں رب نہ عرش تے چاڑھنا ایں
جھوٹھ بولیاں جنھاں بیاج کھادے تنھاں وچ بہشت نہ واڑنا ایں
اسیں جیو دی میل چکا بیٹھے وت کراں نہ ہیونا پاڑنا ایں
سانوں مارلے بھیڑدے پڑیاں نوں چاڑھ تیغ اتے جے توں چاڑھنا ایں
اگے جوگی تھوں مار کرائی آ ہن ہور کیہ پڑتنا پاڑنا ایں
توبۃ نصوحا جے میں مونہوں بولاں نک وڈھ کے گدھے تے چاڑھنا ایں

گھر بار تھیں چا جواب دِتا ہور آکھ ریہہ چج نتارنا ایں
میرے نال نہ وارثا بول ایویں متاں ہو جائی کوئی کارنا ایں

۴۷۶

آ بھتیجے واسطہ رب دا ای نال بھابیاں دے مٹھا بولیئے نی
ہوئیے پیڑ وٹنڈاوڑے شوہدیاں دے زہر بسیراں وانگ نہ گھولیئے نی
کم بند ہووے پردیسیاں دا نال مہر دے اوس نوں کھولیئے نی
تیرے جیہی ننان ہو میل کرنی جیو جان بھی اوس تھوں گھولیئے نی
جوگی چل منایئے باغ وچوں ہتھ بنھ کے مٹھڑا بولیئے نی
جو کجھ کہے سو سرے تے من لیئے غمی شادیوں مول نہ ڈولیئے نی
چل نال میرے جیویں بھاگ بھریئے میل کرنیے وچ وچولیئے نی
کویں میرا تے رانجھے دا میل ہووے کھنڈ دُدھ دے وچ چا گھولیئے نی

۴۷۷

جویں صبح دی قضا نماز بندی راضی ہو ابلیس بھی نچدا اے
تویں سہتی دے جیو وچ خوشی ہوئی جیو رن دا چھلڑا کیچ دا اے
جا بخشیے سبھ گناہ تیرا تینوں عشق قدیم تھوں سچ دا اے
وارث شاہ چل یار منا آیئے ایتھے تواں اکھاڑا مچدا اے

۴۷۸

سہتی کھنڈ ملائی دا تھال بھریا چا کپڑے وچ لکایا ای
جیہا وچ نماز وسواس تھیوں عزازیل بنا لے آیا ای
اُتے پنج روپئے سو روک رکھے جا فقر تھے پھیرڑا پایا ای
جدوں آوندی جوگی نے اوہ ڈٹھی پچھاں اپنا مکھ بھوایا ای
اساں روحاں بہشتیاں ڈٹھیاں توں تاڈ دوزخے دا کیہا آیا ای
طب میینہ دی وگیا آن جھکھڑ یارو آخری دور بھن آیا ای

سچی بنھ کے ہتھ سلام کیتا اگوں مول جواب نہ آیا ای
عامل چور تے چودھری جٹ حاکم وارث شاہ نوں رب وکھایا ای

۴۷۹

جدوں خلق پیدا کیتی رب سچے بندیاں واسطے کیتے نیں ایہہ پیارے
رناں چھوکرے وحی شیطان راول کتا ککڑی بکری اُٹھ سارے
ایہا مول فساد دا ہوئے پیدا جھاں سبھ جگت دے مول مارے
آدم کڈھ بہشت تھیں خوار کیتا ایہہ ڈائناں دھروں ہی کرن کارے
ایہہ کرن فقیر چا راجیاں نوں اوہناں راؤ رزادڑے بدھ مارے
وارث شاہ جو ہنر سبھ وچ مرداں اتے مہریاں وچ نیں عیب سارے

۴۸۰

سچی آکھیا جیٹ نے خوار کیتا کنک کھا بہشت تھیں کڈھیا ای
آئی میل تاں جنتوں ملے دھکے رتا آس اُمید دا وڈھیا ای

آکھ رب فرشتے کنک دانہ نائیں کھاونا حکم کر چھڈیا ای
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ نالے سپ تے مورنوں کڈھیا ای
ایہہ سمجھ شیطان بھی مرد ہویا تانو رناں دا یرا کر چھڈیا ای
سگوں آدمے ھوا نوں خوار کیتا ساتھ اوس دا ایس نہ چھڈیا ای
پھیڑن مرد تے سوہندے تریمتاں توں مونہہ جھوٹھ دا کاسنوں ٹڈیا ای
مرد چور تے ٹھگ جواریئے نیں ساتھ بدی دا تراں نے لدیا ای
فرقان وچ فَانْكِحُوا رب کیہا جدوں وحی رسول نے سدیا ای
وارث شاہ ایہہ تریمتاں کھان رحمت پیدا جھاں جہان کر چھڈیا ای

۴۸۱

رناں دینمبرے نال کیہ گاہ کیتا راجے بھوج نوں دین لگامیاں نی
سر سپ تے نال سلوانے دے دیکھو رناں نے کیتیاں خامیاں نی
مرد ہین سو رکھدے بیٹھ سوئے سر چاڑھیاں نیں اوہناں کامیاں نی

دتھاں نہیں داڑھی کن نک پائے کون تنہاں دیاں بھرے گا حامیاں نی

﴿۴۸۲﴾

جس مرد نوں شرم نہ ہووے غیرت اوس مرد تھیں چنگیاں تیویاں نیں
گھر وسدے عورتاں نال سوہن شرم وند تے ستر دیاں بیویاں نیں
اک حال وچ مست گھر بار اندر اک ہار سنگھار وچ کھیویاں نیں
وارث شاہ حیا دے نال اندر اکھیں بیٹھ زمین دے سیویاں نیں

﴿۴۸۳﴾

وفادار نہ رن جہان اُتے لاڈے شیر ترنگ وچ نتھ ناہیں
گدھا نہیں گلد منکھٹ خوجہ اتے خسریاں دی کائی کتھ ناہیں
نامرد دے وار نہ کسے گانویں اتے گانڈواں دی کائی ستھ ناہیں
جوگی نال نہ رن دا ٹرے ٹونا زور نہیں دا چڑھے اگتھ ناہیں
یاری سوہندی نہیں سہاگناں نوں رنڈی رن توں سوہندی نتھ ناہیں

وارث شاہ اوہ آپ ہے کرن کارن ایہناں بندیاں دے کائی ہتھ ناہیں

﴿۲۸۴﴾

میاں ترکھاں نال ویاہ سوہن اتے مرن دے سوہندے دین میاں
گھر بار دی زیب تے ہین زینت نال ترکھاں ساک تے سین میاں
ایہہ ترکھاں سیج دیاں وارثی نیں اتے والاں دیاں دین تے لین میاں
وارث شاہ ایہہ جوڑواں جوڑدیاں نیں اتے مہریاں مہر دیاں ہین میاں

﴿۲۸۵﴾

چچ آکھ رنے کیہی دُھم چایا تساں بھوج وزیر نوں کٹیا جے
دہنسر ماریا بھیت گھر وگڑے نے لنک دے اوس نوں پٹیا جے
کیرو پانڈواں دے تک کئی کھوہنی مارے تساں دے بھج نکھٹیا جے
قتل امام ہوئے کربلا اندر مار دین دے وارثاں سٹیا جے
جو کو شرم حیا دا آدمی سی جان مال تھوں اوس نوں پٹیا جے

وارث شاہ فقیر تاں نس آیا پچھا ایس دا آن کیوں کھٹیا جے

﴿۴۸۶﴾

تینوں وڈا ہنکار ہے جوبنے دا خاطر تھلے نہ کسے نوں لیاوناہیں
جیہناں جائیوں تھاں دے ناؤں رکھیں وڈا آپ نوں غوث سداوناہیں
ہوون تریمتاں نہیں تاں جگ مکے وت کسے نہ جگ تے آوناہیں
اساں ڈٹھیں گل سدایا ہیں ساتھوں اپنا آپ چھپاوناہیں
کرامات تیری اساں ڈھونڈ ڈٹھی ایویں شیخیاں پیا جگاوناہیں
چاک سدکے باغ تھیں کڈھ چھڈوں ہنے ہور کیہ مونہوں اکھاوناہیں
ان کھاناہیں رج کے گدھے وانگوں کدی شکر بجا نہ لیاوناہیں
چھڈ بندگی چوراں دے چلن پھڑیو وارث شاہ فقیر سداوناہیں

﴿۴۸۷﴾

باغ چھڈ گئے گوپی چند جیہے شداد فرعون کہاء گیا

نوشیرواں چھڈ بغداد ٹریا اوہ اپنی وار لنگھ گیا

آدم چھڈ بہشت دے باغ ڈھٹھا بھلے وسرے کنک نوں کھا گیا

فرعون خُدا کہاء کے تے مُوسیٰ نال اَشٹنڈ اُٹھاء گیا

نمرود شدّاد جہان اُتے دوزخ اتے بہشت بنا گیا

قاروں زراں اکٹھیاں میل کے تے بنھ سرے تے پنڈ اُٹھا گیا

مال دولتاں حکم تے شان شوکت کھاسروں اند لٹا گیا

سلیمان سکندروں لاء کے ستاں نُواں تے حکم چلا گیا

اوہ بھی ایس جہان تے رہیو ناہیں جیہڑا آپ خُدا کہا گیا

مویا بُخت نصر جیہڑا چاڑھ ڈولا سچے رب نوں تیر چلا گیا

تیرے جہیاں کیتیاں ہویاں نیں تینوں چا کیہ باغ دا آ گیا

وارث شاہ اوہ آپ ہے کران کارن سر بندیاں دے گلہ آ گیا

۲۸۸

پنڈ جھگڑیاں دی کہی کھول بیٹھوں وڈا محشری گھنڈ لڈ بدوالا وے
اساں اک رسمان ہے ڈھونڈ آندی بھلا دس کھاں کیہہ ہے راولا وے
اُتے رکھیا کیہہ ہے نذر تیری کنیں آپ نوں بہت چترا والا وے
دسے بنانہ جاپدی ذات پیری چھڑے باجھ نہ تھیوندا چاولا وے
کیہہ روک ہے کاس دا ایہہ باسن سانوں دس کھاں سوہنیا سانولا وے
سہج نال سبھ کم نباہ ہوندے وارث شاہ نہ ہو اُتاولا وے

۲۸۹

کرامات ہے قہر دا ناؤں رنے کیہا گھتیو آن وسوریا ای
کریں چاوڑاں چگھڑاں نال مستی اجے تیک انجاناں نوں گھوریا ای
فقر آکھسن سوئی کجھ رب کرسی ایویں جوگی نوں چا وڈوریا ای
اُتے پنج پیسے لال روک دھریو کھنڈ چاولاں دا تھال پوریا ای

۴۹۰

گھر ٹراں دے اٹھ باز چھٹے جا چھڑے دلد پتالواں نوں
اٹھ گئے امب انار دیکھن جا چھڑے توت سنبھالواں نوں
گئے پھل گلاب دا توڑ لیویں جا لگا ہے لین کچالواں نوں
اٹھا موہری لایئے قافلے دا لنواسی ساتھ دیاں چالواں نوں
کھچریاں دے چالڑے کرن لگوں اساں بھیا کٹیا چالواں نوں
وارث شاہ تندور وچ دب بیٹھا کملا گھیا رنگنے سالواں نوں

۴۹۱

جے کھول کے ویکھ جو صدق آوی کیہا شک دل اپنے پایوئی
کہیا اساں سو رب تحقیق کرسی کیہا آن کے مغز کھپایوئی
جے ویکھ جو وسوسہ دور ہووی کیہا ڈوروڑا آن وجایوئی
شک مٹی جو تھال نوں کھول ویکھیں ایتھے مکر کیہ آن پھیلایوئی

﴿۴۹۲﴾

سبھی کھول کے تھال جاں وحیان کیتا کھنڈ چاولاں دا تھال ہو گیا
چھٹا تیر فقیر دے معجزے دا وچوں کفر دا جیو پرو گیا
جیہڑا چلیا نکل یقین آیا کرامات توں ویکھ کھلو گیا
گرم غضب دی آتشوں آب آیا برف کشف دی نال سمو گیا
جس نال فقیراں دے اڑی بدھی اوہ اپنا آپ وگوء گیا
ایوں ڈاڈھیاں ماڑیاں کیہا لیکھ اوس کھوہ لیا اوہ رو گیا
مرن وقت ہویا سبھو ختم لیکھا جو کو جمیا جمووے جمو گیا
وارث شاہ جو کیمیا نال چھوہا سونا تانبیوں ترت ہی ہو گیا

﴿۴۹۳﴾

ہتھ بنھ کے بینتی کرے سہتی دل جان تھیں چیلڑی تیریاں میں
کراں باندیاں وانگ بجا خدمت نت پاؤندی رہاں گی پھیریاں میں

پیر سچ دا اساں تحقیق کیتا دل جان تھیں تدھ تے ہیریاں میں
کرامات تیری اُتے صدق کیتا تیرے کشف دے حکم نے گھیریاں میں
ساڈی جان تے مال تے ہیر تیری نالے سنے سہیلیاں تیریاں میں
اساں کسے دی گل نہ کدے منی تیرے اسم اعظم خب پھیریاں میں
اک فقر اللہ دا رکھ تقوی ہور ڈھاہ بیٹھی سبھے ڈھیریاں میں
پوری نال حساب نہ ہو سکاں وارث شاہ کیہ کراں گی میریاں میں

﴿۴۹۴﴾

گھر اپنے وچ چوا کر کے آکھ ناگنی وانگ کیوں شوکنیں نی
نال جوگیاں مورچہ لائیوای رجے جٹ وانگوں وڈی پھوکنیں نی
جدوں سنھ جھیڑے تھک مت رہنیں چاپنڈ دیاں رناں تے کوکنیں نی
کڈھ گالیاں نے رہیل باندی گھن مولھیاں اساں تے گھوکنیں نی
بھلو بھلی جاں ڈٹھیا عاشقاں دی وانگ کتیاں انت نوں چوکنیں نی

وارث شاہ تھیں پُچھ لے بندگی نوں روح ساز قلبوت وچ پھوکیں نی

﴿۴۹۵﴾

سانوں بخش الٰہ دے ناؤ میاں ساتھوں بھلیاں ایہہ گناہ ہویا
کچی شیر پیتا بندہ سدا بھلا دھروں آدموں بھلنا راہ ہویا
آدم بھل کے کنک نوں کھا بیٹھا کڈھ جنتوں حکم فنا ہویا
شیطان اُستاد فرشتیاں دا بھلا سجدیوں کبر دے راہ ہویا
مُڈھوں رُوح ہے قول دے نال وڑیا جثہ چھڈ کے انت فنا ہویا
قارون بھل زکوٰۃ تھیں شوم ہویا وارد اوس تے قہر الٰہ ہویا
بھل زکریئے لئی پناہ بیزم آرے نال اوہ چیر دو پھاہ ہویا
عملاں باجھ درگاہ وچ پین پولے لوکاں وچ میاں وارث شاہ ہویا

﴿۴۹۶﴾

گھر چیڑے وڈی ہوا تینوں وٹیوں چھیاں نال انگوٹھیاں دے

انت بچ دا بچ آ نتری گا کوئی دلیں نہ وسدے جھوٹھیاں دے

فقر ماریو اساں نے صبر کیتا ئیں جاندی داؤ توں گھوٹھیاں دے

جتی ہو فقیر دے نال لڑئیں پھنا بھیڑیو ای نال ٹھوٹھیاں دے

سانوں بولیاں مار کے بند دی سئیں یمن ڈھوای ٹمراں بوٹھیاں دے

وارث شاہ فقیر نوں چھیڑ دی سئیں ڈھو مجرے عشق دے کوٹھیاں دے

﴿۴۹۷﴾

کرے جنھاں دیاں رب حمائتاں نی حق تنھاں دا خوب معمول کیتے

جدوں مشرکاں آن سوال کیتا تدوں چن دوکھن رسولؐ کیتے

کڈھ پتھروں اوٹھنی رب سچے کرامات پیغمبری مول کیتے

وارث شاہ نے کشف دکھاء دتا تدوں جتی نے فقر قبول کیتے

﴿۴۹۸﴾

پھریں زعم دی بھری تے مان تینڈھی آ کھیں نی منڈ یے واسطہ ای

مرد مار مرکھنے جنگ بازے مان جتیے گنڈیئے واسطہ ای
بخشی سبھ گناہ تقصیر تیری لیا ہیر نی تدیئے واسطہ ای
وارث شاہ سمجھا جٹیری نوں لاہ دلے دی گھنڈیئے واسطہ ای

﴿۴۹۹﴾

جیکوں تسیں فرماؤ سوچ آکھاں تیرے حکم دی تابع ہوئی آں میں
تینوں پیر جی بھل کے ہرا بولی بھلی وسری آن وگوئی آں میں
تیری پاک زبان دا حکم لے کے قاصد ہوئیکے جا کھلوئی آں میں
وارث شاہ دے معجزے صاف کیتی تیں منہ دی وڈی بدخوئی آں میں

﴿۵۰۰﴾

لیا ہیر سیال جو دید کریئے آ جا وو دلبرا واسطہ ای
جائیکے آکھ رانجھا تینوں عرش کردا گھنڈ لاہ وو دلبرا واسطہ ای
سانوں مہر دے نال وکھا صورت جھاک لاہ وو دلبرا واسطہ ای

زلف ناگ وانگوں چکر گھت بیٹھی گلوں لاہ وو دلبرا واسطہ ای

دیہنہ رات نہ جوگی نوں ٹکن دیندی تیری چاہ وو دلبرا واسطہ ای

لوڑھے لٹیاں نیناں دی جھاک دے کے لوڑھ چ وو دلبرا واسطہ ای

گل پلوڑا عشق دیاں کٹھیاں دے مونہہ گھاہ وو دلبرا واسطہ ای

صدقہ سیدے دے تویں پیار والا مل چا وو دلبرا واسطہ ای

وارث شاہ نیاز دا قرض بھارا سروں لاہ وو دلبرا واسطہ ای

﴿۵۰۱﴾

نکھی سوہنی موہنی ہنس رانی ہرگ نینی نوں جاء کے گھلنی ہاں

تیریاں عظمتاں ویکھ کے پیر میاں باندی ہو نیکے گھراں نوں چلنی ہاں

پیری پیر دی ویکھ مرید ہوئی تیرے پیر ہی آن کے ملنی ہاں

میتوں بخش مراد بلوچ سائیاں تیریاں جتیاں سرے تے جھلنی ہاں

وارث شاہ کر ترک بریائیاں دی دربار اللہ دا ملنی ہاں

۵۰۲

سہتی چاء کے ہیر نوں کول بہ کے بھیت یار دا سبھ سمجھایا ای

جنہوں مار کے گھروں فقیر کیتو اوہ جوگیڑا ہوء کے آیا ای

اوہنوں ٹھگ کے مہیں چرالئیوں ایتھے آء کے انگ وٹایا ای

تیرے نیناں نے چا ملنگ کیتا منوں اوس نوں چا بھلایا ای

اوہدے کن پڑائیکے ون لتھا آپ وہوٹی آن سدآیا ای

آپ ہو زلیخا دے وانگ سچی اوہنوں یوسفؑ چا بنایا ای

کیتے قول قرار وسار سارے آن سیدے نوں کونت بنایا ای

ہویا چاک پنڈے ملی خاک رانجھے کن پاڑ کے حال ونجایا ای

دینے دار مواس ہو ویہڑ بیٹھی لینے دار ہی اک کے آیا ای

گا ہیں دے کے ویہڑھیوں کڈھ اسنوں کل مولھیاں نال کٹایا ای

ہو جائیں نہال جے کریں زیارت تینوں باغ وچ اوس بلایا ای

زیارتِ مرد گفارت ہون عصیاں نور فقر دا ویکھنا آیا ای
بہت زہد کیتے ملے پیر پنجے مینوں کشف بے زور وکھایا ای
جھب نذر لے کے مل ہو رعیت فوجدار بحال ہو آیا ای
اوہدی نزع توں آبحیات اوس دا کیہا بھابے جھگڑا لایا ای
چاک لاء کے کن پڑاونی نیناں والیے غیب کیوں چایا ای
بچے اوہ فقیراں تھوں ہیر کوئیے ہتھ بنھ کے جنہاں بخشایا ای
اکے مار جاسی اکے تار جاسی ایہہ مینہ انیاؤں دا آیا ای
عمل فوت تے وڈی دستار پھلّی کیہا بھیل دا سانگ بنایا ای
وارث قول بھلاء کے کھیڈ رُدھوں کیہا نواں مخول جگایا ای

۵۰۳

ہیر آکھیا جاء کے کھول بُکل اوہدے ویس نوں بھوک وکھاونی ہاں
نیناں چوڑھ کے سان تے کراں برزے قتل عاشقاں دے اتے دھاونی ہاں

اگے چاک سی خاک کر ساڑ ستاں اوہدے عشق نوں صقل چڑھاونی ہاں
اوہدے پیراں دی خاک ہے جان میری ساری سچ دی نشا دواونی ہاں
مویا پیا ہے نال فراق رانجھا جیسے وانگ مُڑ پھیر جواونی ہاں
وارث شاہ چنگ نوں شمع وانگوں اَنگ لائیکے ساڑ وکھاونی ہاں

۵۰۴

ہیر نہاء کے پٹ دا پہن تیور والیں عطر پھلیل ملوِندی ہے
دل پاءکے میڈھیاں خونیاں نوں گورے مُکھ تے زلف پلماوِندی ہے
کجل بھنڑے نین اپراودھ لیے دوویں حُسن دے کَٹک لےدھاوندی ہے
مل وٹنا ہوٹھاں تے لا سرخی نواں لوڑھ تے لوڑھ چڑھاوندی ہے
سری صاف سندا بھوچھن سوہندا ای کنیں بک بک والیاں پاوندی ہے
کیمخواب دی چولڑی بک بیدھی مانگ چونک لے تیز ولاوندی ہے
گھت جھانجھراں لوڑھدے سرے چڑھ کے ہیر سیال لٹکدی آوندی ہے

ٹکا بندلی بنی ہے نال لوبلاں وانگ موردے پائیلاں پاوندی ہے

ہاتھی مست چھنا چھنا چھن چھنکے قتل عام خلقت ہوندی آوندی ہے

نین مست تے لوڑھ دے سرے چڑھ کے شاہ پری جھنکدی آوندی ہے

کدی کڈھ کے گھنڈ لوڑھا دیندی کدی کھول کے مار مکاوندی ہے

گھنڈ لاہ کے لنگ وکھا ساری جٹی رٹھڑا یار مناوندی ہے

وارث مال دے نوں سبھا کھول دولت وکھو وکھ کر چو وکھاوندی ہے

وارث شاہ شہ پری دی نظر چڑھیے خلقت سیفیاں پھوکنے آوندی ہے

﴿۵۰۵﴾

رانجھا ویکھ کے آکھدا پری کوئی اتے بھانویں تاں ہیر سیال ہووے

کوئی حور کہ موہنی اندرانی ہیر ہووے تاں سیاں دے نال ہووے

نیڑے آکے کالجے دھا گیوس جویں مست کوئی نشے نال ہووے

رانجھا آکھدا ابر بہار آیا بیلا جنگلا لالو ہی لال ہووے

باجھ جوڑ کے بداں بانجھ بدھی ویکھاں کیہڑا دیس نہال ہووے

چمکی لیلۃ القدر سیاہ شب تھیں جس تے پوے گی نظر نہال ہووے

ڈول ڈھال تے چال دی لٹک سندر جیہا ویکھنے دا کوئی خیال ہووے

یار سوئی محبوب تھوں فدا ہووے جیہو سوئی جو مرشداں نال ہووے

وارث شاہ آ چمبڑی رانجھنے نوں جیہا گدھڑے گل وچ لعل ہووے

﴿۵۰۶﴾

گھنڈ لاہ کے ہیر دیدار دتا رہیا ہوش نہ عقل تھیں عاق کیتا

لٹک باغ دی پری نے جھاک دے کے سینہ پاڑ کے چاک دا چاک کیتا

جنہاں ماپیاں ظالماں ٹور دتی تیرے عشق نے مار کے خاک کیتا

ماں باپ تے انگ بھلا بیٹھی اساں چاک نوں اپنا ساک کیتا

تیرے باجھ نہ کسے نوں انگ لایا سینہ ساڑ کے برہوں تے خاک کیتا

ویکھ نویں نروئی امان تیری شاہد حال دا میں رب پاک کیتا

اللہ جاندا ہے لبہاں عاشقاں نے مرے ذوق نوں چا طلاق کیتا
وارث شاہ لے چلنا تساں سانوں کس واسطے جیو غمناک کیتا

﴿۵۰۷﴾

چودھرائیاں چھڈ کے چاک بنے مہیں چار کے انت نوں چور ہوئے
قول کواریں دے لوڑھے ماریاں دے اولو باریاں دے بور بور ہوئے
ماں باپ قرار کر قول ہارے کم کھیڑیاں دے زور و زور ہوئے
راہ سچ دے تے قدم دھرن ناہیں جنہاں کھوٹیاں دے من کھور ہوئے
تیرے واسطے ملی ہاں کنڈھ دیسوں اسیں اپنے دیس دے چور ہوئے
وارث شاہ نہ عقل نہ ہوش رہیا مارے ہیر دے تکر دے مور ہوئے

﴿۵۰۸﴾

مہتر نوح دیاں بیٹیاں ضد کیتی ڈب موئے نیں چھڈ مہانیاں نوں
یعقوبؑ دیاں پتراں ظلم کیتا سنیا ہوسیا یوسفوں وانیاں نوں

ہابیل قابیل دی جنگ ہوئی چھڈ گئے نیں قطب ٹکانیاں نوں
جے میں جاندی ماہیاں منہ دینی چھڈ چلدی جھنگ سمانیاں نوں
خواہش حق دی قلم تقدیر وگی موڑے کون اللہ دے بھانیاں نوں
کے تڑے وقت سی نیہہ لگا تساں نیچیں بھئیاں دانیاں نوں
ساڈے تن ہتھ زمیں ہے ملک تیری ولیں کاس نوں اڈوانیاں نوں
گنگا نہیں قرآن دا ہوءِ حافظ انھا ویکھدا نہیں نمانیاں نوں
وارث شاہ اللہ بن کون بجھے بجھا ٹیاں اتے تتانیاں نوں

﴿۵۰۹﴾

تیرے ماہیاں ساک گتھاں کیتا اسیں رلدے رہ گئے پاسیاں تے
آپ رپ گئی ایں نال کھیڑیاں دے ساڈی گل گوائیا ہاسیاں تے
سانوں مار کے حال بیحال کیتو آپ ہوئی ہیں داہیاں دھاسیاں تے
ساڈے تن من دیہہ میں فدا کیتی انت ہوئی ہے تولیاں ماسیاں تے

ششش پنج باراں دساتن کا نے لکھے ایس زمانے دے پاسیاں تے
وارث شاہ وساہ کیہ زندگی دا ساڈی عمر ہے نقش پتاسیاں تے

۵۱۰

جو کو ایس جہان تے آدمی ہے روندا مرے گا عمر تے جھوردا ای
سدا خوشی تاہیں کسے نال نبھدی ایہہ زندگی نیش زنبور دا ای
بندہ جیونے دیاں نت کرے آساں عزرائیل سرے اُتے گھوردا ای
وارث شاہ ایس عشق دے کرن باراوال وال تے خار کھجور دا ای

۵۱۱

تسی کرو جے حکم تاں گھریں جائیے نال سہتی دے ساز بنائیے جی
بحر عشق دا خشک غم نال ہویا مینہہ عقل دے نال بھرائیے جی
کویں کراں کشاکش میں عقل والی تیرے عشق دیاں پوریاں پائیے جی
جو تیاریاں ٹُران دیاں جھب کریئے سانوں ہجنو حکم کرائیے جی

حضرت سورہ اخلاص لکھ دیو میتوں فال قرعہ نجوم دا پائیے جی

کھول فال دے کاں دیوان حافظ وارث شاہ تھوں فال کڈھائیے جی

۵۱۲

اوّل پیر پکڑے اعتقاد کر کے پھیر نال کلیجے دے لگ گئی

نواں طور محبوب دا نظر آیا دیکھو جل پتنگ تے اگ گئی

کہے لگ گئی چننگ جگ گئی خبر جگ گئی وچ دھرگ گئی

یارو ٹھگاں دی ریوڑی ہیر جٹی منہ لگدیاں یار نوں ٹھگ گئی

لگا مست ہو کملیاں کرن گلاں دعا کسے فقیر دی وگ گئی

اگے دھواں دھکھیندڑا جوگیڑے دا اتوں پھوک کے جھگڑ دے اگ گئی

یار یار دا باغ وچ میل ہویا گل عام مشہور ہو جگ گئی

وارث ترٹیاں نوں رب میلدا اے دیکھو کملوے نوں پری لگ گئی

﴾۵۱۳﴿

ہیر ہو رخصت رانجھے یار کولوں آکھے سہتیے متا پکائیے نی

ٹھوٹھا بھن فقیر نوں کڈھیا سی کویں اوس نوں خیر بھی پائیے نی

وہن لوڑھ پیا بیڑا ڈبھدیاں دا نال کرم دے بنڑے لائیے نی

میرے واسطے اوس نے لئے ترلے کویں اوس دی آس پُجائیے نی

تینوں ملے مراد تے اساں ماہی دونویں اپنے یار ہنڈائیے نی

رانجھا کن پڑا فقیر ہویا سر اوس دے وری چڑھائیے نی

باقی عمر رنجھیٹے دے نال جالاں کیویں سہتیے ڈول بنائیے نی

ہویا میل جاں چریں وچھڑیاں دا یار رج کے گلے لگائیے نی

جیوں عاشقاں دا عرش ربدا ہے کویں اوس نوں ٹھنڈ پوائیے نی

ایہہ جوبنا ٹھگ بازار دا ہے سر کے دے ایہہ چڑھائیے نی

کوئی روز دا حُسن پراہنا ای مزے خوبیاں نال ہنڈائیے نی

شیطان دیاں اسیں اُستاد رناں کوئی آ دُکھاں مکر پھیلایئے نی
باغ جاندیاں اسیں نہ سوہندیاں ہاں کویں یار نوں گھریں لیایئے نی
گل گھت پلا منہ گھاہ لے کے پیریں لگ کے پیر منایئے نی
وارث شاہ گناہاں دے اسیں لدے چلو گل تقصیر بخشایئے نی

﴿۵۱۴﴾

اگوں رانیاں صیر قاں بولیاں نیں کیہا بھابیے نی متھا کھیڑیا ای
بھابی آکھ کیہ لدھیو جھک آئی ایں سوئن چڑی وانگوں رنگ پھیریا ای
موئی گئی سیں جیوندی آوڑی ایں سچ آکھ کیہ تجھ سہیڑیا ای
اج رنگ تیرا بھلا نظر آیا سکھ سکھ تے دُکھ نبیڑیا ای
نین شوخ ہوئے رنگ چمک آیا کوئی جوبنے دا کھوہا گیڑیا ای
عاشق مست ہاتھی بھانویں باغ والا تیری سنگلی نال کھہیڑیا ای
قدم چست تے صاف کنوتیاں نیں جھ چابک اسوار نے پھیریا ای

وارث شاہ اج حسن میدان چڑھ کے گھوڑا شاہ اسوار نے پھیریا ای

۵۱۵

نین مست گلھاں تیریاں لال ہوئیاں ڈکاں بھن چولی وچ ٹھیلیاں نی
کِسے ہِک تیری نال ہِک جوڑی پیڈو نال ولوندھراں میلیاں نی
کے امب تیرے اج چوپ لئے تل پیڑ کنڈھے جویں تیلیاں نی
تیرا کے نڈھے نال میل ہویا دھاراں کجلے دیاں ترمیلیاں نی
وارثا کس نچوڑیں توں کِتے گوشے ہی ہوریاں کھیلیاں نی

۵۱۶

سبھو دل سُتیئیں وانگ پھلاں جھوکاں تیریاں مانیاں بیلیاں نیں
کے زعم بھرے پھڑ ٹپئیں توں دھڑ کے کالجا پوندیاں تیلیاں نیں
برھیاں بہوٹیاں دا کھلا اج بارا کونتاں رانویاں ڈھا مہلیاں نیں
کے لئی ہوشناک نے جت بازی پاسا لاکے بازیاں کھیلیاں نیں

صوبہ دار نے قلعے نوں ڈھوتوپاں کر کے زیر رعیتاں میلیاں نیں
تیریاں گلہاں تے دنداں دے داغ دِسناں سوہسیاں ٹھاکراں چپیاں نیں
اج نہیں عیالیاں خبر لدھی بگھیاڑاں نے رولیاں چھیلیاں نیں
اج کھیدیاں تُمیں نال مستیاں دے ہاتھی دُاناں نے ہتھنیاں پیلیاں نیں
چھٹا جھانجرا باغ دے صفے وچوں گاد کنڈھیاں سبھ حویلیاں نیں

﴿۵۱۷﴾

جویں سوہنے آدمی پھرن باہر پکڑ کے دولتاں رہن چھپائیاں نیں
اج بھانویں تاں باغ وچ عید ہوئی حاذیاں بھکھیاں نے متھیائیاں نیں
اج کنکیاں دے دلاں دی آس پُنّی جم جم جان باغیں بھر جائیاں نیں
دے باغ جگاں تائیں سنے بھابی جتھے بین فقیر ملائیاں نیں
خاک تودیاں تے وڈے تیر چھٹے تیر اندازاں نے کانیاں لائیاں نیں
اج جو کوئی باغ وچ جاوڑیا مونہوں منگیاں دولتاں پائیاں نیں

پانی باجھ سُکی داڑھی کھیڑیاں دی اج مَن کنڈھی دوہاں نائیاں نے
اج سَر مجھو پا کے چھیلیاں نے سَرے دانیاں خوب بلائیاں نیں
سیاہ بھور ہویاں چشماں پیاریاں دیاں بھر بھر پاوندے رہے سلائیاں نیں
اج آبداری جنہڑی موتیاں نوں جیُو آیاں بھابیاں آئیاں نیں ؟
وارث شاہ بَن پانیاں زور کیتا بہت خوشی کیتی مرغائیاں نے

۵۱۸

تیرے چلے دے ہبرے حسن والے اج کسے ہوشناک نے نُٹ لئے
تیرے سینے نوں کسے ٹولیا ای نافے مشک والے دونویں پٹ لئے
جیہڑے نت نشان چھپاوندی سیں کسے تیر انداز نے چٹ لئے
کسے ہک تیری نال ہک جوڑی وچے پھل گلاب دے گھٹ لئے
کسے ہوبے دردہ کشیش دِتی بند بند کمان دے ترٹ گئے
آکھ کھاں پھلیلیاں پیڑئیں توں عطر کنڈھ کے پھوگ نوں سٹ گئے

﴿۵۱۹﴾

تیری گادھی نوں اج کسے دھکیا ای کسے اج تیرا کھوہا گیڑیا ای
لایا رنگ نسنگ ملنگ بھنوئیں انگ نال تیرے انگ بھیڑیا ای
لاہ چپنی دُدھ دی دیگچی دی کسے اج ملائی نوں چھیڑیا ای
سرے والی دا لاہ بروچنا نی سرے سر مجھو کسے لویڑیا ای
وارث شاہ تینوں تجھوں آ ملیا اکے نواں ہی کوئی سہیڑیا ای؟

﴿۵۲۰﴾

بھابی اج جوبن تیرے لہر دتی جویں ندی دا نیر اچھلیا ای
تیری چولی دیاں ڈھلیاں بین تنیاں تینوں کسے محبوب• تھلیا ای
قفل جندرے توڑ کے چور وڑیا اج پیڑا کستوری دا ہلیا ای
سوہا گھگرا لہراں دے نال اُڈے بوگ بند دو چند ہو چلیا ای
سرخی ہوٹھاں دی کسے نے چوپ لئی امب ساکھنا موڑ کے گھلیا ای

کستوری دے مرگ جس ڈھالئے کوئی وڈا ہیڑی آ ملیا ای

۵۲۱

تیرے سیاہ تتولڑے کچبے دے ٹھوڈی اتے گلہاں اتوں گم گئے
تیرے پھل گلاب دے لعل ہوئے کسے گھیر کے راہ وچ چم لئے
تیرے نواپنچ ایہہ شکر پاریاں دے جتھ مار کے بھکھیاں تم لئے
دھاڑا مار کے دھاڑوی میویاں دے رلے جھاڑ ہوئے کِتے گم گئے
بڈے ونج ہوئے ان وہوٹیاں دے کوئی نویں ونجارڑے گھم گئے

۵۲۲

کوئی دھوبی ولائتوں آ تھاسری صاف دے تھان چڑھ کھمب گئے
تیری چولی ولوندھری نے سینے پچّے تونبیاں نوں جویں ٹمب گئے
کھیڑے کابلی کتیاں وانگ اتھے وڈھوا کے کن تے دمب گئے
وارث شاہ اجبرا نواں ہویا سُتے پاہرو نوں چور ٹمب گئے

۵۲۳

کسے گیمے نپیڑ نے پیڑ مَیں توں تیرا رنگ ہے توڑی دے پھُل دانی
ڈھاکاں تیریاں کسے مروڑیاں نیں ایہہ تاں کم ہویا بلجّل دانی
تیرا انگ کسے پائمال کیتا ڈھگا جوڑے ہویں ہے گھلدانی
وارث شاہ میاں ایہہ دُعا منگو کھل جائے بارا اج گل دانی

۵۲۴

پرنیہاں دا میتوں اثر ہویا رنگ زرد ہویا ایسے واسطے نی
چھاپاں کھُتھ لئیاں گلہاں میریاں تے داغ لال پئے ایسے واسطے نی
کٹے جاندے نوں بھج کے ملی ساں میں تنیاں ڈھلیاں نیں ایسے واسطے نی
رُلی اتھرو ڈُلھے سن مکھڑے تے گھل گئے تولڑے پاس تے نی
موڈھی پئی جیرے تے ویکھدی ساں پیڑ والا ہویا ایسے واسطے نی
سرخی ہوٹھاں دی آپ میں چوپ لئی رنگ اڈ گیا ایسے واسطے نی

رنگا گھنڈیا وچ گلوری دے ڈُکاں لال ہوئیاں ایسے واسطے نی
میرے پیرڈوں کیتے نے ڈُھڈ ملدے لاساں بکھلاں دیاں میرے ماس تے نی
ہور پُچھ وارث میں غریبنی نوں کیوں اگھدے لوک مہاستے نی

۵۲۵

بھابی اکھیاں دے رنگ رت وَنے تینوں حُسن چڑھیا انیاؤں دانی
اج دھیان تیرا آسمان اُتے تینوں آدمی نظر نہ آوندا نی
تیرے سر دیاں دھاریاں دوڑیاں جویں کانگو مل تے دھاوندا نی
راجپوت میدان وچ لڑن تیغاں اگے ڈھاڈھیاں داہت گاوندا نی
رُخ ہور دا ہور ہے اج تیرا چالا نواں کوئی نظر آوندا نی
اج آکھدے تین وارث شاہ ہوری کھیڑا کون گانڈو کس تھنو دانی

۵۲۶

مُٹھی مُٹھی میتوں کوئی اثر ہویا اج کم تے جیو نہ لگدا نی

بُھٹھی وِسری بوٹی اُلہنگھ آئی اِکے پیا بھلاوڑا ٹھگ دانی
تیور لال مینوں اتے کھیڑیاں دا جویں لگے اُنبوا اگ دانی
اتے یاد آئے مینوں سبھ تجن جیندا مگر اولانبڑا جگ دانی
کھل کھل جاندے بند چولڑی دے اتے گلے میرے کوئی لگدانی
گھر بار وچوں ڈرن آوندا ہے جویں کسے تتارچہ وگدانی
اکے جوبنے دی نہیں ٹھاٹھ دتی ہونا آوندا پانی تے جھگ دانی
وارث شاہ بلاؤ نہ مول مینوں سانوں بھلا نائیں کوئی لگدانی

۵۲۷

اتے کسے بھابی تیرے نال کیتی چور یار پھڑے گنہگاریاں نوں
بھابی اتے تیری گل اوہ ہئی دُدھ ہتھ لگا دُدھا دھاریاں نوں
تیرے نیناں دیاں نوکاں دے خط بندے وڈھ ملی ہے جویں کٹاریاں نوں
حکم ہور دا ہور اتے ہو گیا اتے ملی پنجاب قندھاریاں نوں

تیرے جوبنے وا رنگ کسے لٹیا ہنو مان جیوں لنک اٹاریاں نوں
ہتھ لگ گئی ایں کسے یار تائیں جیوں کستوری دا بھار بپاریاں نوں
تیری تکڑی دیاں سساں ڈھلیاں نیں کسے تولیا لونگ سپاریاں نوں
جیہڑے رت سواد وچ لیندے سن اج لے بیٹھے سرداریاں نوں
اج سلدیاں کواریاں کرم کھلے رت ڈھونڈدے سن جیہڑے یاریاں نوں
چوڑے بیڑے تے چور رسنگھار ہوئے ٹھوکر لگ گئی منہاریاں نوں
وارث شاہ جنھاں ملے عطر شیشے اوہناں کیہ کرنا فوجداریاں نوں

﴿۵۲۸﴾

کیہی چھنج گھتی اج تساں بھیناں خوار کیتا جے میں ننگھر جاندڑی نوں
بھیا پٹی کدوں میں گئی کدھرے کیوں اڈیا جے میں منس کھاندڑی نوں
چھنج چھانی گھت اڈیا جے ماپے پٹی تے لدھ جاندڑی نوں
وارث شاہ دے ڈھڈ وچ سول ہوندا اسدان گئی ساں میں کسے ماندڑی نوں

۵۲۹

کسے ہو بے درد لگام دِتی اڈیاں وکھیاں وچ چُبھائیاں نیں
ڈِھیاں ہو کے کسے میدان دتا لیاں کسے محبوب صفائیاں نیں
ساہ کابلا ہوٹھاں تے لہو لگا کسے نیلی نوں ٹھوکراں لائیاں نیں
وارث شاہ میاں ہوئی ہو رہی بُن کیہیاں رکتاں چائیاں نیں

۵۳۰

لدھ گئی جے میں دھرت پاٹ چلی گویاں پِندیاں اج دیوانیاں نیں
چھوچی لاوندیاں دِھییاں پرائیاں نوں بے درد تے انت بیگانیاں نیں
میں بے ووہڑی اتے بے خبر تائیں رنگ مَنگدیاں لاوندیاں کانیاں نیں
مست پھرن اُو مادوے نال بھریاں ٹیڈھی چال چلن مستانیاں نیں

۵۳۱

بھابی جانے باں اسیں بجھا چالے جیہڑے منگ تے چنے کھنڈوئی ہیں

آپ کھیڈے ہیں توں گھال چالے، ماتوں بستیاں چا بناونی ہیں

چیچو چیچ کندھولیاں آپ کھیڈیں چیڈی تاپیاں نال وِلاونی ہیں

آپ رہیں بے دوس بے غرض بن کے مال کھیڑیاں دا لٹواونی ہیں

﴿۵۳۲﴾

اڑیو قسم میںنوں جے یقین کرو میں نزول بے غرض بے دوسیاں نی

جیہڑی آپ وچ رمز سنوندیاں ہو نہیں جاندی میں چاپلوسیاں نی

میں تاں پیکیاں نوں نت یاد کراں پئی پانونی ہاں نت اوسیاں نی

وارث شاہ کیوں تنہاں آرام آوے جیہڑیاں عشق دے تھل وچ توسیاں نی

﴿۵۳۳﴾

بھابی دس کھاں اسیں بے جھوٹھ بولاں تیری ایہو جہی گل ڈول سی نی

باغوں تھر کدی گھر کدی آن پئی ایں دس کھیڑیاں دا تینوں ہول سی نی

اج گھوڑی تیری نوں آرام آیا جیہڑی نت کردی پئی اول سی نی

بوٹا سکھنا اج کراء آنی ایں کسے توڑ لیا جیہڑا مول سی نی

۵۳۴

راہ جاندی میں جھوٹے نے ڈھاہ لیتی ساتھ تھل تھل کے مریاں نی
بستوں کتوں گوائیکے بھن چوڑا پاڑ سٹیاں چیاں ساریاں نی
ڈاڈھا ماریاں نوں ڈھاہ مار کردا زوراوراں اگے انت ہاریاں نی
نس چلی ساں اوس نوں دیکھ کے میں جویں ڈلہڑے توں جان کواریاں نی
ہیٹھ پھکے بھنوس پاسیاں نوں دوہاں سنگاں اُتے چا چڑھیاں نی
رڑے ڈھائیکے کھائی پٹاک ماری شینہ ڈھاہ لیندے جویں پاڑھیاں نی
میرے کرم سن آن ملنگ ملیا جس جیوندی پنڈ وچ واڑیاں نی
وارث شاہ میاں نویں گل سنیے ہیرے ہرن میں تیری واڑھیاں نی

۵۳۵

بھابی ساتھ تیرے پچھے ڈھروں آیا ہلیا ہویا قدیم دا مردا ای

توں بھی وہوٹڑی بنت سردار دے دی اس ٹبھی ڈڈھ پیتا سرکار دا ای
ساہنڈ لکدا باغ وچ ہو کملا ہیر ہیر ہی رت پکار دا ای
تیرے نال اوہ لکدا پیار کردا ہور کسے نوں موُل نہ مار دا ای
پر اوہ ہیلت ٹبری بلایا ای پانی پیوندا تیری نسار دا ای
توں بھی جھنگ سیالاں دی موتی ایں تینوں آن ملیا ہرن بار دا ای
وارث شاہ میاں سچ جھوٹھ وچوں ٹن کڈھدا اتے نتار دا ای

﴿۵۳۶﴾

انی بھرو مٹھیں اوہ اوہ مٹھی گٹھی برہوں نے ڈھڈ وچ سول ہویا
لہر پیڈ وڈوں اُٹھ کے پوے جینے میرے جیو دے وچ ڈنڈول ہویا
طلب ڈُب گئی سرکار میری مینوں اک نہ دام وصول ہویا
لوک نفعے دے واسطے لین ترلے میرا سنے وہی چوڑ موُل ہویا
امب ترّچ کے ڈڈھ دے نال پالے بھتی دے اخت ببول ہویا

کھیڑیاں وچ نہ پرچدا جیو میرا شاہد حال دا رب رسول ہویا

۵۳۷

بھابی زلف گلھاں اُتے پیچ کھادے سرے لوڑھدے سرمے دیاں دھدیاں نی
گلھاں اتے بھنبیریاں اُڈدیاں نیں نیناں سان کٹاریاں چاڑھیاں نی
تیرے نیناں نے شاہ فقیر کیتے سنے ہاتھیاں فوج عماریاں نی
وارث شاہ زلفاں خال نین خونی فوجاں قتل اُتے چا چاڑھیاں نی

۵۳۸

باراں برساں وی اوڑی مینہ ڈھاگا رنگ پھر خشک بغیچیاں نوں
فوجدار تغییر بحال ہویا جھاڑ تنبواں اتے غلیچیاں نوں
وڑاں سکیاں پھیر مڑ سبز ہویاں ویکھ حسن دی زمیں دیاں بچیاں نوں
وارث وانگ کشتی پریشان ساں میں پانی پہنچیا نوح دیاں ٹچیاں نوں

۵۳۹

سہتی بھابی دے نال پکا مصلحت وڈا مکر پھیلا نکلے بولدی ہے
گردانندی مکر مطولاں نوں اتے کنز فریب دی کھولدی ہے
ابلیس ملفوف خناس وچوں رواتاں چانڑے ٹولدی ہے
وقف کل حدیث منسوخ کیتی قاضی لعنت اللہ دی کھولدی ہے
تیرے یار دا فکر دن رات مینوں جان ماپیاں توں پئی ڈولدی ہے
وارث شاہ سہتی اگے ماؤں بڈھی وڈے غضب دے کیرنے پھولدی ہے

۵۴۰

اساں ویاہ آندی کونج پھاہ آندی ساڈے بھا دی بنی ہے اوکھڑی نی
ویکھ حق حلال نوں اگ لگس رہے خصم دے نال ایہہ کھوکھڑی نی
جدوں آئی تدوکنی رہی ڈھٹھی کدی ہو نہ بیٹھیا سوکھڑی نی
لاہو لتھڑی جدوں دی ویاہ آندی اک کلبہ دی ذرا ہے چوکھڑی نی

گھراں وچ ہوندی نونہاں نال وقت ایہہ اجاڑے دھول ہے چوکھری نی
وارث شاہ نہ ان نہ دُدھ لیندی بھکھہ نال سکاوندی کوکھری نی

۵۴۱

ہاتھی فوج داوڈا سنگار ہوندا اتے گھوڑے سنگار ہن نراں دے نی
اچھا پہنن کھاونا شان شوکت ایہہ سب بنائین زراں دے نی
گھوڑے کھان کھٹن کرامات کردے اکھیں ویکھدیاں جان ن پراں دے نی
مجھیں گائیں سنگاردیاں ستھ نمے اتے نونہاں سنگار ہن گھراں دے نی
خیر خواہ دے نال بدخواہ ہونا ایہہ کم ہن گیدیاں خراں دے نی
مشہور ہے رسم جہان اندر پیار وہوٹیاں دے نال وراں دے نی
دل عورتاں لین پیار کر کے ایہہ گبھرو مرگ ہن سراں دے نی
تدوں رن بدخو نوں عقل آوے جدوں لت وجّس وچ پھراں دے نی
سیدا دیکھ کے جائے باوانگوں ویر دوہاں دے سراں تے دھڑاں دے نی

۵۴۲

پیڑھا گھت کے کدی نہ بیٹھو ہے اسیں ایس دے دُکھ وچ مراں گے نی
ایس دا جیو پرچدا پنڈ ساڈے اسیں ایہدا علاج کیہ کراں گے نی
سوئی رن بازار نہ وچ کی ہے ویاہ پت دا ہور دِھر کراں گے نی
ملّا وید حکیم لے جان پیسے کہیاں چٹیاں غیب دیاں بھراں گے نی
وو ہٹی گبھرو دوہاں نوں واڑ اندر اسیں باہروں جندرا جڑاں گے نی
سیدا ڈھائیکے ایس نوں لئے لیکھا اسیں چیکوں ذرا نہ ڈراں گے نی
شرمندگی سہاں گے ذرا جگ دی منہ پرہاں نوں ذرا چا کراں گے نی
کدی جہڑا ذرا نہ چھوپ گھتے اسیں میل بھنڈار کیہ کراں گے نی
وارث شاہ شرمندگی ایس دی تھوں اسیں ڈُب کے کھوہ وچ مراں گے نی

۵۴۳

عزرائیل تھے عمر عیار آیا ہیر چل کے سس تھے آوندی ہے

سہتی نال میں جائیکے کھیت ویکھاں پئی اندرے عمر وِہاوندی ہے

پچھوں جِھلدی نال بہانیاں دے ندھی بُڈھی تھے پھیرڑے پاوندی ہے

وانگ ٹھگاں دے ٹکڑاں رات ادھی ازغیب دی بانگ سناوندی ہے

وانگ بڈھی امام نوں زہر دینی قصہ غیب دا جوڑ سناوندی ہے

چل بھابیے واؤ جہان دی لئے باہنوں ہیر نوں پکڑ اُٹھاوندی ہے

قاضی لعنت اللہ دا دے فتویٰ ابلیس نوں سبق پڑھاوندی ہے

لیہنوں کھیت لے جا کپاد چلیے میرے جیو تدبیر ایہہ آوندی ہے

ویکھو ماؤنوں دھی وِلاوندی ہے کہیاں پھوکیاں رُمیاں لاوندی ہے

تلی بیٹھ انگیار ٹکاوندی ہے اتوں بہت پیار کراوندی ہے

شیخ سعدی دے فلک نوں خبر ناہیں جیکوں رونیکے فن چلاوندی ہے

دیکھو دھیو اگے ماتو جھرن لگی حال تونہہ دا کھول سناوندی ہے

ایہدی چی دی عمر وہاوندی ہے زار و زار روندی پلو پاوندی ہے

کس منع کیتی کھیت نہ جائے قدم مجیوں بیٹھ نہ پاوندی ہے
دُکھ جیو دا کھول سناوندی ہے پنڈے شاہ جی دے ہتھ لاوندی ہے
انصاف دے واسطے گواہ کر کے وارث شاہ نوں کول بہاوندی ہے

﴿۵۴۴﴾

نونہہ لعل جیہی اندر گھتیا ای پرکھ باہراں لعل ونجاونی ہیں
تیری ایہہ پھلیلڑی پدمنی سی واؤلین کھنوں توں گواونی ہیں
ایہہ پھل گلاب دا گھت اندر پئی دُکھڑے نال سکاونی ہیں
اٹھے پہر ہی تاڑ کے وچ کوٹھے پتر پاناں دے پئی ونجاونی ہیں
وارث دھیو سیالاں دی مارنی ہیں دس آپ توں کون سداونی ہیں

﴿۵۴۵﴾

نونہاں بندیاں خیال جیوں چیکھنے دامن متیاں نو ہے دیاں مہریاں نیں
پری مورتاں گھر راچندراں نیں اک موم طبع اک نہریاں نیں

اک ارمڑدے باشڈیاں موڑنیاں نیں اک نرم ملوک اِک زہریاں نیں
اچھا کھان پہنن لاڈ نال چلن دین لین دے وچ لدھیریاں نیں
باہر پھرن جیوں باردیاں واہناں نیں ستر وچ بہائیاں شہریاں نے
وارث شاہ ایہہ حسن گمان سندا اکھیں نال گمان دے گہریاں نیں

﴿۵۴۶﴾

جائے منجیوں اُٹھ کے کویں تلکے بُڈ پیر بلانکے چست ہووے
وانگ روگناں رات ذِبھ رہے ڈٹھی کویں ہیر بھی تندرست ہووے
ایہہ بھی وڈا عذاب ہے مایاں نوں دھیو نُو تُہمد ہو جائے تے سست ہووے
وارث شاہ میاں کیوں نہ میر بولے سبھ جہیاں دی جیبھ نوں پشت ہووے

﴿۵۴۷﴾

ہیر آکھیا بیٹھ کے عمر ساری میں تاں اپنے آپ نوں سارنی ہاں
متاں بنڑ گیاں میرا جیو کھلے انت ایہہ بھی پاڑنا پاڑنی ہاں

پئی روئی ہاں کرم میں اپنے نوں گجھ کے دانہیں وگاڑنی ہاں
وارث شاہ میاں تقدیر آکھے ویکھو نواں میں کھیل پیارنی ہاں

﴿۵۴۸﴾

اڑیو آؤ کھاں بیٹھ کے گل گیے سد گھلیاں سبھ سہیلیاں نیں
کئی کواریاں کئی ویاہیاں نیں چنن جیہے سریر متھیلیاں نیں
رجوع آن ہویاں سبھے پاس تیتی جویں گورو اگے سبھ چیلیاں نیں
جھناں ماؤں تے باپ نوں بھن کھادا امنگ چنے کواریاں کھیلیاں نیں
وچ ہیر سہتی دوویں بیٹھیاں نیں دوالے بیٹھیاں ارتھ مہیلیاں نیں
وارث شاہ سنگھار مہاوتاں نے جیویں ہتھنیاں قلعے نوں پیلیاں نیں

﴿۵۴۹﴾

وقت فجر دے اٹھ سہیلیو نی تسیں اپنے آہر ہی آونا جے
ماں باپ نوں خبر نہ کرو کوئی بھلکے باغ نوں پاسنہ لاونا جے

ووہٹی ہیر نوں باغ لے چلنا ہے ذرا ایس دا جیو ولاونا جے
اداں پھیرنی وچ کپاہ بھیناں کسے پُرش نوں نہیں وکھاونا جے
راہ جاندیاں نوں پچھے لوک اڑیو کوئی اِفترا چا بناونا جے
کھیڈو ہسیاں تے گھتو پیلھیاں نی بھلکے کھوہ نوں رنگ لگاونا جے
وڑو وت لنگوڑے وچ پیلی بنا وت سبھ ہٹ وکھاونا جے
بنھ جھولیاں چنو کپاہ کھیے تے منڈاسیاں رنگ سہاونا جے
وڈے رنگ ہوسن اکوجیڈیاں دے راہ جاندیاں دے سانگ لاونا جے
چرنے چا بھروٹڑے کج اٹھو کسے پونی نوں ہتھ نہ لاونا جے
منجیوں اٹھدیاں سبھ نے آ جانا اک ووہٹی نوں سد لیاونا جے
وارث شاہ میاں ایہوارتھ ہویا سبھناں اجودے پچھے نوں آونا جے

﴿۵۵۰﴾

قمیاں وچ اماہ وی رات گذری تارے رگندیاں سبھ اُدمادیاں نیں

گِردھے پوندیاں گھمبراں ملدیاں سن جیہاں ہون متیاراں دیاں وِدیاں نیں
نخریلیاں اک نک توڑناں سن اک بھولیاں سِدھیاں سادیاں نیں
اک نیک بختاں اک بے زباناں اک نچنیاں تے مانزادیاں نیں

﴿۵۵۱﴾

گنڈھ پھری راتیں وچ کھیڑیاں دے گھروگھری وچار وچاریو نیں
بھلکے کھوہ تے چانکے کراں گشتی اک دوسری نوں خُم ماریو نیں
چلو چل ہی کرن چھنال بازاں سبھو کم تے کاج وساریو نیں
بازی دِتیو نیں پیواں بڈھیاں نوں لبا مانوں ان دے موتھاں تے ماریو نیں
شیطان دیاں لشکراں فیلسوفاں بنا آتشوں فن پکھاریو نیں
گلتی مار لنگوٹڑے وٹ ٹریاں سبھو کپڑا جُھترا جھاڑیو نیں
سبھا بھن بھنداراں چڑ چھوپاں نے پونیاں پڑی نوں ساڑیو نیں
تنگ کچھ سوار تیار ہوئے کڑیاڑے گھوڑیاں چاڑھیو نیں

راتیں لا مہندی دینہ گھت سُرمہ گُند چُنڈیاں گُمبھ سنگھاریونیں
تیڑ لنگیاں بھکراں دین نچھوں تھن چوڑیاں پاوتے چاڑھیونیں
کجل پوچھلیاڑے ویاہیاں دے ہوٹھیں سرخ دنداسڑے چاڑھیونیں
زلفاں پلم پیاں گورے مکھڑے تے ہندیاں پاٹکے روپ سنگھاریونیں
گلھاں ٹھوڈیاں تے بنے خال دانے رزے حسن نوں چا اُگھاڑیونیں
چھاتیاں کھول کے حسن دے کدھا الٹو وارث شاہ نوں چا اجاڑیونیں

۵۵۲

دے دعائیاں رات مکا سٹی ویکھو ہوونی کرے شتابیاں جی
جیہڑی ہوونی گل سو ہو رہی سبھے ہوونی دیاں خرابیاں جی
ایس ہوونی شاہ فقیر کیتے ہنوں جیہاں کرے خرابیاں جی
مجنوں جیہاں نام مجذوب ہوئے شہزادیاں کرے بے آبیاں جی
معشوق نوں بے پروا کرکے دے عاشقاں رات بے خوابیاں جی

علی جیہاں نوں قتل غلام کیتا خبر ہوئی نہ مول اصحابیاں جی
گوڈیاں پنڈ دیاں بیٹھ کے دھڑا کیتا لیئی اٹ قندھار پنجابیاں جی
وارث شاہ میاں پچھلے کھیڑیاں دے جمع آن ہویاں ہر بابیاں جی

۵۵۳

عشق اک تے افترے لکھ کرنے یار واوکھیاں یاراں دیاں یاریاں نی
کیڈا پاڑنا پاڑیا عشق ویکھے سد گھیاں سبھ کواریاں نی
ایہناں یاریاں راجیاں فقر کیتا اسیں کینہہ دیاں ہاں وچاریاں نی
کوئی ہیر ہے نواں نہ عشق کیتا عشق کیتا ہے خلقتاں ساریاں نی
ایس عشق نے ویکھ فرہاد کُٹھا کیتیاں یوسف نال خواریاں نی
عشق سوہنی جیہاں صورتاں بھی ڈوب وچ دریا دے ماریاں نی
مرزے جیہاں صورتاں عشق بنھے اگ لائیکے بار وچ ساڑیاں نی
ویکھ بوبناں ماروں قہر گھتی کئی ہور کر چکیاں یاریاں نی

وارث شاہ جہان دے چلن نیارے اتے عشق دیاں دھجاں نیاریاں نی

(۵۵۴)

صبح چلنا کھیت قرار ہویا کڑیاں مانواں دیاں کرن دلداریاں نی
آپو اپنے تھاں تیار ہویاں کئی ویاہیاں کئی کواریاں نی
روزے دار نوں عید دا چن چڑھیا جویں حاجیاں حج تیاریاں نی
جویں ویاہ دی خوشی دا چا چڑھدا اتے ملن مبارکاں کواریاں نی
چلو چل ہل جل تے تھل دھڑ دھڑ خوشی نال مچن تیاریاں نی
تھاؤں تھائیں چواوے نال پھڑ کے مٹھے چوریاں دے منہاریاں نی
گرد چھلے دی گھڑی آن ہویاں سبھ بار سنگار کر ساریاں نی
ایدھر سہتی نے ماؤ توں لئی رخصت چلو چل چاں سبھ پکاریاں نی
ایویں جھنڈ قطار ہو صفاں ٹریاں جیویں لدیا ساتھ بیوپاریاں نی
ایویں سہتی نے کواریاں میل لیاں جویں جھنڈ میلے جناں دھاریاں نی

کھتریٔیں اتے بھتیاں نی جٹیاں نال سنیاریاں نی
گھوڑے چھٹے ابارجیوں پھرن نچدے چلن ٹیڈھڑی چال مٹیاریاں نی
جھال چھن جیبے مکھ شوخ نیناں چھن جیبے سر یر سہاریاں نی
وارث شاہ ہُن ہیر نوں سپ لڑوا ٹھچر پاوندیاں چھچر باریاں نی

۵۵۵

حکم ہیر دا مانو تھوں لیا سہتی گل گئی سنو نال سہیلیاں دے
تیار ہویاں دووین نان بھابی نال چڑھے نیں کنک اربیلیاں دے
چھنڈ پاسنے ترک بے راہ چلے راہ مار دے نین انکھیلیاں دے
کلے پٹ ہو گئی وچ ویہڑیاں دے رہی اک نہ وچ حویلیاں دے
سوہن بینسراں نال باق مندے نکے چھب رہے وچ تھیلیاں دے
دھاگے پانو نے ٹھمکے نال بودے گویا پھرن دوکان پھلیلیاں دے
جٹاں دھاریاں دا جھنڈ تیار ہویا سہتی گرو چلیا نال چیلیاں دے

راہے اندر دی سبھا وچ ہوئی ہوری پے عجب چھنکار ٹلیلیاں دے
آپ ہار سنگار کر دوڑ چلیاں ارتھ کیتیا نیں نال بیلیاں دے
وارث شاہ کستوری دے ہرگ چھٹے تھئی تھئی سرپر متھیلیاں دے

۵۵۶

فوج حسن دی کھیت وچ کھنڈ پئی ترت چالنگوڑے وٹیو نیں
سی گھت دیاں ماردیاں پھرن گردھا غنجھی گھت بناوٹ پٹیو نیں
توڑ ککروں سول دا وڈا کنڈا پیر چوبھ کے خون پلٹیو نیں
ستھی ماندرن فن دا ناگ ججھیا دندی مار کے خون الٹیو نیں
شست انداز نے مکر دی شست کیتی اوس حسن دے مورنوں پھٹیو نیں
وارث یار دے خرچ تحصیل وچوں حصہ صرف قصور دا کٹیو نیں

۵۵۷

دند میت گھسیت ایہہ ہڈ گوڈے چتے ہوٹھ گلھاں کرنیلیاں جی

نک چاڑھ دندیڑ کاں وٹ روے کنڈھ اکھیاں ٹیلیاں بیلیاں جی
تھر تھر کنبے تے آکھے میں موئی لوکا کوئی کرے جھاڑا بڑے حیلیاں جی
مارے ڈنگ تے پیر بے سرت ہوئی لے کے دیو نے کاج کلیلیاں جی
شیطان شیطو ونگڑے ہتھ جوڑن ہتی گرو تے اسیں جوگیلیاں جی

﴿۵۵۸﴾

ہیر میٹ کے دند پے رہی بے خود ہتی حال ہو شور پکاریا ای
کالے ناگ نے پھن کھلا وڈا ڈنگ ووہٹی دے پیر تے ماریا ای
گھوڑیاں کا ڈنگ کیتی آپئی واہر لوکاں کم تے کاج وساریا ای
منجے پا نکلے ہیر نوں گھریں گھلیا تتی پلو ٹپ انگ نہاریا ای
دیکھو قارئی تور کی نظم نثروں ایہہ مکر گھیو وانگ نتاریا ای
اگے کسے کتاب وچ نہیں پڑھیا جیہا چتریاں چترپو ساریا ای
شیطان نے آن سلام کیتا تساں جتیا تے اساں ہاریا ای

افلاطون دی ریش مقراض ہتی وارث قدرتاں ویکھ کے واریا ای

۵۵۹

گھرے سانگھ و واہراں کا تگ ہتی سارے دیس تے دُھم بھوچال آہی
گھریں خبر ہوئی تراں دیس سارے توتبہ کھیڑیاں دی جیہڑی سیال آہی
سرداری خوباں دے ترنجناں دی جس دی ہنس تے موردی چال آہی
کھیڑے نال ہی اوس اجوں مُڈھوں دلوں صاف رنجھیٹے دے نال آہی
اوس ناگنی نوں کوئی سپ لڑیا سس اوس نوں ویکھ نہال آہی
اِنَّ کَیْدَکُنَّ باب عورتاں دے دُھروں وچ قرآن دے فال آہی
وارث شاہ سہاگے تے اگ وانگوں سونا کھیڑیاں وا سبھو گال آہی

۵۶۰

سدہ ماندری کھیڑیاں لکھ آندے فقر وید تے بھٹ مداریاں دے
تریق اکبر افلاطون والا دارو وڈے فرنگ بیماریاں دے

جتھوں ذات ہزار دے سپ کیلے گھت آندے نیں وچ پٹاریاں دے
گنڈے لکھ تعویذ تے دھوپ دھونی سوت آندے نیں کنج کواریاں دے
کوئی اک چوا کھوا گنڈھے ناگ دون دھاتا سکھے سماریاں دے
کے لاء منکے لسی وچ گھتے پڑدے چا پائے نراں ناریاں دے
تیل مرچ تے بوٹیاں دُدھ پیسے گھیو دیندے نیں نال خواریاں دے
وارث شاہ سیاہدیاں پنڈ بدھے گھن زہر بھرے دھاتاں ماریاں دے

﴿۵۶۱﴾

درد ہور تے دار وڑا ہور کردے فرق پوے نہ لوڑھ وچ نڑھی ہے نی
رناں ویکھ کے آکھدیاں زہر دھانی کوئی ساعت ایہہ جیوندی گڑی ہے نی
ہیر آکھدی زہر ہے کھنڈ چلی جیہی کالجا چیر دی چھری ہے نی
مرچلی ہے ہیر سیال بھانویں بھلی بری اوتھے آن جڑی ہے نی
جس ویلے دی سوتری ایہہ سنگھی بھاگیں ہوگئی بے نا ہیں مڑی ہے نی

وارث شاہ سدائیے ویدرانجھا جس تھے درد اساڈڑے دی بڑی ہے نی

﴿۵۶۲﴾

سہتی آکھیا فرق نہ پوے ماسا ایہہ سپ نہ کیل تے آوندے نیں
کالے باغ وچ جوگڑا ایہہ ہوداتاؤں دے قدم پایاں دکھ جاوندے نیں
باشک ناگ کروڈئیے مینڈ بچھک چھینبے تترے بھنوں آوندے نیں
کلغی دھرتے اڈنا بھونڈ آبی اسرال گھڑیال ڈرھاوندے نیں
تندورڑا بورڑا پھنی پھنیر سبھ آن کے سیس نواوندے نیں
منی دار دومسرے تے گھریبے دبھی منتر پڑھتاں کیل تے آوندے نیں
کنگوڑیا دھامیا تس لساوی رتواڑیا کجلیا جھاوندے نیں
کھجوریا تیلیا بپٹ چتھا ہتواریا کوجھیا گاوندے نیں
بلشتیا چپیا سنگ چوڑا چلماواڑا کنگنا سیا دھاوندے نیں
کوئی دکھ تے درد نہ رہے بھورا جادو وچن تے بھوت سبھ جاوندے نیں

راوْراہے تے وید تے دیو پریاں سبھ اوس تھوں ہتھ وکھاوندے نیں
ہور وید سبھ ویدگی لا تھکے وارث شاہ جوگی ہُن آوندے نیں

۵۶۳

کھیڑیاں آکھیا سیدے نوں گل دسیئے جیہڑا اڈِ گئے فقیر دے جلیریں
ساڈی کریں واہر نام رب دے تے کوئی فضل دا پلو راچھیڑیں
سارا کھول کے حال احوال آکھیں نال مہریاں برتتاں وچ ویڑیں
چلو واسطے رب دے نال میرے قدم گھتیاں فقر دے ہون خیریں
دم لائکے سیال نی ویاہ آندی جنج جوڑ کے گئے سیاں وچ ڈیریں
بیٹھ کوڑمے گل پکا چھڈی سیدا گھلیے رلن جاں ایر ایریں
جیکوں جانسیں تویں لیا جوگی کر منتاں لاونا ہتھ پیریں
وارث شاہ میاں تیرا علم ہویا مشہور وچ جن تے انس طیریں

۵۶۴

اجو آکھیا سیدیا جا بھائی ایہہ وہٹیاں بہت پیاریاں جی
جنہاں بنھ کے ہتھ سلام کرنا تساں تاریاں خلقتاں ساریاں جی
اگے نذر رکھیں سبھو حال دسیں اگے جوگیڑے دے کریں زاریاں جی
سانوں بنی ہے ہیرنوں سپ لڑیا کھول کہیں حقیقتاں ساریاں جی
آکھیں واسطے رب دے چھو جوگی سانوں بنیاں مصیبتاں بھاریاں جی
جوگی مار منتر کرے سپ حاضر جا لیا والانکلے واریاں جی
وارث شاہ او تھے نائیں ٹھہرے منتر جتھے عشق نے دندیاں ماریاں جی

۵۶۵

سیدا اوٹ بکل بدھی پچھاڑ کی جتی چاڑھ کے ڈانگ لے کڑ کیا ای
واہو داہ چھیا کھری بنھ کھیڑا وانگ کاٹکو مال تے سر کیا ای
کالے باغ وچ جوگی تھے جا وڑیا جوگی ویکھ کے جٹ نوں ڈر کیا ای
کھڑا ہوء ماہی منڈیا کہاں آویں مار پھا ہوڑا شور کر جھڑ کیا ای

سیدا سنگ کے تھرا تھر کھڑا کنبے اوس دا اندروں کالجا دھڑ کیا ای
اوتھوں کھڑی ہو بانہہ پکاردا ای ایہا خطرے دا ماریا ڈر کیا ای
چیں واسطے رب دے جوگیا او خار وچ کلیجے دے رڑ کیا ای
جوگی پچھدا اینی ہے کون تینوں ایس حال آیوں جنا بڑھکیا ای
جتی وڑی کپاہ وچ بنھ جھولی کالا ناگ ازغیب تھیں کڑ کیا ای
وارث شاہ جوں چوٹیاں کڈھ آئی اتے سپ سروتیاں مرکیا ای

۵۶۶

تقدیر نوں موڑنا بھالنا ایں سپ نال تقدیر دے ڈنگدے نیں
جنہوں رب دے عشق دی چاٹ لگی دیدوان قضاء دے رنگ دے نیں
جیہڑے چھڈ جہان اجاڑ وسن صحبت عورتاں دی کولوں سنگدے نیں
کدی کسے دی کیل وچ نہیں آئے جیہڑے سپ سیال تے جھنگ دے نیں
اساں چا قرآن تے ترک کیتی سنگ مہریاں دے کولوں سنگدے نیں

مرن دے جتی ذرا دین سُنیے راگ نکلن رنگ برنگ دے نیں
جوان مرے مہری بڈے رنگ ہوتے خوشی ہوتے ہین روح ملنگ دے نیں
وارث شاہ مُنائیکے سیس داڑھی ہور بے جیویں سنگتی گنگ دے نیں

۵۶۷

جتھ منھ نیویں دھوئن گھاہ موتبہ وچ کنڈھ دندیاں غتاں گھالیا وو
تیرے چلیاں ہوندی ہے ہیر چنگی دھروہی رب دی مندراں والیو وو
اٹھ پہر ہوئے بھکھے کوڑے نوں لوڑھ گئے ہاں فاقڑا جالیا وو
جتی زہر والے کسے ناگ ڈنگی اساں ملک تے ماندری بھالیا وو
جوگی واسطے رب دے تار سانوں بیڑا لابنے اللہ والیا وو
بکھی وچ رضا دے مرے جتی جس نے سپ دا ڈکھ بے جالیا وو
تیری جتی دا کیہ علاج کرنا اساں اپنا کوڑما گالیا وو
وارث شاہ رضا، تقدیر، ویلا، پیراں اولیاواں ناہیں ٹالیا وو

۵۶۸

چُپ ہو جوگی سچ نال بولے جِنا کاس نوں پکڑیوں کابیاں نوں
اسیں چھڈ جہان فقیر ہوئے چھڈ دولتاں مال بادشاہیاں نوں
یاد رب دی چھڈ کے گراں تجیر ے ڈھونڈھاں ٹوڈیاں چھڈ کے پھاہیاں نوں
تیرے نال نہ چلیاں نفع کوئی میرا عمل نہ پھرے وداہیاں نوں
رناں پاس فقیر نوں عیب جانا جیہا تُسنا رنوں سپاہیاں نوں
وارث کنڈھ قرآن تے بیٹھ منبر کیہا اڈیو مکر دیاں پھاہیاں نوں

۵۶۹

سیدا آکھدا روندڑی پئی ڈولی چپ کرے ناہیں جتیارڑی وو
وڈی جوان بالغ کوئی پری صورت تن کپڑیں وڈی مٹیارڑی وو
جے میں ہتھ لاواں سر وں لاہ لیندی چا گھتدی چیک چہارڑی وو
ہتھ لاونا پلنگ نوں ملے ناہیں خوف خطریوں رہے تیارڑی وو

میتوں مار کے آپ مت رہے روندی ایسے بان اوہ رہے کوارڑی وو
نال سس نناں دی گل ناہیں پئی مچدی نت خوارڑی وو
اساں اوس نوں مول نہ ہتھ لایا کائی اغرلوتھ ہے بھارڑی وو
ایویں غفلتاں وچ برباد کیتی وارث شاہ ایہہ عمر وچارڑی وو

۵۷۰

جوگی کیل کیتی پڑی وچ چونکے چھری اوس دے وچ کھبایا سو
کھا قسم قرآن دی بیٹھ جٹا قسم چور نوں چا کرایا سو
اوہدے نال توں ناہیوں انگ لایا چھری پٹ کے دھون رکھایا سو
پھڑیا خسن دے مال دا چور ثابت ناہیں اوس توں قسم کرائیا سو
وارث رب نوں چھڈ کے پیا جھنجٹ ایویں رائگاں عمر گوائیا سو

۵۷۱

کھیڑے نش دتی اگے جوگڑے دے سانوں قسم ہے پیر فقیر دی جی

مراں ہو ئیکے ایس جہان کوڑھا کدی سوت ڈٹھی ہے میں ہیر دی جی
سانوں ہیر جٹی دھولی دھار دِسے کوہ قاف تے دھار کشمیر دی جی
لنکا کوٹ پہاڑ دا پاڑ دِسے فرہاد توں نہر جیوں شیر دی جی
دوروں دیکھ کے فی تحہ آکھ چھڈاں گور پیر پنجال دے پیر دی جی
سانوں قہقہہ ایہہ دیوار دِسے ڈھکاں جا تاں کالجا چیر دی جی
اوس دی جھال نہ اساں تھوں جائے جھلی جھال کون جھے جھٹے تیر دی جی
جھینس مار کے سنگ ندے ڈھوئی ایویں ہونس کیہی ڈدھ کھیر دی جی
لوک آکھدے پری ہے ہیر جٹی اساں نہیں ڈٹھی صورت ہیر دی جی
وارث جھوٹھ نہ بولیے جوگیاں تھے خیانت نہ کریے چیز پیر دی جی

﴿۵۷۲﴾

جوگی رکھ کے انکھ تے نال غیرت کڈھ اکھیاں روہ تھیں پھٹیا ای
ایہہ ہیر دا وارث ہو بیٹھا چھ ڈیریوں سواد وچ سٹیا ای

نے جتیاں چونکے وچ آوڑیوں ساڈا دھرم تے نیم سبھ پٹیا ای

لت پت کے نال لکھیا ای کٹ پھاٹ کے کھوہ وچ سٹیا ای

بُرا بولدا نیر پلیٹ اکھیں جیہا بانیا شہر وچ لٹیا ای

پکڑ سیدے نوں نال پھہوڑیاں دے چور یار وانگوں ڈھاہ کٹیا ای

کھڑلت پھہوڑیاں خوب جڑیاں دھون سیکیاں نال جھٹیا ای

دوویں بنھ باباں مروں لاہ پٹکا گنہگار وانگوں اُٹھ جٹیا ای

شانہ آئینہ کٹ چلچور کیتا لنگ بھن کے سنگھ نوں گھٹیا ای

وارث شاہ خدا دے خوف کولوں ساڈا روندیاں نیر لکھٹیا ای

﴿۵۷۳﴾

کھیڑا کھائیکے مارتے بھج چلیا واہو داہ روندا گھریں آوندا ہے

ایہہ جوگڑا نہیں ہے دھاڑ کڑ کے حال اپنا کھول وکھاوندا ہے

ایہہ کانورو دیس دا سحر جانے وڈے لوڑھ تے قہر کماوندا ہے

ایہہ دیو اُجاڑ وچ آن لتھا نال کڑکیاں جند گواوندا ہے
نالے پڑھے قرآن تے دے بانگاں چونکے پاوندا سنکھ وجاوندا ہے
مینوں مار کے کٹ تہ بار کیتا پنڈا کھول کے جٹ وکھاوندا ہے

۵۷۴

اجو آکھیا لہو اٹھیر یارو ویکھو غضب فقیر نے چایا جے
میرا سونے دا کھوڑا مار چندوں کم کار تھیں چا گوایا جے
فقر مہر کردے سبھ خلق اُتے اوس قہر جہان تے چایا جے
وارث شاہ میاں نواں سانگ ویکھو دیو آدمی ہوئکے آیا جے

۵۷۵

سہتی آکھیا بابلا جا آپے سیدا آپ نوں وور سداوندا اے
نال کبر ہنکار دے مست پھردا خاطر تھلے نہ کسے نوں لیاوندا اے
ساہنے وانگروں سری پتہ وندا ہے اگوں آ کڑاں پیا وکھاوندا اے

جاں نال فقیر دے کرے آکڑ غصے غضب نوں پیا ودھاوندا اے
مار نوںہہ دے دُکھ حیران کیتا جو گھوڑے تے چڑھ دِڑ ڑھاوندا اے
یارو عمر ساری تینوں نہ لدھی رہیا سوہنی ڈھونڈ ڈھونڈھاوندا اے
وارث شاہ جوانی وچ مست رہیا وقت گئے تائیں پچھوتاوندا اے

﴿۵۷۶﴾

جا بنھ کھڑا ہتھ پیر اگے تسی لاڈلے پروردگار دے ہو
تسی فقر اللہ دے پیر پورے وچ ریکھ دے میخ نوں ماردے ہو
ہووے دعا قبول پیاریاں دی دین دُنی دے کم سوار دے ہو
اٹھے پہر خدا دی یاد اندر تُسی نفس شیطان نوں ماردے ہو
حکم رب دے تھوں تسی نہیں باہر میر خاص حضور دربار دے ہو
میری نونہہ نوں ہٹیا ڈنگ کالے تسی کیل کے سپ نوں ماردے ہو
سوہنے جان بیڑے اوگنہاریاں دے کرو فضل تاں پار اُتار دے ہو

تیرے چلیاں نوں بہ میری جیوندی ہے لگ دامنے تسی تاردے ہو
وارث شاہ دے عذر معاف کرنے بخشنہار بندے گنہگار دے ہو

﴿۵۷۷﴾

چھڈ دیس جہان اُجاڑ ملی اجے جٹ ناہیں پچھا چھڈ دے نیں
اساں چھڈیا ایہہ نہ مول چھڈن کیڑے مُڈھ قدیم دے بڈ دے نیں
ریہ پئی میرے اُتے جھاڑیاں دی پاس جان ناہیں توں گنڈ دے نیں
وارث شاہ جہان تھوں اک پئے ات کل فقیر ہن لددے نیں

﴿۵۷۸﴾

چیں جوگیا رب دا واسطہ ای اسیں مردنوں مرد للکارنے ہاں
جو کجھ سرے سو نذر لے پیر پکڑاں جان مال پروارنوں وارنے ہاں
پئے کل دے کوڑے سبھ روندے اس کاگ تے مور اڈارنے ہاں
جتھ منہ کے بنتی جوگیا وو اسیں عاجزی نال پکارنے ہاں

چور سدیا مال دے سانبھنے نوں تیریاں قدرتاں توں اسیں وارنے ہاں
وارث شاہ وساہ کیہ ایس دم دا ایویں رائگاں عمر کیوں ہارنے ہاں

﴿۵۷۹﴾

جوگی چھیا رُوح دی کلا بلی تر بولیا شگن مناونے نوں
ایت وار نہ پُچھیا کھیڑیاں نے جوگی آندا ایں سیس مناونے نوں
دیکھو عقل شعور جو ماریو نیں طعمہ باز دے ہتھ پھڑاونے نوں
بھکھ کھنڈ تے کھیر دا بھیا راکھا رنڈا گھلیا ساک کراونے نوں
سپ مکر دا پری دے پیر لڑیا سلیمان آیا جھاڑا پاونے نوں
اتجان جہان بنا دتا آئے ماندری کیل کروانے نوں
راکھا جواں دے ڈھیر دا گدھا ہویا اُٹھا گھلیا حرف لکھاونے نوں
منت خاص کرکے اوہناں سد آندا میاں آیا ہے رن کھسکاونے نوں
اوہناں سپ دا ماندری ڈھونڈھ آندا سگوں آیا ہے سپ لڑاونے نوں

وسدے جھگڑے چوڑ کر وونے نوں مُنڈھوں پٹ بوٹا لیندو جاونے نوں
وارث بندگی واسطے گھلیا سئیں آ جڑیا پینے کھاونے نوں

۵۸۰

بھلا ہویا بھیناں ہیر بچی جانو من مےنے دا وید ہُن آیا نی
دُکھ درد گئے جھے ہیر والے کامل ولی نے پھیرڑا پایا نی
جیہڑا چھڈ چودھرایاں چاک بنیا وت اوس نے جوگ کمایا نی
جیہندی وُجھلی دے وچ لاکھ منتر اوہو رب نے وید ملایا نی
شاخاں رنگ برنگیاں ہون پیدا ساون ماہ جیوں میغ وسایا نی
نالے ہتی دے حال تے رب ترٹھا جوگی دِلیاں دا مالک آیا نی
ہتاں دِھراں دی ہوئی مراد حاصل دُھواں ایس ہے دوکنا پایا نی
ایہدی پھری کلام اتے کھیڑیاں تے اسم اعظم اثر کرایا نی
مجمان جویں آوندا لین ووہٹی اگوں ساہوریاں ہاہنگ وچھایا نی

ویرا رادھ ویکھو ایتھے کوئی ہوتی جگ چھوڑ بھلاوڑا پایا نی

منتر اک تے پتلیاں دوئیں اُڈّن اللہ والیاں کھیل رچایا نی

کھسکو شاہ ہوری اج آن ایتھے تنبو آن اُدھالواں لایا نی

دھرنا مار بیٹھا جوگی مدتاں دا اج گھیڑیاں نے خیر پایا نی

کھکھوں لکھ کر دے نے خدا سچا دُکھ ہیر دا رب گوایا نی

اوہناں سِسدیاں دی دعا رب سُنی اوس وانڈھری دا یار آیا نی

بھلا ہویا جے کسے دی آس پنی رب وچھڑیا لعل ملایا نی

سہتی اپنے ہتھ اختیار لے کے ڈیرہ ڈوماں دی کوٹھڑی پایا نی

رناں موہ کے لین شہزادیاں نوں ویکھو افترا کون بنایا نی

آپے دھاڑوی دے اگے مال دِتا پچھوں سانگھرو ڈھول وجایا نی

بھلکے ایتھے نہ ہوون دو گوریاں سانوں شگن ایہو نظر آیا نی

وارث شاہ شیطان بدنام کرسو توں تھال دے وچ بھنایا نی

۵۸۱

کڑیاں آکھیا آن کے ہیر تائیں انی ووہٹے اج ودھائیں نی
ملی آب حیات پیاسیاں نوں بدے جوگیاں دے وچ آئیں نی
تیتھوں دوزخے دی آنچ دور ہوئی رب وچ بہشت دے پائیں نی
جیوڑے رب نے میل کے تارئیں توں موتی لعل دے نال پرائیں نی
وارث شاہ کہ ہیر دی سس تائیں اج رب نے چوڑ کرائیں نی

۵۸۲

جوگی آکھیا پھرے نہ مرد عورت پوے کسے دا نہ پرچھانونا وو
کڑاں بیٹھ نویکلا جتن گوشے کوئی نہیں جے چھنج پواونا وو
کن سن وچ ووہٹڑی آن پایو نہیں ڈھم تے شور کراونا وو
اکو آدمی آونا ملے ساتھے اوکھا سپ دا روگ گواونا وو
کواری کڑی دا رکھ وچ پیر پائیے نہیں ہور کسے ایتھے آونا وو

سپ ڈس جائے چھل مار جائے کھرا او کھرا چھلا کدونا وو

لکھیا ست سے وار قرآن اندر ناہیں چھڈ نماز پچھوتاونا وو

وارث شاہ نکوئی تے بندگی کر وت نہیں جہان تے آونا وو

۵۸۳

سبق کوی نوں سدکے سوہنیو نیں منجا وچ ایوان دے پائیکے تے

پنڈوں باہرا ڈوماں دا کوٹھڑا سی اوتھے دتی نیں تھاں بنائیکے تے

جوگی پاہنگ دے پاس بہایو نیں آ بیٹھا ہے شگن منائیکے تے

ناڈھو شاہ بنیا مست ہو عاشق معشوق نوں پاس بہائیکے تے

کھیڑے آپ جا گھریں بے فکر سُتے طعمہ باز دے ہتھ پھڑائیکے تے

سرتے ہوونی آئیکے کوکدی ہے چنگی مار دی ہتھ ہلائیکے تے

وہناں ڈکھیہ سر گھت کے پٹنا ئیں جتھاں ویاہیوں بوتھڑی گندائیکے تے

وارث شاہ دس تھاں تے وین کرنے جتھاں ویاہیوں گھوڑیاں گائیکے تے

﴿۵۸۴﴾

ادھی رات رانجھے پیرا یاد کیتے طرد خضر دا ہتھ لے بولیا ای
شکر گنج دا پکڑ رومال چمے وچ مشک تے عطر دے جھولیا ای
خنجر کڈھ مخدوم جہانیے دا وچوں روح رنجھیٹے دا ڈولیا ای
کھونڈی پیر بہاؤالدین والی مندرا لال شہباز دا ٹولیا ای
پیر بہاؤالدین زکریئے دھک دتی کندھ ڈھائیکے راہ نوں کھولیا ای
جے بیٹھا ہیں کاس نوں اُٹھ جٹا سویں ناہیں تیرا راہ کھولیا ای
وارث شاہ پچھوتا سیں بندگی نوں عزرائیل چاں دھون چڑھ بولیا ای

﴿۵۸۵﴾

نکل کوٹھیوں ٹرن نوں تیار ہویا سبھی آن "حضور سلام" کیتے
بیڑا لائے اساں عاجزاں دا رب فضل تیرے اُتے عام کیتے
میرا یار ملاوناں واسطہ ای اساں کم تیرا سرانجام کیتے

بھابی ہتھ پھڑ اِنکے ٹور دتی کم کھیڑیاں دا سبھو خام کیتے
تیرے واسطے ماپیاں نال کیتی جو کجھ علیؑ دے نال غلام کیتے
جو کجھ ہوونی سیتا دے نال کیتی اتے دسرے نال جو رام کیتے
وارث آپ جس تے مہربان ہووے اوتھے فضل نے آن مقام کیتے

۵۸۶

رانجھے ہتھ اُٹھاءِ دُعا منگی ربا میلن یار گوارنی دا
ایس حب دے نال ہے کم کیتا بیڑا پار کرنا کم سارنی دا
پنجاں پیراں دی حضرت آواز آئی ربا یار میلیں ایس یارنی دا
فضل رب کیتا یار آ ملیا اوس شاہ مراد پکارنی دا

۵۸۷

ڈاچی شاہ مراد دی آن رِنگی اُتوں بولیا سائیں سوارئیے نی
شاء اللہ ڈھک آویں نی تُش ڈھک نیڑے آ جھیں کجاوے تے ڈاریئے نی

میری گئی قطار گراہ گھتھی کوئی سحر کیتو ٹونے ہاریئے نی
وائی سوئے دی پوتری ایہہ ڈاچی گھن جھوک پلانے دی لاڑیئے نی
وارث شاہ لنگور دی بھین ڈھڈھل ایہہ فرشتیاں ات چتاریئے نی

۵۸۸

سہتی لئی مراد تے ہیر رانجھے رواں ہو چلے لاڑے لاڑیاں نیں
راتوں رات گئے لے کے بازکونجاں سریاں ناگاں دیاں شینہاں لتاڑیاں نیں
آپو دھاپ گئے لے کے واہو داہی گلھیاڑاں نے ترمڈیاں پاڑیاں نیں
فجر ہوئی کھراؤ آں کج گھتے ویکھو کھیڑیاں واہراں چاڑھیاں نیں
جڑاں دین ایمان دیاں کٹنے نوں ایہہ مہریاں تیز کہاڑیاں نیں
میاں جھاں بیگانڑی نار رانوی ملن دوزخوں تا چواڑیاں نیں
وارث شاہ نائیاں نال جنگ بدھا کھیڑیاں کل منائیکے واڑھیاں نیں

۵۸۹

اک جان بھنے بہت نال خوشیاں بھلا ہویا فقیراں دی آس ہوئی
اک جان روندے جوہ کھیڑیاں دی اج ویکھوتاں چوڑ نخاس ہوئی
اک لے ڈنڈے ننگے جان بھنے یاروپئی تں ہیر اُداس ہوئی
اک چتر وچ وندے پھرن بھوندے جو مراد فقیراں دی راس ہوئی
وارث شاہ کیہ مُندیاں ڈِھل لگے جدوں اُسترے نال پٹاس ہوئی

۵۹۰

پہلی ملی مراد نوں جا واہر آگوں کنک بلوچاں نے چاڑھ دِتے
پکڑ ترکشاں اتے کمان دوڑے کھیڑے نال ہتھیاراں دی باڑ دتے
مار برچھیاں آن بلوچ کڑکے تیغاں مار کے واہر وجھاڑ دتے
مار ناوکاں مورچے بھن دِتے مار جھاڑ کے پنڈ وچ واڑ دتے
وارث شاہ جاں رب نے مہر کیتی بدل قہر دے لطف نے پاڑ دتے

۵۹۱

دوئیاں واہراں رانجھے نوں آن مِلیاں سُتا پیا اُجاڑ وچ گھیریو نیں
ڈُنڈ ماردے برچھیاں پھیر دے نیں گھوڑے وچ میدان دے پھیریو نیں
سر ہیر دے پٹ تے رکھ سُتا سپ مال توں آن کے چھیڑیو نیں
ہیر پکڑ لئی رانجھ قید کیتا ویکھو جوگی نوں چا کھیڑیو نیں
لاہ سیلھیاں بنھ کے ہتھ دوویں پنڈا چابکاں نال اُچیڑیو نیں
وارث شاہ فقیر اِلہ دے نوں مار مار کے چا کھدیڑیو نیں

۵۹۲

ہیر آکھیا سُتے سو سبھ مُٹھے نیندر ماریا راجیاں رانیاں نوں
نیند ولی تے غوث تے قطب مارے نیند لُٹیا راہ پندھانیاں نوں
ایس نیند نے شاہ فقیر کیتے رو بیٹھے نیں وقت وہانیاں نوں
نیند شیر تے دیو امام کُٹھے نیند ماریا وڈے سیانیاں نوں

ستے سوئی وگتورے اوھم وانگوں غالب نیند ہے دیو رنجانیاں نوں
نیند بیٹھ ستیا سلیمان تائیں دیندی نیند چھڈا نکائیں نوں
نیند پتر یعقوبؑ دا کھوہ پایا ستیا ہوسیا یوسف وانیاں نوں
نیند ذبح کیتا اسمٰعیل تائیں یونسؑ پیٹ مچھی وچ پانیں نوں
نیند فجر دی دی قضا نماز کردی شیطان دے تمبواں تانیاں نوں
نیند ویکھ جو سسی نوں وقت پایا پھرے ڈھونڈھدی باروں وانیاں نوں
رانجھے ہیر توں سٹھ لے ٹرے کھیڑے دوؤیں روندے نیں وقت دہانیاں نوں
ساڈھے تن ہتھ زمیں ہے ملک تیری وارث ولیس کیوں ایڈ ولانیں نوں

۵۹۳

با با مٹھی مت نہ لئیا دتی عقل ہزار چکیٹیا وے
وس ہیوں توں ویریاں سانویاں دے کیہی واہ ہے مشک لپیٹیا وے
جیہڑا کھنڈیا وچ جہان جیہڑا نہیں جاونا مول سمیٹیا وے

راجہ عدلی ہے تخت تے عدل کردا کھڑی بانہہ کر کوک رنجھیٹیا وے
بنا عمل دے نہیں نجات تیری پیا مارئیں قطب دیا بیٹیا وے
نہیں خور بہشت دی ہو جاندا گدھا زری دے وچ لپیٹیا وے
اثر صحبتاں دے کر جان غلبہ جا راجے دے پاس جٹیٹیا وے
وارث شاہ میاں لوہا ہوئے سونا جیہڑے کیمیا دے نال بھیٹیا وے

﴿۵۹۴﴾

کیتا اوکو کوکو کوک رانجھے اُچا کوکدا چانگراں دھراس دا ای
بو بو مارکے للکراں کرے دُھماں راجے بجھیا شور وسواس دا ای
رانجھے آکھیا راجیا چریں جیویں کرم رب دا فکر غم کاس دا ای
حکم ملک دتا تینوں رب سچے تیرا راج تے حکم آکاس دا ای
تیری دھانک پئی اے روم شام اندر بادشاہ ڈرے آس پاس دا ای
تیرے راج وچ بنا تقصیر لٹیا نہ گناہ تے نہ کوئی واسطہ ای

مکھی پھاسدی شہد وچ ہونہڑے وارث شاہ ایس جگ وچ پھاسدا ای

۵۹۶

راجے حکم کیتا چڑھی فوج بانکی آ راہ وچ گھیریا کھیڑیاں نوں
تسیں ہو سِدھے چلو پاس راجے چھڈ دیو کھاں چھل دریڑیاں نوں
راجے آکھیا چور نہ جان پاوے چلو چھڈ دیو جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
پکڑ وچ حضور دے لیاؤ حاضر راہزناں تے کھوہڑو بیڑ ھیاں نوں
بنھ کھڑاں گے اِکے تاں چلو آپے نہیں جاندے اسیں بکھیڑیاں نوں
وارث شاہ چند سورجاں گرہن لگے وہ بھی پھڑے نیں اپنے پھیڑیاں نوں

۵۹۷

کھیڑے راجے دے آن حضور کیتے صورت بنے نیں آن فریادیاں دے
رانجھے آکھیا کھوہ لے چلے نڈھی ایہہ کھوہڑو پر ہے بے دادیاں دے
میتھوں کھو فقیر نی اُٹھ نٹھے جیویں پیسیاں نوں ڈوم شادیاں دے

میرا انیاؤ تیرے اگے رائے صاحب ایہہ وڈے دربار نیں آ دیاں دے
جے تاں داڑھیوں پگڑیاں ویکھ بھلیں شیطان بن اندروں وادیاں دے
وارث باہروں سُو ہے تے سیاہ اندروں تنبو ہون جویں مالزادیاں دے

﴿۵۹۸﴾

کھیڑیاں جوڑ کے ہتھ فریاد کیتی نہیں وقت ہُن ظلم کماونے دا
ایہہ ٹھگ ہے مصری وڈا گھوٹھا بھر جاندا سرہوں جماونے دا
ویہڑے وڑدیاں نڈھیاں موہ لیندیں اس تھے علم ہے رناں ولانے دا
ساڈی نونہہ نوں اک دن سپ لڑیا اوہ وقت سی مندری لیاونے دا
سبق دسیا جوگڑا باغ کالے ڈھب جاندا جھاڑیں پاونے دا
منتر جھاڑنے نوں اساں سد آندا سانوں کم سی چند چھڈاونے دا
لیندو دوہاں نوں راتوں ہی رات نٹھا فقر ولی اللہ پھیراونے دا
وچوں چور تے باہروں سادھ دسے ایس تھے ول ہے بھیکھ وٹاونے دا

راجے چوراں تے یاراں نوں ماردے نیں سولی رسم ہے چور چڑھاونے دا
اُقْتُلُو الْمُوْذِیَاتِ قَبْلَ الْاِیْذَا کیہا فائدہ جھگڑیاں پاونے دا
بھلا کریں تاں ایس نوں مار سٹیں حکم آیا ہے چور مکاونے دا
بادشاہ تھوں عدل ہی پچھیں گے وقت آوسی عمل تُلاونے دا

﴿۵۹۹﴾

رانجھے آکھیا سوہنی رن ڈٹھی مگر لگ میرے آ گھیریا نیں
نہ خوف تھوں ایہہ سن دیس والے پچھے سنگ از غیب دا چھیڑیا نیں
پنجاں پیراں دی ایہہ مجاورانی ایہناں کدھروں ساک سہیڑیا نیں
سبھ راجیاں ایہناں نوں دھک دتا تیرے ملک وچ آ کے چھیڑیا نیں
ویکھو وچ دربار دے جھوٹھ بولن ایہہ وڈا ہی پھیڑ تا پھیڑیا نیں
مجروح سماں غماں دے نال بھریا میرا الڑا گھاء اُچیڑیا نیں
کوئی روز جہان تے واہ لینی بھلا ہویا تہ چاء نبیڑیا نیں

آپ وارثی بنے ایس ووہٹڑی دے میتوں مار کے چا کھدیڑیا نیں
راجہ پُچھدا کراں میں قتل سارے تیری چیز نوں راہ جے چھیڑیا نیں
سچ آکھ توں کھل کے کراں پرزے کوئی برا جے ایس نال پھیڑیا نیں
چھڈ ارلیاں جوگ بجاتھے پر کھوہ نوں اجے نہ گیڑیا نیں
وارث شاہ میں گردی رہیا بھوندا سر مے سر مجوتہیں لویڑیا نیں

۶۰۰

راجے آکھیا تساں تقصیر کیتی ایہہ وڈا فقیر رنجانیاں جے
نک کن وڈھادیاں چاڑھ سولی اویں گئی ایہہ گل نہ جانیا جے
رہے جٹ نہ جاندے کسے تائیں تُسی اپنی قدر پچھانیا جے
رناں کھوہ فقیراں دیاں راہ مارو تنبو گرب گمان دے تانیا جے
راتیں چور تے دیہنہ اُدھالیاں تے شیطان وانگوں جگ رانیا جے
قاضی شرع داتساں نوں کرے جھوٹھا موج سولیاں دی تسیں مانیا جے

ایہہ نت ہنکار نہ مال رہندے کدی موت تحقیق پچھاتیا جے
وارث شاہ سرائے دی رات وانگوں دنیا خواب خیال کر جانیا جے

﴿۲۰۰﴾

جدوں شرع دے آن کے رجوع ہوئے قاضی آکھیا رو بیان میاں
دیو کھول سناء کے بات ساری کراں عمرؓ خطاب دا نیاں میاں
کھیڑے آکھیا ہیر دی ساک چنگا گھر چوچک سیال دے جان میاں
اجو کھیڑے دے پُت نوں خیر کیتی ہور ااتھکے لوک تان میاں
جنج جوڑ کے اساں ویاہ آندی ٹکے خرچ کیتے خیر دان میاں
لکھ آدماں دی ڈھکی سی ہندو جاندے تے مسلمان میاں
دَور رسم کیتی ملاں سد آندا جس نوں حفظ سی فقہ قرآن میاں
ملاں شاہداں نال وکیل کیتے جویں لکھیا وچ فرقان میاں
اساں لاء کے دم ویاہ آندی دیس ملک رہیا سبھو جان میاں

راون وانگ لے چلیا ستا تائیں ایہہ چھوہرا تیز زبان میاں
وارث شاہ نوں جمبہ رہے جے کوئی ساتھے رہا جمل دا رہے ایمان میاں

﴿۲۰۲﴾

رانجھا آکھدا پچھو کھاں ایہہ چھاپا کتھوں دا منے نال چھوڑیا جے
راہ جاندڑے پوان تہ کے جمبڑا ایہہ کھوتا کتھوں سہوڑیا جے
سارے ملک جو جھگڑدا نال پھریا کے بھٹکیا تے ناہیں ہوڑیا جے
وارث شاہ کسمبھے دے پھوگ وانگوں اوہدا اکرا رہا نچوڑیا جے

﴿۲۰۳﴾

کتوں آیا ایہہ کال وچ بھکھ مردا ایہہ چاک سی مہردیاں کھولیاں دا
لوک کران وچار جوان بیٹی اوہنوں فکر شریکاں دیاں بولیاں دا
چھیں تدھڑی ویکھ کے مگر لگا ہلیا ہویا سیالاں دیاں گولیاں دا
مینیں چار کے مکیا دعویاں تے ہویا وارثی ساڈیاں ڈولیاں دا

سو جو چودھری دلت آکھدے سن پھلنگ ہزارے دیاں ڈولیاں دا
حق کریں جو عمرؓ خطاب کیتا ہتھ وڈھنا جھوٹھیاں رولیاں دا
نوشیرواں گدھے دا عدل کیتا اتے کنجری عدل تنبولیاں دا
نادکھیری ٹھگی دے باب سارے چیتا کریں دھیون بے جھولیاں دا
منتر مار کے کھنبھ دا کرے ککڑ بیر بم دیاں کرے ثمولیاں دا
سنگھی لوہے دی تاء کے پٹے واہے سردار ہے وڈے کسبولیاں دا
انب بیج تندور وچ کرے ہریا بنے مکیوں بالکا اولیاں دا
وارث شاہ سبھ عیب دا رب محرم ایویں سانگ ہے پگڑیاں پولیاں دا

۲۰۴

قاضی آکھیا بول فقیر میاں چھڈ جھوٹھ دے دب دڑیڑیاں نوں
اصل گل سو آکھ درگاہ اندر لا یذکر جھگڑیاں جھیڑیاں نوں
سارے دیس وچ ٹھٹھ ہو سنے ڈٹھی دوتویں پھڑے ہوا پنے پھیڑیاں نوں

پچھے میل کے چویا رڑکیائی اوہ رواسی وقت سہیڑیاں نوں
بھلے جناں دی شرم توں لاہ سٹی خوار کیتا ای سیالاں تے کھیڑیاں نوں
بھلا مچیوں آن کے دعویاں تے سلام ہے ول چھلاں تیریاں نوں
آکھو بھندیاں جھاڑ کے چپ چلکوں حسن ووہٹڑی دیہا ایہہ کھیڑیاں نوں
آؤ ویکھ لو سخن گکن والیو ایہہ ملاح جے ڈوبدے بیڑیاں نوں
دنیادار نوں عورتاں زہد فقراں میاں چھڈ کر شہدیاں جھیڑیاں نوں
قاضی بہت جے آوندا ترس تینوں بٹی اپنی بخش دے کھیڑیاں نوں
زت مال پرائے ہن چور کھاندے ایہہ دس مسئلے راہیں بیڑھیاں نوں
چھڈ جا حیا دے نال جٹی نہیں جانسیں ڈریاں میریاں نوں
غنی کل جہان دے پکڑین گے وارث شاہ فقیر دے چھیڑیاں نوں

۶۰۵

قاضی کھوہ دتی ہری کھیڑیاں نوں مارو ایہہ فقیر دغو لیا جے

وچوں چور تے یار ہے پچ لنڈا ویکھو باہروں ولی تے اولیا ہے

دنیا دار تے جھاگڑو کلاکاری بن پھرے مشائخ مولیا ہے

جدوں دغے تے آوے تاں صفا گالے اکھیں میٹ بہے جاپے رولیا ہے

۲۰۶

ہیر کھوہ کھیڑے چلے واہو داہی رانجھا رہیا مونہہ گجھ حیران یارو

اڈ جائے کہ نکھرے غرق ہووے وہل دیس نہ زمیں اسمان یارو

کھیپ مار لئے کھیترے بڑے بوہل حق عملیاں دے رزق جان یارو

ڈوراں ویکھ کے میر شکار روون ہتھوں جنہاں دیوں باز اڈ جان یارو

اوہناں ہوش تے عقل نہ تھاؤں رہندا سریں جنہاں دے پون ودان یارو

ہیر لاد کے گھنڈ حیران ہوئی تی چھادے وچ میدان یارو

تکھا دیدڑا وانگ مہاتی دے مل کھڑی سی عشق میدان یارو

وچ اوڈھنی سہم دے نال چھپی جویں وچ قربان کمان یارو

کھوڑے اُتے چوگان لے لیں ہتھاں ویکھاں کیہڑے کھنڈ لے جان یارو

چپ شکل ہو بولنوں رہی جتی بنان روح دے جویں انسان یارو

وارث شاہ دووَیں پریشان ہوئے جویں پڑھے لاحول شیطان یارو

﴿۲۰۷﴾

رانجھا آکھدا کیہ ویکھدی ہیں بُرا موت تھیں ایہہ وجوگ ہے نی

پئے دھاڑوی لُٹ لے چلے مینوں ایہہ دُکھ کیہ جاندا لوگ ہے نی

ملی سیدے نوں ہیر تے سواہ مینوں تیرا نام تے اساں نوں ٹوگ ہے نی

بُکل لیف دی چوہیاں دوہیاں دیاں ایہہ رُت سیال دا بھوگ ہے نی

سوکن رن گوانڈھ کُپتیاں دا بھلے مرد دے باب دا روگ ہے نی

خوشی کت ہووے مرد پھل وانگوں گھریں جنھاں دے نت دا سوگ ہے نی

تنہاں وچ جہان کیہ مزا پایا گلے جنھاں دے ریشہ جوگ ہے نی

جیہڑا اپناں خوراک دے کرے کُشتی اوس مرد نوں چاہیے پھوگ ہے نی

اساں ڈھیہ پوے تاں نہیں مردے باقی جنہاں دی زمیں تے چوگ ہے نی
جدوں کدوں محبوب نہ چھڈنا ایں کالا ناگ خداء دا جوگ ہے نی
کانوں کونج نوں ملے تے شیر پھوی وارث شاہ ایہہ دھروں سنجوگ ہے نی؟

۶۰۸

بروقت جے فضل دا مینہ وسے برا کون مناوندا وٹھیاں نوں
لب یار دے آب حیات باجھوں کون زندگی بخشدا گٹھیاں نوں
دوویں آہ فراق دی مار لیئے کرامات مناوسی رٹھیاں نوں
وارث مار کے آہ تے شہر ساڑوں بادشاہ جانے اساں مٹھیاں نوں

۶۰۹

ہیر نال فراق دے آہ ماری ربا ویکھ اساڈیاں بھکھن بھاہیں
اگے اگ پچھے سپ شینہہ پائیں، ساڈی واہ نہ چلدی چوہیں راہیں
اکے میل رنجھیٹرا عمر جالاں اکے دوہاں دی عمر دی الکھ لاہیں

ایڈا قہر کیتا ویس والیاں نے ایس شہر نوں قادرا اگ لائیں

۶۱۰

ربا قہر پائیں اوہ شہر اُتے جیہڑا گھت فرعون ڈبایا ای
جیہڑا نازل سی ہویا زکریئے تے اوہنوں گھت شریعنہ چروایا ای
جیہڑا پا کے قہر تے نال غصے وچ اگ خلیل پوایا ای
جیہڑا پا کے قہر تے سٹ تختوں سلیمانؑ نوں بھٹھ جھلکایا ای
جیہڑے قہر دا یونسؑ تے پیا بدل اوہنوں ڈمبھرے تھوں نگلوایا ای
جیہڑے قہر تے غضب دی پکڑ کاتی اسمٰعیلؑ نوں ذبح کرایا ای
جیہڑا گھتیو غضب تے وڈا غصہ یوسفؑ کھوہ دے بند پوایا ای
جیہڑے قہر دے نال پھر شاہ مرداں اِکس نفر توں قتل کرایا ای
جیہڑے قہر دے نال اس بڈھڑی توں امیر حمزہ نوں چا مروایا ای
جیہڑے قہر دے نال یزیدیاں توں امام حسینؑ نوں چا کہایا ای

سکی بھوری تیز زبان کولوں حسن زہر دے نال مروایا ای
اوہا قہر گھتیں ایس دیس اُتے جیہڑا اتھیاں دے سر آیا ای

۶۱۱

رانجھے ہتھ اٹھاء دعا منگی تیرا نام قہار جبار سائیں
توں تاں اپنے ناؤں نیاؤں پچھے ایس دیس تے غیب دا غضب پائیں
سارا شہر اُجاڑ کے ساڑ سایاں کویں مجھ غریب بھی داد پائیں
ساڈی شرم رہسی کرامات جاگے بنے بیڑیاں ساڈیاں چالائیں

۶۱۲

جویں اِند تے قہر دی نظر کر کے مہنگا سروں پری لنوایا ای
سرگا پری امر پری اِند پریاں دیو پری مکھو آ سن لایا ای
قہر کریں جیوں بھدر کالی کوہ ماری چنڈ منڈ مہنگھا اتے دھایا ای
رکت بیج مہنگا سروں ا سبھے پر چنڈ کر پلک وچ آیا ای

اوہا کروپ کر جیہڑا پیا جوگی بشوامتروں کھیل کروایا ای

اوہا کرودھ کر جیہڑا پاء راون رام چند تھوں لنک لٹوایا ای

اوہا کروپ کر جیہڑا پانڈوواں تھوں چکھابوہ دے وچ کروایا ای

درون چارجوں لاء کے بھیم بھیکم جیہڑا کیرواں دے گل پایا ای

قہر پا جو گھت ہر ناکشے تے نال نکھاں دے ڈھڈ پڑوایا ای

گھت کوپ جا پاء کے کنس راجے بودی کاہن تھوں جا پٹایا ای

گھت کروپ جو پاء کے گلکھیترے نوں کئی کھوہنی سین گلوایا ای

گھت کروپ جو دروپدی نال بوئے پت نال پرانت بچایا ای

گھت کروپ جو رام دی بیٹھ گھت موں سوپ نکھاہن نک کروایا ای

جدھ وچ جو رام تل نیل چھمن لکھ کرن دے پاپ بنایا ای

گھت کروپ جو رام نے کرودھ کر کے بلی سندھ دی کھیڈ مکایا ای

گھت کروپ جو بالی تے رام کیتا اتے تارکا پکڑ چروایا ای

گھت کرودھ سبا ہو مرچ ماریو مہا دیو دا گنڈھ بھنایا ای
اوہ کروپ کر جیہڑا اٹھیاں تے جگا جگ ہی دُھم کرایا ای
اس دا آکھیا رب منظور کیتا ترت شہر نوں اگ لگایا ای
جدوں اگ نے شہر نوں چھوڑ کیتا دُھم راجے دے پاس پھر آیا ای
وارث شاہ میاں وانگ شہر لنکا چاروں طرف ہی اگ مچایا ای

۶۱۳

لگی اگ چوطرف جاں شہر سارے کیتا صاف سبھ جھگیاں جھاہیاں نوں
سارے دیس وچ دُھم تے شور ہویا خبراں پہنچیاں پاندھیاں راہیاں نوں
لوکاں آکھیا فقر بددعا دتی راجے بھیجیا ترت سپاہیاں نوں
پکڑ کھیڑیاں نوں کرو آن حاضر نہیں جاندے ضبط بادشاہیاں نوں
جا گھیر آندے چلو ہووحاضر کھیڑے پھڑے نیں ویکھ لے کاہیاں نوں
وارث صوم صلوٰۃ دی چھری کپے ایہناں دین ایمان دیاں پھاہیاں نوں

﴿ ۶۱۴ ﴾

ہیر کھوہ کے رانجھے دے ہتھ دتی کریں جوگیا خیر دعا میاں
رانجھے ہتھ اٹھاء کے دعا دِتی توں تئیں ذوالجلال خدا میاں
تیرے حکم تے ملک وچ خیر ہووے تیری دور ہو گل بلا میاں
ان دھن تے کچھی حکم دولت نت ہووئی دون سوا میاں
گھوڑے اٹھ ہاتھی دم توپ خانے ہند سندھ تے حکم چلا میاں
وارث شاہ رب نال حیا رکھے مٹی منہ ہی دے لگا میاں

﴿ ۶۱۵ ﴾

لے کے چلیا اپنے دیس تائیں چل نڈھیے رب وِدھائیں ایں نی
چودھرا اپنے تخت ہزارے دیے پنجاں پیراں نے آن بہائیں ایں نی
کڈھ کھیڑیاں توں رب دِتیئں توں اتے ملک پہاڑ پہنچائیں ایں نی
ہیر آکھیا ایویں جے جاوڑ ساں رناں آکھسن "اُدھلے آئیں ایں نی"

پیٹے سا ہورے ڈوب کے گا لیونی کھوہ کوں توالیاں آئیں ایں نی
لاواں پھیریاں عقد نکاح باجھوں ایویں بودلی ہونیکے آئیں ایں نی
گھت جادو زادیو نے پری ٹھگی حور آدمے دے ہتھ آئیں ایں نی
وارث شاہ پریم دی جڑی گھتی مستانڑے چاک رہائیں ایں نی

﴿۲۱۲﴾

رناں دیس پہاڑ دی ٹھیکری دیاں آئیاں ہو کے ڈھلبا بڈا بھارا
راجے ماہنواں جیوکوں سیو کناں کدے پریم دی جھوک تھیں جیو مہارا
تھارو اٹھرو تھارہی تھار چاندے انا کیہ کوں چڑھیو اپرادھ بھارا
ایڈو ویں آدھاں گلاء کے تے مہارے دیس کو لٹیے جان کارا
دھرمی راجے کوں ماہنواں کہ لتے کی پی کانڈ اندھیری ہے چڑھی دھاڑا
بہرم گلے کوں چیر پنچال بھیتر بلہو گھاٹ کوں کبڑے چلن ہارا
کدے کدے وچھیں چھکے ماہنواں وجنھیں کاپ ستوں جویں کٹ کارا

کی پی لاڑیاں کھی گالائی منڈی وارث شاہ کوں گوراں کر کھیڈ دھارا

۶۱۷

تھاروسسرو کون رکیہ مات پترو کن کن ہو بدائی کوڑو ری
کدی ڈٹرو چندر منکھ کال بیدھی اریو لاگڑو بھٹ کن کھلڑو ری
ڈھکیلڑو کھیال کنکنے وھائیو کر ٹھاک رکن دیس لے چلڑو ری
ڈھون دھار رکیل لے ڈھونس دھانکو سرو سیہ بسرت الولڑو ری
انی تھر ہری کالجا کوں دھاگیو ٹھاگ وارثو ناتھ لے چلڑو ری
چھٹے ہیر رانجھادوڑیں جدوں اوتھوں جوہ جھنگ سیالاں دی چلڑو ری

۶۱۸

راہے راہ جاں سیالاں دی جوہ آئی ہیر آکھیا ویکھ لے جوہ میاں
جتھوں کھیڈدے گئے ساں چوج کردے تقدیر لاہے وچ کھوہ میاں
جدوں جنج آئی گھر کھیڑیاں دی طوفان آیا سر نوح میاں

ایہہ تھاں تُوں تھے کیدو پھاٹیا سی نال سیالیاں منہ دھڑ وہ میاں

۶۱۹

ماہیاں آکھیا جاء کے وچ سیالاں ڈھّی ہیر نوں چاک لے آیا جے
داڑھی کھیڑیاں دی سجا مُن سُٹی پانی اِک پھوہی ناہیں لایا جے
سیالاں آکھیا پرہاں نہ جاݨ کِتے جاکے چاکڑے نوں گھریں لیایا جے
آکھو رانجھے نوں جنج بنا لیاوے منہ سہرے ڈولڑی پایا جے
جو کجھ ہین نصیب سو دات دامن ساتھوں تُسیں بھی چا لیجایا جے
ایدھروں ہیر تے رانجھے نوں لین چلے اودھروں کھیڑیاں دانائی آیا جے
سیالاں آکھیا کھیڑیاں نال ساڈے کوئی خیر دا پیچ نہ پایا جے
ہیر ویاہ دتی موئی گئی ساتھوں مُنہ دھی دا نہ وکھایا جے
مڑی تساں تھوں اوہ کِسے گھوڈ ڈبی کیہا دیس تے پُچھنا لایا جے
ساڈی دھی دا کھوج مکایا جے کوئی اساں نوں ساک دوایا جے

اووین موڑ کے نائی نوں ٹوردتا "مڑ پھیر نہ اساں ول آیا جے"
اوڑک تساں تے ایہہ امید آہی ڈنڈے تھریاں وانگ وجیا جے

۶۲۰

بھائیاں جائیکے ہیر نوں گھریں آندا رانجھا نال ہی گھرے منگایو نیں
لاہ مندراں جتاں منا سٹیاں سر سوہنی پگ بنھایو نیں
کھن گھت آتے کھنڈ دُدھ چاول اگے رکھ کے پلنگ بہایو نیں
یعقوب دے پیارڑے پت وانگوں کنڈھ کھوہ تھیں تخت بہایو نیں
جو بھائیاں دی جنج جوڑ لیاویں اندر وار کے بہت سمجھایو نیں
نال دے لاگی خوشی ہو بھناں طرف گھراں دے اوس پہنچایو نیں
بھائی چاڑے توں میل بہایو نیں کتھے حال احوال سنایو نیں
دیکھو دغے دے پھند لائیو نیں دھیو مارن دا متا پکائیو نیں
وارث شاہ ایہہ قدرتاں رب دیاں نیں ویکھو تواں پھند رچائیو نیں

۲۲۱

رانجھے جاء کے گھرے آرام کیتا گنڈھ پھیریا سو وچ بھائیاں دے
سارو کوڑما آ ئیکے گرد ہویا بیٹھا پنچ ہو وچ بھرجائیاں دے
چلو بھائیو ویاہ کے سیال لیایئے ہیر لئی ہے نال دعائیاں دے
جنج جوڑ کے رانجھے تیار کیتی ٹمک چا بدھے گھرنائیاں دے
واجے دھکی دھرگاں دے نال وجن لکھ رنگ تھیے سرنائیاں دے
وارث شاہ وساہ کیہ جیونے دا بندہ بکرا ہتھ قصائیاں دے

۲۲۲

سیالاں بیٹھ کے ستھ وچار کیتی بھلے آدمی غیرتاں پالدے جی
یارو گل مشہور جہان اتے سانوں میہنے ہیر سیال دے جی
پت رہے گی نہ بے ٹوردتی نڈھی نال منڈے مہینوال دے جی
پھٹ جیبھ دے کالکا بیٹیاں دی عیب جوان دے میہنے کال دے جی

جتھوں کھاوندے جتھوں دابُرا منگن دغا کرن ہو محرم حال دے جی

قبر وچ دیوث خنزیر ہوسن جیہڑے اڑ کرن دھن مال دے جی

عورت اپنی کول بے غیر ویکھن غیرت کرن نہ اوس دے حال دے جی

موںہہ تنہاں دا ویکھنا خوک وانگوں قتل کرن رفیق جو نال دے جی

سید شیخ نوں پیر نہ جاننا ایں عمل کرے جے اوہ چنڈال دے جی

ہوے چوہڑا ترک حرام مسلم، مسلمان سبھ اوس دے نال دے جی

دولتمند دیوث دی ترک صحبت مگر لگیئے نیک کنگال دے جی

کوئی ٹھیکرا لعل نہ ہو جاندا جے پرو دیئے نال اوہ لعل دے جی

زہر دے کے ماریئے نڈھڑی نوں گنہگار ہو ذوالجلال دے جی

مار سٹیا ہیر نوں مہیاں نے ایہہ ویکھنے اوس دے خیال دے جی

بدعملیا! جنہاں تھوں کریں چوری محرم حال تیرے وال وال دے جی

سانوں جنتیں ساتھ رلاونا ئیں اساں آسرے فضل کمال دے جی

- جیہڑے دوزخاں نوں منہ توڑ ریگے وارث شاہ فقیر دے نال دے جی

۶۲۳

ہیر جان بحق تسلیم ہوئی سیالاں دفن کے خط لکھیا ای
ولی غوث تے قطب سبھ ختم ہوئے موت سچ ہے رب فرمایا ای
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ حکم وچ قرآن دے آیا ای
اساں صبر کیتا تساں صبر کرنا ایہہ دُھروں ہی بندڑا آیا ای
اساں ہور امید سی ہور ہوئی خالی جائے امید فرمایا ای
ایہہ رضا قطعی نہ مٹے ہرگز لِکھ آدمی ترت بھجایا ای
ڈیرا رانجھے دے دھیدو دا جا وڑیا خط رونیکے ہتھ پھڑایا ای
ایہہ رونا خبر کیہ لیایا اے منہ کاس تھوں بُرا بنایا ای
معزول ہویوں تخت زندگی تھوں فرمان تغیر دا آیا ای
میرے مال نوں خیر ہے قاصدا او آکھ کا سنوں ڈُسکن آیا ای

تیرے مال نوں دھاڑوی اوہ پیا جس توں کسے نہ مال چھڈایا ای
ہیر موئی نوں اٹھواں پہر ہویا مینوں سیالاں نے اج بھجایا ای
وارث شاہ میاں گل ٹھیک جانیں تیتھے کوچ دا آدمی آیا ای

۶۲۴

رانجھے وانگ فرہاد دے آہ کڈھی جان گئی سو ہو ہوا میاں
دوویں دار فنا تھیں گئے ثابت جا رُپے نیں دار بقا میاں
دوویں راہ مجاز دے رہے ثابت نال صدق دے گئے وہا میاں
وارث شاہ اس خواب سرائے اندر کئی واجڑے گئے وجا میاں

۶۲۵

کئی بول گئے شاخ عمر دی تے ایتھے آلھنا کسے نہ پایا ای
کئی حکم تے ظلم کما چلے نال کسے نہ ساتھ لدایا ای
وڈی عمر آواز اولاد والا جس نوحؑ طوفان منگایا ای

ایہہ روح قلبوت دا ذکر سارا نال عقل دے میل ملایا ای
اگے ہیر تہ کسے نے کہی ایسی شعر بہت مرغوب بنایا ای
وارث شاہ میاں لوکاں کملیاں نوں قصہ جوڑ ہشیار سنایا ای

﴿۶۲۶﴾

سن یاراں سے اسیاں نبی ہجرت لمے دیس دے وچ تیار ہوئی
اٹھارہ سے تریٹیاں سمتاں دا راجے بکرما جیت دی سار ہوئی
جدوں دیس تے جٹ سردار ہوئے گھروگھری جان نویں سرکار ہوئی
اشراف خراب کمین تازے زمیندار نوں وڈی بہار ہوئی
چور چودھری یارنی پاک دامن بھوت منڈلی اک تھوں چار ہوئی
وارث جنھاں نے آکھیا پاک کلمہ بیڑی تنھاں دی عاقبت پار ہوئی

﴿۶۲۷﴾

کھرل ہانس دا ملک مشہور ملکا تھے شعر کیتا نال راس دے میں

پرکھ شعر دی آپ کرلین شاعر گھوڑا پھیریا وچ نخاس دے میں
پڑھن بھرو دیلیں وچ خوشیں ہو کے مقبل بچیا واسطے باس دے میں
وارث شاہ نہ عمل دی راس میتھے کراں مان نمانڑا کاس دے میں

﴿۶۲۸﴾

افسوس میتوں اپنی ناقصی دا گنہگاراں نوں حشر دے صور والے
ایہناں مومناں خوف ایمان دا ہے اتے حاجیاں بیت معمور والے
صوبہ دار نوں طلب سپاہ دی دا اتے چاکراں کاٹ قصور دا اے
سارے ملک پنجاب خراب وچوں سانوں وڈا افسوس قصور والے
سانوں شرم حیا دا خوف رہندا جویں موسیٰ نوں خوف کوہ طور والے
ایہناں غازیاں کرم بہشت ہووے تے شہیداں نوں وعدہ حور والے
ایویں باہروں شان خراب وچوں جویں ڈھول سہاونا دور والے
وارث شاہ وسنیک جنڈیالڑے دا شاگرد مخدوم قصور دا اے

رب آبرو نال ایمان بخشے سانوں آسرا فضل غفور دا اے

وارث شاہ نہ عمل دے ٹانک میتھے آپ بخش لقا حضور دا اے

وارث شاہ ہووے روشن نام تیرا کرم ہووے جے رب شکور دا اے

وارث شاہ تے جملیاں مومناں نوں حصہ بخشنا اپنے نور دا اے

۶۲۹

ختم رب دے کرم دے نال ہوئی فرمائش پیارڑے یار دی سی

ایہ شعر کیتا پُر مغز موزوں جیہا موتیاں لڑی شہوار دی سی

طول کھول کے ذکر میان کیتا رنگت رنگ دی خوب بہار دی سی

تمثیل دے نال بناء کہیا جیہی زینت لعل دے ہار دی سی

جو کو پڑھے سو بہت خورسند ہووے واہ واہ سبھ خلق پکار دی سی

وارث شاہ نوں سِک دیدار دی ہے جیہی ہیر نوں بھٹکنا یار دی سی

۲۳۰

بخش لکھنے والیاں جملیاں نوں پڑھن والیاں کریں عطا سائیں
سنن والیاں نوں بخش خوشی دولت رکھیں ذوق تے شوق دا چا سائیں
رکھیں شرم حیا توں جملیاں دا مٹھے مُنھ ہی دئیں لنگھا سائیں
وارث شاہ تمامیاں مومناں نوں دئیں دین ایمان لقا سائیں

۲۳۱

ہیر روح تے چاک قلبوت جانو بالناتھ ایہہ پیر بنایا ای
پنج پیر حواس ایہہ پنج تیرے جنھاں تھاپنا تدھ نوں لایا ای
قاضی حق جھبیل نیں عمل تیرے عیال منکر نکیر ٹھہرایا ای
کوٹھا گور عزرائیل ہے ایہہ کھیڑا جیہڑا لیندا وہی روح نوں دھایا ای
کیدو لنگا شیطان ملعون جانو جس نے وچ دیوان پھڑایا ای
سیاں ہیر دیاں رن گھر بار تیرا جنھاں نال پیوند بنایا ای

وانگ ہیر دے بنھ لے جان تینوں کے نال نہ ساتھ لدایا ای

جیہڑا بولدا ناطقہ ونجھلی ہے جس ہوش دا راگ ستایا ای

سہتی موت تے جسم ہے یار رانجھا ایہناں دوہاں نے بھیڑ مچایا ای

شہوت بھابی تے بھکھ رنبل باندی جیہناں جنتوں مار کڈھایا ای

جوگ ہے عورت کن پاڑ جس نے سبھ انگ بھبوت رمایا ای

دنیا جان ایویں جویں جھنگ پیکے گور کالڑا باغ بنایا ای

ترنجن ایہہ بدعملیاں تیریاں نیں کنڈھ قبر تھیں دوزخ پایا ای

اوہ مسیت ہے مانو دا شکم بندے جس وچ شب روز لنگھایا ای

عدلی راجا ایہہ نیک نیں عمل تیرے جس ہیر ایمان دوایا ای

وارث شاہ میاں بیڑی پار تیری کلمہ پاک زبان تے آیا ای

انتخابِ متن

انتخابِ متن

متن میں استعمال شدہ نسخوں کی فہرست

۱۔ ہیر وارث شاہ مرتبہ عبدالعزیز بارایٹ لاء مطبوعہ ۱۹۶۰ء شائع کردہ پنجابی ادبی اکیڈمی ۱۲-اے کلی ماڈل ٹاؤن لاہور۔

۲۔ ہیر وارث شاہ مرتبہ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر مطبوعہ ۱۹۶۳ء شائع کردہ تاج بک ڈپو اردو بازار لاہور۔

۳۔ ہیر وارث شاہ مرتبہ ڈاکٹر محمد باقر (سوہ پیتیں والے نسخے کی اشاعت مکرر ۱۹۷۳ء) شائع کردہ پنجابی ادبی اکیڈمی،

۴۔ ہیر وارث شاہ مرتبہ اے۔کے تحسین پال مطبوعہ ۱۹۶۷ء شائع کردہ کتب خانہ معظم صدیقی مزمت بیرون شیرانوالہ گیٹ لاہور

۴ ۳ا۔ ہیر وارث شاہ مرتبہ محمد افضل خان مطبوعہ ۱۹۶۹ء شائع کردہ مکتبہ شیخ دریا ایچل روڈ لاہور

۵۔ ہیر وارث شاہ مرتبہ ... ساتن امول (گورمکھی) مطبوعہ ۱۹۶۹ء شائع کردہ لاہور بک شاپ چوک گھنٹہ گھر لدھیانہ۔

۶۔ قصہ ہیر وارث شاہ جنڈیالوی مرتبہ ڈاکٹر موہن سنگھ دیوانہ مطبوعہ فروری ۱۹۶۷ء شائع کردہ لاہور بک شاپ نسبت روڈ لاہور۔

۷۔ ہیر وارث، مرتبہ گیانی شمشیر سنگھ اشوک (گورمکھی) مطبوعہ اپریل ۱۹۶۹ء شائع کردہ بھاشا وبھاگ پنجاب پٹیالہ۔

۸۔ ہیر وارث، مرتبہ ڈاکٹر گردیو سنگھ (گورمکھی) مطبوعہ اکتوبر ۱۹۷۶ء لاہور بک شاپ لدھیانہ۔

۹۔ ہیر وارث مرتبہ ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل (گورمکھی) مطبوعہ دسمبر ۱۹۷۳ء پیپسو بک ڈپو پٹیالہ۔

۱۰۔ ہیر وارث شاہ مرتبہ سنت سنگھ سیکھوں (گورمکھی) ۱۹۶۹ء شائع کردہ ساہت اکیڈمی نئی دہلی۔

۱۱۔ قلمی نسخہ ہیر وارث۔ نقل کردہ ... خواجہ محمد ساکن ارائیاں ... تحفۃ نقشی ... پنجابی ملک میاں نور علی مرحوم۔

۱۲۔ قلمی نسخہ ہیر وارث (ناقص الطرفین نقل کردہ نامعلوم) یہ نسخہ چونیاں کے مرزا انور محمد (عجائب) سے وارث شاہ میموریل کمیٹی نے خریدا ہے۔ جنڈیالہ شیر خاں و چونیاں میں اس نسخے کی قدامت کی شہرت ہے۔

(صرف متنازعہ قرأت کے تعین کے لیے نیشنل میوزیم کراچی کے مخطوطہ قلمی نسخوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔)

مدیرانہ نوٹوں میں مستعمل علامات کی تشریح

بند ۱ بند ۱۰۲ – نسخہ مرتبہ شیخ عبد العزیز بہ راحت اُن کی ترتیب کے مطابق بند نمبر ا بند ۱۰۲

۱۲۵ – ملاحظہ ہو بند نمبر ۱۲ کا حرف نمبر د، ق ۲۰۳ قرآن مجید کی سورۃ نمبر ۳ کی آیت نمبر ۲۰۳ ملاحظہ ہو۔

۱-(۵۳۱) سے مراد ہے کہ زیر مطالعہ بند میں نوٹ شدہ لفظ نمبر ۱ تدوین میں مستعمل نسخہ نمبر ۱ تا نسخہ ۵ میں موجود ہے۔ ردیف = زیر مطالعہ بند کی ردیف

بدات (۳) متن میں اختیار کیے گئے لفظ کے بجائے بدا کا لفظ نسخہ نمبر ۳ میں موجود ہے۔ رک ہمراہ = رجوع کیجیے، متابعت کیجیے

(۱-۹،۱) = نسخہ نمبر ۱ سے ۹ تک سب نسخوں بہ علاوہ دارین نمبر ۱ میں بھی یہ لفظ موجود ہے۔ + = بہ علاوہ دارین

ر ں = یہ تبدیلی مصرع کی روانی قائم رکھنے کے لیے بھی مناسب ہے۔

و ں = علم عروض کے وزن میں سے یہ وارث میں مستعمل وزن کو برقرار رکھنے کے لیے یہ تبدیلی موزوں ہے۔

م ں = یہ تبدیلی شعری و رثی معنویت کو اجاگر کرنے کے لحاظ سے مناسب ہے معنی فرہنگ میں دیکھیں۔

ث ں = یہ تبدیلی بندش کے صوتی تقاضوں کے عین مطابق ہے اور سہ حرفی اضافات میں مروجہ زبان سے مناسبت رکھتی ہے۔

گ ں = یہ تبدیلی گرامر کے لحاظ سے بھی اہم ہے۔

ث ں = میرے قیاس میں یہ غلطی لفظوں کے ٹھیک نہ سمجھے جانے کے سبب متن میں در آئی ہے۔ کیونکہ پرنٹ میں طباعت سے پہلے کسی کو پڑھتے ہوئے من کرکے نوٹ کرنے کا رواج رہا ہے۔

پ ر = یہ تبدیلی پنجابی روزمرہ اور محاورہ کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب معلوم ہوتی ہے۔

ت ق = میں ابھی تک حاصل شدہ معلومات سے مطمئن نہیں ہوا تحقیق جاری رکھی جا رہی ہے۔

ث ن = میرے قیاس میں خط کی غلطی متن کا لفظ غلط پڑھنے کی وجہ سے غلط نقل ہوا ہے۔

ں ت = پاک و ہند کی زبانوں میں رنگ سانیاتی تبدیلیوں کے مروجہ اصولوں کے مطابق بھی کبھی ت اور د اور ٹ اور ڈ وغیرہ اور ں کی آوازیں آپس میں بدل جاتی ہیں زیر بحث لفظ بھی ان تبدیلی سے متاثر ہے۔

ان پ – مختلف متنوں کے تنقیدی مطالعہ کے بعد یہ تبدیلی مناسب ہے اور اس مقام پر یہی زیب دیتا ہے۔

_ (۱) – نسخہ نمبر ۱ میں اس لفظ کی جگہ خالی چھوڑ دی گئی ہے۔ یہ مصنف کی بھی ہو سکتا ہے اور کسی اور کی بھی۔

ب – سابقہ ایڈیشن سے صرف طباعتی غلطی رہ گئی تھی جو درست کر دی گئی ہے۔

ث ش – یہ تبدیلی بند کے ذریعہ مصرعہ کے ذوقی لفظ کی غیر ضروری تکرار اور اعادے کو ختم کر رہی ہے۔

ں ں ں – یہ تبدیلی عبارت مصرعہ کے سیاق و سباق کے تقاضوں کے عین مطابق ہے۔

ق ت – سب شماروں سے عدم اطمینان کے باعث قیاسی تصحیح کی جسارت کر رہا ہوں۔

ق ب = یہ تبدیلی قافیے کے صوتی آہنگ کو قائم رکھنے کے لیے ہے ورنہ محققین یہ اتفاق ہے کہ حضرت وارث شاہ قافیے کے بارے میں اس قدر بے پروا نہیں ہو سکتے۔ نقل کرنے والے کی کم فہمی کے باعث ایسا ہوا ہے۔

وارث ب = میرے قیاس میں یہ لفظ حضرت وارث کے علمی مقام اور شاعرانہ مرتبہ کی نفی کرتا ہے۔ لہٰذا الحاقی ہے۔

ث ف ن = اس لفظ کی نشاندہی پروفیسر امر جیت شیخ عبدالعزیز بار ایٹ لا کے فٹ نوٹوں میں متبادل متن کے طور پر کی گئی ہے۔

وارث ← قیاس ہے کہ قلمی نسخے کے کاتب نے وارث کے تحریر میں سے قبیح آرائی کی ہے جس کی روشنی میں آسان اور عام فہم متن تیار کر کے اصل لفظ ہماری نگاہوں سے اوجھل کر دیا ہے۔

ق ث = یہ مسئلہ قلمی نسخوں میں رائج فارسی رسم خط (جو پہلے ہی عربی سے مستعار لے کر ترمیم کیا گیا ہے) میں لکھی گئی تحریر کو پڑھتے یا نقل کرتے وقت پیدا ہونے والی متعدد مشکلات میں سے ایک ہے۔ پنجابی لکھنے کے اس قدیم انداز کے مسائل یہ تھے۔

(۱) ان میں ہندی آوازوں کے لیے ابھی تک ہجے کی علامتیں مقرر نہیں ہوئی تھیں جیسے پ و ب، ٹ و ت، ڈ و د، ڑ و ر اور گ کو ک ہی سے ظاہر کیا جاتا تھا۔

(۲) بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، کھ، گھ کی آواز کو ظاہر کرنے والی موجودہ علامتیں بھی متعین نہیں ہوئی تھیں لہٰذا بہ، پہ، تہ، جہ، کہ سے کام چلا لیا جاتا تھا۔ بعض اوقات یہ تکلف بھی نہیں کیا جاتا تھا بلکہ صرف ب، ت، ج، ک سے کام لیا جاتا تھا۔

(۳) اعراب کا کوئی منظم ضابطہ مقرر نہیں ہوا تھا۔ زبر زیر لگانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی تھی۔ آ کی بجائے ا، ی کی بجائے ء کا استعمال عام تھا۔

(۴) یائے معروف اور مجہول کی شکل میں کوئی فرق روا نہیں رکھا جاتا تھا۔ بلکہ دونوں کے لیے "ی" تھی۔ یعنی تحریری اور پہلے موجود کے تحریر سیاق و سباق سے ہی فیصلہ کرنا پڑتا ہے کہ اسے یائے مجہول پڑھیں یا یائے معروف۔ کتاب کے کاتبوں نے اس مقام پر بے شمار ٹھوکریں کھائی ہیں۔

(۵) نون غنہ کی آواز پنجابی میں عام ہے مگر اس کے لیے بھی اس وقت تک کوئی علامت مقرر نہیں ہوئی تھی۔ عملاً نون ہی ہوتا ہے

(۶) لفظ کے آخر میں واقع ہونے والی غنہ کی آواز کو ظاہر کرنے کا آج تک کوئی معقول انتظام نہیں ہے۔ بعض جگہ اس کو خالی ہی چھوڑ دیا جاتا تھا۔ مثلاً خوشیاں میں "وں" بمعنی "واں" ہے۔ بعض جگہ مراد اس انداز میں لکھا گیا ہے۔ مثلاً میں اور "میں" دونوں طرح ملتا ہے اور خوشی دراصل خوشیں (بمعنی خوشیوں میں) اور روزے دراصل روزیں (بمعنی روزوں میں) بھی ہو سکتا ہے۔

(۷) قلمی نسخوں سے نقل کرتے وقت اسی قبیل کے کئی چھوٹے موٹے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں لہٰذا احتیاط لازمی ہے۔

بند ۱ = (۱، ۲، ۳، ۶، ۹) باقی سب میں "ی" لکھا ہے۔ ی سے (ق ث) پہلا آپ الف نے ختم کیا ہے۔ (۰)

۲ = (۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) سے (۵، ۱) ای = (۱، ۳، ۴، ۵) نمبر ۱، ۲ بے اتفاقی ہجے کے ساتھ ادا کرنے چاہئیں یعنی "بے" ہمارے علاقے میں "اے" لکھا گیا ہے۔

۳۔ (۱۰+عزیز کا مستعمد نسخہ ۱۲ اور نیشنل میوزیم کراچی کا نسخہ ۲۶-۱۹۵۹ء این ایم) اس بند کے آخری مصرع میں مصنف نے عشق یا ثمرات عشق بیان کرنے مقصود ہیں جو صوفی کے نزدیک باعث ہیں رفع حجاب، تصفیہ باطن، تزکیہ قلب کھلے تجلی دے باب۔ (۱۱،۹،۱) نسخوں باب کھلنے کے لئے پنجابی میں مصدر کھلنا ہے اور کھلن جننے کے معانی دیتا ہے۔ قیاس ہے کہ تحریر پڑھتے ہوئے یا جب ساتھ ساتھ نقل کرنے کا سلسلہ شروع ہوا تو کسی نے باب کو باب سمجھ لیا گیا ہو گا چنانچہ یا باب کے مطابق ہی کھلے کھلے کر دیا گیا۔ اصل میں حضرت وارث شاہ نے عربی ادب میں فتح ابواب، ابجان، قرآن میں فتح باب، مفتح القلوب۔

دیدن کشادہ چشم درآ کہ شد دوری قادری را کلید از ارادہ شد ... حمدان بسیار فتح باب است

ہندی میں ہو دے کے پٹ کھول۔ آنکھ کے منہ جانب کے نام بھی لے ... ہو دے کے پٹ جد کھیلیں جد ہو کے پٹ دے دی سرسوتی دے دی کھٹ ہو دے کھولے ... بتا دے گیان دی کن بھید بولے (مہابھارت) میوانی شاعر۔ عبداللہ کیم وی 1695ء۔ جیسی ترکیبیں پڑھتی ہوئی تھیں۔ مزید آن دلوں کے دروازے کھلنا یا مرتبہ کی اور شادمانی کے حیثیت کا باب (رنگ فرہنگ) کھلنے کے مقتضے میں دلوں کے باب کھلنا ایک معنوی فتح کا خیال ہے۔ باب کھلنے کے بعد ہو گا کا تسلسل جانا ایک۔ ازلی و قدرتی امر ہے جو باب کھلنے کے اندر شامل ہے۔ کشمیرا سنگھ پوری نے بھی اپنی ہیر وارث میں "کھلے تجلی دے بھاگ قبول ندر" مقرر ہونے کے حق کو مشکوک سمجھ کر دل علم کو کھلے اور "باب القلوب" میں دلوں کی ماہریں یا قفل ٹوٹنے کا سلسلہ صاف سنائی دیتا ہے کی۔ علامہ اقبال بھی فرماتے ہیں۔

رک۔ عشق مرا یقین اور یقین فتح باب (ضرب عشق)   رک۔ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

رک۔ شاد باش اے عشق خوش سودائے ما ... اے طبیب جملہ علت ہائے ما (مثنوی مولانا روم)

بند۲ ۱= (۳ کی تصحیح) ۵= در (ق رش) اس سے متبادل کے امکان پر غور کیا جا سکتا ہے۔ پنجابی معنویت کے لحاظ سے نہایت موزوں ہے رک فرہنگ ودھ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) وز = (۱، ۲، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) (ودھ بھی بڑا سے ہی بنایا گیا ہے) لفظ "تخلیق" کے مقابلے میں "ودھ" "وز" کوئی مطابقت نہیں رکھتے۔ چونکہ مشیت ایزدی نے یہ پہلے ہی سے طے کر دیا تھا کہ آدم کے بعد وہ خلیفہ ہو گا مگر خلافت پانے پر سے نوری ناری بھی سجدہ کریں گے لہٰذا اسے پہلے سے طے شدہ مرتبہ دیا گیا۔

۲۔ (۳، ۱، ۴، ۳، ۶، ۷، ۸ + عزیز کے نسخے ق ک س + س) قیامت۔ (۱، ۲، ۴، ۹، ۱۰، ۱۱)

نوٹ: پنجابی میں عربی الفاظ کی جمع بنانے کا قاعدہ موجود ہے اس سے مماثل امیاں یا ودیاں، عدواں انجیل ٹھیک ہے۔

بند۳ ۱= (۳، ۱، ۴، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) نسخہ ۲، ۱ کے قافیے تجھ جیہڑے سوہنڑے سو ہنڑے بنڑے کے مطابق نہیں تھے۔

بند۴ =(۳)یار_(۱۰)میر_(۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹) رنگ فرہنگ + رنگ فیروز اپنے وچن ماں مجھے نہ دے
۲=(۱،۳،۴،۶،۷،۸،۹،) رہے=(۱،۲،۱۰)+قی رش (ی = یے)

بند۵ بولیاں قطعاں وچ ہے (۱۰) بولیاں قطعاں رہے وچ ہے (۱،۲،۵،۶،۷،۸)
باہمیں اقطاب وچ = (۲،۳،۴) باہمیں کی قصیاں وچ =(۹) باہمیں قصیاں وچ =(۳)
اگرچہ بولیاں کی سے نہیں مگر اس تلفظ کی اصل اوائیگی ملکہ ہنس کے ساتھ میں بولیاں کی ہے + ون
۲=(۲،۳،۷،۸) حسن وی_(۱،۲،۹،۱۰) جیہڑی_(۱،۳،۴،۳)=۳(۱،۳،۴،۹)+رنگ ۲،۸
جتھے رانجھے دے عشق مت مریا + رنگ ۸۵ ود اوتھے فضل نے آن مت مریا + فارسی میں مصدر مت مرون موجود ہے
مکان =(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۰)

بند۶ =(۲)+عزیز کے تنکے (ود، ونڈ، ق) تھیو سوتی =(۱،۲،۳،۴،۶،۷،۱۰) تھیں سوتی =(۸،۹)
سوتی = سوہنے (ق رش) ۲=(۱،۳،۴،۶،۷،۸،۱۰)+رنگ ۲۷ جتھے شعر بیتا ماں رال دے مل گئے =(۲،۵،۹)

بند۷ =(۲،۳،۴،۵،۹،۱۰) بٹن =(۷،۸) بوٹا =(۱،۲،۳) آن =(۶)> = ب بدلاویں اور دونوں ٹھیک ہیں رنگ فرہنگ

بند۹ =(۶+میں رنگ فرہنگ) تمہا تے پیوار =(۱،۲،۳،۴،۹) وڈے تے شاہ جو کار =(۵،۱۰) دا ظفر اتے پیو ر (۸) وڈا
تے پیوار =(۷) نوٹ نظر مچرکر "ط" شد کے بغیر پڑھا جاسکے (ر، ٹ، ن)
۲=(۱،۲،۳+۴ ول) رہے =(۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۰) ضیا پوترہ تھی سرکار =(۵) ضیا پوترہ کی تے مرنا رے =(۷،۸) پوتر سے
کے معنی نہ ہونے کی بنا پر پوترہ کی بنایا گیا۔

بند۱۰ =(۳،۵،۰) تھوں =(۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۱) تھیں بجائے شمعدے =(۷،۸) تھیں تھوں دونوں ٹھیک ہیں مگر تھیں کا حق
فائق ہے۔۲=(اس کا تلفظ نہ سمجھ علاقائی لہجے میں (میں سنے) ہر ین تو وزن پورا ہوگا)

بند۱۲ =(۵)+ کسان، پچھے زمین جو تصویری صرف موٹے نظر آرہے ہیں اس سے تعلق تنی کے مطابق استعمال ہوگا یہ نسخہ
۶،۷،۸،۹،۱۰، میں چونکہ سنگی اپنی تسکین ہوئی شکل میں موجود ہے تو اسے پڑھ کر بنا دیا گیا۔ (۱،۲،۳،۴،۵)
۲=(۱،۳،۴،۶،۷،۸،۱۰) مراتب۔ (۱،۲،۱۱) کھوں =(۵) بجا گہو =(۹)
۳۔ (۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+عزیز کے تنکے وطن ق) بجا ہیں۔(۱،۲،۳،۴،۵) نیز بجا ہیں میں لفظ سازی کی زیادہ ماہر
ہو سکتی ہیں جس سے جات کی جگہ شامل ہو۔
۴۔ (ث، س+ص ن) لیہو۔(۷،۸) یہہ۔(۱،۲،۶،۹،۱۱) نیز مختلف علاقوں کے تلفظ میں ادو، سے کا فرق پڑ جانا بھی معمول
بات سمجھی جاتی ہے۔

بند۱۳ =(ق رش ت = ت) لہذا چت کا پورا امکان ہے +مس ۔ چت =(۱،۲ ـ ۹) چھت =(۳) موضع چت =(۰) سہ چند جو آ رہی ۔(۵)

۲ـ (۲،۵،۰) +گ ں (جیسا ان سے مطابقت کے لیے) بوں ـ(۱ ،۲، ۳، ۶ ـ ۹) تن توں ـ (۳، ۱۱)

۳ـ (۲،۰ صرف اور حیف گئی ہے) کماں ـ (۱،۳،۴ ،۶ ،۸ ،۱۰، ۱۱) کو ٹکڑوں میں دے جھگڑے کرے مُند ـ(۵) کھوا مکڑوں میں دے معاملے کرے بیٹھی ۔(۷، ۸، ۹) کیوں کہ اس سے غلط ہے کہ اس سے زمین کی بے وفائی اور بے ثباتی کی طرف اشارہ ملتا ہے جب کہ یہاں وحید کو بے وفا اور جھگڑالو ظاہر کرنا مقصود ہے۔ لفظ "توڑ" کی رعایت سے بھی مناسب ہے۔

۴= (۵+عزیز کا نسخہ و) +چ ررگ کوئی دم دا امید کوئی روزتوں کوئی دھوڑی عید کوئی دا مہمان رگ بند ۱۴ ہند ۱۵

۵= (۲ ـ ۹، ۱۱) +ش ں ہونے =(۱) ہیو =(۱۰)

بند۱۴ =(۰) بھائی آکھیو ۔ ڈ ۔ بوپ دستیں =(۱، ۳، ۴ ـ ۸، ۱۰) بھائی آکھدی ۔ ڈ ۔ بوپ داستیں وارث شاہ یو رکی ہوڑی دے =(۹) کیوں کی مصرعے میں نہیں اور اسے زمانے کی مطابقت نہیں رکھتے۔

بند۱۵ =(۲،۴ میں گھوڑیو ہے استعمال ہوا ہے لہذا اس سے مطابقت قافیہ کر دی گئی ہے) ورچھوڑیو ہے پہلے قافیے میں "چکا تو دے" مکمل کر کے وارث کے شاعرانہ مقام سے مناسبت نہیں رکھتی۔ نکھیڑیو =(۱،۲) چھوڑیو =(۶، ۹، ۱۰) ورچھوڑیو =(۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱)

۲=(۱ ،۳، ۴، ۶، ۷، ۸) میں میہنا کی بجائے (چٹا کھادے) جسے میہنے سے تبدیل کر دیا گیا ہے جب کہ میہنا چٹرا محاورہ موجود ہے۔ ما پیو دے کھیں کھ دے بھائی ساؤ ں میہنا =(۱، ۲، ۳) مشعرت خر ردے =(۵، ۹، ۱۰، ۱۱)

۳= (۳ ـ ۱۰+عزیز کا نسخہ) چھتے =(۱ ـ ۳، ۱۱)

بند۱۶ =(۰ + ش ں) دیور دے =(۱ ،۲، ۴) سس دیوراں ماں (۵) دیوراں =(۱، ۲، ۳، ۶ ـ ۹، ۱۰) دیور =عزیز کا نسخہ و

۲=(ش ت بکلیہ میں تھیں پڑھا گیا ہے +دوں ہیں تے پیو =(۱ ـ ۳، ۶) گھروں نکھیں گا چھڈوں (۱۰) گھروں نکھیں چھڈوں توں (۹) گھروں نکھیں ماں پیو =(۷، ۸)

۳ـ (۷) شل جاں تینوں کھے مستیاں نیں ۔(۱، ۲، ۹، ۱۱) شل جاں تینوں کھا مستیاں نیں =(۱، ۳، ۴، ۶) آکھو شل جانی خر مستیاں نی =(۱۰) دا رت شل جانی خر مستیاں نی =(۳) رت شل جاوں تینوں سیہ مستیاں نی =(۸)

بند۱۷ ـ(۱ +مس +جملہ عزیز کا نوٹ "سب متقدر نسخوں میں روسیاں کھائے" رسیاں ۔(۱ ـ ۱۰)

۲ـ (۳، ۷، ۸، ۹ +مس) کار ستاں دے تین تیار پوقی ـ(۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۵، ۶، ۱۱) رت شاہ تھیو ہیو پوقی ـ(۹)

بند۱۸ ـ(سب نسخوں میں کی کھا ہے ۔ ں جو شعر وکے غیر عام ہو جنہیں ان سے متعلق مذاہقانی لفظاً و رپ ں دب وعدہ نظر رکھ کر راق دیا گیا ہے ۔۲ـ(۲، ۳، ۴، ۶ +مس ۔ مگر پہانی د کا اعلان کیا جاوے سو روائی ختم ہوں اور زن بڑھ جاوے گا لہذا اس کا تلفظ پہا کیا جاوے مگر اعدادیں رہے ۔ پیر ماں با ۔ (۲، ۳، ۴، ۹، ۱۱) جایا پایا ۔ (۱۰) پیا (۵، ۷، ۸)

بند۱۹ (یہ بند ۱، ۲، ۳ میں نہیں بعد میں کسی بندی لگا ہے ۔ ”تب“ جو بعد میں اضافہ کیا گیا ہے۔

۲=(۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷+ م س) گاں=(۱، ۲، ۳، ۵، ۶) گاہیہ=(۷، ۸، ۱۰)

بند۲۰ (۷، ۸ میں بجوں کا ستوں لکھا ہے صرف پیش ڈال کر تھیج کر دی گئی ہے) آ کا بے نوں (۳) آ کا ستوں (۱، ۲، ۱۰)

روں کا ستوں=(۹) تاں کا ستوں=(۵، ۱۰) تن کا ستوں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

بند۲۱ =(۷، ۸، ۱۰) پلدا ہیں=(۵) با ٹکے وچ پنداہیں۔ (۳) چا اٹاں وچ پنداہیں۔ (۶) پو ٹکناں وے وچ

سٹنا ہیں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱) ۲=(۲–۱۰) کھدا ہیں=(۱) کھا ہیچے=(۱۱)

بند۲۲ =(۱۰) ، محمر تے=(۷، ۹) ، رکھدا سیا ریے=(۱، ۲، ۱۱) رکھنیں تھیا ریے=(۳) کیتیں وچ=(۵)

رکھدا تیں ہتھیار سیے=(۶، ۹)

۲=(۵، ۹، ۱۱+ عزیزے کے دونوں نسخوں میں صاف عزیں لکھا ہے)+ (ق ریش، رے=ز) عزیں=(۱، ۲، ۳، ۷، ۸)

ذریں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۶) فی=(۱۰)

بند۲۳ (پانچویں مصرع ۳، ۵، ۹، ۱۰ میں موجود نہیں) ا=(۱۱) جیویں واگے تیویں=(۱، ۲، ۱، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸)

کوئی دی گئی ہے تو یں=(۶) نوٹ محل کا چوتھی مصرعہ مہمل ”ہوا“ کریں۔

بند۲۵ =(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱+ م س) کھیچے=(۱) کھیچ=(۲، ۳)

۲=(۲+ م س، س کے اوپر بھی پیش ڈال کر ٹھیک کیا گیا ہے) کچی=۱–۵، ۷–۱۰) کچ وے=(۱۱)

۳=(سب نسخوں میں ”کم“ ہے مگر ”کم“ بے معنی ہے تو یں ہے کہ کام سو گا حروف علت کی کمی بیشی ہماری زبان میں اکثر

ہوتی رہتی ہے)+ رک فرہنگ ۳=(۷–۱۰)+ نسخہ اجہ بھی ہے) جویں=(۱–۶، ۱۱)

بند۲۶ ا=(۱۰+ م س) تویں ہے کہ قلمی نسخوں میں سیں کو سلیا=غلطی پڑھا گیا ہے) ق ریش ک=سہو

بند۲۷ =(۹+ م س) سیاں دے دکھاریوئی=(۱، ۲، ۳، ۱۱) سیاں دو دکھاریاں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

جیو جھنگ سیال وں دکھاریوئی=(۷، ۸) راد جھنگ سیال سدھاریوائی=(۵) ۲=(۳، ۶، ۱۱+ م س)+ رک ۳، ۷ کے

بچپ-( ) لے آن=(۱، ۳، ۴، ۶، ۹) لے تر (۵، ۷، ۸) ۳-(۱، ۳، ۴، ۶، ۵، ۷، ۸، ۹)+ ول پچھے-(۱، ۲، ۱۰)

بند۲۸ ا=(۱، ۳، ۴، ۶، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱+ عزیزے کے نسخے د ر ط ق س+ و ل) ۲=(۱، ۲، ۳، ۹) اس بند کے مصرع ۹، ۱۰، ۱۱ چھوڑ

دیئے گئے ہیں یہ مصرعے ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰ نسخوں میں نہیں ملتے تھے ان میں مضمون کی تکرار بھی موجود ہے بعد اضافی معلوم ہوتے ہیں۔

بند۲۹ -(۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰+ ش س+ ق ریش ک-سہو ملک-(۱، ۲، ۳، ۱، ۴، ۶، ۱۱)

۲ (۵، ۱۰) پیخڑ (۱، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۱) جو پیداوار تقسیم ہو کے لیتا تو شریک برادری کا قانون ہے البتہ تمام ملک پر قبضہ

ہوجو ناصری نظم ہے)۳ (۳ ۸،۱۰+ ر ب) نکلیں (۱،۲،۱۱)

۶= (۲+ ر ب) گل آ کھدے موہنیوں نہ۔ (۱،۲،۳،۵) موہنیوں آ کھدے گل پر۔ (۳ ۴) موہنیوں آ کھدے گل= (۱ ۴)،

گل آ کھدے موہنیوں نیوں (۱۱) وارث آ کھدے گل نیوں (۷،۱) گل آ کھدے موہنیوں نہ (۱۰)

بند۳۰ تیر یوں لکیاں ہاں= (۲، ۳ ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) تیر ے جھنیاں ڈیہیوں نکیاں ہاں= (۵)

اسیں تحاوں تیرے مل جوتیوں ہاں (۷،۱) تیر یوں موہندیاں ہاں = (۳)

=اس بند کے تیسرے مصرعے میں ہیاں کا قافیہ ہو گیا ہے اور وارث قافیوں کے مفلس نہیں تھے۔ قیاس انغلب ہے کہ پہلے

قافیے میں ملیاں تھا جسے ہیوں پڑھ دیا گیا ہے۔ در کنی جنگ+ ۱،۲، ۸،۱۱،۲،۳،۵،۶،۷،۹،۱۰،۳ ۱۱)

۴= (۲-۹،۱+ ۶ عزیز کے نسخے ف ب ن ت) تیرا رام بنا ونداے= (۱،۲) تیرا قرار دسا ہیں= (۳، ۴ ۳، ۵،۱۰)

بند۳۱ = (ڑیا کا فاعل رزق نہیں بند میں (رانجھا) ہے جبکہ فاعل کے مطابق فعل میں مناسب تبدیلی کر دی گئی ہے) ڈیا= (۱،۲،۳)

۵،۷،۹،۱۰، ۱۱) +ق ر ث (بعض وقت حروف علت کے بعد ن کا اعلان نہیں سمجھا جاتا تھا مثلاً ساں کو ساہی لکھتے تھے

لیکن تلفظ میں (ں) موجود رہتا تھا) جلیں= (۱ ۲ ۳، ۶،۹) ۴= (۳-۱۱) کا ہو= (۱،۲) (ں ت)

۳= (۵،۷،۱۰+ ن ب) نوں= (۱-۳، ۶، ۹-۱۱)

۶= (۱-۳، ۷،۸، ۱۱+ م ں) نکھمیاں ہوئے= (۵، ۹، ۱۰) جلیاں ورنے= (۱ ۳، ۴ ۲) نحیف ہوئے (۶)

۵= (نحیف کی رعایت سے گھوڑے چھوٹا سا گھوڑا + ن ب) تاجھڑے= (۱، ۳ ۴، ۵، ۸، ۱۰، ۱۱) لاغر نحیف کی جمع کیں

نوٹ۔ اس بند کے مصرعے نمبر ۴،۵+ نسخہ ۱، ۳ ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱ میں موجود ہیں اور وارث شاہ کی زبان و بیان کے حامل

ہیں بند شامل کر دیئے گئے ہیں۔

بند۳۲ = (ڑ کو ڈ پڑھنے کا مغالطہ ہو گیا ہے کیونکہ) اُڈ= (۵) رس= (۳،۱۰) اتھو= (۱، ۲، ۱ ۳، ۴ ۳، ۶-۹، ۱۱)

رنجھا رس (ں ت) ۲= (عزیز کے نسخے ف ب م ں) آیا= (۱-۱۱)

۳= (ن ب) رتی= (۱، ۲، ۷-۱۱) ٹنی- (۳) نتاں= (۱ ۳، ۴ ۳، ۵، ۶)

۶ (۵+ م ل) ورے دھایا= (۷، ۸) ورے آیا= (۱، ۲، ۱ ۳، ۴ ۳، ۶، ۹) مدھایا= (۳) تھیں گرد میت دے پیڑا ے

۔ (۲، ۱۰) پچھا یا ے۔ (۱۱)

بند۳۳ (۱، ۳ ۲، ۳ ۴، ۶، ۹+ م ں) عشتی (۱، ۳، ۱۱) عشد لے (۷،۱) (ی۔ ے)

۲-(۱) پکارنا مصدر سے پکاریا+ م ں+ قادیان وزن سے خارج ہے قادیاں کیجیے کی گڈھے بنا دیا گیا تھا) گڈھے

لیاں پکاریاں ( ) کھڑاں پیری سیاہ (۲) گڈیاں پکاریا ۳، ۱ ۳ ۴، ۶ ۹، ۶) کڈھالیاں پکاریا (۶، ۷، ۸)

۳-(۱+ عزیز کے نسخے ج ط س ع ق+ م ں) افراق- (۱-۳، ۶-۹)

بند۳۴ =(۱، ۳، ۴، ۶، ۹ + وں) ـــے =(۱، ۲، ۳، ۶ ــ ۸، ۱۱) ۲=(۱، ۶، ۳، ۴، ۶، ۹ + ن پ) تی =(۱، ۲، ۳) شرحا میوں میں شدہ

کا ٹو راتنظ "ہ" کے ساتھ اوا کیا جاوے تو وزن پورا ہوگا۔

بند۳۵ زوت کا عربی تلفظ "" "پر زبر کے ساتھ ادا کیا جاوے ۔(۱، ۳، ۴، ۶ ــ ۹ + گ ں) کزشن ۔(۱، ۳، ۹، ۱۲)

بند۳۶ (عزیز کا ایک نسخہ + ت ں + رگ ۱۱) پچونڈیں (۱ ـ ۱۲)

۲=(۹) "کائی جاتیں" میں کائی کی املاکی درستی + ت ں) کوئی تھی ماتیں۔ (۱، ۳، ۵، ۷، ۸) نہیں تھی کائی۔

(۱، ۳، ۴، ۶، ۱۰) کوئی تھی ماتیں =(۱۱، ۱۲)

۳=(ٹ س) کہوا =(۱ ـ ۳، ۵، ۷ ــ ۹، ۱۱، ۱۲) تو ں جناتیں =(۱، ۳، ۴، ۶، ۱۰)

۴=(۲، ۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) + ں + رں ہوچکے =(۱ ـ ۳، ۵، ۷، ۸)

بند۳۷ =(ا ں = ۱، ۳، ۴، ۶، ۵، ۷، ۸ + وں + چ ر) ایہہ =(۱، ۳، ۹، ۱۰ ـ ۱۲)

۲=(۳، ۷، ۸ + انسانی پیدائش کے عمل کی جانب اشارہ ہے) لے =۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲) تے =(۱)

بند۳۸ =(۳، ۹ + وں) نہیں =(۱، ۲، ۶ ــ ۸، ۱۰، ۱۲) ۲=(۳ ــ ۸، ۱۰ + م ں) وے نہ =(۱، ۲، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲)

۳=۶، ۹، ۱۰ + عزیز کے نسخے میں زمانتی + رگ ۲۰ (نصاب میں اصوب فقرہ زیادہ مستعمل ہے)

فقرہ دی علم دا =(۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) دے عمل دا =(۱، ۳، ۴)

۴=(۱۱، ۱۲ + مقدہ دین وہ ناسخہ) سب مستند قلمی نسخوں کا رجحان اسی طرف ہے تمام چھپے ہوئے نسخوں میں "ذرکا سیئے" ہے۔

بند۳۹ =جن کو جس پڑھا گیا ہے (ٹ ن) (جن = جہاں) جس =(۱، ۲، ۵، ۷، ۹، ۱۰) کس =(۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲)

ش =(تمام نسخوں میں "ہاں" پڑھا جاتا ہے مگر اس جگہ یہ لفظ بے محل ہے میرے قیاس کے مطابق یہاں لفظ مان تھا جس کے معنی نہ سمجھنے کے باعث وراد کی مشابہت کی وجہ سے ہاں بنا دیا گیا۔ مان کے معنی ہاں کے معانی اس جگہ موزوں نہیں ہیں +

ت ں ں

بند۴۰ نسخہ ۱۰ میں درست تن کے مطابق قافیہ ردیف استعمال ہوا ہے جب کہ ۱، ۳، ۶، ۸، ۱۱، ۱۲ میں درمائیں کے مطابق قافیہ ردیف مستعمل ہو ہے۔ نسخہ ۹ میں بند ۴۰ ہے

بند۴۱ ـ(ٹ ن، جہان کو جہان پڑھا گیا ہے + م ں) جہان ـ(۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) تے جیون ـ(۱۰) یہ فقرہ جہان (ف)

نہیں ہو سکتا کیونکہ ہمارے جوان کے مرنے سے تو خود مولوی صاحب بھی ساتھ چلے جائیں گے۔ جوان اور جم آن کا امکان ہے جس میں زیادہ امکان جوان کا ہے۔ تم آن میں ثم۔ نو مولود جم۔ جموعت، مولوی صاحبان تو مولود کے کان میں اذان دیتے ہیں عقیقہ کے وقت بھی آمدنی ہوتی ہے غم مرگ کی صورت میں بھی آمدنی ہونے کے کئی مواقع ہیں۔ رک بندی مقصد رہا، ناہنجاری مقصد رہا ہے۔ کہا نا ستی طرح تو ٹھیک رہا۔

بند ۴۲ = (اس بند کی قافیہ بندی کمزور ہے (ت ج) سب نسخوں میں نمایاں فرق ہے)

۲ = (۲،۳ + پ ر) کھیڑے = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷ – ۸،۱۱،۱۲) گھر رب دے مسیتاں ہوندیاں نیں = (۹)

۳ = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۹،۱۰–۱۲ + ب) بیاں = (۱،۲،۶)

بند ۴۳ = (۲،۴،۷،۱۱،۱۲) سندی = (۹) جو کدی = ۱،۵،۸،۹،۱۰ ی = سے بندا کہ پڑی چوہجے دے مال" کا بھی قوی امکان ہے مطلب ہے پرندوں کی رمز مدخواتی کے ساتھ کی۔

۲ = (دوڑی = ۱،۲ + ش س) دوڑا کیتی = ۱،۲،۳،۴،۹ بڑی کیتی = (۳) دوڑا کیتی = (۱۰) دوڑا اوکھی = (۱۰)

بڑی اوکھی = (۷) (اوکھی مونث ہے بندن کے واسطے استعمال نہیں ہو سکتی) دوڑی کیتی = (۱۱،۱۲)

بند ۴۴ = (۲،۳،۹،۱۱،۱۲) دے = ۱،۵،۶ وکھیا او = (۱،۲،۳،۴)

۲ = (۱،۲،۳،۴،۶،۹ + س) ڈھب = (۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۳ = (۱۲ ق رش (ی ہے)، (ن ب) بیڑی = (۱،۲،۷،۸،۹،۱۱) بیڑا = (۱،۲،۳،۴،۶)

بند ۴۵ = (عزیز کا نسخہ + جو کوئی بے پڑھیا گیا ہے) بے چڑھے سے آ بیڑی = ۱۲ جے آن کے چڑھے بیڑی = ۳،۵،۱۰،۱۱ بے بیڑی تے آن چڑھے = (۱،۲) بے چڑھے کوئی آن بیڑی = (۱،۲،۳،۴،۶) بے چڑھے بے آن بیڑی = (۷،۸،۹) آن عموماً (پتہ مصدر) جو کر رہا کے معنی میں استعمال ہوتا تھا۔

بند ۴۶ ۔ (۲،۹ + ق رش (کنڈھی ۔ کنڈھے) اتے ہو کنڈھے بہ یاں ۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸،۱۱)

نت کنڈھیوں بہ ہے ہو ۔ (۶) نت ہو کنڈھے اتے ۔ (۳) نت ہو بہ یاں کنڈھے ۔ (۱۰)

۲ ۔ (۶–۱۰) + ب) [illegible] ۔ (۱،۲،۳،۱۱،۱۲)

۳ = (ق رش (ی ت ے) ووہاں دی کب (۱،۲،۶،۹،۱۱) ووہاں دے [illegible] (۱،۳،۴،۱۰) ووہاں تے کب = (۱۲)

۴ ۔ (۳ + و ب) کھیں ۔ (۱،۲،۳،۴،۹،۱۱،۱۲) ۵ ۔ (۱،۳،۴،۵،۱۲) [illegible] ۔ (۱،۲،۶،۹،۱۱)

بند ۴۸ سے پہلے بند ۴۷ بھی موجود ہے جو اس طرح ہے۔

مدت کرے وسواس جیوں آدمی نوں یار وسوسہ آن شیطان کیتا
دیکھ شور فساد تحمیل مند ستیں رانجھے نے جیو حیران کیتا
اچھ مرے تے واہل تیر ہویا ترت تحلیے دا سیون کیتا
رہاں مدن میاں دیکھ کے رحم کیتا جو خدا ہی نے ماں مہمان کیتا
ہیو جیہے بے آدمی تھ آون جان مال پیوار قربان کیتا
آو کریں تیں اس دی مت زاری وارث کا تھ تھوں پریشان کیتا

یہ نمبر (۱۲،۲) میں موجود ہے (۳،۷،۸) میں اس کی بجائے کچھ اور ہے جو وارث شاہ سے پست کلام ہے باقی میں نہ یہ ہے نہ وہ۔ اس کا متبادل یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ بند یا اس کا متبادل بند ۴۶ اور ۴۷ کا ربط قائم کرنے کے لیے وضع کیے گئے ہیں حالانکہ درمیان میں کئی امور محض قارئین کے تصور پر بھی چھوڑے جا سکتے ہیں۔

بند ۴۸ تیسرا مصرع نسخہ ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲ میں موجود ہے (باقی نے شاید اسے مجھونڈا سمجھ کر چھوڑ دیا ہوگا) رہیں گے دل
=(۵) ساز کو ترا اصل =(۹) ساز کہی سل =(۷) =(قد فیصلے کے نے بل پر جیسے اگرچہ عام ہے یہ دونوں طرح مستعمل ہے۔

بند ۴۹ =(۹،۱۰، ۱۲+م س + (ق رشی = ے) آہی =(۱-۳،۴، ۶-۸، ۱۰،۱۱)

بند ۵۰ =(۵،۷-۱۰+ ر س + رک بند ۸۹) چو چپ =(۱-۳،۴، ۶، ۱۱،۱۲) =۲(۳-۱۲) =(۱) ین قد وس =(۴)
۳ =(۳،۹+ رک بند ۳، ۷، بند ۳۴، بند ۷۷، بند ۱۱۲، بند ۵۰، بند ۱۲۳ + بند ۲۹۳، بند ۴۱۹ + میں جا ناؤ تھگونوں دکھ سہے کی
جگ (فریب) سہج =(۱،۲، ۵، ۱۰) تکھو =(۱، ۳،۴،۲، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند ۵۱ =(۷-۹+ م ن) مہان =(۱،۲، ۳، ۱۱،۱۲) جیہیں =۱، ۲، ۳ تو ہیں وک رکھیے تے آ مند اہی =(۲) مہ ہیں =(۱۰)

بند ۵۲ ۱ =(۱۰ میں ''لے وند'' لکھا ہے) او دوا وند =(۱-۳،۴، ۶-۹، ۱۱،۱۲)
۲ =(۳،۴، ۶-۸، ۱۰+ ن ب) دو دکی =(۱،۲،۱۲) دیکھو کہیا تھور =(۱۰) دکی سے فقر اوو پوندا ہے =(۹) ایہہ دیکھ فقر =(۱)

بند ۵۳ =(۲،۳، ۴، ۵-۸، ۱۰+ پ ر) جتا -(۱-۳، ۹، ۱۱،۱۲)

بند ۵۴ ۱ =(۱،۲، ۳،۴، ۶-۸، ۱۰+ پ ر) رات تس تے جمید -(۱-۳، ۵، ۱۱،۱۲) رات تس تے جمید -(۹)

بند ۵۵ =(۲-۴، ۶-۸، ۱۰+ م س) پچھمد ے =(۵) تحقد ے =(۱۱) تحقد ے =(۱،۲)
۲ =(۱، ۲، ۳، ۴+ م س) سوی =(۱،۲، ۴-۱۰) سو ہو =(۱۱) سو بشری =(۳) سو ہوے =(۱۲)
۳ =(۱، ۲، ۳، ۶، ۱۲+ م ل) لگا کے ۱، ۲، ۳، ۱۱
۴ =(۷، ۸+ ٹ ب + ق ر ش ی - ے + قافیہ کی عیب ہوتی ہے) تی ئی ۱۱ تی یا تجو تا مدے =(۹)
کی گئے تیو -(۲، ۳) تشتی ئی -(۲)

بند ۵۶ (۱) یہ لفظ تحقیق طلب ہے ر،ک فرہنگ + ث،ک حاجب صفحہ ۱۲،۶ واعدا (۲،۱) واعدو (۳،۱،۳،۲،۴،۱۲،۱)

بند ۵۷ ۔ (۹+م س) بیچ ۔ (۱،۲،۳،۶،۱۰–۱۲) پیرا ۔ (۴) ۲ ۔ (۳،۷،۱۲) سیب ۔ (۲،۱)

۳ ۔ (۲،۳،۶،۹+م س) کیسہ ۔ (۱،۱۱،۱۲) چوری ۔ (۷،۸) ۴ (ث س ر،ک فرہنگ) شمن ۔ (۱،۲،۹،۱۲)

۵ = (۱+م س (ب ستون منارے بجہ معنی پیدا ہوتے ہیں) ستور منارہ = (۱۲) ستون منارہ = (۱–۳،۹،۰)

۶ = (ٹکنا اور ٹھنا آپس میں متضاد معنی رکھتے ہیں +م س) ترتھیاں = (۱–۳،۵،۱۰) ترتھیاں = (۶) ٹھیاں = (۷،۸)

ترکھیاں = (۱۱+عزیز کے نسخے +۱۲) ۷ = (۱۲، ث ن ق ر ش،ق = چہچے م س) تھندی = (۱–۱۱)

۸ = (۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۱+ ق ر ش،ک = کو) کوسے = (۱۲) پیسے ۔ (۱،۲،۳) جھن ۔ (۷،۸) چکنی = (۰)

۹ = (ق ر ش،پ ی = پرے +م س پری = (۱–۳،۶–۱۲) ۱۰ = (۲،۳،۴،۶،۹،۱۰+م س) قحل بوش = (۱،۲،۱۱،۱۲)

قحل بوزت = (۷،۸) ۱۱ = (۳،۷–۱۰،۱۲+ ث ف ن +م س ی و ق سخے ستر) ۱۲ = (ب قحص نسخے = بوتکل ترکھے تصحیح بوجہ

ث ن ق ر ش،ک = ث،ی = ہے +م س)

بند ۵۹ ۱ = (ول +م ل) جواف کلی = (۱–۹) جوائی موکلی = (۱۰)

۲ = (۹+ ن ب +م س) اتے = (۱،۹،۱۱) آتے = (۲–۵،۷،۸،۱۰،۱۲) پ ۱۰ کے نقطوں میں و شامل ہے ۱۲ میں نہیں)

۳ = (۳–۵،۷،۸،۱۰،۱۱+م س) آ = (۲،۱) آئے = (۲،۹،۱۲)

بند ۶۰ = (۲–۳،۶،۷–۱۰) سوزے = (۱،۱۱،۱۲) سوزی = (۲)

۲ = (۶،۹ میں ابمرت لکھا ہے جس کو بامعنی بنانے کے لئے تصحیح کردی گئی ہے) بھوت = (۱،۲،۱۱) کے ناپ چڑھیا جن بھوت

کمو = (۳،۷،۸) کونی ناپ مراپ = (۱،۳،۴،۳) کونی ناپ ہ جن بمرت کمو = (۱۲) کونی ناپ ہ بھوت ہ جن کمو = (۱۰)

بند ۶۱ = (ث ن) کرکے کوکو کے نیچے گیا +پ ر) کو کے = (۱–۹،۱۱،۱۲) کوکاں باروی باروی = (۱۰)

۲ = (۵–۹+عزیز کے نسخے +م س) چھمک = (۱–۳،۴،۱۰–۱۲) ۳ = (۲–۵،۷،۱۰+۱۱+ ن ب +م س) چھم = (۱–۶،۱،۱۲)

۴ = (۳+۹،۱،۲،۳،۴ کی تصحیح شدہ شکل یہی محق ہے کیونکہ ی = ے) چھوٹی ۔ (۱،۲) سوہنے ۔ (۵)

چھوٹی ۔ (۲،۳،۴) چھوئیں ۔ (۹)

۵ ۔ (۳+م س) بھوں ۔ (۱،۲) بے ۔ (۹) منتے ۔ (۱،۲،۳،۴) ہوے ۔ (۵)

۶ (۳،۴،۲،۳،۶،۹،۱۰+م س) ہوتی ۔ (۱،۲،۱۱) ہونک (۱۲) تے ماں تے جان (۵)

۷ ۔ (۱۰+ ن ب + ث ش) کھوں ۔ (۱،۲،۴،۶–۹،۱۱،۱۲) ۸ ۔ (۳،۱،۲،۳،۴،۵،۹،۱۰–۱۲+ وں) چشماں ۔ (۱،۲،۶–۸)

بند ۶۲ (۱۲،۹) [illegible] (۱۱،۱۰،۵) [illegible] (۲-۱)

۲=(۹+پ ر) [illegible] =(۱-۳،۱۱،۱۲) [illegible] (۱) [illegible] (۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸،۱۰) -۳ (نمبر ا [illegible] طرح ہی سمجھیں)

بند ۶۳ ۱ (۱۲)+ [illegible] (۱-۲،۱۰،۱۱) [illegible] (۷،۸،۹) -۲ (۳ [illegible] +۴ ص)

۲=(۳-۱۰+۵ س) [illegible] =(۱۲،۱۱،۱۴) [illegible] =(۹،۱) [illegible] =(۴) [illegible] =(۷،۸)

[illegible] (۱،۲،۳،۴،۵)

۳=(۱،۲،۳،۴،۷،۸،۱۰،۱۲+ن ب س ت) (ن=۵) [illegible] =(۱۱،۱۳،۱۴) [illegible] =(۲) [illegible] =(۹)

بند ۶۵ ۱=(۳،۵،۷-۱۰+پ ر) [illegible] =(۱۱،۱۲) [illegible] (۴) [illegible] =(۱،۲،۳،۴،۹)

۲=(۷،۸+پ ر [illegible] بند ۳۰) [illegible] =(۱،۳،۴) [illegible] =(۹،۱۱،۱۲)

[illegible] =(۱،۲،۳،۴،۷) [illegible] =(۱۰) [illegible] =(۵)

۳=(۷،۱) [illegible] =(۱،۲،۳،۴،۷) [illegible] =(۱۲،۱) [illegible] =(۲،۳)

بند ۶۶ =(۱،۳،۴،۵،۶-۹،۱۱+پ ر ن ب) [illegible] =۱۲ [illegible] =(۱،۲،۴-۸)

بند ۶۷ ۱=(۷،۸+پ ر ش ل) [illegible] =(۱-۴،۹-۱۲)=۲(۱۰،۱۱،۱۲+۴ ل) [illegible] =(۱-۵،۹،۱۰) [illegible] =(۸،۷)

۳=(۲-۸،۱۰+ ش ل) [illegible] =(۹،۱۱،۱۲،۱۴)

بند ۶۸ =(۱،۲،۳+۹،۱۲،۱۴) [illegible] (ی=ے) [illegible] =(۵،۷،۸،۱۰) [illegible] =(۱،۳،۴،۶)

۲=(۲-۸،۱۰+ن ب) [illegible] =(۱،۴) [illegible] =(۱) [illegible] =(۱۳) [illegible] =(۹)

بند ۶۹ =(۷-۹،۱۰،۱۲+پ ر) [illegible] =(۱-۲،۱۰)=۲ [illegible] +۴ ل) [illegible] =(۱،۲،۴-۱۲) [illegible] =(۳)

بند ۷۰ =(۹،۱۲+۴ ص) [illegible] =(۱،۲،۷،۸) [illegible] =(۲-۴،۱۰،۱۱)

۲=(۷-۱۰+گ ل) [illegible] =(۱-۵،۱۱،۱۲) [illegible] =(۲)

۳=(۵،۷،۸،۱۰+وس+۴ ص) [illegible] =(۱،۱،۲،۳،۴) [illegible] =(۱۲) [illegible] -(۶،۹) [illegible] =(۲،۳)

بند ۷۱ ۱-(۹+ [illegible]) [illegible] (۸،۱۰،۱۲)

۲-(۵،۷-۱۰+ ر ں) [illegible] -(۱،۱۱،۱۲) [illegible] -(۲-۴،۶)-۳(۱،۳-۹+ن ب)

[illegible] (۱۲،۱۱،۱۲) [illegible] (۳) [illegible] (۱۰)

بند ۷۲ -([illegible]) [illegible] -(۱،۲،۱۱) [illegible] -(۷،۸) [illegible] =(۱۲،۵،۹)

[illegible] (۳،۹،۱۰)

۲۔ (۹ ن نچ + ن ب + ر) سندں (۲،۱) وچ سندں یار (۹) سندں یار دے وچ (۱۲،۱۱،۶) ساندں یار دے وچ۔ (۲،۳ ،۴ ،۵ ،۱۰) وچ سند یار ت (۷) وچ سند اں یار۔ (۹)

۳۔ (۶ ،۸ ،۱۰ ،۱۲ +من) دوں جھوٹی ٹیں اپنے باپ دا ذوہوں نتیجں کہ کتی) ذہوں (۱ ،۵ ،۹)

بند ۳ ۷ = (۳ ۔۵ ،۱۰ + من) ہوک = (۱ ،۲ ،۹ ۔ ۹) ۲ = (۱۲ ،۱۰ ن + رل) = امد = (۱ ۔ ۱۱)

۳۔ (قلمی نسخوں میں "مضمون" درج سے شان مصدر چھرنے کا تعلق متن سے بالکل نہیں بند تن سے بے موضوع = (۱ ،۲ ،۵ ،۶ ،۷ ،۸ ،۱۰ ،۱۱ ،۱۲) پیو = (۳ ،۴ ،۲ ،۰) ارث شاہ دوں پیو = (۹)

بند ۴ ۷ ۔ (۳ ۔۵ ،۱۰ + ن ش) دوشن من دا کیہو کوت = (۱ ،۲ ،۷ ،۹ ،۱۰ ،۱۲) دے ہوں کیہو ی گل دی تروت = (۲) وارث شاہ دد کدیر کوت = (۹)

بند ۵ ۷ = (۳ ،۴ ،۲ ،۹ + ق ر ش ر = ز) + من دکہر سے گت تن پتا ۲۲ + بے جاہاں بھگوہ شوک فرپ) بڑیا = (۱۰ ،۱۲) جیو = (۵ ،۱۰) جگوز = (۲) ہجڑ = (۱) ابدا کوا تو پ = (۷ ،۸)

بند ۶ ۷ = (۳ ،۴ ،۲ ،۱۰ + ن ب) اٹی یا گھروں ہے وچ جائیں = (۹ ،۱۱ ،۱۲) اٹی یا کھوں ایہاں سے جائیں = (۷ ،۸) اٹی یا گھر وچ جم جائیں = (۲،۱) ایا کا سنوں ماں یہہ جائیں = ۶

۲ = (۷ ،۸ + ن ب) اٹی یا کا سنسوں بسہال جائیں = (۱ ،۲ ،۱۱) اٹی یا کا سنسوں ماں جم جائیں = (۹ ،۱۰ ،۱۲) اٹی یا کا سنوں ماں جم جائیں = (۳ ،۴ ،۲ ،۶)

۳ = (۹ ،۱۰ ان نچ) وارث شاہ میاں دل سے شوق آیا حسن تھا = (۱۰) وارث شاہ دا تاریخ کوں شہر تن آیا ہاں جائیں = (۱ ،۲ ،۴) ہدی عقل دمیا اساں ہیتی آ کیوں چھنڈ آیاں گائیں = (۶) وارث شاہ دا ایہہ بہت دھند کیوں چھنڈ آیا ں گائیں = (۷ ،۸)

بند ۷ ۷ = (۷ ،۸ ،۱۱ ،۱۲ + پ ر) بھائی بڑے ہے یوں = (۳) پچا ہجو دے = (۱۰) وڈے پھپی = (۱ ،۲) وڈے پھپی = (۱ ،۲ ،۴ ،۶)

۴۔ (ق ر ش ن ن) (وری کو وا ہے) "ز" کو "ا" پڑھا گیا ہے وں سے محنت۔ (۹) ہو محنت کے تن دے پڑ۔ (۲،۱ ،۱۰) وادہ محنت کے گادے پر دے نسخو۔۱۰ ہوں گھوڑے کے متھے تے پر۔ (۳ ،۴) دو محنت کے بھائی دی پڑ دے نسخوں ۔ (۷ ،۸) ہوں گھوڑے کے متھے تے پاردے = (۱۰)

۳۔ (۱۰ + من) بس ردی دوی دی ہو کوندا سے۔ (۱ ،۲ ،۴ ،۲ ،۹ ۔ ۱۰ ،۱۱ ،۱۲) عمر عمر دی بس دوی ہوندا سے۔ (۳)

۴۔ (۱ ،۲ ،۴ ،۱۰ + ن ب قاتل غور رند (۱ ،۲ ،۳ ،۱۱) جند (۱۲) تن (۹)

۵۔ ق س ت (ہیر مٹ کیتیر اپنے صاحبا نال محنت سے) چھیڑیں۔ (۱ ،۳ ،۹ ،۱۱ ،۱۲) دں جاندے رب درستا ییں دے۔ (۲ ،۴ ،۶ ،۸) چھیڑیں۔ (۶ ۔ ۸) وارث شاہ دے شیر جوان رنجھی پچھے چوندا سے پاڑ میں ہیر تمیں دے (۱۰)

بند ۷۸ ـ(ش ن+ رک فرہنگ+ و ن) کھڑا ـ (۱، ۲، ۴، ۵، ۹ـ۱۲) کھا ہی ـ (۶) کھڑا ـ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸)

۲ـ (۵، ۷، ۸، ۱۰ـ۱۲+ ۱۴ م ں) کھنڈیں ـ (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۶) کھنڈیاں ـ (۶) رکھدے ہیں ماں کھنڈیوں ـ (۹)

۳ـ (۱، ۳، ۸، ۱۰+ ول) کھیں ـ (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) کہیں میاں نہ ـ (۳) ۴ ـ (۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱+ متاں اورتے دونوں وے جاتے ہیں+ ن پ) مت = (۱، ۲، ۴، ۶، ۹، ۱۲) ۴ = (۵، ۷، ۸، ۱۰ـ۱۱+ متاں اورتے دونوں وے جاتے ہیں+ ن پ) مت ـ (۲، ۴، ۶، ۹، ۱۲)

بند ۷۹ = (۳، ۱، ۲، ۴، ۶، ۸ـ۱۰، ۱۲+ ۱۴ م ں) آ چکے ـ (۱، ۲، ۹)

۲ = (۳، ۴، ۵، ۶، ۸+ پ ر) مٹی = (۱، ۲، ۱۰، ۱۱) ارث شامیوں ساڈے رہ جاگے = (۹)

بند ۸۰ = (ق ر ش + ش ن + و ں + م ں) رکھ جس ڈنن ہم بیٹھے تھے تھے گیا (شکوک فریہ) پار ہوئے ویساسائیں مجھے نہ دے (شکوک فریہ) کہیں = (۱ـ۵، ۹ـ۱۲) جیہیں = (۶ـ۸)

بند ۸ = (۲، ۴، ۶ میں یہ قرأت زیادہ مناسب ہے) باقی نسخے میں ظہیر ہے۔

۲ = (۳ ر س میر بخشی = (۱، ۲، ۷، ۸) بخشی میر مہر تھیں = (۱۰) میرلی دگہ وقت مدھنا تیں = (۲، ۴، ۶) میرلی درگاہ تھیں مدھنا تیں = (۶)

بند ۸۲ = (۲، ۴، ۶+ م ں) بخشیا مندری لعل شہباز نے نور نوری = (۲، ۱) بخشیا مندر لعل شہباز نوری = (۳) بخشیا مندر لعل شہباز دی نور نوری = (۷، ۸) بخشیا مندری لعل شہباز جی نور نوری = (۹) طرح وخضر مرشد تینج بخشیا مندری لعل شہباز دے نور نوری = (۱) نتائے مندر لعل شہباز نوری = (۱۰) بخشیا مندری لعل شہباز دی نور نوری = (۱۲، ۱)

بند ۸۳ = (۱۱ م ں+ ن ب) کھٹ وندی = (۱، ۲، ۵، ۱۲) کھانندی = (۳، ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰)

۲ = (۱۰+ م ں) کاڑ = (۱ـ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۸۴ = (۳ـ۵، ۷، ۸، ۱۰+ ر س+ ن ب) وقت چیچو ری = (۱، ۲، ۶، ۱۱، ۱۲)

بند ۸۵ نوٹ عزیز کے نسخے میں یہ بند ۸۶ نمبر پہ ہے اور اس سے اگلا بند ۸۵ نمبر پہ ہے مگر تمام قلمی نسخوں میں یہی ترتیب ہے جو متن میں اپنائی گئی ہے ـ (۴، ۸، ۱۱+ ن ب) رنجیا ـ (۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۲) راجیا ـ (۱، ۳)

۲ـ (۳، ۴، ۴، ۶، ۱۰+ پ ر) کیا ں (۱، ۲، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۳ـ (۷، ۸، ۱۱+ م ں+ ت تھی)

(ق ر ش) تے ـ (۱، ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۲) پائیں امیری جاکے تخت کریں ـ (۳) ارث شامیوں جاکے تخت کریں ـ (۹)

بند ۸۸ ـ (۱،۲، ۳،۱۲) + س [illegible] ـ (۱)

بند ۸۹ ـ (۷–۱۱ + و س) نہیں ـ (۱، ۲، ۳، ۱۲)

بند ۹۰ ـ (۳–۹ + و س) نہیں ـ (۱۰–۱۲) ۲ ـ (پچھلی سے پیوستہ بند ان متفرق دو میں اس کا تلفظ شدہ کے بغیر ہے ـ (۱،۲،۷،۹)

پُت = (۳،۴،۱۰،۱۲) بچے = (۵) بیٹے = (۷،۹،۱۱)

۲ = (۱۱ + ش ش ا) پُتّر = (۱،۲،۳،۵–۱۰،۱۲) پُت = (۱،۳،۴،۱۲)

بند ۹۱ = (۳–۶،۹ + پ ر) کبے = (۱–۳،۷،۸،۱۱،۱۲)

۲ = (۳،۴،۶–۹ + س) انگلیاں = (۱،۲،۵،۱۱،۱۲)

بند ۹۲ = ۱+۴ س ر) چوپایاں سارے = (۲) چوآں بان = (۱۰) چوآں سارے = (۱–۳،۶،۹،۱۱) ہتھ مٹھی سارے چوائے = (۷،۸)

بند ۹۳ = (۹،۱۰،۱۱،۱۲) + ۴ کی بند ۵ ۲ ۵ یار = (۱–۳)

۲ = (۳، ۴،۲، ۵،۶–۸،۱۰ + چ ر) تنگیں = (۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

بند ۹۴ = (۵–۸،۱۰–۱۲) آن کے = ۱–۳،۹) ۲ = (۳–۴ + ن ب) کتن دست سے تھوڑا دینے بیٹے کی = ۱،۲،۹،۱۱،۱۲

۳ = (۴–۱۲ + و س) پوری = (۱،۲)

بند ۹۵ ۱ = (۷،۸ + ۴ س) ایہو ونڈو = (۵) ایہہ تکنے سے = (۱،۲،۳،۴) ہووے قاعدہ دونڈو دونے وا = (۱،۲،۳،۶،۹–۱۲) تیز ہوئے سے = (۶)

۲ = (۱۱ + ن ب) ماروں شوق دا = ۱، ۲،۳ ہو سے = ۳،۵ اس = (۱،۲،۱۲) شوق تیں سے = ۷،۸،۱۰) کیں شوق سے = ۹

ساڈا شوق دا = (۶)

۳ = (۹ + ن ب) رہے کیں دوکوں = ۱۰،۱۱ آپ تیسے دوے = (۶،۱۲) ا رہے آتیسے دوے = (۱،۲،۳، ۱،۳،۴)

ا رہے تیسے = (۷،۸) = ۴ (۱،۶ + ۴ س + ن ب) کس کیہ ہے = (۹) آپیا فاعدہ = (۱،۲،۳، ۱،۳، ۴،۷،۸،۱۰،۱۱)

بند ۹۶ = (۱،۳، ۲،۳، ۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۲ + چ ر) بتی = (۱،۲،۱۱) امان = (۶)

۲ ـ (۶،۷،۸،۹ + گ س) غیب دسے دسے ـ (۱،۲،۳، ۲،۳،۴ ،۱۰) غیب دسے دیہے ـ (۱۱،۱۲)

۳ ـ (۱،۳، ۲،۳، ۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲ + ۴ س) مشتاں ـ ۱،۲

بند ۹۷ ۱ ـ (۱۰،۱۱ + ن ب) جانوں رب صاحب گنہگار ـ (۳) رب جان کے ہیر (۹) رب جان کے ے (۱،۲،۱۲)

جان رب نے ہے ـ (۵)

بند ۹۸ ـ(۲،۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰+۱۲ میں ممتحن کو اس کے قریب ہونا چاہیے) کیوں ـ(۶) کا ہے ـ(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

۲-(۸،۷ مجھے اور تجھے دونوں ٹھیک ہیں مجھ تجھ کا ہی متبادل تلفظ ہے) تجھ کو =(۲) مجھ کو =(۱ ،۳، ۴ ،۳)

۳-(یہ -(۱،۲، ۱۲) پچ پر تجھ سے -۱۰+۱۱ ہمیں تو تجھ سے سے ہی ہے -(۹) ہے ہی -(۱ ،۳، ۴ ،۳، ۶ ،۷، ۸ ، ۱۰،۱۲)

وہی =(۱،۲،۱۱) وہ دھونڈ کے =(۹)

بند ۹۹ =(۲،۴ ،۳، ۶، ۷، ۹، ۱۰+۱۰ ں) نہیں ـ(۱،۲،۸،۱۱،۱۲)

۲=(۱ ،۳، ۴ ،۳، ۵، ۱۰،۱۲+۱۲ ن ب) مرضی وات =(۱،۲،۹) اپنی مرضی =(۲ ،۷، ۸، ۱۱)

۳=(۱ ،۳، ۴ ،۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰+۱۰ ں) چاہئیں =(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

۴=(۹+ بتائی ہے (ٹ ت) بتائی =(۱،۲، ۳ ،۳، ۴ ،۵، ۶ ،۷، ۸، ۱۰، ۱۱) نہیں بتائی =(۱۲)

بند ۱۰۰ =(قرآنی آیت کا صرف ابتدائی حصہ متن میں شامل کیا گیا ہے جتنا موزوں ہے اور روانی سے پڑھنے میں کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی البتہ طبیعہ میں آیت کا لکھا چاہیے اس اصول کی تصدیق حوالے کی طرح بھی متن =(۱،۲،۳، ۴، ۳، ۶، ۷، ۸، ۱۱،۱۲)

۲=الا علی اللہ رزقہا تک متن =(۱،۲،۱۲) وما من دابۃ فی الارض =(۱۱) صرف الا علی اللہ رزقہا =(۳) صرف

تعوا علی اللہ رزقہا =(۱ ،۳، ۴) وما من یمشیت فی الارض =(۷،۸) دابۃ کو غلط کی ہے بند وہ مرے طرح صرف

۲، ۴ ،۳، ۶، ۷، ۸ نے یوں ہدیہ کے کلوا واشربوا ای امر ہو یا لا تسرفوا منع فرمائیں نے کلو واشربوا سے حکم دیا

ولا تسرفوا منع فرمایا (۱۰)

بند ۱۰۱ =(۱۰، ۱۱، ۱۲+ م ں) گر سے =(۶+ ٹ ن) تجھے =(۹) جسے =(۳) گھر سے =(۱،۲، ۳ ،۳، ۴، ۷، ۸) پر وہاں پہنچے =(۵)

۲=(۹، ۱۱) گرد = (۱،۳، ۴ ،۳، ۵، ۱۰) چہرا =(۱،۲،۱۲) جا نہ اسے =(۶، ۷، ۸)

۳=(چوراں دے مٹی تھے دی تجھے جھونٹی تھی وتی =(۱،۲،۹،۱۲) کھ دے مٹی تھے =(۵) چوراں دے مٹی تھے

(۱،۳، ۴ ،۳، ۶ ،۱۰، ۱۱) چوراں دے جان تھے =(۷، ۸) ۴=(۱،۳، ۴ ،۳، ۵، ۶ ، ۱۰+۱۰ ں) نہیں =(۲، ۷، ۸ ، ۱۲)

۵ـ(۱ ،۳، ۴ ،۳، ۶ ، ۱۰ ں)

بھیک چاہئیں تھیں دیں ـ(۱۰) بھیک چاہئیں تھیں دیاں ـ(۱،۲،۱۱،۱۲) بھیک چاہئی تو تجھیں دی ـ(۷،۸) بھیک

نہ چاہیاں تھیں دیں (۵) بھیک نہ چاہیاں تھیں دیں (۲،۳،۹) ۲-(۱ ،۳، ۴ ،۳، ۶ ، ۱۰، ۱۲+۱۲ ن ب)

دیں -(۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹)

۷۔(۷،۸+ گئے بھتی گذرے میں) بن گئے۔(۳،۱۱) گذرے۔(۱،۳، ۳،۴، ۴،۶،۱۲) ہوئے بن پارن۔(۵،۱۰)

وسبے گذر گئے۔(۹)

۸۔(۱، ۲،۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲+مں) جیو۔۱،۲ جی۔۳ بنی۔۷ گئی۔۹

۹=(۱۲+ ق ر ش ر=زری=سے) حری=(۱،۲،۳، ۱، ۳،۴، ۴،۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱)

۱۰۔(۱،۲،۱۱+ن ب) تیہ سے گھر ری۔(۱،۲، ۴، ۹) ری تیہ سے گھر تیجی۔(۱،۳، ۳،۴، ۴،۵، ۷، ۸، ۱۰)

۱۱=(۱، ۳،۴، ۴،۵، ۱۰، ۱۲+گ ل) بجری=(۱،۲،۳، ۶، ۷، ۸، ۹)

۱۲۔(۱۲+مں) تشے=۱، ۳،۴، ۴،۵، ۱۰) تشی=(۱،۲) تشی=(۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱) تشوی=(۶)

۳=(۵،۱۰+ن ب) سوں=(۱،۲، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ی=(۳)

بند ۱۰۲ =(ق ر ش + ن + ۹ میں جو موجود ہے جو دیوں کی رعایت سے مناسب ہے

فیہ معہ پڑ سے=۱،۲، ۳،۴، ۴، ۵ جو رہے=(۹) فیہ دے=(۳، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) سیہ دے=(۶)

۲=(۱،۳، ۳،۴، ۴،۵) کماں=(۱،۲، ۹، ۱۱، ۱۲) کوہناں=(۱۰) بھور گھس ں=(۶) جو گھس ں=(۷، ۸)

۳=(۳، ۴،۵+ ق ر ش چھپے=ق ر=ر) تپہ سے=(۱،۲، ۱،۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) نہ جو تھوا مقدم ہے اگر پھرو ج میں شاید پہ بھی مں

بند ۱۰۳ =(۱،۳، ۳،۴، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲+مل) نیایاں=(۱،۲، ۹، ۱۱)

۲=(۷، ۸، ۹، ۱۱ ان کی تصحیح کی گئی ہے) اندر تحو بھیوں دے پچھا چگسی=(۱۰) وق تحو بھیوں دے سو چگسی=(۱ ۲)

ندر تحوییوں دے سو چگسی=(۱،۲) تحوں مونگسی=(۶) تحوں دنی تکی=(۷، ۹، ۱۰)

تحوں دنی تکی تنی=(۱۲) تحوں دنی کی چکسو چگسی=(۳)

۳=(۹، ۱۲+مل) وبدا جہ جھد کی محنت گھسی ہے فی=(۵) تاں وگی=(۱،۲،۳، ۱، ۳،۴، ۴، ۶، ۷، ۸) نہ ودخوشی=(۱، ۱۰)

بند ۱۰۴ =(۹+و ں+ن ب) گئیں اوں=(۱،۲، ۱،۳، ۳،۴، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱) گئیں اوں=(۱۲)

بند ۱۰۵ ۔(۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ و ں) جست مدا کھو ئے۔(۱،۲،۳، ۱، ۳،۴، ۴،۵، ۶، ۹، ۱۰)

بند ۱۰۶ ۔(۷، ۸، ۱۱ + و ں) کو پتر اور پتر کا جھنڈی تفظ دیا جائے چیز اوپتر۔(۶) پتر اوپتر اہی=(۱،۲، ۱،۳، ۳،۴، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۲)

پتر اوپتر اسا نیں بھاییاں دا (۳) ۲ (۶، ۹، ۱۱، ۱۲+ن ب) کو پتر سے (۱،۲) پتر ندی سے (۷، ۸)

بھو سے۔(۱،۳، ۳،۴، ۴،۵، ۱۰)۔۳(۷، ۸+ و ں) ایہ بیٹی۔(۵) ایہ پیر۔(۱،۲، ۱،۳، ۳،۴، ۴، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

کن پیا تو زمتا ویں و۔(۹) ۴۔(۷،۸ ن کی تھیج ن گی ہے+وں) تجھ سے ریا۔(۱،۲،۱۱،۱۲) تجھ وانا ریا۔(۷،۸)

تجھ سے مارے۔(۳) سیدھا ریو۔(۱،۳،۴،۲) سندار۔(۱۰)

بند ۱۰۷ ۔(۲،۹،۱۱ ن کی تھیج + ش ں) راتیں سا نجھ تیں۔(۲) راتیں سانجھ گئیں۔(۷،۸) میں سانجھ راتیں۔(۱،۳،۴،۲،۵)

راتیں سا نجھ گئیں=(۷،۸) شام شام=(۱،۲،۹،۱۱) سانجھ سانجھ=(۱۰)

۲=(۵،۱۰+ن ب+ش ں) گھر۔(۱،۲،۳،۴،۲،۶،۷،۸،۹،۱۲)

۳=(۱،۲،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+ق ش) پئی=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۲)

بند ۱۰۸ =(۱۲،۲) پیاری امرتی=(۱) ۲=(۳،۵،۶،۹،۱۱،۱۲) اقی رشتی=گئی ریتی) گئے=(۱،۳،۴،۲)

کرتی=(۲،۱۰) گھرے=(۷،۸) کھرتی=(۱) ۳=(۳،۷،۸،۱۱+ن ب) کے چلے=(۱،۲،۳،۴،۲،۵،۶،۹،۱۰،۱۲)

بند ۱۰۹ ۱=(۳،۷،۸،۹،۱۰+ن ب) حکم رب دا ہی ان نوں آوندا=(۲) تتوں تیری ملامت ودا=(۱،۳،۴،۲) رنج وکیھ کے خوشی راوندا=

(۱،۲،۴) تتوں تیرا سلام پیا ودا=(۱۰) تتوں تیرے کئیں نوں اوندا=(۵)

۲=(۳،۱،۲،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+ن ب) تتوں تیرے حضرے تکلس حیات وڈ معندا=(۱،۲،۹) تتوں تیرے تھے کوں پیر کن ایہ ڈی ماند=(۲)

بند ۱۱۰ نوٹ=(نسخہ نمبر ۱ میں اس بند کے صرف تین ہی مصرعے ہیں مصرعہ نمبر ۲ (بچہ کھا) ۱۰ سے لیا گیا ہے) جو صرف اکیلا رانجھے

سے ہی خطاب ہے

بند ۱۱۱ =(۱،۳،۴،۲،۵،۶،۱۰+وں) توں وسے ماں=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۲=(۵،۱۰+جوان لڑکیوں کی اجتماعی نفسیات کے مطابق ہے) تیہ دا وا=(۱،۲،۳،۴،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۳=(ں ت) ب=نمبر (۱۰) کی تھیج=معزز اصحاب کو خطاب کرتے وقت و۔ شان کی بات تا ہے۔ ساہوڑ تھے میر یاموں سے

کئی وقوع منسوب کیا ہے ساتی کل ۔ اگی گھر آوند ہے=(۳) شاندار=(۱،۲،۳،۴،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) یا۔ شان=(۱۰)

۴=(گھر کے بعد وزن میں کچھ کمی محسوس ہوتی ہے گھر کی پرچھا جا سکتا ہے) اج کل ذکی گھر=(۱،۲،۳،۴،۲

۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

شاندار یہ جت تجنا وندے۔(۳) عزت و دریہ جت تجنا وندے۔(۵)

بند ۱۱۲ ۱=(۲،۷،۱۰+ص ں) ماہیوں وکن ما تیں۔(۱۱) ماتاں جو بن تیں۔(۱،۲،۹،۱۲) ماتاں جان ماتیں۔(۳،۴،۲،۵)

جو ویس ماہیوں سونہ یا۔ ق مرداں۔(۹) ۲۔(۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ص ں) وری رہیا۔(۱،۲،۳) وسے رہے دا۔(۲،۴،۳)

۳۔ (۵،۴،۶+ن ب) کی منگ۔ (۱) کی فی آپ خدائے تھوں۔ (۱۲) کی ناں آپ خدا تھیں منگ یا۔ (۳)

۴۔ (۷،۸+م ں) ایہہ (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۱۳ —(۷+ق ر ث، ۔ ۔ ق ۔ ق   ۔ ۔ ۔) جتنیاں۔ (۱، ۲،۳، ۴،۵)

چوڑیاں = (۱،۲،۳، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

۲= (۹+م ں+ن ب) ۔ ۔ ۔ = (۷،۸) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۱۱) ۔ ۔ ۔ = (۳،۶،۰)

۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۳،۴،۵) ۔ ۔ ۔ = (۱۰)

بند ۱۴ = (۳،۸،۱۰،۱۲+پ ر) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲) پچے = (۹)

۲= (۱،۲،۳،۴،۶،۱۰+ن ب   ۔ ۔ ۔) باپ = (۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۳= (۶+ ن ں) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۳) ۔ ۔ ۔ = (۳،۱،۲، ۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

بند ۱۵ = (۹+ و ں+ر ں) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۳، ۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

۲= (۵،۶،۱۰+ن ں ں) اس بند میں ۔ ۔ ۔ = (۲،۳،۱، ۴،۵، ۷،۸،۹،۱۱،۲)

بند ۱۶ = (۹+ و ں+ر ں) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۳،۷،۸،۱۱) ۔ ۔ ۔ = (۱۰) ۔ ۔ ۔ = (۲)

۔ ۔ ۔ = ۱۲   ۲= (۱،۲، ۴،۵،۶،۷،۸،۹+ و ں) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۱۱،۱۲) ۔ ۔ ۔ = (۳،۱۰)

۳= (۲، ۴،۵،۱۰+ و ں+ر ں) ۔ ۔ ۔ = (۱) ۔ ۔ ۔ = (۲،۹) ۔ ۔ ۔ = (۳،۱۲) ۔ ۔ ۔ = (۷،۸،۱۱)

بند ۱۷ = (۷،۸،۱۱+   ن ں ں+م ں) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۳، ۴،۶،۱۰) ۔ ۔ ۔ = (۵،۶،۱۲) ۔ ۔ ۔ = (۹)

۲= (۱،۲، ۴،۶،۱۰+ن ب) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۱۱،۱۲) ۔ ۔ ۔ = (۳،۹) ۔ ۔ ۔ =

۷،۸) ۔ ۔ ۔ = ۵) ۔ ۔ ۔ =۱۰

۳= (ق ث) (۔ ۔ ۔)+م ں+ ث ل) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۱۸ ۔ (۲،۳، ۴،۶+ ث ں) ۔ ۔ ۔ = (۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۲۔ (۔ ۔ ۔ + و ں) ۔ ۔ ۔ ۔ (۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ۔ ۔ ۔ ۔ (۱،۲،۳، ۴،۵،۱۲) ۔ ۔ ۔ ۔ ۶)

۳ (۲،۸،۹،۱۰+ق ث (ی ے) ۔ ۔ ۔ (۱،۲،۱۱،۱۲)

۴۔ (۸، ۱،۲+ن ب) ۔ ۔ ۔ ۔ (۱،۲،۹) ۔ ۔ ۔ ۔ (۲)

۵۔(۷،۸+ن ب+ت ن) وارث شاہ نوں چھڈ کے باقی نسخیاں وچ اہ اکھر وکھرے ہن ساری گے۔(۳،۱۰) وارث شاہ نوں

چھڈ کے باقی نسخیاں وچ اکھر وکھرے ہن گے۔(۱۲)

بند ۱۰۹ -(۳،۱+ ن س+ ت ن) رانجھے نے-(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

۲=(۹،۱۲+ ن س) سے=(۱،۲،۳) کے=(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱

۳۔(۱،۲،۳،۴،۶+ن ب) پنجاں پیراں=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

۴=(۳،۵،۶،۷،۸،۱۰+ پ ر) باپ تے ماؤں=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) ماپے تے باپ=(۱،۲،۳،۴)

۵=(۱،۱۲+ ن ب) تے=(۱،۲،۶،۷،۸) ہے۔(۱،۲،۳،۴،۵،۱۰) تے=(۳،۹)

۶=(۷،۸+ ن س+ مد دے تے ن تیج) مدوں=(۱،۲،۳،۴،۶) مدھیوں رانجھا=(۲) مدھیوں رانجھا=(۱،۱۲)

مدتی=(۳) مدتے=(۵،۹،۱۰) دے=(۱۰+ و س+۶ ن تیج) تین مد=(۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸،۱۱،۱۲) دوے مد=(۶)

بند ۱۱۰ =(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ م ن) بچے=(۱،۲،۳)

۲=(۷،۸،۱۱+ ملکی سے من سیت) جوابیں=(۱،۲،۹،۱۲) جوابیا=(۲) جواب دے=(۳،۴) جواب دے=(۱،۴)

۳=(۳،۴،۶،۱۲+ ن ب) جھوٹ چھوہ=(۱،۲،۳،۴،۹) جھوٹ دی پوندا=(۶،۷،۸) ال سوے باجو گراوندا ے=(۵)

۴=(ماچھی،مانجھی) کا پنجابی تلفظ ہے اتے دونوں طرح ٹھیک ہے سب نسخوں میں ماچھی ہے۔

۵=(۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۲) چھوری=(۱،۲) چھوہری=(۳)۶=(۵،۶+ م س) وڑ چھاں=(۱،۲،۳،۹،۴)

بیٹھیاں=(۲،۳،۴،۱۱) وڈے چھاں=(۷،۸)۷=(۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ م س) چپٹ مرے=(۲) چپٹ مری=(۳)

چپٹ=(۲،۳،۴)۸=(۳،۷،۸،۹،۱۱+ ن ب) رہندا=(۱،۲،۱۲) رہندا=(۱،۲،۳،۴)

۹=(۶،۷،۸+ م س) نی رڑک=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲) راک=(۳،۱،۲،۳،۴)

۱۰-(مالوا اور دوآبہ دونوں طرح ٹھیک ہے) رک ت -(ر ن) ماوا=(۱،۲،۷،۸،۹،۱۲) مارن -(۲،۳،۴)

مارا=(۳) ماو-(۲) مارے=(۱)۱۱-(۵،۶،۷،۸،۱۲+ م س) پچا گرا-(۱،۲،۳،۴)

۱۲=(۶،۷،۸،۹+ م س) منگا چا(۱،۲،۳،۴،۱۱،۱۲) جنگلا جا=(۳) جنگل جاوے=(۵)

۱۳ -(۳،۹،۱۱،۱۲+ م س) ہور-(۱،۲) ہوری-(۱،۲،۳،۴،۶) کوڑی-(۷) گانوڑی-(۵،۸)

۱۴ ۔(۷،۹،۱۰+ م س) مدا رونی ۔(۱،۲) مدوانی ۔(۱۲) داے(۳،۱،۲،۳،۴،۶+ ر ک ول ت ۔(ر ن)

کنا سیاں-(۱،۲،۹) کنا نیاں-(۱۱،۱۲)

بند ۱۴۲ ـ(۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ ـ ں ں ں) ا جے ـ (۱، ۲) ا ق ـ (۳، ۱، ۲، ۳، ۲، ۳، ۶، ۱۰)

۲ ـ (۱۰+ ں ں ں ـ سخ چیزوں کا خوب کھنچے) ایمنوں رومنّت جبوت او ـ (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۳، ۹، ۱۲) ایمنوں یا ـ ے مجبوت

منگ رو ـ (۱، ۲) ایمنوں و ـ ے مجبوت منگ رہا ـ (۷، ۸)

۳ = (۹+۱۲) رنگ کھیچ +ں ں) رسپے = (۱، ۲، ۳، ۱۱) بولے = (۱، ۷، ۸) رسے = (۳) تر سے = (۹) رنی = (۱ ۳)

۴ = (۱۰+ ں) نہیں ـ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ڈ ـ (۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ ں) کھنگی = (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۹)

بند ۱۴۳ = (۳، ۴، ۱۱+ پ ر) ہو = (۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲)

۲ = (۳، ۴، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ ن ب) کا ن مدے = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۹+ بات ختی ری کھیچ ٹ ں +پ ر)

کشتی یا پیچ اور کھنچے میں مغالطہ) بات ختی = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) گل کچے = (۳، ۵، ۷، ۸، ۱۰) گل ختی = (۱ ۳، ۲، ۳، ۶)

۴ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ ں) تیس = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ڈ = (۷، ۸، ۹، ۱۱+ ں) جوس = (۱، ۲، ۳، ۱۰، ۱۲)

کریں = (۵) کانی = (۱ ۳، ۲، ۳، ۶) ۲ = (۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲+ ں + ن ب) تس = (۱، ۲، ۱۱) وی = (۱ ۳، ۲، ۳، ۶)

بند ۱۴۴ = (۱۰+ و ں + ت ں) وی = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲)

۲ = (۷، ۸+ ٹ ش) خم = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۱۲+ گ ں)

رشدی = (۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) ۳ = (بی کی کھیچ +ں) بجھو کچھ بچے سے سایوں = (۱۰) کچھ ملیں ماں

گایوں دا = (۳) بی = (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) بی وپچی دندا = (۷، ۸) چھیڑ چھیڑ ے مجھے گاٹیوں دا = (۱ ۳، ۲، ۳، ۶)

بند ۱۴۵ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۲+ ن پ) محموری = (۱، ۲، ۱۰، ۱۱) ۲ = (۷، ۸+ ٹ ش) بجے اک بجے = (۵، ۹) بجے اک

چین = (۱، ۲، ۳، ۱۲) مرغابی جب بجے = (۱۰) مرغابیاں تی = (۱۱) مرغابی بجے = (۱ ۳، ۲، ۳) مرغابی آتی = (۶)

۳ = (۲، ۳، ۲، ۳+ ں + ں ں ں) کھڑے = (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) کرھن = (۳) سب کری = (۹)

۴ = (۱ ۳، ۲، ۳، ۶، ۱، ۱۲+ ں) آوت = (۱، ۲) ووا = (۹) آؤت = (۳) آؤوت = (۱۰)

ڈ ـ (۱۱+ ں) سکھے ـ (۱، ۲، ۳، ۶) سکھے = (۱، ۲، ۳) بوتی = (۹، ۱۲) = ۲ (سب نسخے ہے ـ غن و دوواں پڑھا گیا ہے +ں

بند ۱۴۶ ـ (۳+ ں) جنت ـ (۱۱، ۱۲) ـ ۲ ـ (۹+ ں ں ں ں + ں) تسیں ـ (۱، ۲) تاں ـ (۱۲)

بند ۱۴۷ (۲، ۳، ۳، ۶، ۹، ۱۲+ ن ب + ں) نکلن (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱) ۲ ـ (غ ن ہوی اور ہانی کا مغالطہ + ں + ت ں)

ہوی ـ (۱، ۲، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ہمیاں ـ (۱، ۲، ۳، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸) کھینچے نی بگی ہوی نہیں ہوتی ـ البتہ مانی ہو سکتی ہے ـ ت کے نہ جنگ

بند ۱۲۸ ا۔ (۳،۹،۱۱+ن ب) جگندے۔ (۱،۲،۱۲) کھدو۔ (۷،۸) جگندو۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۶) جگندا۔ (۱۰)

۲۔ (۳ ن تھیج + م س) پُو چَپ میوں۔ (۱۱) پُو چَپ باپ۔ (۱،۲،۹،۱۲) پُو چَپ مسے گا ربدک۔ ا۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۶)

پُو چَپ رابَ۔ (۳) بوُنوں مرّواے گاپ۔ (۷،۸) پاپ مارن موخفیتاک۔ (۱۰)

بند ۱۲۹ = (ش ن گھندویے ن تھیج) گھندے چینے = (۹) گندو جھپے = (۱) گھندویے = (۳،۱۱،۱۲) گندویے = (۱،۲،۳،۴،۶)

گھوڑی تر مند جیے۔ (۲)

گھوڑی پید جیے = (۷،۸) ۲ = (۱۱،۱۲+م س) دو ہے = (۶) ڈیبے = (۱،۲،۳،۴،۶) ڈونچے = (۴)

ڈوٹے = (۳) ۳ = (۱۰+م س) چھید سے جھمر بیے = (۹) جھاپے پڑ بیے = (۱،۱۲) کاٹے جھر بیے = (۷،۸)

چہاے جھجر بیے = (۳)

چھیاں چھو ہے = (۷،۸) چھپے پڑ بیے = (۲) جھپے جھر بیے = (۱،۲،۳،۴،۶) ۴ = (۱،۹،۱۱،۳ ن تھیج + م س)

غور ڈھیے = (۱،۹،۱۱) آوڈا ہے = (۸) گھڈ بیے = (۷) گنڈ رھیے = (۲) آمد ڈھیے = (۳) آوڈھیے = (۶)

۵ = (۷،۸،۹،۲ + م س) مال زو بیے = (۱،۲،۳،۴،۶،۱۱) ۲ = (۹+م س) وڈس = (۱،۲،۱۲) جھو = (۱)

جھجو ے = (۶،۷،۸) ساتھوں = (۳،۱،۲،۴،۶) بیہ ے = (۱۰) ۷ = (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲+م س+ش ن+ق ر ش ر = ن

وج بیے = (۱،۲،۳،۶،۱۰)

بند ۱۳۰ = (ق ت+م س) ہوک = (۱۰-۱۳) ۲ = (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+س ل ل) جھوہوی = (۱،۲،۳) جھوٹ تیم = (۰)

۳ = (۱۰+ن ب) دستو لئے (۱،۲،۹،۱۱،۱۲) سے دیں بیوں = (۵) سے ہو سے پیٹی تیں = (۶،۷،۸) دے وڈ بیوں = (۱،۲،۳،۴،۶)

بند ۱۳۱ = (تن پتی ن تھیج+م س) ن پتی = (۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۱،۱۲) تن پتی = (۲) ن تا ہیں = (۵) بان پتی تھیں = (۷،۸)

۲ = (۲،۹،۱۱ + ش س+و س) جتی = (۱،۲،۳،۴،۶،۸،۱۲) دبی = (۵،۱۰) بھیا = (۷)

بند ۱۳۲ = (۳،۴،۶+ق ت ۷،۸) تیوں رب دی بخشی بہت مدی = (۳،۱۰،۱۱) تاں جھبے بیے بندگی کرو یاں نوں = (۱)

ئی رب دی بہت مدی۔ (۲،۱۲) بیہ رب دی پتی بہت مشکل۔ (۵،۹) نیو رب دی بخشی بڑی اچی۔ (۷،۸)

۲۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+و س+س س س) بیا۔ (۱،۲،۳،۱۲) بیدے۔ (۹)

بند ۱۳۳ ۔ (۲،۳،۴،۶،۹،۱۱+م س) بیہ تھیا (۱،۲،۳،۱۲) بہت تھیا (۵) جھگڑے نوں تکھیا (۷،۸)

بیہ تھیا۔ (۰)

بند ۱۳۴ ۔ (۱۰+ص+ن ب) واریوں ۔ (۱،۲،۳) کا رحمیاں ۔ (۱،۷،۱) گو بڑیاں ۔ (۱،۲،۳،۴) ذا سیاں ۔ (۹)

ڈالمٹیوں ۔ (ڈ) پا زیوں ما سیوں ۔ (۱۱) رحمیوں ۔ (۱۲)

بند ۳۵ ۔ (۷،۸+ن ب) اوّل پے سے وق ۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) اوّل نے پے سے وق ۔ (۹)

۲=(۷،۹+ نے تی تیج نے میں =(۱،۲،۳،۶،۹) جیو جیوں =(۱،۲،۳) ۳=(ق ت ۱۱،۱۲ وانی غلطی+وں)

میں =(۱،۲،۳،۴،۱۰) قوں =(۳،۹) عمرے ۔ (۱۱) تحبہ (۱۲)

بند ۳۶ =(۲+ص+ ثن) توجز سے اور تومرے کا اعوانی مقالطہ) تومرے =(۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۰،۱۱) تو جز سے =(۱۲)

تحو تحو =(ڈ) تحو تحوں =(۷،۸)

بند ۳۷ =(ص+ق رث ت=تحی) تے =(۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲) وں =(ڈ،۷،۸) تمیں =(۱،۲،۳،۴،۶)

بند ۳۸ =(ق ت+ص) تحو =(۱۱) تحو سے تی =(۹) تحو =(۱،۲،۳،۱۲) تھا زرا =(۱۰) کٹھے کی چا =(۷،۸)

۲=(ص تحیو+ تیوی ق ت) تیو =(۱،۲،۳،۴) تحیو =(۱،۲) سیو =(۷،۸،۹) تحیو =(۳،۱۱) تجیو =(۱۰،۱۲)

بند ۱۳۹ =(۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹+وں) تجمب =(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۱۴۰ =(۱+ص) تحصد یوں قی =(۱،۲،۷،۸،۹،۱۰) تحصد یاں جیوں =(۱۲) تحصد یاں تمیں =(۱،۳،۲،۴،۶)

۲=(۱+ن ب) ومری =(۱،۲،۷،۸،۹،۱۰) ومرے =(۱۲) یہہ =(۶) یہہ ری =(۱،۳،۲،۴،۶)

بند ۱۴۱ =(ڈ،۷،۸،۹+ن ب) یجی یہہ =(۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۰،۱۱) یجی یہہ ری =(۶)

۲=(۱+ص+ن ن ں) ہز =(۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۰،۱۲) ہتر وں =(۶) تجے یوز =(ڈ) ووز تجے =(۷،۸)

بند ۱۴۲ =(۷،۸،۹،۱۱+ص ق رث ت=تحی) تے =(۱،۲،۳،۴،۶،۱۰،۱۲) سے =(ڈ)

۲=(۱،۲،۱۱+ص+وں) سوم =(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰)

بند ۱۴۳ =(ڈ،۶+وں) پچھراں =(۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۲ ۔ (۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۲) سانڑیوں ۔ (۷،۸) جنڑیوں ۔ (۱،۲،۳،۴،۶) ہتھوں ۔ (ڈ) ۳ ۔ (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۲)

تجیاں ۔ (۳،ڈ) ۲ ۔ (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱+ن ب) تجے ریں رونڈ ۔ (۱،۱۲) تجے ریں تجونڈ ۔ (۳) تجے ریں آونڈ ۔ (۲)

ڈ (۱+ص) سے (۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۲) جے (۷،۸،۹)

بند ۱۴۴ ۔ (ق ت ۳، ۲،۱۲+وں) ایجاں ائیوں ۔ (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱) تحیاں تیو ۔ (۱،۳،۲،۱۲)

بند ۱۴۵ ـ (۱، ۳، ۴، ۲، ۵، ۶، ۷، ۸+ ن ب) کہیں وہ ـ (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۱۴۶ ـ (۳، ۵، ۹، ۱۰، ۱۲+ ن ن ب) پہلے ـ (۱، ۲، ۴، ۳، ۶، ۷، ۸)

۲ـ (۴، ۳، ۶، ۷، ۸+ ب) مگ ـ (۱، ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۱۴۸ یہ بند صرف ۲، ۳، ۱۱، ۱۲ میں موجود ہے غالباً "فحش نگاری" سے پرہیز کرنے کے لئے اسے باقی نسخوں میں جگہ نہیں دی گئی نسخہ ۷ میں صرف دو شعر یعنی نمبر ۱، ۲ موجود ہیں۔ نسخہ ۹ میں مصرع نمبر ۱، ۲، ۳، ۴ موجود ہیں۔ نسخہ ۹ میں مصرع نمبر ۱، ۲ موجود ہیں بیان مختلف لڑکیوں کا ہے۔ اس کے قافیے بدلے ہوئے ہیں۔ ت ک ۴۲۵

بند ۱۴۹ = (م س، ر ک ف ن ب) بھی سب = (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱، ۱۲) ہیپ = (۱، ۳، ۴، ۳، ۶) بھنت = (۷، ۸)

۲ = (۱، ۳، ۴، ۳، ۶، ۹، ۱۱+ ن ن ب) تان = (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۱۲)

بند ۱۵۰ = (ق ر ش ک س گ +م ل) ذرکر = (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۵، ۶، ۷) جر کار = (۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲)

۲ = (۹، ۱۱+ ن ب) پونڈا = (۱، ۲، ۵، ۶، ۱۲) بوند = (۱، ۳، ۴) پنیڈا = (۳) ونڈے = (۷، ۸)

۳ = (۵، ۶، ۷، ۸، ق ر ش ت ت م ص) کس ر = (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۱۵۱ = (۹، ۱۱+ س ل+ ت ب) انیا سے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۱۲) ک کر یہ = (۶) انیا ی = (۵) ینہ نیں = (۷، ۸)

۲ = (۹+ ق ر ش+ ش ن م ر بھی لڑ کے غلط پڑھ گیا ہے) ہر یہ = (۱، ۲، ۳، ۱۲) لگی = (۵، ۱۱)

نیا = (۱، ۳، ۴، ۳، ۶) ے = (۷، ۸) ۳ = (م ل) ی = (۱-۹) پن = (۱۱، ۱۲)

۴ = (۴، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹+ ن ب) پیاں = (۱، ۲) بیا = (۴، ۱۱) یاں = (۳)

بند ۱۵۲ = (۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ ن ب) دے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۶) کرتا = (۱۱)

۲ = (۷، ۸، ۱۱+ ن ن ب ر ک سد د د ۱) بھیں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲)

بند ۱۵۴ = (۳+ م ص) چمن = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) چمپ = (۱، ۳، ۴، ۳) ۲ = ق ت سینہ سے + ق ل + م ص سینہ سے۔ (۵، ۹ نے بند چھوڑا باقی سب نے سینہ سے لکھا ہے)

بند ۱۵۵ ـ (۷، ۸، ۹، ۱۰+ م ص) جھیو ـ (۱، ۲، ۳، ۱۲) جیے ـ (۱، ۳، ۴، ۳، ۱۱) جیتا تک ـ (۹)

۲ (۹، ۱۱+ ن ب) جھپیں (۱، ۲، ۳، ۴، ۳، ۷، ۸، ۱۰) جھپا دبے (۳) گا ـ (۹) جھیپ (۱۲)

۳ـ (۳، ۱، ۲، ۴، ۳، ۱۰، ۱۱+ ن ن ب) جا ـ (۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۲)

۴۔ (۳،۱ ،۳،۴ ،۳،۴ ۱۲،۱) بجنی۔ (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۰)

۵۔ (۱ ،۳،۴ ،۳،۶،۷،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ س س ب) اسے۔ (۱،۲،۳) زت۔ (۸)

۶۔ (۱ ،۳،۴ ،۳،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ م س) کنواں۔ (۱،۲،۳)

بند ۵۶ = (مختلف میوزیکل تر پچی کا نسخہ ۱۲ س + م س) ان جوری نوں = (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۹) ان چوریاں = (۵) نال چوری نوں = (۷،۸) ان جوریوں (۲)۔ (عزیز کا نسخہ ۳۔ ۱)

اگر یہ جملہ کا کام سخاوں کے بعد وں تھا خوامخواہ سے ہے = (۳،۵،۸،۱۰،۱۱ ن ب) اب چپ ماری = (۱،۲،۹،۴) دسے دی آئے چپ ماری = (۶) چپ آن ماری = (۷،۱۱) کیدو پے وی آن کے (۱ ،۳،۴ ۴)

بند ۵۷ = (۱،۱۲+ ق س ش ت = ک) بے عزتی گل = (۱،۲،۳) بے عزتی کل = (۵) بے غیرتی گل = (۱ ،۳،۴ ،۳،۶،۷،۸،۹) بے خطا وی گل = (۱۰) ۲ = (۷،۸،۹،۱۱،۱۲ س س + پیو سے خطاب کرے ن ب) راجھیا = (۱،۲،۳،۱ ،۳،۴ ،۵،۶،۹،۱۰) خط

بند ۵۹ = (۹،۱۰،۱۱،۱۲+ ن ب و س) اب = (۱،۲،۱۲) پی وانجے = (۳) کتھا جاپے وی میں ماں تجھ یہ = (۶،۷،۸) جاپے جنھیں ماں = (۵)

بند ۶۰ = (۳،۱۰،۱۱،۱۲+ س س ب) خط = (۱،۲،۳ ،۳،۴ ،۳،۶،۷،۸،۹،۱۲) ۲ = (۳،۵،۷،۸،۱۰،۱۱+ ن ب)

جمل جوں = (۱،۲ ،۳،۴ ،۳،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۳ = (۲+۱۲ ت س) ان = (۱،۲،۳،۴ ،۳،۴ ،۳،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ۲ = (۹+ س + ن ب)

چرو = (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) چار کے = (۱ ،۳،۴ ،۳،۴ ،۱۰) ۵ = (۹،۱۰،۱۱،۱۲+ م س) سجنی = (۱،۲) عمر = (۱ ،۳،۴ ،۳،۶،۷)

بند ۶۱ = (۳،۵+ ن ب + س س) کالے = (۱،۲،۴) کالے جنیاں = (۱ ،۳،۴ ،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

بند ۶۲ = (۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱ س س + ش ن وار دو کا متن لفظ) بند رتا = (۱،۲،۳،۱ ،۳،۴ ،۳،۴ ،۱۰،۱۱،۱۲) ۲ = (۱ ،۳،۴ ،۳،۴ ،۱۰)

جو پہلے سے مطابقت) اریاں = (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۲ = (۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ م س) اوسے کہندے = (۱) وسے بیٹھن بند رتا = (۲)

بند ۶۳ ۔ (۴،۲،۷،۸) دیندے۔ (۱،۲،۳،۵،۹،۱۱ = ۱۲ دیوے۔ (۱ ،۳،۹) ۲۔ ۶،۷،۸+ ن ب)

کے چنھیں نہ تحنا کہاتے۔ (۱،۱۱) کے چنھیں خط کہیاں تے۔ (۳، ۵،۹) چنھیں کہیاں اتے۔ (۲) چنھیں نہ کتنا داتے۔ (۱۲)

بند ۶۴ = (۲،۴،۷،۸،۹+ س س م س) سوا ہیو وجہا (۱،۱۱،۱۲) ہو وہ و وجہا (۱۰) ہووچھیک سوائی کہی۔ (۳) ووچھیک سو رتی۔ (۵) ہووچھیک جذ یا۔ (۱ ،۳،۴ ۲)

بند۱۶۶ ـ(۱،۷،۸+ ن س)آخر ـ(۱،۲،۳،۴، ۵،۶،۷،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۲ ـ(۳، ۴، ۷،۸+ ن س س)ہے ـ(۱،۲،۳، ۴

۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲)دیا گر خوشی جاتا تو ہے درست تھا اگر کسی نے لکھوایا ہے تو اس صورت INDIRCT میں "تھی"

درست ہے۔

۳=(۳،۶،۷،۸،۱۰+ ن ب) لے =(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

۴=(۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲ق رش سے ی ر ز) جستجو سے(۱،۲) جیت تا میں ـ(۶)

بند۱۶۷ =(ق رش ر+ م س)تو سا ـ(۱،۲،۱۱،۱۲)تو رج =(۳، ۴، ۶،۷،۸،۹،۱۰)۲= ۹،۱۱،۱۲+ م ب)

والے سے(۱،۲)وہ ہے ـ(۳،۷،۸)بازیچہ =(۱، ۲، ۴، ۶،۹)تیرے مدعا سے =(۱۰)۳=(۵+ و س)

نہیں =(۱،۲،۳، ۴، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

بند۱۶۸ =(۳، ۴، ۶+ س س + ن ب)سجے =(۱،۲،۴،۹،۱۱،۱۲)سوے =(۷،۸)بجاں =(۵،۱۰)

۲=(۱، ۲، ۴، ۵،۷،۸،۱۰،۱۲+ م س)بجریاں =(۱،۲،۳،۶،۹،۱۱) ۳=(۳، ۴، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ م ل)

چوکھی =(۱،۲)۴=(۳،۴،۷،۸،۱۰+ ق س م کے ہو تکیاں) بجنیاں =(۱،۲،۳، ۴، ۶،۹،۱۱،۱۲)

۵=(۳،۱۰،۱۲+ ن ب و س)بیاں =(۱،۲، ۴، ۶،۹)ق =(۷،۸)

اس بند میں تمام حرف کے قافیے ہیں کیونکہ جھیاں بجانت بجانت کی ہو بولی رہی ہیں۔

بند۱۶۹ =(۱۱،۱۲ق رش + ش ن)جنجی =(۱،۲،۵،۹)جویں تھے وی رادر ہیت =(۱،۷،۸)بجوری =(۳، ۴، ۶)

جویں کھاتے تھے وی =(۱۰)۲=(۱۱،و ن+ م ن) پہے =(۱،۲،۳، ۴، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)یسوے =(۵)

۳=(۳، ۴، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ ن ب)وہ مرا =(۱،۲)گاوئے اسد سے =(۵)

۴=(۱، ۲، ۴، ۶،۷،۸،۱۰+ و ل)کہیں =(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲)

۵=(۷،۸،۱۲+ م س)مرے =(۱،۲،۳، ۴، ۶،۹،۱۰،۱۱)۶=(ش ن+ ۹ ی ق ت+ ش ش ،ر کے مصرع ۳)

سیت ـ(۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲)پر ہیب ـ(۱، ۴، ۶،۷،۸،۹)بیجدی ہیت ـ(۹)ت کی ۱۲ اب مصرع ۳

بند۱۷۰ ـ ی س + ش ت ی اور ش کا شمار ۱۲،۳ کی تحقیق)پانی وندائی ـ(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)پڑھتا ہے ـ(۳، ۴)

۲ (۳، ۴، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ س س ن+ قرآن مجید ۱۳ کے ۸+ چپ رہ کلمۂ توحید) حق (۱،۲)

۳ـ(۱۲+ م س + ت ـ تجو ق رش) لے ـ(۱،۲،۳، ۴، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)۴ـ(۹،۱۲+ ن ب + ش س)

کتھے۔(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸،۱۲)سچو۔(۲)کدے۔(۱۱،۱۲+۴م ل ت۔کچھو)تے۔(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸،۹)

دے۔(۰)۲۔(۷،۸+۴م ن + ن)مدت۔(۱،۲،۶،۱۱،۱۲)مدوتے۔(۹،۱۰)مدو۔(۳)مدوتیں۔(۲،۳،۴)

کے۔(۱،۳،۴، ۵،۶،۱۰+۴م ل)اچھوت۔(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند ۷۱ =(۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+۴م ں)جھیاں=(۱،۲،۳)پاپائی=(۱۰)کھیاں=(۱،۲،۳،۴)

۲=(۱،۲،۳،۴، ۶،۸،۱۰+۴م ل)تتا جو کار=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)۳=(۳،۵،۹،۱۱،۱۲+ پ ر)چوبے۔(۱،۲)

نکھے پڑے=(۷،۸،۱۰)شخ پتو ما=(۱،۲،۳،۴، ۵،۶)

بند ۷۲ =(۱۰+۴م ل + ر ک ے)ق رت ش ن امانی اشتیار)گت=(۱،۲،۳)۔بچو=(۵) گھٹ=(۱،۲،۳،۴، ۶،۹،۱۱،۱۲)

کتھے=(۷)چپے=(۶)۲=(۹،۱۲)ت ل کو ہتر ائی=(۱،۲،۶،۷،۸،۱۰،۱۱)کو ونڈائے=(۳،۱، ۲،۳،۴)

۳=(۲،۳، ۴،۵+۴م ل ت ں)ری بچیاں=(۱،۶،۷،۸،۱۰)دیاں چھیاں=(۲،۳)دیں چاں=(۹،۱۲)

۴=(۹،۱۰+۴م ل)دے کچھ مور=(۱،۲،۱۲)دی کتیے سوار=(۲)دے کچھ پر مت=(۷،۸،۱۰)

۵=(۱+۴م ں)کھو وے=(۱،۲،۳،۴،۵،۶)بچنے=(۹)کھتر وے=(۶،۷،۸،۱۰،۱۲)

۶=(۱۱،۱۲+۴م ل)کھن=(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰)

بند ۷۳ =(۳+ و ں + م ں + ش ں)اپنا ہے=(۱،۲،۳،۴، ۵،۱۲)

بند ۷۴ =(۳،۴،۵،۶، ۸،۱۰+ ن ب)اپروت=(۱،۲،۱۲)پروت=(۱۱)وار ود=(۷)

بند ۷۵ =(ق رت ت=کچھ+۴م ل)تے=(۱،۲،۳،۴،۵، ۸،۱۰،۱۱)۲=(۳،۴،۵،۶، ۱)کچھو ہی=(۱،۲،۳،۴)

۳=(۹+۴م ں)انہاں دیاں=(۱،۲،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)رہناں رواں=(۳،۴،۵،۶،۱۰)

۴=(و ں)تہیں=(۱،۲،۴،۶، ۱۲)

بند ۷۷ =(و ں + ش ں)آہیں=(۱،۲،۵،۷،۸،۱۲)بہیں=(۱۱)بن=(۳،۴،۵،۶،۹)وان=(۱۰)

بند ۷۸ ۔(و ں)کاں وار میں دیوں۔(۱،۲،۳،۴،۵،۸،۱۰،۱۱،۱۲)کاں وار کی دیاں۔(۹)۲۔(۱،۲،۳،۶،۹+ ل ب)

بڑھیلی۔(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲)۳۔(۵،۸ ن ب)کچھو۔(۱،۲،۳،۴،۹،۱۰)

بند ۷۹ (۱،۹،۱۰،۱۲ ق رت ت ت)توری۔(۱،۲)بدتی (۳،۴،۵،۶،۷،۸)

۲۔(عشق اور فراق ایک ہی تجسے کے وزن پہ ہیں جبکہ فراق کے ساتھ عشق کی تکرار بے معنی سی ہی ق ت عشق کو عشق پڑھ

گیا ہے جو کہ فنی طور پر مشابہت رکھتا ہے + میں + گچھے کی رعایت) عشق۔ (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۱،۱۲) درد۔ (۲-۸،۱۰)

۳- (۲، ۷، ۸، ۱۰+ عقاب عشق سے رعایت لفظی) ہوڑے۔ (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۱،۱۲)

بند ۱۸۰ -بال درساں میں اشتباہ کا امکان ہے + عزیز کے نسخے الف، ۱۹، ب + ن ب مختصاں - (۱۱) گچھے ہن - (۱،۳،۴،۱۲)

گچھے ہاں = (۲،۵) موسیاں = (۹) مخیاں = (۷،۸) نی گچھے = (۱۰) گچھیاں = (۱،۲،۳)

۲۔ (میں + گچھیاں کی تصحیح) گچھیاں۔ (۵،۶،۹،۱۱،۱۲) گچھیاں = (۱،۲،۳،۴) گچھیاں۔ (۴،۷،۸،۱۰)

۳ = (میں) ر ور و کے اشتباہ کا امکان ہے) درایاں = (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶-۱۲)

بند ۱۸۱ = (۹،۱۱+ "کے تے" کی قرات بہتر ہے میں) ہر تے = (۱،۲،۱۰) دو ستھیں وسار دتا = (۷،۸) کے تے = (۲،۳، ۴،۵، ۶،۱۲)

۲ = (۱۲+ شامل) ہت = (۱،۲،۳،۴، ۶-۱۱) ۳ = (ہیر کا ایک ہی بھائی مذکور ہے مطابق ماں بند جمع کا صیغہ استعمال کیتا ہو

سکتا + میں) ریہاں بھائیاں = (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۱،۱۲) رن کے تاں بھائیاں = (۷،۸)

بہر کیف بھائیاں برادری کے معنوں میں استعمال ہوئے۔

۴ = (۱۱+ ن ب) ایہہ = (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۰،۱۲) ایہو = (۷،۸) ہ = (۳،۱، ۴،۵، ۶،۹،۱۰،۱۲+ ن ب)

تھوں = (۱،۲،۱) دوں = (۹) ۲ = (۳+ ن ب) تے دوویں جدا ہوئے = (۷،۸) جدا کر دور ہوئے = (۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲)

کیتے = (۴،۵، ۶) نت دور ہے کیتے = (۹)

بند ۱۸۲ = (۴،۵ + میں) جیڑھے = (۱،۲، ۷،۸،۱۰) جیڑھا = (۲،۳،۱۱،۱۲) جیڑھا ایہاں تے بیر نہ = (۹)

۲ = (۷،۸ میں بے جوڑی پڑھیے) بے شرط بے مہر تے مدارد + میں) وارث شاہ چپ کیتیاں = (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۰،۱۲)

وارث شاہ بے چیپ تھیں دم پائیے = (۷،۸) وارث شاہ بے چیپ تھیں دم پائیے = (۱۱)

بند ۱۸۳ = (۷،۸ + میں + ت = تحقیق رشی) تے = (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) = ۲ (۱۰ میں پنج = گھتی، سے = کی + میں)

پچھے تیسے پنج = (۱۰) پچھے نی تنگ گھتی = (۱) پچھے نی تنگ تبابی = (۲،۴) پچھے ہیں تنگ گھتی = (۱۱)

پچھے تنگ ہے نی۔ ۹ پچھے رن تنگ تبابی۔ (۱،۲،۳)

بند ۱۸۴ ۔ (۹،۱۱،۱۲+ شامل) بیٹھے کے رہے تھگاں۔ (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶) بیٹھے کے رہے جھیوا = (۷) کراں جھیری = (۳)

بیٹھے کے رہے جھیو (۱۰) ہو بیٹھے رہو جھیو (۸) ۲- (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶-۱۱+ وی) کا جھوں - (۱،۲،۳،۱۱)

بند ۱۸۵ - (یہ لفظ رتی، رتا صدر ہے بھی ہو سکتا ہے اور رتن کا بھی پورا امکان ہے جس کے معانی ہیں آنکھ کی پتلی)

راتیں کری بنا لیکے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) ۲ ۔ (۹+۱۲+ ن ب) جاندے نوں آکھیا ۔ (۱) آکھیا آوندیاں ۔ (۲، ۱)

آکھیا شکر ہے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) آکھیا آوندے نوں ۔ (۳) آکھیا آوندے ۔ (۸، ۷) آکھیا آئے نوں ۔ (۰)

۳ ۔ (۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ ص) پچھیں ۔ (۱، ۲، ۴، ۱، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲) ۴ ۔ (۳، ۱، ۳، ۴، ۶، ۸ ۔ ۱۰+ ن ب)

پہیا = (۱، ۲، ۱، ۱۲) کہیاں = (۹)

بند ۸۶ = (۹+ ص + ث ن ق ر ش) سندھایا ۔ کدھیا ۔ کدھیا) کدھ لیکے ۔ (۲، ۱) ساوکدھیا ۔ (۳، ۵، ۱)

سہا کدھا یا ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲) ۲ = (۱۰+ ن ب + ک ں) بھوامورت = ( ) بھو تحت مورت دو رت = ۱، ۲، ۶، ۱۲

بھوا گٹھیا مورت = (۳) بھو تحت مورت تے وار = ۷، ۸، ۹ بھوا تو مورت = (۱، ۲، ۳، ۴) بھو تحت مورت دو چار = (۵)

۳ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸+ ن ب) کو تحصیا ایہ تکرار = (۴) دس چھنڈیا ایہ تکرار = (۱، ۲، ۹، ۱۲) ستہ چھنڈیا ایہ قرار = (۳، ۵، ۱۰)

دس چھنڈیا ایہ قرار = (۲) ستہ چھنڈیا ایہ تکرار = ۱۱ ۴ = (۱۲+ ن ب) گنگ کے متار = (۲، ۱)

۵ = (۱۰+ ن ب + ث ں) سہا تار = (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲) مرت تارا = (۷، ۸) سہا تارا = (۹)

بند ۸۷ = (۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ ص ں) جیوراں = (۱) جیوراں = (۱، ۲، ۳، ۴) جیورے = (۱۰) جیوراں = (۴)

۲ = (۷، ۸+ ص ں) کھڑے جیورے دے = (۱۰) جیورے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۱، ۱۲) جیورے = (۵)

بند ۸۸ = (۳+ ص ں (مکھے اور مٹھی بے معنی ہیں) مکھے = (۲، ۱) مٹھی = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

۲ = (۳، ۴، ۱+ ی = ے) وے = (۱، ۲، ۹، ۱۲) ی = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸) ۳ = (۶ ۔ ۸، ۱۰، ۱۱+ ن ب)

پچھی = (۱، ۲، ۳) تے پچھی = (۹، ۱۲) پوریاں ن = (۱، ۲، ۳، ۴) ۴ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶ ۔ ۸، ۱۰ ۔ ۱۲+ ن ب)

تے کھنڈی = (۱ ۔ ۳) ورے کھنڈتے = (۹) ۵ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰+ ص ں) کھریاں = (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۸۹ ۱ = (۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ ص ں) کھڑے = (۲، ۱) کھرا = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴) کھڑا = (۶) ۲ = (۱۱، ۱۲+ ص ں) بھوا یاں = (۱، ۲، ۹، ۱۰)

وکھوا یاں ۔ (۴، ۵) پچھے ۔ ریاں ۔ (۱، ۲، ۳، ۴) لا یاں ۔ (۷، ۸)

بند ۱۹۰ ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ ن ب) نی ۔ (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹) ۲ ۔ (۵، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ ص ں) تے ۔ (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰)

وے ۔ (۷) ۳ ۔ (۳+ ص ں) تو رہے ۔ (۲، ۱) ور رہے ۔ (۹، ۱۱) تو رہے ۔ (۱۲)

۴ ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱+ ث ں) کھاندے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۲) ۵ ۔ (۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۶ ۔ ۱۲+ ں ں ن) کھریں ۔ (۲)

بند ۹ ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰+ ں ں ں) ہر چند تے زندیے ۔ (۱، ۲، ۳، ۵ ۔ ۹، ۱۱، ۱۲) ہر چند ۔ (ہر چند ۔ (ہری چند) چاول دی اک قسم جس دا

زردہ اچھا پکدا ہے ۔

بند۹۲ ۱۔ (ث ت + س س ل، ڈوری ی تصحیح ڈوری۔ (۱،۲) توڑی۔ (۱۰) ڈوری۔ (۱،۱۱،۱۲) نوں کلی۔ (۸،۷)

۲۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۱۱،۱۲+ ن ب) لاپ کیاں۔ (۱۰) چوپ کیاں (۹) پچ پ کیاں (۵،۶،۷،۸)

۳۔ (۱،۲+ م س) کتھو ے۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۹،۱۰)

بند۹۳ = (۱،۲،۳،۴،۷+۱۰+ و س) ستمدری = (۱،۲،۳،۴،۱۱،۱۲) ۲ = (۱۱،۱۲+ م س) بچوری = (۱،۲،۳،۴) کھوری = (۱،۲،۴،۹،۱۰)

نہر ی = (۳) نیڑ سے۔ (۷) ۳ = (۱،۲،۳،۴،۷+ م س) چپل جر سے۔ (۱،۲،۱۱،۱۲) چپل چپاں = (۱۰)

۴ = (رڑی ی تصحیح ی = بے) رڑ = (۱۰) رڑی = (۶،۷،۸) بوہ = (۱،۲،۴،۹،۱۱،۱۲) جڑ سے = (۱،۲،۹،۱۰،۱۲)

سوے۔ (۱،۲،۳،۴) جھٹی = (۱،۲،۳،۴،۷،۸) بندی = (۱۰) ۵۔ (بوہ ی تصحیح، ث ت) [illegible]

۶ = (م س + س س ں) کشک بدیاں = (۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

بند۹۴ = (۹،۱۱،۱۲+ م س) چوڑیاں = (۲) جوڑیے = (۱،۲) ڈوریے = (۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸) ۲ = (۱،۲،۳،۴،۵+ س س ب+ م س)

پچ تاریاں = (۷،۸) پچ دیاں = (۹،۱۱،۱۲) پچ دتیاں = ۲،۱) پچ تایاں = (۳) ۳ = (۱،۲،۴،۵+ م س)

چوپ = (۹) چوب = (۱،۲) چوپ چھیاں = (۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۴ = (۶،۷،۸،۱۰+ س س ں) چپرسوئی = (۳)

چپرسویے = (۹) چپرسوے = (۱،۲،۳،۴،۱۱،۱۲) چاسوجی = (۵)

۵ = (۱،۲،۳،۴+ م س) چڑے = (۹) چمرے = (۵،۷) چترے = (۱،۲) [illegible] سے = (۶،۱۱،۱۲) بیٹ دے = (۱۰) ٹھوسے = (۳)

بند۹۵ = (ق رث ی = بے + م س) بجیے تن = (۹) بخی = (۱،۲،۱۱،۱۲) سوقی = (۶،۱۰) بچھی = (۳،۱،۲،۳،۴،۷،۸)

۲ = (۳،۱،۲،۳،۴+ م س، رگ ۱۹۴) پچوپ جیاں = (۹) چھوں جیاں = (۱،۲) چھوٹی جیاں = (۱)

چھوب جیاں = (۶،۱۰) چھوں جیاں = (۱۲) ۳ = (۱۲+ م س) سجو = (۱،۲) پٹ = (۶،۹،۱۰) ذات = (۳،۱،۲،۳،۴)

۴ = (۱۱+ ن ب) جیاں تحمیاں تن = (۱،۲،۶،۹،۱۲) ۵ = (۱،۲،۳،۴،۶،۱۰+ س س ں) ادھڑیاں = (۱،۲،۳،۹)

ادھی = (۷،۸) ادھیاں = (۱) ن ادھ ٹے = (۱۰) ۶ = (۳،۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ س س ں) تے جھوسے = ( )

تے بڑے جھوسے۔ (۲) ساوے پیڑے۔ (۷،۸)

بند۹۶ ۔ (۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ س س ں) جھی۔ (۱) چھوتی۔ (۱۰) ۲۔ (۱۱+ س س ں، ث ت) اتے وراتے کا مقط

تے۔ (۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۲) ۳ (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ م س) کھنڈے۔ (۱،۲)

بند۹۷ ۔ (ث ن م س) چھیاں۔ (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) کٹ چلیاں۔ (۳) ۲۔ (۱۰+ ن ب)

پری قرات۔ (۱،۲،۳،۴، ۶،۷–۹،۱۱،۱۲)۳۔ (۱۱+ق ر،ش ،ے،ی) کے۔ (۱،۲،۹،۱۲) چکے۔ (۲) پکے۔ (۱۰)

پکڑیاں۔ (۲،۴، ۶) پتیاں دے۔ (۷،۸) نے۔ (۳)

بند ۱۹۸ — (۲،۳، ۴،۶،۵،۶،۹،۱۰+) تے۔ (۱،۲)۔۲ (۱،۲، ۴،۶، ۷،۹،۱۱،۱۲+ پ،ر) تے۔ (۱)

آکھ وتیا = (۰) وتیا آکھ کے = (۲) پڑھ وتیا = (۳) فتح آکھ کے = (۵)

بند ۱۹۹ اس بند میں مصرعوں دی تعداد وچ اختلاف پایا جاندا ہے پر مصرعے قابل اصلاح حالت وچ ان نسخوں وچ موجود ہے۔

مصرع ۱۔ (سب) مصرع ۲ = (۱–۶،۹–۱۲) مصرع ۳ = (۵،۷،۸) مصرع ۴ = (۱–۳،۵،۷–۹،۱۱،۱۲)

مصرع ۵ = (۲–۱۲) مصرع ۶ = (سب) مصرع ۷ = (سب) مصرع ۸ = (سب)

علاوہ ازیں گاؤں تحریاں خوب آوازرے تے دمدیاں دست بنائیکے دی نسخہ نمبر ۳ وچ موجود ہے۔

بند ۲۰۰ = (چھوٹیاں دی تصحیح + م س) والے چھنیاں = (۵) چھوٹیاں = (۱۱) چھوٹیاں = (۱،۲،۳) چھوٹیاں = (۲،۴، ۶،۷–۱۰،۱۲)

۲ = (۱،۳، ۴،۶، ۷،۱۱،۱۲+ م س) تجھے = (۱،۲) زمیں = (۶،۱۰) چھپے = (۷،۸،۹)

۳ = (۲،۱۱+ پ ر) دیوے = (۱،۹،۱۲) دیں = (۳،۵،۶،۷،۸،۱۰)

بند ۲۰۱ = (۷،۸+ س ن ب) گلاں تمکیں = (۱،۲،۱۱،۱۲) تمکیں = (۳،۱، ۴،۶، ۶) گل کھیڈ = (۱۰) گل جوڑ = (۵)

تمکیں کے = (۹) ۲ = ش س ب والے دریاناں کا مغالطہ (۱۴) میں تصحیح کے بعد بیان بھی موجود ہے۔

سیاں نے = (۱،۲،۳، ۴،۶، ۷،۸،۱۲) سیاں = (۵) سایاں = (۶،۹،۱۱) ۳ = (۵،۶،۹+ م س) تست = (۱،۱۰،۱۲)

سون دے سکس = (۷،۸) شخن دین سب = (۱،۲، ۴،۶) شخن جب = (۲،۳،۱۰) ۴ = (۱۱،۱۲)

آخری مصرع ہدر رہو = (۱،۲،۳، ۴،۶، ۵،۶،۷،۸) تامکیل = (۹) ارشد شاد رقیباں تے دمر سے وس حسیاں دے اپ

پاسے نوں = (۲) وارث شاہ نوں بیچھ کے چھند تکھن = (۱۰) اس بند میں نمبر ۱ کے ۱۲ مصرعے تیں باقی میں (۳،۶،۹) کی

تیں نمبر (۲،۹) کے مصرعے زیادہ صحت کو ورانتخاب کیے گئے۔

بند ۲۰۲ — (۲،۳،۷،۸،۱۲+ م س) ۔ (۱) ویدحری۔ (۱۱) وڑی۔ (۱،۲، ۴، ۶) ان ویری۔ (۱۰)

۲۔ (۷،۸+ م س) تھوڑے۔ (۱،۱۱،۱۲) تھوڑی۔ (۳،۴) وری = (۱، ۴،۶)۔۳ (۳، ۴،۶، ۷،۱۰،۱۲) کی تصحیح ان میں

وچھناں موجود ہے + م س) وختاں (۱،۲) وحکم (۷،۸،۱۲) ۴ (۷،۸،۱۱،۱۲+ ش ن + م س)

مجر س دے حق۔ (۱،۲،۳) مجری دے حق۔ (۱، ۴،۶) ۵۔ (ق ر ش + م س) حسن حسن۔ (۱،۲،۳، ۴،۶، ۷،۱۰،۱۲)

۶ = (۱،۱۲+ م س) گھڑے = (۱،۲) گھڑے (۳) ۷ = (۱۱+ م س) گھڑی (۱،۲،۳، ۴،۶، ۷،۸،۱۰،۱۲)

بند۲۰۳ یہ بند شیخ عبدالعزیز بن بارت اینڈ اے کے ۱۲ نسخوں میں سے صرف دو میں موجود ہے۔ چونکہ یہ بند ۲۰۲ کا جواب ہے اس سے زیادہ ہے۔ اس بند کا مصرع نمبر ۳ یوں ہے۔ " سان جان کبیرے ہمنشی آئ دا ۔۔۔ دا نی + میر ے حقیں میں کبیرے کے مرے ہے۔ اس طرح "مرے" کا مطلب ہے چوتھی کا اول نمبر کا۔ ۱ نسخوں میں کبیرے کی بجائے کبیرے لکھا گیا ہے۔ کبیرا = وحات کے بدتن ھڑے۔ بازار یا مخمیار رجو بدتن پر چوٹیں لگاتا رہتا ہے۔"

= (۷، ۸، ۱۱+ م ں) جھیئے ن چجھیر یاتی ۔ (۱، ۳، ۱۲) جھیرا انجیر یا ۔ (۲) ۲ ۔ (۷، ۱+ ں ں ں + م ں)

سوھڑ دے وقی ۔ (۱، ۲، ۱۱) تن سوھڑ دے وقی = (۳) تے سوھڑ دے وقی = (۱۲) ۳ = (۳، ۷، ۸، ۱۲+ م ں)

پڑی = (۲، ۱) ۶ = (۳، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ م ں) پانچواں مصرع نہ دارد = (۱، ۲) ۵ = (۱۲+ م ں)

کنارے وقی توں = (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱) کنارے وقی دے دے جھ یاتی = (۳) ۲ = (۳، ۷، ۸، ۱۲+ م ں) دریہ = (۱، ۲)

دیہا = (۱) ۷ = (۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ م ں) دیہا = (۱، ۲) ۸ = (۲، ۳، ۱۱، ۱۲+ ں ں ں) ۔ = (۱)

جو ساریوں سوں نہ ہوئی وٹی = (۷، ۸) ۹ = (۰ ں) تے = (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) ۱۰ = ("ایسے" کی جو درست کی ہے)

بے حکمت = (۱، ۲، ۱، ۱۲) بی حکمت (۳) ۱۱ = (۱۲+ م ں) جیہا = (۱، ۲) جیہے = (۱۱) ۱۲ = (۱۲+ ں ں ں)

پڑناں = (۱، ۲) پڑے نا = (۱۱) ۱۳ = (۳+ م ں) گھری = (۱، ۱۱) گھڑی = (۲) ۱۴ = (۱۱+ ن ب) نجی = (۱، ۲)

توں = (۳، ۲) ۱۵ = (۱۰+ ن ب) گئی = (۱، ۲) ہے = (۳) ۱۶ = (۱۱) دی جیج تے لیں ھڑے = (۱، ۲) دی کہیں توں = (۳)

کہیں دی توں = (۱۱) تے کہیں توں = (۱۲)

بند۲۰۴ = (وں) کہیں = (۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵ ۔ ۱۲) سچ = (۱)

بند۲۰۵ = (وں + رکت تی م (۶ ۷ ۹) جنت عدن = (۱، ۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) جنت عدن = (۳، ۶، ۹، ۱۰)

جنت خوشی ہی = (۵) قوم = قرآن مجید ۶ ۷ ۹ (سورۃ نمبر ۹ آیت نمبر ۷۲)

بند۲۰۶ = (۱۰+ س ں) جو پندرا = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ م ں) ذکوں = (۲، ۳)

بند۲۰۷ ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ وں) کہیں ۔ (۲، ۱۱، ۱۲) ۲ ۔ (۱، ۲، ۳، ۷+ وں) دوزخ ۔ (۱، ۲، ۱۱، ۱۲)

دوزخی ں ۔ (۲) دوزخ دے ۔ (۳) دوزخیں ۔ (۵، ۹، ۱۰) ۳ ۔ (۱، ۲، ۳+ ں ں ں + م ں) ں ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۲)

۴ دیلے (۹) ذخیے (۱، ۱۰، ۱۱) پئے ذیہے (۳، ۱، ۲، ۳، ۴) ذخیے (۲، ۶، ۷، ۸)

بند۲۰۸ ۔ (۱۱+ ن ب وں) کیں تاں ۔ (۲) بیہ ۔ (۱، ۲، ۹، ۱۲) آ ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۱۰) ۲ ۔ (۱۰+ کا رن کا مختلف بھی کا ن ہی ہے

کاف۔(۱،۳،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) کا زبر۔(۱،۲،۳،۴) ۔۲ (۷،۸،۹+۱۰ ص) کسر ال۔(۱)

مد حرف ن۔ (۱،۲،۳،۴،۶،۱۰،۱۲) کبوتر ان۔(۳)

بند ۲۰۹ ۔ (۱۱+ ش ص + ت ب) تیسری ن۔(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۲) تیسرے۔(۱۰)

بند ۲۱ = (۱+۲ ص) تو دو زبر لگے =(۱،۲،۱۱،۱۲) تنوین =(۱،۳،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰) ۲ =(۲،۶،۷،۱۰،۱۱،۱۲+ ش ص ل)

کوئی =(۱) زبر =(۱،۳،۴،۵) وہ وقت نہ کوئی ہی ہوئے ۔(۹)

بند ۲۱۲ = (۱۱+ ش پ) زبر =(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۲) وہاں =(۷،۸) ۲ =(۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ وہ پ)

بجلی =(۱، ۳،۴،۶،۱۲) ۲ =(۳،۴،۵،۱،۳،۴+۶ ت کی عقدہ کا ن) پڑھیے =(۷+۱،۲)

بند ۲۱۳ = (ر) سوریاں =(۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۲۱۵ = (وں) سیدھا ور =(۷،۸) اب ور =(۱،۲،۳،۹،۱۱) گل ور =(۱،۲،۳،۴،۶،۱۰) اب ور =(۲،۱۲) گل تو رنگ نہیں =(۵)

بند ۲۱۶ = (۷،۸+ وں + رں) یوں زبر =(۱،۳،۴،۶،۱۱،۱۲) یوں زبر =(۲،۵،۱۰) یوں جیسی =(۹) ۲ =(۲،۹،۱۰،۱۱)

تکبیر تے =(۳،۴،۵) تکبیر سے =(۱،۲،۳) ۲ =(۳،۴،۵،۶،۱۰+۱۰ ص) انگریوں =(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

وانگراں =(۲) کا روں گا ٹھیک =(۷) ۲ =(تو تو چک جگہ میں بچا نہیں جا سکتا ہذا ق ت + ص)

چک =(۱،۲،۳،۴،۵،۶-۱۲)

بند ۲۱۷ = (۳،۴،۵،۶،۱۱،۱۲+ ن ب) نئی =(۱،۲،۷،۸،۹) کے =(۵،۱۰) ۲ =(۱،۱) وی غلطی

بند ۲۱۸ = (ق ر ش ک = گ) ش ن + ص) تمام کوئی =(۱۰) کوئی =(۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) کوئی =(۷ کا قف

نوٹ) ۲ =(۲،۴+ ص) ویاں =(۱،۲،۳،۴) ویں =(۱) دیہر سے =(۷،۸) دیہر ی =(۱۱،۱۲) وییر سے =(۹)

ویڑ یاں =(۲،۳)

بند ۲۱۹ = (۳،۴،۵،۶-۱۰ ق ر ش ت = ت) تو رہ =(۱،۲،۱۱،۱۲) ۲ =(۷،۸،۱۱،۱۲) ق ر ش، ورہ = + ش ں) وجہ

(۱،۲،۳،۵،۶،۹،۱۰) وجہ۔(۱،۲،۳،۴) ۔۲ (۱،۶،۹،۱۱،۱۲+ ن ب) ہیں تو ں تین ۔(۱، ۳،۴،۶،۷،۸،۱۰)

بند ۲۲۰ ۔(۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰ ق ر ش ت ۔ ت) کون۔(۱،۲،۱۱،۱۲) ۔۲ (۲،۳،۴،۵ + ۱۰)

سے (۱،۲) ۲ (را تجھے کے بغیر جب وہ بجلی کی تسبیح تو ر (چار) کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ش ن + ص)

ڈر۔(۲،۱۲) ور۔(۱،۷،۸،۹) جون۔(۵) پیش۔(۲) پچھل۔(۱،۳،۴،۶) ۲۔(۲ + ص) بگیش گاؤں

سے چلی ہی نہیں اس سے شو و ضات کا امکان ختم ہو جاتا ہے) شوکات سے ۔ (۱،۲،۹،۱۱) شو و ضات ۔ (۱،۳ ۲،۳ ۲،۴)

شوکات - (۱۲) کا - (۱،۳ ۲،۳ ۲،۴، ۹،۱۰+۱ +م ں) بجنور - (۱،۲،۱۱،۱۲) شوکاں کو جرے کا حفظ سے جا سے ہوئیں - (۸،۷)

نوٹ - چشمہ کی جگہ پر مسمہ کا بھی قوی امکان ہے ۔

۲ = (۵،۱۰+ چ ر) ہوتا ہوا = (۱،۲،۳، ۲،۴ ۳،۴ ، ۷ ، ۸ ، ۹ ، ۱۱ ، ۱۲) کے = (۹ + و ں) بڑ ہیں = (۱،۲،۳ ، ۱۱،۱۲)

تھے ۔ (۵) بڑ کی ۔ (۸،۷) و سے در میاں تھیچ ہی سے ٹو رتی ہوں ۔ (۱،۲،۳ ۴)

بند۲۲۱ = (۱،۳ ۲،۳ ۳،۵ ، ۷، ۸، ۹ + ن ب) تا خیز رنی = (۱،۲،۱۱،۱۲) تیری = (۲) ۴ = (۲ - ۱۱ + م ں)

بس = (۱،۲،۳ ، ۳،۴ ۴،۵ ،۱۲) ۳ = (۱،۳ ۲،۳ ۳+م ں) چ ہ = (۱،۲،۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱،۱۲) تی = (۱۰)

جیوندے سے تاں = (۵)

بند۲۲۲ = اس خط کو پیرو بیے اور نیڑ بیے کے وزن پر پڑ حتیں + م ں) بھیجے بیے = (۱،۲،۳، ۳،۴ ۲،۴ ، ۶، ۹) پھر بیے = (۷، ۸، ۱)

۲ = (۷، ۸،۱۰ + ن ب) ہے جاں متحد کمل ہا تھ ہو سے = (۱،۲،۹،۱۱،۱۲) ہے جاں متحر کمل ہا تھا ہے = (۳ ، ۳،۴ ۴)

۳ = (۱،۲،۳ ۳،۴ ۴،۶ - ۱۲ + م ں) لگے = (۱) ۴ = (۳ ،۱۰+ و ں) نہیں = (۱،۲،۳ ۳،۴ ۴، ۶، ۷، ۸،۱۲) پانچوں مصر عے =

(دنی دیکھے کو نقصان ہوئے جس دن پہلے روزنی چا تھیو بیے تی = (۱ ۲،۳ ۳،۴ ۶) کا = (۷،۸ + ن ں ں) کی = (۱،۲،۱۲)

۲ = (ق ر ث ،ث ن + م ں) جیوندیاں = (۷،۸) ٹھو سے = (۱،۲،۹،۱۱) جس نوں = (۱۲) تجھ ویں = (۳)

بند۲۲۳ = (۳،۴ ۴،۵ ،۶، ۷، ۸، ۹،۱۰+۱ ر) تو ہیں = (۱،۲،۳،۱۱) تو ں تے = (۱۲)

بند۲۲۴ = (۳ ، ۳ ۴،۱۱،۱۲+ م ں + ق ں) تو حقی = (۱،۲ ۳، ۶، ۷، ۸،۱۰) جھٹی = (۲) کھٹی = (۹) ۲ = (۳ ،۱۰+ ن ب + ٹ ں)

جیما = (۱،۲، ۷ ،۸ ،۹ ،۱۱،۱۲) جو ہیں = (۱ ۳،۲ ۳،۴ ۶)

بند۲۲۵ = (۹،۱۰ + م ں) سیاں = (۱۱ ق ر ث ک = گ) تھیاں = (۱- ۲،۳ ۳،۶، ۷ ،۸،۱۲) ۲ = (۹ + م ں)

وں کیسہ دئیں = (۲،۳، ۳،۱۰،۱۱) وس کی پایاں دا - (۱۲) ۳ = (۱+ ر ں + چ ر) ہو رہو - (۷) بچو - (۱،۲،۳ ، ۱،۲)

ہو در - (۹) ہو رہے - (۱ ۲،۳ ۳) ہو رتھے = (۱۰) ۴ = (۵+ ن ب تا کید کے نے موزوں ہے) چاہیے تی - (۲،۱۲)

وارث شاہ تحقیق یہہ جھوٹ جا نوں = (۱۰) بیہ تر سے سائی جھوٹ جا نوں ۔ (۱،۳ ۲،۳ ۳،۶، ۷، ۸،۱۱)

بند۲۲۶ - (ق ت + ث ں + م ں + و ں) طمع - (۱،۲،۳، ۵، ۷ ، ۸، ۹، ۱۱،۱۲) - ۲ (۲،۱۲+ ث ں ر ک ۲۳۴)

وہ وہ - (۱ ، ۵، ۷ ، ۸، ۱۰، ۱۱) ۳ - (۲ ۸، ۱۰، ۱۱،۱۲) اماں تحیر زے - (۲)

بند۲۲۷ = ۳ + ن ب تا کید کے لئے موزوں ہے) لئے - (۱،۲، ۳،۴ ۴،۵، ۶، ۹،۱۰،۱۱،۱۲) تی = (۷، ۸) ۲ = (ث ں + م ں)

سے سوہنے ہوں ۔ (۷، ۸) تے راوے (۱، ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ترن راوے ۔ (۶) اوراوے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴) ۳ ۔ (۲ + م ں)

ترنی تخت ۔ (۱) بڑے تخت ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰) بڑے تخت ایہ ۔ (۱، ۲، ۷، ۸) بڑے تخت ۔ (۹)

بند ۲۲۸ ۔ (۳ + ن ب تعریف اور وضاحت کے لئے موزوں ہے) نے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نی ۔ (۷، ۸)

۲ = (۲۲۲) صفحہ = (۱)

بند ۲۲۹ = (۷، ۸، ۱۱، ۱۲ + م ں + ش ں) چکے ۔ (۲) چکے ۔ (۱) گئے ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰) آن چکے ۔ (۹) پئے = (۶)

۲ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ + ل) کھیڈن = (۱، ۲، ۱۲)

بند ۲۳۰ = (۷، ۸، ۹، ۱۰ + م ں) پئے = (۱، ۲، ۳، ۶، ۱۲) ۲ = (۶، ۱۲ + م ں) پئن = (۷، ۸) چوں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰)

چمک = (۱، ۲) چمک = (۳) چمک = (۹) ۳ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰ + ن ب) بچے سمیں = (۱، ۲، ۳)

بیٹھے نی = (۷، ۸) ۳ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹ + ن ب) سوہیں = (۱، ۲) ہوئے = (۱۰) مٹی = (۲) (مٹی = مردہ)

۵ = (ش ن، م ں، ق ر، ش ب = پ) بھرے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۰) ۲ = (۹ + ۱۲ + م ں) تحسن جان چو گھراں رتی منہ

بیہ سے = (۶) کچہ بیں موہنہ بھیڑ رہے = (۱، ۲) اس جوہنہ دیاں پیچیں پانی تحسن جان مجھے بچہ سے موہنہ بیہر سے = (۷، ۸)

۷ = (۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۲ + م ں) بھرے = (۱۱) بچے سے = (۳، ۹)

بند ۲۳۱ = (۷، ۸ + ش ں) گنجی = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰) گنگی = (۶، ۱۲) ۲ = (۳، ۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲ +

ش ں + گ ں) مالاڑے = (۱، ۹)

بند ۲۳۲ = (۳، ۱۰ + ن ب) بجلی چہاں = (۹) مثل چہ ں = (۱، ۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۲) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ + گ ں)

بے = (۱، ۲، ۱۲)

بند ۲۳۳ = (ق ت، ش ں، م ں + و ں) سیونے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۲) سیونے = (۱، ۳) ۲ = نیں ورنسخوں میں املائی مشابہت

ہے، ش ن + ل ں ن ں) نی = (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۲) نیں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰)

بند ۲۳۴ ۔ (۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ + م ں) پچھنر ۔ (۱، ۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۲)

بند ۲۳۵ ۔ (۳ + ن ب + و ں) سوہنیاں پیہ دیوں ۔ (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) بیہ دیاں سوہنہ یوں ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰)

۲ ۔ (۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + م ں) گساکے ۔ (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۹)

بند ۴۳۶ ـ (ق رث ت ـ تھیو+م ں) تے ـ (۱،۲،۳،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲) وے ـ (۱،۲،۳،۴،۷،۸) ۲ ـ (۳،۴،۵،۶+و ں)
مدھ تے بیو ـ (۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲) تے ـ تھے) تیا سو یاں ماں ہے ـ (۷،۸) ۳ ـ (۳،۴+ں ں ں) ماں بیماں ـ (۱۲)
جیوں بیاں ـ (۱،۲،۳،۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱) ماں بیماں ـ (۴) ۳ ـ (۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م ں) کاں بھتی موت کاف
تے لام تے الف = (۱،۲) قاف تے م تے بھے = (۳،۴،۵،۶)

بند ۴۳۷ = ق رث تحت ـ تحت+م ں) تحت ـ (۱،۲،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) (تحتانا، رپا حزاف میں)
۲ = (۳،۴،۵،۶،۹،۱۰+و ں) تحتیں = (۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) ۳ = (۳،۱۰+ن ب+ں ں ں) مردوا
بچہ ـ (۱،۲،۴،۹،۱۲) مردوان بچے = (۱،۳،۴،۵)

بند ۴۳۸ = (۳،۷،۸،۱۲+ں ں) بڑی = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۹،۱۱) بڑا = (۱۰) ۲ = (۱۲+ن ب) بڑھو فرق ہے = (۷،۸)
بڑھو فرق ہے = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۱۰) بڑا فرق ہے = (۹،۱۱) ۳ = (۳،۴،۵،۶،۹+م ں)
رکھیاں = (۱،۲،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) رکھیوں = (۲) ۴ = (ق رث جو اور ق کی اولی مشابہت تی = ہے)
جو = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) جھدے = (۱۰) آووتی بجدے = (۲) ۵ = (م و قبر کی اولی مشابہت ہے+
ث ن+ں ں ں+م ں) قبر دیوں تریں = (۱،۲،۷،۸،۹،۱۰) قبر دیوں مٹیں = (۲) کے قبر دیوں میووں تہیاں = (۱۰)
قبر دیوں ترکلیں = (۳،۴،۵،۶،۱۲) ۶ = (۱۲+م ں+ں ں ں) وارث شاہ دیے میوں چھتیں نے = (۱۰) وارث شاہ
میوں پر چھتیاں میں = (۹) وارث شاہ دیے میوں چھتیاں نی = (۷،۸) تے میاں پر چھتیوں نی = (۱)
وارث شاہ میوں پر چھتیاں نے = (۲،۳،۱۱) وارث شاہ میوں پر چھتیاں میں = (۱،۳،۴،۵،۶)

بند ۴۳۹ = (۷،۸+ں ں ں+ ث ں) کہے = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۱۰،۱۱،۱۲) ۲ = (۱۱،۱۲+م ں) ڈیرا = (۲،۳،۴،۵،۶)
ویڑھا آ کیو ا = (۷،۸) کوئی دیکھو دوجے (۲) کیہ بادی لوں دیو کیہا = (۱۰)

بند ۴۴۰ = (ق رث ث ن بیچو اولی مشابہت+م ں) کیہ سے = (۱) بکھے رے = (۳) تو سے = (۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند ۴۴۱ = (۱۰+ ق ں+م ں) تجیا دی = (۱،۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲) جھنڈ یانی ـ (۱،۲،۳،۴،۵،۶) ۲ ـ (۳،۱۰،۱۲+و ں)
سو ـ (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۱۱) ۳ ـ (۳+ں ں ں گرنا جھنڈے سے متعلق ہے) گمنیو ـ (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱)
۴ (۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ں ں ں) نیا ـ (۱،۲،۱۱،۱۲)

بند ۴۴۲ ۱ ـ (۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ں ں ں) آسے ماں ـ (۱) جو تے ـ (۱۰)

۲۔ (ق ر، ش، ت۔ ت، ک۔ ش+ س س ب+م ن) تا تک۔ (۱۱+ کراچی نیشنل میوزیم کا نسخہ ۲۱ ۔۹۵۹ ء این اے/ م)

(سب مطبوعہ نسخوں میں تا جنگ تا منگو ہے)

بند ۴۳۴ ۱۔ (۱،۳، ۲،۴، ۶، ۹، ۱۰+ ن ب) توں۔ (۱،۲) جاں۔ (۷، ۸) ۲۔ (۱۱+م ب) گندھے۔ (۱،۷، ۸) چھیل۔ (۱، ۲،۳، ۴، ۶)

گندھ= (۲،۳، ۴،۱۰، ۱۲) ساک= (۹) ۳= (۷، ۸، ۱۱+م ب) **بیجنیں**= (۱،۲،۳، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲) ۳= (ش س+ م ب)

(ش ن جیہ املائی مت بمت) شیں۔ (۱،۲، ۹، ۱۱، ۱۲) شیخے۔ (۱، ۲،۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰)

بند ۴۳۵ ۱= (۱۱+م ل+ و ب) تمد= (۹) قید۔ (۱،۲،۳، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲) والے پانی نے دکھ بیہ تنگ ہو= (۱، ۲،۳، ۴، ۶)

قید آپ سے تنو رونے= (۳) ۲= (۱۲+ س س ب) ری= (۱،۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) ۳= (۷، ۸، ۹، ۱۱+ م ب)

چنی= (۱،۲،۳، ۴، ۲،۳، ۶، ۱۰، ۱۲)

بند ۴۳۶ = (۱،۳، ۲،۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ س س ب) چک= (۱،۲، ۹، ۱۲) ۲= (۳، ۹+ ق ر ت+ م ب+ ش ن املائی مغالطہ)

دھنک= (۲،۳، ۴،۲، ۶، ۱۱، ۱۲) ذو حرکت= (۱۰) زلف کی پچھائی چھپا رہتی= (۷، ۸)

بند ۴۳۷ ۱= (۷، ۸ ق ر ش مصرعہ حذف کر دو او سے خاج کرتے تھے) پیونڈیاں= (۱،۲،۳، ۴، ۲،۳، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲= (۱۱، ۱۲)

(کندن پڑھا جا سکتا ہے+ و ب+ م ل ب اور ن میں املائی مغالطہ کا امکان ہے ق س س ب) کندن= (۱،۲،۳، ۴، ۲،۳، ۶)

کندن= (۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰) ۳= (۶، ۷، ۸، ۱۰) قصے رضائی= (۳) قاشری صحت مند رہو= (۱،۲، ۴،۳، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۴۳۸ ۱= (۱،۳، ۲،۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰+ ش ن+ ن ب املائی مغالطہ) رق= (۱،۲، ۱۱، ۱۲) سے= (۲) موق پی= (۹)

۲= (۱، ۲،۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۲+ س ب، ش ل) پونڈی= (۱،۲، ۱۰، ۱۱) چینے سے= (۳)

بند ۴۳۹ ۱= (۱۳) چین= (۱،۲، ۱۰) پیا= (۷، ۸، ۱۱) گے= (۱،۳، ۲،۴، ۶)

بند ۴۵۰ ۱= (۱۱+م ل) تے= (۱، ۷، ۸) سمیں= (۱،۳، ۲،۴، ۶، ۹، ۱۰) ۔۔۔= (۲)

بند ۴۵۱ = (۹، ۱۰، ۱۱+ س س ب+ ن ب) ۔۔۔= (۱،۲،۳، ۴، ۲،۴، ۶، ۷، ۸، ۱۲)

بند ۴۵۲ ۱۔ (۱،۳، ۲،۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰+ س س ب+ ش ن، املائی مغالطہ) چمک۔ (۱،۲، ۶، ۱۱، ۱۲) زرا پے جھگے نوب (۹)

بند ۴۵۳ ۱= (۳-۱۲+ ش ل) کلمہ= (۱،۲)

بند ۴۵۴ ۱ (۹، ۱) بجھ (۲،۳، ۴،۲، ۶، ۵، ۷، ۸، ۱۰) ۲ (۹+ س س ب) تیس (۱،۲، ۳،۴، ۱۱، ۱۲)

نہ تجھ (۱، ۲،۴، ۶، ۵، ۷، ۸، ۱۰) ۳ (ق ت، ش ن املائی مغالطہ+ ق ن) دیجا سے تجھیں ہوا (۲،۳، ۴، ۷، ۸، ۱۱)

پوہاتے ٹرجیرتھیا=(۱۰)؟=([illegible]+ ن ب) [illegible] ور=(۱) [illegible]=([illegible])

بند ۴۵۵ (۱،۳ [illegible]) ۔ [illegible]) ۔ [illegible]) ۔ ۳([illegible]) ۔ ([illegible] ن ب)

نوں ۔ ([illegible]) ۳ ۔ ([illegible]+ مں) [illegible] ۔ (۱) [illegible] ۔ (۲) [illegible] ۔ ([illegible])

۲ ([illegible]) [illegible]) ([illegible]) ([illegible] + مں)

[illegible] ([illegible]) ۲ ([illegible] + ق ست ۔ [illegible]) تے ([illegible]) [illegible] (۱۰،۳)

بند ۴۵۶ [illegible] ملدا [illegible] سے [illegible] سے مطابقت نہیں رکھتا بلکہ [illegible] سے [illegible] گیا ہے ۔

بند ۴۵۷ = ([illegible]) [illegible]=(۳) [illegible]=(۱) [illegible]=([illegible])=۲(+۲ [illegible])

پڑنا=([illegible]) [illegible]=([illegible])=۳(+[illegible]) ہے=([illegible])

[illegible]=([illegible]) [illegible]=(۱۰) [illegible]=(۹)

بند ۴۵۸ =([illegible]+ مں) [illegible]=([illegible]) [illegible]=([illegible])=۲([illegible]+ ل) [illegible]=(۹،۲،۱)

[illegible]=([illegible])=۳([illegible]+ مں) [illegible]=([illegible]) [illegible]=(۱) [illegible]=(۲)

بند ۴۵۹ =(۲+ مں + [illegible]) [illegible]=([illegible]) [illegible]=(۳) [illegible]=([illegible]) [illegible]=(۱۰) [illegible]

[illegible]=([illegible])=۲(+۱۰ مں + [illegible]) [illegible]=([illegible]) [illegible]=([illegible]) [illegible]=(۹)

[illegible]=([illegible]) [illegible]=([illegible])

بند ۴۶۰ =([illegible]+ [illegible]) [illegible]=([illegible])

بند ۴۶۱ =([illegible]+ [illegible] + ن ب) [illegible]=([illegible])

بند ۴۶۲ ۔([illegible]+ مں) [illegible] ۔ ([illegible]) ۲ ۔ ([illegible]+ مں) [illegible] ([illegible])

[illegible] (۳) ۳ ۔ ([illegible]) [illegible] ۔ ([illegible]) [illegible] ([illegible]) ۲ ۔ ([illegible]) [illegible] مں)

[illegible] ([illegible]) [illegible] ([illegible]) [illegible] (۳) [illegible] (۲)

بند ۲۶۳ ۱۔ (۹+۷، ۸، ۱۰) کی تیزوں شہادت ہوں) تو رہا ہے۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تو رہیں۔ (۰) تو ر(ہاں) باتھ۔ (۷، ۸)

بند ۲۶۴ ۱۔ (۶-۹، ۱۰، ۱۲+م ص) کھو۔ (۱، ۲) ختم۔ (۵، ۱۰) ختم۔ (۱، ۲، ۳، ۴) تا دن بے روز۔ (۳)

۲۔ (۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+م ن ق ر ش ک۔ کھ) پھر کب۔ (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) پھر کھ۔ (۲، ۳، ۴، ۷)

۳= (۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹+و ن) تمیں= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۴= (۶، ۷+م ن+ن ن ن) بچ= (۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

بچہ۔ (۲، ۳) کا تھا۔ (۱، ۲، ۳، ۴) ۵۔ (۶، ن ب ن ن ن) کی بات جائے= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۲) بات یہ ہیں= (۹)

بات جائی= (۳، ۵، ۷، ۸، ۱۱)

بند ۲۶۵ ۱= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰+و ن) تمیں= (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند ۲۶۶ = (۵-۲+م ن) کچو چتیاں= (۱) اسوں چتیاں= (۲، ۳، ۴، ۱، ۲)

بند ۲۶۷ = (۵، ۷-۱۲+م ن+و ن) سیوا کریئے= (۱، ۲، ۳) کرے سیوا= (۲، ۴) کر سیوا= (۳) شن کریئے= (۶)

۲= (۶+وارث ←) کتیں وے دی جو کے صاف کیتی= (۱، ۲، ۳، ۵، ۱۰) کتیں ن وے جو کے صاف کیچ= (۲، ۳، ۴)

میں وے دی جو کے صاف کریئے= (۷، ۸، ۱۱) تیں دے دی جو کے صاف کیجے= (۱۲)

۳= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+گ ن) بخشواں پاؤں= (۱) بخشواں نے پاؤں= (۲)

بند ۲۶۸ ۱= (۷، ۸، ۱۰+ش ن) کے= (۱، ۲، ۳، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲) ۲= (ش ن تقتضا کا موافقہ) جیہڑیاں= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۱۲-۱۲)

جیہاں دے= (۶) ۳= (۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰+ن ب) چار ے= (۱، ۲) چار وں= (۷، ۸، ۹) چار= (۱) ۴= (۳، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+م ن)

ب= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰)

بند ۲۶۹ = (۳، ۷، ۸+ن ب) سنے= (۱، ۲، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تیں= (۲، ۳، ۴، ۵، ۹) ۲= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸+ن ب)

رنگ= (۱، ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۳= (۱، ۲+ن ن ن) کریں تو ریں پڑھتا گیا ہے)

کریں= (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۰) کرے= (۳، ۹) ۴= (۳، ۵، ۱۲+ن ن ن) دے= (۱) تیں= (۹) تمیں= (۲، ۷، ۸، ۱۰)

دیہو۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) رہو۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) کا۔ (ق ت+و ن+وارث) خوش مداں سوہنیاں دیوں۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۲-۱۲)

۶۔ (۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲+و ن) نہیں۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) نا ہیں۔ (۵)

بند ۲۷۰ ۱ یہ لفظ خیبت سے بجیت نہیں (ن ش ا ر ک چکس) ۲۔ (۱، ۲، ۳، ۴+س ن) تمیں گل نہیں۔ (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲)

نمیں گل پہن۔ (۱۰) ۳۔ (۲۴۳ کے نمبر ۲ کے متن مطابق سمجھا جاوے)

بند ۴۷۱ صرف نمبر ا ایس بند نیں سے ۴۷۰ کے بعد ۴۷۱ شروع ہو جاندا ہے۔

-(۱۲+۱۰ وارث ←) کہ شاں رتیاں تیں-(۹) کی صلاح مختی=(۵) تا وَ سوؤ-(۲، ۷، ۸، ۱۰) تا کے-(۳)

تے اپ و-(۲) تا و کس-(۱۱) تا گھس-(۱، ۲، ۳، ۴)-۲-(کھوں رل تے تھو) تے-(۲، ۴، ۹-۳) تو ں-(۵)، ے-(۸)

۳=(۳، ۸، ۱۰، ۱۱+ن ب) وارث شاہ دب بخیل ہووے=(۲، ۹، ۱۲) وارث شاہ بخیل ندب ہووے=(۵)

و رشاہ ب ندہووے بخیل ہیرا-(۲) رشاہ آپ ندب بخیل ہووے (۱، ۲، ۳، ۴) وارث شاہ بخیل ندہووے ہیرا-(۷)

بند ۴۷۲ ا=(۱۰+ اگ ب+ ن ن ں) ماندے=(۱، ۲) ماندے=(۳، ۱۱، ۱۲) بخیل تے تاب مندی=(۹)

۲=(۳، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱+ن ب) ہونددے=(۱، ۲، ۴، ۹، ۱۲)=۳(۴، ۶+۱۲، ن ب) ہوے-(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱)

ہوے=(۶، ۷، ۸)=۴(ق رشاہ=ر+ن ن ں) ہوسیے=(۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ہوئیے=(۱، ۲، ۳، ۴) ہوسیے=(۳، ۵، ۲، ۹، ۱۰)

بند ۴۷۳ ا=(۱، ۳، ۲، ۴، ۹+م ں) کہ ونسں=(۱، ۲، ۱۰، ۱۱) کا نسوں=(۱۲)=۲(۱، ۲، ۳، ۴، ۵-۹، ۱۱+م ں+ن ن ں)

تحصیلیاں=(۱، ۲، ۳) تحصیلیاں=(۱۰) تحصیلیاں (۱۲)=۳(۵، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ ن ں) تحصیلیاں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹)

بند ۴۷۴ =(۷، ۱۰+م ں) جوتیں=(۱، ۲، ۱۱، ۱۲) جوتی=(۸) جو تیں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۶) جوتے=(۳) جوتیاں=(۹)

۲=(۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ن ن ں) کھیے=(۲) کھچنی=(۱) کچھی=(۷) چچے=(۹) چچے=(۱، ۳، ۴، ۵)

بند ۴۷۵ ا=(۹+ن ب+ن ن ں) نظر=(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۱، ۱۲)=۲(ن ب+م ں+ن ن ں) دے اندروں=(۱۰)

دے اندرے=(۷، ۹) دے اندریں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۶) دے اندر=(۱، ۲، ۱۱، ۱۲) تیواندرچ=(۳)=۳(۹+ون+وارث+

ن ن ں۔ جوگ فلسفے کا ذخیرہ الفاظ) خستہ نگھ ہوئے=(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) خستہ نگھ=(۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)=۴(۳، ۵، ۶ ن-من

سے اعلیٰ مشابہت) نیں=(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۱، ۱۲) ن(۷، ۸، ۹، ۱۰)=۵(۳، ۶ ن صلاح+ن ب)

دے=(ون-ق رشاہ) دے پیچ پیچے=(۱، ۲) ن حکم پی چچی=(۱۲) دے پی کھی=(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

دے پی کھی کی=(۶) دے پی چچی=(۳) پی چچی=(۱۱)

بند ۴۷۶ -(۶+وارث ← ن ن ں) جوگ فلسفے کا ذخیرہ الفاظ) تریخ حسرت-(۱، ۵، ۷، ۱۲)-۲-(۶+وارث ← ن ن ں،

جوگ فلسفے کا ذخیرہ الفاظ) جیہا چیلاں نے باپ مر کردے-(۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) جیہے چیلاں نے باپ مر کردے-(۵)

جیہی چیلاں نے باپ مر کردے-(۱، ۳، ۴، ۶) جیویں چیلاں نے باپ مر کردے-(۷، ۸، ۱۰)-۳(۶+وارث ←

ن ن ں، جوگ فلسفہ) سواہ انگ رما-(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

بند ۲۷۷ =۶، ۷، ۸، ۱۰+ص+ن ن ن) دتی دشت-(۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) دے کچیا-(۱، ۳، ۲، ۳، ۴) دیوے کچیا-(۵)

۲ (۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ن ن ن) دے (۱، ۲) ۳ (۵، ۶، ۹+ن ن ل+وارث ←) دیکھوکے ثوب = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۲)

دھونی کے چپ-(۳، ۴، ۲، ۳، ۴، ۱۰) ۴-(۱۱+ن ب+ن ن ن) چپ کے سوتے تگ-(۱۲) چپ سوت تگ-(۱، ۲، ۹)

چپ چپ سوت تگ-(۶) تے سوت رنگ-(۱، ۳، ۲، ۳) تے سوت اکھ-(۳) ۵-(۱۲+ن ب ن ن ن)

گل پچھدی-(۱، ۲) تحکم بیدی-(۹) کاہدی-(۷، ۸، ۱۱) کاہد پچھے-(۴) گل چتی-(۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰)

۶=(۲+وارث ← ن ن ن جوش کا ذخیرہ الفاظ) حق دی حق-(۱، ۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) حق دی حق (۱۰)

حقو حق = (۳)

بند ۲۷۸ = (۱، ۲+ص ن) دی اگ = (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰) دی نظر = (۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۴) ۲ = چہندی ویندی گئی سیاتھے

پچھدی پاتھا گیا-ن ن ن) پچھدی = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) پوچی = (۱، ۲، ۲، ۴، ۶) تچھی = (۳) پچھے = (۵، ۱۰)

بند ۲۷۹ = (عزیز نسخہ ب، ۵، ۱۳، ۱۴، ۲۰+ر+وب) چپ یہ = (۱، ۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) چپ کے = (۳)

۲ = (۴، ۹+ن ن ن) تھوکو = (۱، ۳، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۵، ۹+وب) یہ یہ تجھوڑی = (۲، ۳) یہ اے تجھوڑی

= (۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۱، ۱۲) یہ ایہ تجھوڑی = (۷، ۸) ۴ = (۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۰+۲ سیدی قلم نہیں بلکہ مصرعوں واضح کیا گیا ہے

ن ن ن) رکھیں ثابت = (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) ثابت رکھن = (۵، ۶، ۷، ۸) ۵ = (۱، ۱۲+رک نوٹ نمبر ۲) رین = (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

بند ۲۸۰ = (۹، ۱۱، ۱۲+ن ب چپ عشق دی رب بے تحد میری = (۱، ۲) چپ عشق دی رے بے جیویں = (۷، ۸)

تحد عشق دی رب رندی بے چپ میری = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) عشق تجھ چپ بے رے میری = (۳، ۱۰) ۲ = (۱۰+ص+ن

ن ن جوش ٹھیٹھ کا لفظ) کاسوں بارا = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) کاسوں بارو = (۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹)

۳ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰+ن ن+ن ب) کاسوں چارو = (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲) ۴ = (۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۰+اق رش، ر = ز+ن ن ن)

سارو = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۵ = (۹، ۱۱، ۱۲+ن ب) نہیں = (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۰) ۶ = (ن ب یہ نسخہ صرف ۲، ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰

میں ہے) سوڑا امد تھر داسیں میتھے = (۱۰) سوڑا امد وقر ندڑی میناں = (۹) سوڑا امد گرندڑی میرے (۵)

سوڑ گم تا میں قہر سووے دا-(۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۶)

بند ۲۸۱ = (۶، ۷، ۸، ۹، ۱، ۱۲+ص ن ن ن) ڈھوریاں = (۱، ۲، ۱۰) توڑیاں = (۱، ۳، ۲، ۳، ۴)

۲ = (ن ن+ق رش، ی = ے) عشق = (۱، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۰) سیج = (۴، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند ۲۸۲ -(۱۲+ق رش، ر-ز+ص ن) رن =(۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰) کرشن-(۶)-۲-(۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰+ن ب)

جانے سانجھی-(۲، ۳، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) جانے سانجھیا-(۵)-۳ (۷، ۸، ۹، ۱۰+ن ب) بجے-(۱، ۲، ۱)

پاسوں جو-(۲، ۳، ۴)-۴ (۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰+ن ب) پہیہ-(۱، ۲، ۹، ۱۱) ۵-(۳، ۵، ۹، ۱۰، ن ب+ل)

بسن-(۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) تساں بسنوں کھیڈنوں-(۱، ۳، ۲، ۳، ۴، ۶)

بند ۴۸۳ (۱ کی تصحیح) تگماں اے (۲) تگما ئیں (۱،۲،۵،۷-۱۲) تر کھے (۳،۱،۲،۳،۴)

۲۔ (۶+۷ کا فٹ نوٹ +۱۰ ارث ← جوگ کا ذخیرہ الفاظ) بست ظلیے ہوں ۔ (۱،۲،۳،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بست زنجیر ہوں ۔ (۱،۲،۳،۴) ۳ (۶+۱۰ رث ← جوگ کا ذخیرہ الفاظ) تھیکاں ہوچ مد (۱،۲،۳،۴،۲،۳،۹،۱۰،۱۲)

تھیکاں ہوچ مد ے = (۱۰) ۳ = (۳،۱،۲،۳،۴،۵،۹،۱۰ + ن ب) آتھاں = (۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲)

بند ۴۸۴ = (۱۰+ م ں + ن ب) کھورگھوب = (۱،۲،۳،۴،۲،۳،۶،۷،۸،۱۱) کھورگھوب = (۳) کھور محبوب ۔ (۹)

۲ = (۳،۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲ + ن ن ب) میری = (۱،۲)

بند ۴۸۵ = (۱،۳+۱،۲،۳،۴،۵،۱۰ + م ں) ۔ روہوں = (۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) = ۲ (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰ + م ں)

ستّھر = (۱،۲،۳،۴) سنہر = (۱۱) = ۳ (۷،۸ + ن ب) سمان ستے زمیں = (۱،۲،۹،۱۰) سمان زمین = (۳،۲،۳،۴،۱۰،۱۲)

اتھر بھرت دو رقی رب چپا = (۲) = ۳ (۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲ + ن ن) خدا کی ذات کے سے چار زخیر موروں ہے۔

چار رزا = (۱،۲،۳،۱،۲،۳،۴،۶) چار رسے = (۱۰) ۵ = (۹+ ن ب) بیٹی پیچے = (۱،۲،۳،۴،۶) کہو گی = (۱،۲) کہو پچے (۲)

بیٹی پئی = (۱۰) لگے پیچے = (۱۱) پچے پیو = (۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲ + ن ب) تو ں = (۱،۲)

بند ۴۸۶ = (۶،۷ کا فٹ نوٹ + ن ب ۔ ٹ ن ۔ ی اور ن کے ابدائی مغالطے کا امکان ہے) ٹھی = (۱،۲،۱۰) ہے = (۷،۸،۱۲)

ی = (۳،۶،۱۱) وی = (۹) ئی = (۱،۲،۳،۴)

بند ۴۸۷ = (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸ + م ں + ن ب) آکے چپ وی = (۳،۵،۹) چپ وی جیں = (۱،۲،۱۱،۱۲) تھکے چپ = (۱۰)

رب = (۹) ۲ = (۳،۴،۲،۳،۴،۱۰،۱۲ + وں) آکرساں = (۱،۲،۵،۷،۸،۱۰) ۳ = (۷،۸،۱۲ + وں)

اللہ = (۲،۳،۵،۱) جیں رب سے = (۹) جیں رب دی ۔ ہونندی = (۱،۲،۳،۴،۶)

بند ۴۸۸ = (۱،۵،۷،۸،۱۲ + وں) ٹہد = (۱،۲،۳،۲،۳،۴،۶،۱۰،۱۱) سا کیں = (۹)

۲ = (۳،۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰ + وں) تھیں = (۱،۲،۱۱،۱۲)

بند ۴۸۹ ۱ = (۳،۵،۷،۸،۱۰ + ن ب) تھیں کچھ ن = (۱،۲،۱۱،۱۲) کچھ نہ ا ٹیں ۔ (۱،۲،۳،۴،۹) کہن تا ٹیں = (۲)

۲ = (۳،۵،۱۰ + ن ب + ش ں) تا ٹیں ۔ (۱،۲،۳،۴) تان ٹھیں ۔ (۹) تھیں ہے ۔ (۷،۸،۱۱،۱۲)

کرے ہوں شدا ہیا = (۹) ۳ = (۲،۳،۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۹،۱۰ + م ں) تجھ ن = (۱) تجھن = (۸،۱۱،۱۲)

۴ ۔ (۳،۱،۲،۳،۴،۵،۷-۱۲ + م ں + ں ن ں) چھوڑ ۔ (۱،۲،۶)

بند ۴۹۰ ۱ = (۷،۸،۱۱ + م ں) آکھو = (۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۰،۱۲) او کھو = (۳) ۲ = (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۰ + ن ب)

سندر چھوڑ ے ۔ (۱،۲،۹) سندراں نہ تھی سب گھر ۔ (۳) سندراں چھوڑی ۔ (۴) ۳ ۔ (۳ + ق ر ش ت ۔ ت ۔ گھر ماں)

لے ۔ (۱،۲،۳،۴،۶-۱۲)

بند ۴۹ ۱ (۲+ن ی ی) جویں چوراں ڈٹھو تے (۱) جویں چور ان ڈٹھے تے (۳) ۲ (ت ب) ماں چاودے حوّق ی (۳،۱)
چودماں ر نجھے جھوں = (۲) ۳ = (۳+م ی) ہتھ تیری ۔ (۱) خیر ی = (۲)

بند ۴۹۲ ۱ (۹،۶ + ن تّ ت ب) چوہند چوک (۱۲،۱۱،۴،۱) چارے عیوں (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۱۰) چار دیاں (۳)
چار سے اچ ی = (۱۰) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵ ــ ۱۰ + ن ب) یار = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۹ + ن ب)
چھچہ تری (۲، ۳، ۴، ۱۱) چھپے (۲) چھپی ۔ (۸،۹) چھپا ایہ آدی (۳، ۱۰) ۳ ۔ (۷، ۸، ۹ + ن ی ی + گ ی)
تخت وی = (۱،۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تخت بہوں = (۳) تخت وی = (۲)

بند ۴۹۳ ۱ = (ق ت ت ب، وی ورتنی رہ دی نتے ہیں) نگل = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵) نکل = (۶، ۹، ۱۱، ۱۲) نا = (۱۰)
۲ = (۵ ــ ۰ + ث ی ، وی) مہنائی = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) مہنا = (۱، ۲، ۳، ۴) ۳ = (۶، ۹، ۱۰، ۱۲ + م ی) بخشے بہار = (۱)
بخشے بہار = (۲) بجھ سے فی رب بکار = (۱۰) بجھ بہار = (۱۱) بڑے بھار = (۱، ۲، ۳، ۴)
۴ = (۵، ۷ ــ ۱۱ + ۱۲ ن ب ــ ق ، رثے سے = ق) گزیں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) گرن = (۳، ۴)

بند ۴۹۴ ۱ = (۷، ۸، ۱۰ + ن ب) ق رخ ت = ت) توہو = (۱، ۲، ۳، ۵، ۱۱، ۱۲) تو یا = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹)
۲ = (۷، ۸، ۱۰، ۱۲) الد = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۱)

بند ۴۹۵ = (۲، ۲، ۳، ۱۱ + ۰ ی) پاپا = (۱، ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۲) پاپے = (۲، ۷، ۸، ۱۰) ۲ = (۱۲ + م ی) تجھے سے کا دوسی سے منہ مار
تہ سے (۱، ۲، ۹) تجھ سے دو دے گئے منہ مار تیر ہے = (۱، ۲، ۳، ۴) تجھ اودودے گیا منہ مار تیر ہے = (۶، ۷، ۸، ۱۰)
تجھ سے مارے گئے منہ مار تیر ہے = (۳) تجھ او دوے گیا منہ مار خار = (۱۰) ۲ = (ثن ، ث ی + ۰ ل)
گرن = (سب مطبوعہ نسخے) ۳ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۰ + ۰ ی) نہیں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) تریاق ہے ڈھونڈھا میں = (۹)
تریاق دی نہیں حاجت (۶)

بند ۴۹۶ = (۷، ۸) ہووا زہیر = (۱، ۲) ہوئے قہر = (۳) ہو تو وہیر = (۶) پی وہیر = (۵) ہوں وہیر = (۱۱، ۲)
ہوئے وہیر = (۳، ۴، ۹) پوچھے وہیر = (۱۰) ۲ = (۱۱، ۱۲ + ن ب) نکل گئیں عیب چاک میٹوں = (۱۰)
بھلا چا بے نہ چاک بنا سا نوں = (۵) پرتاں جا = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) نکل گئیں عیب چاک آگے = (۷، ۸) بھلا چاہیں
بنا نہیں ۔ (۳) بھلا چاہیں (۹) ۳ ۔ (۲ + وارث ← جوگی فقاشی کے الفاظ) میں جوگ دے ۔ (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۲)
ماں ما گو دے ۔ (۳، ۲، ۳، ۴، ۵) ۳ ۔ (۶ + وارث ← جوگی فقاشی کے الفاظ) پیڑ میں ۔ (۱، ۲، ۷، ۸، ۱)
پیڑ جیسے ۔ (۳، ۲، ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۲)

بند ۴۹۷ (۳، ۴، ۵، ۸، ۱۱) ق رش ے ی+ ت ں) پچھدے (۱،۲،۱۲) ۳ (۳،۱۰+ تن ں+ م ں)

خوبیاں = (۱،۲،۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) پورہیاں ۔ (۱، ۲، ۳، ۹) ۳ ۔ (ق رس سوہے + م ں) سوچاں ہنجّراں ۔ (۱۰)

۶ (۶، ۷، ۸ + م ں) ہڑتھ (۱، ۲، ۱۰، ۱۱، ۱۲) سکھنا (۳، ۹) رونڈرا (۱، ۲، ۳، ۴)

۵ = (۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۱، ۱۲ + ن ب) کھمرکا = (۱) جھمکاں = (۷، ۸، ۱۰) ۲ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶ + تن ں ں)

مچریاں ۔ (۲) مچہ وٹی (۷، ۸) مچہ وٹی (۵، ۱۰) ں مچہ پاں (۹، ۱۲) رں مچھ پا ۔ (۱) ۷ (ن ب + م ں)

مچھ ے موہچھ گردی ریوں = (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۲) مچھے موہچھ گھڑ بجا رہیاں = (۵) مچھ ے موار چھڑ گرد پیو ریوں = (۱)

مچھ ے مورچھال گر پیو ریوں = (۱، ۲) مچھ ے موہچھ گردھڑ ریاں = (۱۰) مچھے مورچھال گردھڑ ریاں = (۲، ۳)

مچھے مورچھڑ گر پیو ریوں = (۶)

بند ۴۹۸ = شی شھنی = (۱، ۲، ۱۰، ۱۱) شا ہیں شھنی = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۸) تا ہیں اسے شھنی = (۹) شیسے شھنی = (۷)

۲ = (۱، ۲، ۳، ۶، ۱۰ ۔ ق رش دو ق) ہو = (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴ + م ں ق رش گ = گ ں)

مرگ = (۱، ۲، ۶، ۱۰) مرگ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴) مرگ = (۱۱، ۱۲) ۲ = (۲، ۳، ۴، ۶، ۱۱، ۱۲ + ن ب) تن مچھوں = ( ) کا = (۹ + ں)

پروہ تی ق م آ = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

بند ۴۹۹ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰ + وں) تحسیں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶ ۔ ۱۲ + ن ب) تی = (۲،)

۳ = (۲، ۶، ۹، ۱ ۔ م ں) تہاں = (۱، ۲، ۱۲) پچھاں = (۱، ۲) پچھاں = (۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰) ۳ = (۳ ۔ ۱۰، ۱۲ + وں)

تحسیں = (۱، ۲، ۱۱)

بند ۵۰۰ نوٹ اس بند وچ پہلے دا آخری مصرع مشترک ہے باقی متن دے اندر نسخاں وچ شدید اختلاف ہیں۔

= (۷، ۸، ۱۰ + ن ب) تحسیں پوری ہی مو ں نہ اوٹی ہی ٹیڈی دھمک یں مور کھ پووٹی ہی = (۱، ۲) کے پوری ہی مو ں نہ ۔ وٹی

ہی اسے ہیر ہی دا رمکا وٹی ہی = (۳، ۱۲) آ ہوٹچ ہی سے مندھ چھو وٹی = (۱۱) ۳ = (۷، ۸، ن ب) ے گئے کن وید وے جیند

توں مرجو دا ۔ (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ے گئے وید دے جیند ا توں مرجو ندوں ۔ (۶، ۹) تھگ لے گئے کن وید دے جیند ا تو ں مر

جو دا ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴) ۳ ۔ (۱۰ + ن ب) منتر عون مجھ کے پتہ ایہہ جا وٹی ہی ۔ (۶)

بند ۳۰ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹) کے متن مطابق سے قی رس چو تھ = (چاک + ن ب + م ں) تو رن تجھ یاں دے دے چاک ہیر سے

مت چاک ستاقی توں ۔ (۱۱) تو رن تجھ یاں دے دے چاک ہیر سے متاں چاک ۔ (۱، ۲) تو دو تجھ یاں دے دے اوچے

متاں چاک ستاقی توں خت ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴) تو رن تجھ یاں دے دے مدا ں ہیر سے = (۶) لوٹ تجھ یاں دے دے چاک

ہیر (۱۲) تو ں تجھ یاں دے دے ہیر چاک (۷، ۸) تو رن تجھ یاں دے متاں چاک ہیر سے یقا توں چاک ستا ۔ (۹)

تو رے تجھ یاں دے دے بند ہوں متاں چاک ستا ے توں ۔ (۱۰)

بند ۳۰۲ ۱ (۱ ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ م س) گئی ۲ (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸) ۳ (۲، ۹، ۱۰+ م س) جیت (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

۳= (۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ش ن ق ر ش) چھے = چھ - ک ت ک + م س) جھٹ - (۱، ۲، ۳، ۴) جھنک = (۱۲) جھڑ = (۱۰) جھک - (۱ ۲، ۳، ۴، ۶)

بند ۳۰۳ (۱، ۲ + م س) پنڈیاں - (۱، ۲، ۶) پینڈیاں (۳) پینڈیاں (۱ ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

بند ۳۰۴ = (۳ + م س) کھڑ کھیے = (۷، ۸، ۱۰) کھر کھیے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۳ + د ل)

نہیں (۱، ۲، ۳، ۴، ۶ - ۱۲) ۳ (۳ - ۱۰ + ک س ق ر ش ی = ے) اسے (۱، ۲، ۱۲) اس وچ (۱) ۴ = (۱۰ ت ب)

تھاں وچ = (۱، ۲، ۵، ۶) جگہ وچ = (۱۱) تھاں وچ = (۳، ۵) تھاں تے = (۱ ۲، ۳، ۴، ۶) تھاں وچ = (۷، ۸)

بند ۳۰۵ ۱ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹ + د س) نہیں - (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) غمیں رتن نہ ستاں نہ پیاریاں = (۹) ارث شاہ نجھوے رتن

ماتیں حسن نزاں نوں شوق تن پیاریاں = (۷، ۸) ۲ = (۱ ۲، ۳، ۴، ۵، ۹ + ن س ب) نجھوے نجی جھاں تے = ( )

نجھوے نجی جھاں نزاں نوں شوق نظاریاں = (۲، ۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲) حسان نزاں نوں شوق تن پیاریاں = (۶)

بند ۳۰۶ = (۲، ۳، ۴، ۲، ۳، ۱۲) خسپ تی کہتے ہے جس بات سے منع کیا جاوے اس کا اشتیاق مزید پیدا ہوتا ہے) مائی منڈیو گھراں نوں

جا وکھائی = (۱۱، ۱) مائی منڈیو گھراں نوں جا وکھائی = (۹) مائی منڈیو گھراں نوں جا وکھاں ئی = (۱۰) ماے منڈے گھریں

تسیں جائے ستھو = (۶) مائی منڈیو گھراں دیں جا ستھو = (۷، ۸)

بند ۳۰۷ = (۱۱ + د ن + م س) کیچے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۷، ۸، ۱۰، ۱۲ + د س)

منڈ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۲، ۳، ۶، ۹، ۱۱) ۳ = (۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۲ ن ن س) تھمیڈ = (۱) جھمد = (۱۱) پوڑ = (۷) چھند = (۰)

چیز = (۳) ۴ = (کسے کوشعوں خوبی کا مقصود ہے شاں، نقطے کی کمی ہوئی ہے) نے = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

میں = (۳، ۴) ہے نے = (۱ ۲) کے نے = (۳ ۴)

بند ۳۰۸ = (۲ + م س) گل میں گے عجب بنائی = (۱، ۲) گل ٹیکا = (۱ ۳، ۲، ۴) گل بندھا عجب سہیہ = (۳، ۵، ۹، ۱۰)

گل میکاں عجب سہیہ - (۲، ۷، ۸، ۱۱) ۳ = (۱۱ + ن ب) وارث شاہ دا یہ ختم - (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۱۰) وارث شاہ ختمے = (۳ ۲، ۳، ۴، ۶)

بند ۳۰۹ = (۲، ۶، ۹، ۱۰ + م س) مدحراں = (۱، ۷، ۸) تراں نے = (۳، ۱ ۲، ۳، ۴، ۵) مدحرن نے (۳، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۵، ۷، ۸ + ن ن س

ق ر ش بجلی وکھیوپہ سا گیا) مس بجھے - (۱ ۳، ۲، ۶، ۱۰) سو جھیو - (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) مس جیو - (۹) بجھو - (۳)

۳ - (۵، ۱۰ + م س) سنگی - (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲) رنگی - (۶، ۷، ۸) ۴ - (۹) (گنگھریاں کیچ + م س)

گھنڈ (۱، ۲، ۳، ۵، ۷ - ۱۲) گھنڈ ی (۱ ۲، ۳، ۶) ۵ (۱۰، ۱۱ + م س رک ۳۰۴) تا ہوے (۱ - ۹، ۱۲)

بند ۳۱۰ - (۷، ۸، ۱۰ + ن ن س) گرو (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۳۱۱ - (ق ر ش ، ش ت ، م س) گرتھو - (۱، ۲، ۳) گرتھو - (۱، ۱۲) کھوتی - (۱ ۲، ۳، ۶، ۱۰) پہ اتھو - (۵) وڈھنڈ و - (۷، ۸)

ہڑ دو - (۹) ۲ - (۳، ۱ ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱ + م ل) جیت - (۱، ۲، ۹، ۱۲)

بند ۳۱۳ =(۷،۸،۹،۱۰،۱۲+ں ں ں ں ں) چھو =(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۰)

بند ۳۱۴ الف =(۳،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب) ہا ے =(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۵،۹) ۲۔(۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲، ت ب)

گجھیا نے مرٹ تے شیھہ ۔(۱، ۴،۵، ۶) گجھیا نا شیرا مرٹ ۔(۱) مرٹ شیھہ تے سو گجھیا چھیچے ۔(۵)

گجھیا نا مرٹ تے شیر (۲) گجھیا نا شیر تے مرٹ چھیچے (۷،۸) گجھیا نا او مرٹ تے (۳) ۳ (ق رش ص)

جاندے ۔(۹) جاندے ۔(۱ ۲) جاندے (۷،۸،۱۱،۱۲) ۴۔(۹+ ص ن ب) کوئیاں چھنکیاں جاندے ۔(۱،۲،۱۱)

بانیاں جاندے =(۳،۱، ۴،۵، ۶) بوئیاں چھنکیاں چھاندے =(۷،۸،۱۲) بونیاں چھنڈیاں چھاندے =(۱۰)

۵ =(۱،۱۲+ق رش، ش ت ص ن) بپے =(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۵،۶،۷،۸) بجھے =(۹،۱۰)

بند ۳۱۴ ب یہ بند صرف نمبر ۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲ میں ہے ا =(ن ب+ق ن ص) رانجھا دیکھ کے سو رچھا گھت =(۲)

رانجھا دیکھ کے سو رچھا گھت =(۱، ۴،۵، ۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) ۲ =(ش ن ق رش) ٹھے اور پیچھے اوائی مشابہت)

نچھے =(۳،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) پیچے =(۱، ۴،۵، ۶) ۳ =(۱، ۴،۵، ۶،۷،۸+ن ب) گت =(۱) کے گھت =(۲،۳)

نست =(۰) ۴ =(۷،۸،۱۰+ن ب) ات مت =(۳) رووے چندوانگوں تجیہ گھت =(۱، ۴،۵، ۶)

چھپے بنڈھ دے نوں دیوں جوڑ، دیکھا ت بھت =(۱۱،۱۲) اتی آو کھا ن رکھیے جوڑ کے نوں دیوے دیکھ جوڑ

ت بھت =(۱،۹)

بند ۳۱۵ =(۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب+ں ں ں) نوں =(۱،۲، ۴،۵، ۶،۹،۱۰) ۲ =(۱، ۴،۵، ۶،۹،۱۰،۱۲+ں ں ں ں ں)

نیاریوں =(۲،۳،۱۰) سیّس دن نیاراں =(۹) نیاراں ماں =(۶،۷)

بند ۳۱۶ =(۴،۵، ۶،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ن ب) باکھیا =(۱،۲،۱۱،۱۲) باچ =(۳) ۲ =(۱، ۴،۵، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ں ں ں

ق رش ک گ) کانیاں ۔(۱،۲،۱۲) مرگیاں (۱۰) ۳۔(۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۹،۱۱،۱۲+ن ب) بجیو چی ۔(۱)

مجھو چی ۔(۱۰) ۴۔(۹+ق رش، دوئی مشابہت ہی اور سبھے) بچے ۔(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱) ۵۔(ق رش ش ن)

دوئی مشابہت اوئی اور دالے) آوے ۔(۱،۲) ہویں ۔(۱۰) ہوئے (۳) آوے (۱، ۴،۵، ۶،۷،۸،۹،۱۰)

بند ۳۱۷ -(ق ت، ش ن وارث لاق ن +ص ں) والی مغالطہ کشن و بیٹھ پڑ جائیا) بیٹھ ۔(۱-۱۲) کشن دی جگہ بیٹھ ہوئے کا

بجی تو دی مکان ہے بیٹھ ۔جھوا ۔چتد ت ۔ کشن سنگھ عارف بند نمبر ۳۱۰

رانجھا جیہا کوئی نہ دِسے کجھ دا پیش

کجھ کیہہ کرنا چاہیئے ہو سادھو درویش

دُور موڑن کو جیہہ دے جن مرن ہمیش

رستا چاہے کس طرف ہووے سادے ہمیش

چھپ جاوَن کس وجہ سیوں بندش مذہب و کیش

رستہ دسّا رب دا ہووے دور اندیش

اک ہو جاوَن کشن سنگھ مل پیارے خویش

بند ۳۱۸ = (۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) اق رش سے = ی ن ن ن) بجات کھانے = (۱، ۲، ۱۰، ۴، ۹، ۱۲)

۲ = (۳، ۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱) ن ن ن - جوگیا نہ زبان) واہ = (۱، ۲، ۱۰، ۱۲) ۲ = (۱۱ + ۴ ل) واؤ پہ = (۹، ۱۰، ۱۲)

وہ = (۱، ۲) بوری پہ = (۱، ۳، ۴، ۶، ۷) و سے = (۵) بے جاپی درسے زجا ہے = (۳) ۱۰ سے = (۷، ۸)

بند ۳۱۹ = (شن ن ن ن - من اوائی مغالطہ) تیوں چھند یا کوں سے = (۱، ۲، ۳، ۵ - ۹، ۱۱، ۱۲)

تبا کوں پہ چھند یا کوں ہے = (۱، ۳، ۴، ۶، ۱۰) ۲ = (۳ - ۱۲ ن ن ن - ن) مختصہ = (۱، ۲)

بند ۳۲۰ = (عزیز کا فت وت + م ل + ن ب) مریے = (۱۲) شہ یے = (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱) ووڈیاں تجر = (۹) کی محر = (۷) ووڈیاں شورت = (۸)

وڈیاں محر ویں = (۱۰) کھراں دے ساں بجہ ماناں = (۱، ۲، ۳، ۴) تن محر دے ساں بے ماہیں = (۵) ۲ = (۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲ + ۲ + ۴ ں)

بھر وائیں = (۱، ۲، ۳، ۱، ۳، ۴، ۶) پڑ وائیں = (۱۰)

بند ۳۲۱ = (۳، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱ + گ ن) مختصر سے = (۱، ۲، ۷، ۸) ۲ = (۱، ۳، ۴، ۶، ۷، ۱۱ + ک ن ، ن ب) کہ دے = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹)

کیوں کیں = (۳) ۲ = (۳، ۷، ۸، ۹ + ن ن ن) رہے = (۱، ۲) چھن باں رئی = (۱) چھن ہر دے = (۳، ۴، ۶، ۹)

بند ۳۲۲ = (۳، ۴، ۶، ۷ ن ن ن) آیا کوئی رو رویاں بھوال تے چناونداے = (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) ۲ = (۷، ۸ ن ن ن،

مستی دی رعایت سے گھوریا جھ سے) پاپیدا گاوندا اے - (۱، ۲، ۷، ۹، ۱۱) پاپد جاندا ای = (۱۰) گھوند پوندا ای = (۱، ۳، ۴، ۶)

۳ - (۳، ۴، ۶، ۷ ن ن ن) رنگارنگ وی گنگ - (۷، ۸) وڈے اگ دے گنگ وجاوندا اے - (۱، ۲)

وڈے رنگ دی کنگ - (۹، ۱۰، ۱۱) کانی چودسے چو مہ بنا وندا اے = (۳) - ۲ (۱۱ + ن ن ن) چوریہ = (۱، ۳، ۴، ۶)

وا - (۱، ۲، ۱۰) سوہنا چوراں وں = (۳) سنتی پیہ سے = (۷، ۸) لا = (۲، ۳، ۱۱ + ۴ ں) بہت - (۱، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

شکر نکلے محرے تے تجدہ ونداای = (۱، ۳، ۲، ۴، ۶)

بند ۳۲۳ = (ن ب + م ں ن ن ن) نہیں رنگی پاوندی سمت دی جھنگی چاہے = (۲) نہیں کلاکی پاوندی نہیں دی مجھی = (۲)

تین ٹلکلی پوندیاں تین سیس چپی گھت (۱۲) تین ٹلکلی پوندی نہ ہی چپی (۳) ٹلکلی پوندی نہ ہی ہی (۱۰،۵)

کوئی ٹلکلی پوند گھت ہی = (۸،۷) کوئی ٹلکلی پاوندی نہ چپی۔ (۵) تین ٹلکلی پوندی تیس تی ہی (۱،۱۱، ۲،۳، ۴)

۲ (۱، ۲،۱۲+ ق ب) کوئی (۱،۲،۳، ۴،۲، ۹،۴، ۱۰)

بند ۴۴۴ = (۴، ۵، ۶، ۹+ د ب) کہیو جتھے = (۱) کھایا میں = (۸،۷) کھایو میں جتھے = (۲،۱، ۳،۴، ۱۰،۴، ۲،۱)

بند ۴۴۵ ۱ (شاہ ن، اعلیٰ ذاتوں کی جسے [illegible] شاہ [illegible] حصے میں [illegible] موجود ہے)

[illegible] = (۱،۲،۳، ۴،۲، ۱۲،۴) [illegible] = (۲) [illegible] = (۱۱) [illegible] = (۹،۸،۷)

۴ = (۳،۴) کی شہادت پر صرف [illegible] شاہ [illegible] ۱۰) [illegible]۔ (۱،۲،۹) [illegible] = (۸،۷)

[illegible] = (۳،۱۲) [illegible] = (۱۱) ۳ = (۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ م ب) چھپایوں = (۱،۲) ۴ = (۷، ۸+ شاہ [illegible]

موچی کے ساتھ [illegible] کا تذکرہ ہوتا ہے) [illegible] = (۱،۲،۳، ۹، ۱۱، ۱۲) [illegible] = (۱، ۲،۴، ۴،۲) [illegible] = (۳)

۵ = (۱۲+ م ب+ [illegible] کے ساتھ [illegible] کا ذکر [illegible] ہے) [illegible] = (۱،۲،۳، ۴،۲، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۱)

۶ = (۱، ۴، ۲ کی [illegible] + ن ب [illegible]) [illegible] = (۱،۲،۲، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) [illegible] = (۳) [illegible] = (۱، ۴، ۲)

۷ = (۵، ۱، ۱۰+ م ب) [illegible] = (۷، ۸) [illegible] = (۱،۲،۳، ۴،۲، ۱۲،۴) [illegible] = (۳) [illegible] = (۹)

۸ = (۷، ۸، ۹+ د ب) [illegible] = (۱،۲،۳، ۴،۲، ۴، ۱۱، ۱۲) = ۹ (۱، ۹، ۱۲+ م ب) [illegible] = (۲)

[illegible] = (۳) [illegible] = (۱، ۲،۴، ۷، ۸، ۱۱) = ۱۰ (ق ر [illegible] = [illegible]

شاہ [illegible] مصرع ۱۷)

[illegible] = (۹) [illegible] = (۱،۲، ۱۱، ۱۲) [illegible] = (۳) [illegible] = (۱، ۲،۴، ۴،۲، ۷، ۸) = ۱۱ (۶، ۷، ۸، ۹+ م ب)

[illegible] = (۱،۲،۳، ۴،۲، ۱۱، ۱۲) = ۱۲ (۳، ۶، ۱۱، ۱۲+ ن ب) [illegible] = (۱) [illegible] = (۳) [illegible] = (۸،۷)

[illegible] = (۹) [illegible] = (۱، ۲،۴، ۴) = ۱۳ (۳، ۹ ق ر [illegible] = [illegible] + م ب) [illegible] = (۱،۲، ۱۱، ۱۲)

[illegible] = (۱، ۲،۴، ۴،۲، ۷، ۸) = ۱۴ (شاہ [illegible] کا تعلق [illegible] سے ہے) [illegible] = (ب [illegible])

[illegible] = (۱،۲،۳، ۴،۲، ۴، ۹، ۱۱، ۱۲) ۱۵ (۳، ۱۱+ م ب) [illegible] = (۱، ۹، ۱۲) [illegible] = (۱، ۲،۴، ۴،۲) [illegible] = (۳)

[illegible] = (۷، ۸) ۱۶ = (۷، ۸) [illegible] = (۱،۲) [illegible] = (۱۱) [illegible] = (۹) [illegible] = (۲،۴، ۴،۲)

[illegible] = (۳) ۱۷ = (۱، ۲،۴، ۴، ۵) [illegible] = (۱،۲، ۱۱) [illegible] = (۲) [illegible] = (۳) ۱۸ = (ن ب [illegible])

[illegible] = (۱،۲، ۱۱) [illegible] = (۹) [illegible] = (۳) [illegible] = (۷، ۸) [illegible] = (۲) [illegible] = (۶، ۷)

[illegible] = (۳) [illegible] = (۲، ۴) ۱۹ = (۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۲+ م ب) [illegible] = (۱،۲، ۱۱) [illegible] = (۲،۴، ۴)

تے گھنگیاں (۲، ۴) ۲۰ (ن ب ن ں ں) وتاں کوٹھیاں (۱۱) گھتاں کوٹھیاں (۱،۲) ماں گھنگیاں (۱۰،۸)
کوتاں کوٹھیاں۔ (۱۲) تے گھنگیاں = (۱، ۴، ۲) گتاں کوٹھیاں۔ (۹) وت گھنگیاں = (۳) تے کوٹھیاں = (۲، ۴)
۲ (۱+ ن ب ں) بہت گھنگیاں (۱،۲) بہت گھنگیاں (۹) بہت گھنگیاں (۱۲) ماں گھنگیاں (۳)
بجھیاں = (۲، ۴، ۲، ۲)

۲۲ (۸،۷+ ن ب) سوہنیاں گھمرائیاں رتی بٹیاں تے گھنگیاں۔ (۳) سوہنیاں شہیں تے جگیاں ورد ملھنیاں
= (۱،۲، ۲، ۱، ۴) سوہناں شہیناں رہیاں دھوتیاں = (۱،۲، ۹، ۱۱، ۱۲) سوہناں شہیناں دے وچہ وی دھوتیاں = (۲)
۲۳ = (۱۲+ س ں ں مہینیاں سے متعلق ہے) چلیاں = (۱،۲، ۴، ۲، ۷،۸، ۹، ۱۱) چلیاں = (۴، ۲) ۳۲ = (۱۱،۲ + ن ب)
جھیلیاں = (۲، ۴، ۲، ۷،۸، ۹) جھیلیاں = (۲) ۲۵ = (۷،۸، ۹+ و ں) اُروہنیاں = (۱،۲، ۳، ۱۱، ۱۲) روہنیاں = (۲)
۲۶ = (۱،۳، ۲، ۴، ۲، ۹–۱۱، ۱۲۔ ق ں) موچھیاں = (۱،۲) ۲۷ = (۱، ۲، ۴، ۲، ۷،۸، ۹+ مں) رتی دساں = (۱۰،۱۱،۱۲)
راجھوتاں = (۳) ۲۸ = (۱،۳، ۲، ۴، ۲، ۷،۸، ۹، ۱۲+ ن ب) مجھ واجرے = (۱،۲) وچ وارو = (۱)
گھر تیرے کے ویہڑے = (۲)

بند ۲۲۶ = (۲،۵، ۷،۸، ۹، ۱۰+ وہ ں رکے مصد رہنا) صلاحندی = (۱،۲، ۱۱، ۱۲) صلاحوندی = (۳،۴، ۲، ۴)
۲ = (ان گجھ + مں و رت ←) شان جویئے = (۱،۲) شان اتی جویئے = (۱،۳، ۲، ۴، ۵، ۹) شان جو بنڑے =
(۲، ۷،۸، ۱۲) شان جو بنڑے = (۱۱) ۳ = (۱، ۴+ مں) جس دے = (۱،۲، ۳، ۴، ۱۰) جیسے = (۲، ۷،۸، ۹، ۱۱، ۱۲)
۴ = (۷،۸، ۱۰، ۱۱+ ن ب) گھر = (۱،۲، ۳، ۴، ۲، ۴، ۹) جاکے = (۱۲) ۵ = (۲، ۱۰، ۱۱+ ق ں) جیہ سندی کیتے یاں
= (۱) جیہ سندی سے = (۳، ۱۰) جس جیہ یاں دے = (۲،۳، ۱، ۴، ۲، ۹، ۱۲)
دھیہ کیتڑیاں دے = (۷،۸) ۶ = (۳، ۱۰+ ن گجھ + س ں ں + ق ں) بادشاہدی = (۱،۲، ۲، ۴، ۷،۸، ۹، ۲) پاتشاہدی
= (۲) بادشاہندی = (۳، ۱۰)

بند ۲۲۷ ۔ (غ ن ق ت م ں) ہیٹھ ۔ (۱،۲، ۳، ۲، ۴، ۲، ۷،۸، ۹) ہیٹھ (۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲ (ن ب + و ں)
نہیں ۔ (۱،۲، ۲، ۴، ۵–۱۲) نامیوں ۔ (۳) ۳ ۔ (بیہان ن گجھ + مں ۔) جیوں گج گھوڑی ۔ (۲)
بیہان گھوڑا ۔ (۹، ۱۱، ۱۲) بیہان گھوڑی ۔ (۲،۳، ۱، ۴، ۲، ۵) بیہان گھوڑی ۔ (۷،۸، ۱۰) ۴ = (۱، ۴، ۲، ۲، ۴، ۱۰، ۱۲)
بیہ کندی تے نا ہیہ (۱،۲، ۷،۸، ۹) تہ کندی ایہ تا ہیہ (۵) تہ بیہ کندی نا ہیہ (۳، ۱۰) ۵ (۲+ مں)
نیندی (۱،۲، ۳، ۲، ۴، ۲، ۷،۸، ۱۱) کندی ۔ (۹) کندی ۔ (۱۲)

بند۳۲۸ (۳،۱۱،۱+م س+ت ن) پیوستن (۱،۲،۳، ۴،۳، ۹،۱۲) بجائے آستیں (۲،۷) بجاتو آستیں (۸،۱)

۲۔ (ا ن ق ج+م ل+س س ل) بجان دی۔ (۱،۲،۳، ۴،۳، ۶،۳—۱۲،۱) بجیا مدی۔ (۱۱)

بند۳۲۹ (۳،۴، ۵،۶، ۷،۸، ۹،۱۰) جیو تھیں (۱،۲،۱۲) جیو ہے (۳،۱۱) ۲۔ (۲،۳،۴، ۹،۱۰،۱۱،۱۲+ن ب) کمویا (۱)

موہ تی = (۷،۸) ۳ = (۳، ۱، ۳، ۴، ۳، ۹، ۱۱+۱۲+ن ب، د س) کرمان = (۱،۲،۵،۶،۷،۸)

بند۳۳۰ = (۱،۲+ق ر ش ک ۔ گ ۔ ے ۔ ی+م س) ٹی جڑی دی تی ھیدا ای = (۱۰) ٹی کے۔ (۱،۲، ۳،۴، ۵،۶،۹)

غضب دیر سے وقی = (۷،۸) وتی ٹی کے پ ووہ = (۳) ۲ = (۱،۲ س س ب+م س) پیدا = (۱،۲) ھیدا = (۹،۱۱،۲)

ذ ھیدا = (۳، ۱، ۳، ۴، ۳، ۱۰) ۴ ھیدہ۔ (۷،۸)

بند۳۳۱ = (۱، ۳، ۴، ۳، ۵،۶، ۷،۸، ۹،۱۰+۱م س ق ر ش ے = ی) کوہ ہے = (۱،۲،۳،۱۱،۱۲) ۲ = (۱، ۳، ۴، ۳، ۶، ۷،۸، ۹،۱۰،۱۲+م س)

کر تحریر کیا سکھیا جو گیا وں ہاتھے گندریہ = (۱۰) وجہ = (۱،۲،۳) رنگ = (۵) ۳ = (۲،۳،۱، ۳،۴، ۳، ۷،۸، ۹،۱۰،۱۱،۱۲+م س)

تھیو ڑی = (۱) کر بیڑی = (۲) ۳ = (۷،۸، ۱۱+م س) کھوں = (۱،۲،۳،۹) جیو سا تھی ان گے = (۲)

تی سا تی سے گوں = (۱۰) جیوں سا تی ان وں = (۱، ۳، ۴، ۳) جیوں = (۱۲)

بند۳۳۲ تیسرا مصرع صرف ۷،۸،۱۱+۱۲ کے حاشیہ میں درج ہے۔

بند۳۳۳ = (۳، ۴، ۳، ۶+س س ب) تھے = (۱،۲،۳،۷،۸، ۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۲ = (۳، ۴، ۳، ۹، ۱۰،۱۱،۱۲+ش ن) دکاں = (۱،۲،۳)

دکاں چڑی جو دیں معمدا ماں = (۲) ۳ = (۲،۱۰،۱۲+ن ب) دکاں = (۱،۲،۳، ۱، ۳، ۴، ۳، ۱۱) ۴ = (۳،۹، ۱۱،۱۲+م س)

وڑی = (۱۰،۱۲) وڑیا = (۱، ۳، ۴، ۳، ۶، ۷،۸) ۵ = (۳، ۱، ۳، ۴، ۳، ۶–۱۲+س س ب) جن = (۱،۲)

۲ = (۷،۸، ۱۰،۱۲+م س) کا وڑیں = (۱، ۳، ۴، ۳، ۶) کا تحریں = (۱،۲،۱۱) کھڈ وڑیں = (۳،۹)

بند۳۳۴ = (۱۱ ق ر ش جیوو ... پڑھنے کے مغالطے کی گنجائش ہے+م ل) جوہن جوگی = (۱) چوہن میری جوگی = (۱، ۳، ۴، ۳، ۶، ۷،۸، ۹،۱۲)

جوہن میرے جوگی = (۳) جوہن میری جوگی = (۲) ہوئے دیری = (۱۰) ۲ = (۷،۱۰،۱۲+د س) القدر = (۱،۲،۳، ۱، ۳، ۴، ۳، ۶، ۹،۱۱)

۳ = (۳، ۱، ۳، ۴، ۳، ۶، ۷،۸+د ن) کرامات ظاہر ی = (۱۱) کرامات ظاہر۔ (۱،۲،۹،۱۲)

بند۳۳۵ ۱۔ (۹ ن ب+د س) داب ہے۔ (۱، ۳، ۴، ۳، ۶) ذریں کے (۱،۲) رب کے ذات بید یاں: (۱،۱۲) کے جوگی نوں رب کے

ذھدیاں۔ (۹) کے جوگی نوں رب کے ذات دتا۔ (۱۰) کے جوگی نوں رب کے ذات دیا۔ (۷،۸) کے جوگی نوں رب

کے دب دتا تے جوگی نوں دبتاں۔ (۳) کے جوگی نوں رب کے داب دتا تے جوگی نے اوتھاں۔ (۵)

۲۔ (۱، ۳، ۴، ۳، ۶، ۱۰،۱۱،۱۲ ق ر ش پ ۔ پچھ+م ل) پچھے۔ (۱،۲،۳،۵) جوگی تجھیاں، سے ونیم ہے۔ (۷،۸)

۳۔ (۱، ۳–۱۰+ن ب اصل متن "چہرہ" صحیح معلوم ہوتا ہے میں آج بھی رائج ہے) چہن (۱،۲،۳، ۱،۱۲)

بند ۳۳۶ ۱ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + ن ب) بیندی (۱، ۲) کج (۵، ۱۰) جیاں (۹) ۲ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲

ن ن ں) بنیاں = (۱، ۲) سنیاں = (۶) بھونیاں ۔ (۳) تھونیاں = (۵، ۱۰) ۳ = (۹ + ن ب) پچھوڑی = (۱، ۲، ۵)

پچھوڑی ۔ (۳، ۱۰، ۱۱، ۱۲) چھوڑی ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) پچھوڑ (۷، ۸) ۴ (۷، ۸ + ن ن ں) پئی ۔ (۲، ۴، ۶، ۹، ۱۰)

پیٹھی = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۲) ۵ = (۳ + ن ب + ص ں ن ن ں) (جوگ کی زبان) کتنے ٹرن بیٹا = (۱، ۲، ۹)

کتنا ٹرن بیوں ۔ (۲، ۳، ۴) کتنے ٹرن بیوں (۷، ۸، ۱۲) کتنا ٹرن گیاں = (۶) کت کے پچھے رہیاں ۔ (۵، ۱۰)

کتنے ٹرن گیاں = (۱) ۶ = (۱، ۲، ۳، ۴ + ن ب) وچ منا ڈرمانیں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) وچ منان گھرمانیں = (۳)

وچ وانے گھرسونیں = (۶، ۷) وچ من گھرساتیں = (۹)

بند ۳۳۷ = (اصل لفظ فارسی میں صوبہ داری ہے یہ عہدے کو رتبہ کے معانی تھا صوبہ دار ان دی بڑی شکل ہے ۔ جو اج کل پنجابی میں

ہے اور فوج میں چھوٹا سا عہدہ ہے ۔ وارث شاہ عہد میں فارسی اثر زیادہ تھا اس نے صوبہ داری لکھا ہے بہر کیف سخہ

= (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰) میں صوبہ ، ارگھیے باقی میں صوبہ دارے جو ٹھیک ہے) ۲ = (اس مصرعے میں متن کے کئی

اختلاف ہیں اگر ویسے کا واقعی تلفظ دا کیا جائے تو وقت بھی وزن سے خارج ہوگا ۳ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) لگ ن

ماندہ ہے متن رشی = ے

پاجوں = (۱، ۲، ۷، ۸) ۴ = (ق ر ش ز = ز) لوڑدا = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تک مردوڑو = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

۵ = (ق ر ش ت = تھ + ص ں) گوردا = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶ - ۹، ۱۱، ۱۲) ۶ = (شاہ اولاں مطلع چھوٹا سا وی الف پڑھا گیا ہے +

ص ں ن ب) لگ = (۱، ۲، ۶، ۹، ۱۱) رب تو ں جوئیں بھدے = (۷، ۸) کوں بن جھوڑی پئی = (۳)

گے بن پئی جھباوی = (۱۰) کوں اکھڑ جھوڑی پئی = (۱، ۲، ۳، ۴)

۷ = (ق ر ش مدلی مشابہت پھوے کو پھوکی پڑھا گیا ہے ن ن ں) پھوی = (۱، ۲، ۹، ۱۱) پھولو پرن گیا = (۲)

۸ ۔ (۶ + ص ں) شگن ہویا = (۱۱) شگن ہو یائی ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰) شگن ہویا جو = (۷، ۸) شگن ہوئے = (۹)

شگن ہویا ہے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴) شگن ہویا تی ۔ (۱۲)

بند ۳۳۸ ۱ = (۳، ۶ - ۱۲، ن ب ص ں) بوڑدا ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵) ۲ ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۱، ۱۲ + ن ب) تو ڑدے ۔ (۲)

ڈنگھما ہاں کوئی ماتیں موڑدا تی ۔ (۱۰) ڈنگھما ہاں ماتیں موڑدا تی = (۳)

بند ۳۳۹ ۱ (۳ + ص ں ن ب) لڈگئی ۔ (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) لڈیں (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸) لڈلے ۔ (۵، ۱۰) ۲ ۔ (ن ب ص ں + دں)

نہیں ۔ (۱، ۲، ۹) ٹیکی ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۸، ۱۰، ۱۱) ٹیکیں ۔ (۱۲) عورت کی ٹوپی نما ہوتی ہے یہ لفظ در اصل ٹیکیں

ہی ہے) ۳ ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ + ن ب) نہیں ایہہ کم نہیں ۔ (۱، ۲، ۱۱) جھجھے نی ایہہ کم ماتیں ۔ (۳)

ماتیں ایہہ کم ماتیں ۔ (۹، ۱۲)

بند ۳۴۱ (۲+ عزیز کے فٹ نوٹ میں دو نسخے چھاپیوں ماں تُریاں محدود ہے ت ں) بُری (۱،۲،۳،۵،۹،۱۰،۱۱)

توں بُری = (۲،۳،۴،۶،۷،۸) ۲ = (۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ ن ب) موڑ گئے = (۱،۲،۱۲) پچھے مُڑے = (۱،۲،۳،۴،۶)

سوہنیاں یاں ناں = (۳) ۳ (۱،۳،۴،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ ق رشؒ) کیہ کہو + م س) ہیوی = (۱،۲) توں چھیڑی - (۶)

توں چھیڑی = (۷،۸) ۴ = ویہڑ ہے = (۱۲) ویہڑ ہیئے = (۱،۲،۱۰) وہاں نی = (۳) وہ ہری = (۱،۲،۳،۴) ویہڑ ہیتے = (۱۲)

اونہاں تارسیں حسن دیہ تی - (۹) ویہڑی دا تھک ہیوں تھاتی = (۷،۸) کے (۱،۲) ن تصحیح ساو) گل = (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸)

گل = (۱،۲) ۶ = (۱+۱،۳،۴) مہدی تصحیح قاری توں اشعاری ہے) اشعار = (۱،۲،۳،۶-۱۰) آشعار = (۱،۲،۳،۴)

ے = (۲،۳،۴،۵-۱۰+ ن ب) فقیراں توں چھپیا ہیں = (۱،۲) فقیر ہیوں چھپی ایں = (۱،۲) فقیراں نوں چھپی ہیں = (۱۲)

بند ۳۴۲ ۱ = (۹+ ق رشؒ، ر = ز) = مجھ = (۱،۲،۳،۱۱) تجھ = (۱۰) پُوند = (۱،۲،۳،۴،۶) ۲ = (ن ب + م س) رنج گھٹ = (۱۰)

رنج گھٹ = (۱،۲) رنج گھٹنڈ = (۹) رنج گھٹنڈا = (۶) رنج گھٹنڈ = (۳) پُربھٹ = (۱۱،۱۲) پچھی = (۱،۲،۳،۴)

بند ۳۴۳ = (۵،۹،۱۰،۱۲+ م س) تھمبر تیپے = (۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۱۱) ۲ = (۸+ س ں ب جوں کی زیوں پوری ہث ہوگی)

کرہاں = (۲،۳،۴،۶،۹،۱۱،۱۲) بے تجھے مرسیئے = (۵،۱۰) کرے = (۷) ۳ = (۳،۵،۶،۱۰،۱۲+ م ں) کثر = (۱،۹،۱)

ہیڑے ہکھتے زر = (۷،۸) ۴ = (۱،۳،۴،۶،۱۰-۱۱+ و ں) تیں = (۱،۲،۱۲) ۵ = (۱،۱۲+ م ں + ن ب)

پانچھڑ = (۱،۲،۹) تے کہر ہنکار = (۱،۲،۳،۴) تے کہہ ہنکار دیں = (۳،۷،۸،۱۰) ہیوں کرب ہنکار = (۶)

بند ۳۴۴ = (۱،۲ ن تصحیح + م س) وو کھرے = (۱۰) ویہری ہے = (۹) ہیڈ = (۱،۲) مو پیّی = (۷،۸) کھر = (۳،۴،۵،۶،۱۰،۱۱،۱۲)

۲ = (۹ ق رشؒ، ہمہ = کھو ٹ = کھو) تسونا = (۱،۲،۳،۷،۸) کہنا = (۱۱) تھنا = (۶) ۳ = (۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹+ ن ب)

ماجھے جی = (۱،۱۱،۱۲) ماجھے جیا = (۳) ۴ = (۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹،۱۱+ ق ثؒ+ م س) تھو = (۱) ۵ = (ن ب + و ں)

منگ کھان = (۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) منگ کھائی = (۳) منگ کھاں = (۶،۱۰) ۶ = (ثؒ ن + س ں ں)

بیٹھ ے = (۱،۲،۳،۹،۱۲) لیے = (۶،۱۰) بیھدی = (۷،۸،۱۱) ۷ = (۲،۳،۷-۱۱+ ن ب) چھوڑ چھیٹ = (۱)

۸ = (ق رشؒ - ے = تھے + م س) تے - (۱،۲،۶،۹،۱۱) ۹ - (۳،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰)

نوٹ چونکہ بند ۳۴۳ اور ۳۴۴ میں مختلف عورتوں کے کنائے لکھے گئے ہیں لہذا قافیے میں اختلاف کی گنجائش ہے۔

بند ۳۴۵ - (۲،۳،۴،۶،۷+ س ں ں) بیٹھ ے - (۱،۲،۳،۹،۱۲) بیٹھ یے - (۵) ۲ - (۱۱+ ن ب + م س) تجھدی کی چھی دی وجہ سے

ثؒ ن + م س) تسوجدی - (۱،۲،۳،۴،۶) تجھدی - (۲) تجھدی - (۱۲) بیٹھدی - (۵،۱۰،۱۱) تسوجدیاں - (۷،۸)

۳ - (۲-۱۱+۱۲+ م ں) تھڑے - (۱،۲،۳،۴،۵) ۴ - (۷،۸،۹،۱۰،۱۱+ م س + و ں) انگیٹھ ے - (۱،۲،۳،۴،۶،۹،۱۲)

ننگی تو ڑ ے (۶)

نوٹ چونکہ اس بند میں ہر اک تین مصرعوں کا کلام ہے لہٰذا ہر ایک کے کلام کے بعد قافیہ بدل گیا ہے سٹ کے بند ۳۴۶

بند ۳۴۶ = (۱) بندی ۔ (۳) بھنڈی = (۲) گنڈے ۔ (۱۲) سندی ۔ (۱، ۲، ۴، ۶) بھنڈی = (۷، ۸، ۹، ۱۰ + ۴ م ب) کھنڈی ۔ (۱۱)

۲ ۔ (۳، ۴، ۶، ۱۰ + ن ب) استوڑا ایہہ (۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۳ (۱۲) ان گھنج + ن چیندا وریٹ ھ

پچھ چیندا = (۱، ۲، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱) پچھت دا = (۱۲) ایہہ چیندا = (۳، ۴، ۶، ۱۰)

بند ۳۴۷ = (۷، ۸ ق رش ے ی) وے (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۰، ۱۲) ۲ (۱۱) (۳، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱ + ن ب) وی ۔ (۱، ۲) وے (۱۲)

بند ۳۴۸ ۱ = (عزیز کا نسخہ، جو نیشنل میوزیم کراچی کا (۱۳-۱۹۵۹ این ایم + ن ب) کشیم = (سب مطبوعہ نسخے)

۲ = (۳، ۴، ۶، ۱۰ + ن ب) نہیں ۔ (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۳ ۔ (۷، ۸، ۱۰ + ۹ + م ب) کھنبو = (۱۲) کلنو = (۲، ۴، ۶)

کھنکھنی = (۹) گھسمری = (۹، ۱۱) ۳ = (۱ + م ب + ن ب) شمار ندرب غفور = (۳، ۴، ۶، ۱۰)

قن نوند مستور جیہا = (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱، ۱۲) قن نوند مستند رچیہات (۷، ۸) قن ن شپت تند رچیا = (۶)

بند ۳۴۹ = (۳ ق رش ۔ + م ب) سندان = (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) سپ = (۱، ۴، ۵ - ۸) ۲ = (ق رش) کچھ = کیچ + م ب

کیچے = (۲، ۱۰) کھی = (۱۱) کیے = (۱۲) کیوے رو کسیں جوٹ وے وی میتوں = (۶) رو جوٹ وے وں جان ہین سکنے =

(۳، ۵، ۷، ۸، ۹) رو جوٹ وے وں جان ہین گئے = (۱، ۲، ۴) ۳ = (۱، ۲، ۴، ۶ + ن ب) س کی ملا بچھوت بھی

رائج ہے) سکھوت = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) بجبوت = (۱، ۲، ۴، ۵، ۶) وجوت = (۷، ۸) بھبوت = (۳، ۹، ۵)

بند ۳۵۰ ۱ = (ق رش و = ۲ م ب) سنداسیوں = (۹) سنا سیاں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۱، ۱۲) سپ سیوں = (۶، ۷، ۸)

۲ = (۳، ۴، ۶، ۵ - ۱۰ + م ب) کئیں = (۱، ۲، ۵، ۱۱) ۳ = (۷، ۸ + م ب) سب راسیاں = (۱، ۲) بچھا سیاں = (۳، ۴، ۶، ۹، ۱۲)

بجا سیوں = (۵) ۴ = (۷، ۸ + ن ب + م ب) شاہ ڈگن مندری ے ابھاسیوں = (۱۲) شاہ ڈگن ے مندرے ابھاسیوں = (۱، ۲، ۱۱)

شاہ ڈگن مند بھا سیوں = (۱، ۲، ۴) شاہ ڈگن مندری بے ادبھاسیاں = (۳) شاہ ڈگن بے مندے ع پیوں = (۹) شاہ ڈگن موچی

تے ابھا سیوں = (۶) ۵ = (ق ت، ن ب، ق رش اضافی مقولہ) کچے = (۱۱، ۱) کنگے = (۱، ۲، ۴، ۶، ۱۲)

کھنگاں = (۹) کھلے = (۳، ۴) وسں مدن بے شوپوں خاسیاں = (۷) ۴ = (م ب، ن ب) شست = (۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲)

وشت (۲، ۵) ۷ ۔ (۷، ۸، ۹ + م ب) ابجھا سیاں (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۱) بجھرا سیوں (۱۲)

۸ ۔ (۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱ + ن ب) نوش نوشیاں ۔ (۱، ۲) نوش بے جوییں ۔ (۷، ۸، ۱۲) ۹ ۔ (۱، ۲، ۴، ۷، ۸ + ن ب)

مجیر (۱، ۲) جیہا مہری (۹) شمجیر (۶) جیہا مہر (۱، ۱۲) تیر (۳) ۱۰ ۔ (۱۰ ۔ م ب) سلفظ خوشی سے گجر ہے جس کا

تلفظ بعد میں خاتی بنا) خاصیوں ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ۱۱ ۔ (۱، ۲، ۴، ۶، ۷، ۸ + م ب ن ب) خیوں

ہا سیوں ۔ (۱۰، ۱۱، ۱۲) نیو سیوں ہا سیاں (۳، ۹) ۱۲ (۶ + م ب) کھر سیاں ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲)

۳ (پیراندا + ن ب ت ق) محبوب سے سُنیاں خاصیں (۹) تن رنگریز بھدیوں واسیاں (۲) تن رنگریز نیدریاں

درزیوں ۔ (۱،۲،۱۱) اور ورزاسیوں ۔ (۱ [illegible] ۸،۷) ورزاسیوں ۔ (۹) تن رنگریز نیدا ورز سیوں = (۳)

۴ (۹+م ن ن ن ل ن مخلص لفظ پڑھنی ہے پنجابی لفظ پاتی بن گیا ہے) پڑیوں (۱،۲،۱۱) پڑیسیوں ۔ (۲) واسیوں ۔ (۱۲)

واسیوں = (۳) ماتھیوں = (۸،۷) تجیسیوں پڑیسیاں = (۱ [illegible] ۳)

بند ۳۵ A صرف ۳ [illegible] ۱۲،۱۱،۸،۷ نسخوں میں موجود ہے اور زبان کے لحاظ سے اسے وارث شاہ کی تخلیق سمجھتا ہوں

بند ۳۵ A (قصے "ماہیں اتحادی" چ ن تبدیلی ہو نے دی) شتیاں = (۳،۱ [illegible]) سیاں = (۸،۷) سیاں = (۱۲،۱)

۲ = (۸،۷+م ن) پنجن پورے (۱ [illegible]) پنجن پیریے ۔ (۳) جل بیارے (۱۲،۱۱) = ۳ (۱۲،۱۱+م ن) جنگل = (۳،۱ [illegible] ۸)

۴ = (۲،۷،۸،۱۱،۱۲+م ن) ہمارے (۱ [illegible]) پیارے (۳) دیوارے (۹) مٹے = (۱۲،۱۱+م ن) آپے گھنے = ([illegible])

وں گھنے تو = (۳،۷،۸)

بند ۳۵ B = (۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب) اوستاں = (۱،۲،۱۱ [illegible]) ۳ = (۳،۱ [illegible] ۹+ وں) گھنی زبان د = (۲،۱۱ [illegible])

۳ = (۷،۸،۹+ن ب) حکم قطعی نے = (۱۱) اتے ہے حکم قطعی = (۱ [illegible] ۱۲) قطعی ہے جی = (۲،۱) تے قصب قالملو دعب

تے بیت لکھوں = (۳) ۴ = (۷،۸،۹+م ن) گن کیتیاں = (۱،۲،۳ [illegible] ۱۱،۱۲)

بند ۳۵ ۲ = کنڈ ھتی = (۷،۸،۱۱،۱۲ کی جزوی شہادت) گنڈ ھی ہے = (۱،۲،۳ [illegible] ۵،۹) گنڈ ھیے = (۹)

گنڈ ھتی ہے = تمام متبادل نسخوں کی ساخت پر غور کرنے کے بعد میرا قیاس ہے کہ یہ لفظ "کھدش" ہے جو حرفی کا مختلف

ہے = (۱،۱۲) تیانیاں = (۳،۱ [illegible] ۵،۷،۸) ۲ = (۱۰+ وں) تیمیں = (۱،۲،۶،۱۲) ۳ = (ق ت + وں قائم رہ شاہ

وارث ب) قاقتی = (۱،۲،۳ [illegible] ۵،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند ۳۵ ۳ = (۳ [illegible] ۵،۱۰ ق رش ت = ت) گھت = (۱،۲،۱۱،۱۲) ۲ = (۳،۱۰+ن ن ن ل) دیکھی مناسبت

نے = (۱،۲،۵،۹،۱۰،۱۲) دیقی ہے = (۷،۸)

بند ۳۵ ۴ = (۳،۱ [illegible] ۵،۱۲ ق رش = سو = م) سوچے ۔ (۱،۲) ۲ = (۱ [illegible] ۵،۱۲+ن ن ن) پیٹ = (۱،۲) پیچھے ۔ (۳)

۳ = (۳،۱ [illegible]+ن ن ن + ن ب) پچھ یوں ۔ (۱،۲،۷،۱۲) ۴ (ق رش ن م ن) اور اس شاہ سے کہ ۔ ([illegible])

کھائیوں ۔ (۱،۲،۳ [illegible] ۱۲) ۵ ۔ (۹+م ن ن ن ن) پچھ سو گھے قضائیوں ۔ (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

حوائیوں ۔ (۳) ۲ (۳،۱ [illegible] ۵،۱۱+ن ب) پجھدے (۱،۲،۱۲) ۷ (۳،۱ [illegible] ۷،۱۰+ق رش ب ۔ پ)

پوے ۔ (۱،۲،۶،۱۲) ۸ ۔ (۱ [illegible] ۷،۸،۹+م ن) مشکل جانی ۔ (۱۰) مشکل وگیں = (۱،۲،۱۱،۱۲) مشکل دی ۔ (۲)

مشکل دے (۶) ۹ (۱۲+م ن) نقشیاں (۱،۲،۳ [illegible] ۷،۸،۱۰،۱۱) مقتیوں (۹)

[illegible]

بند ۳۵۵ [illegible]

بند ۳۵۶ [illegible]

بند ۳۵۷ [illegible]

بند ۳۵۸ [illegible]

بند ۳۵۹ [illegible]

بند ۳۶۰ [illegible]

بند ۳۶۱ (اصل اور نقل کا مدنی مقابلہ ص+۱اس بڑھنے پڑتے کا اضافہ بھی کیا گیا) ۱۔ تے اصل نقل۔ (۱،۲،۳،۵،۶،۷،۸،۹)

اصل کا نقل۔ (۴) عاملوں کا ضوابط کیجئے۔ (۵) اصل نقل۔ (۱،۲، ۳،۴، ۱۱) ۲۔ (ن ن ن + ص ن + او)

فرق۔ (۱،۲،۳، ۴، ۵،۶، ۹،۱۱،۱۲) فرق (۹،۱۰) فرق (۷،۸) ۳۔ (عزیز کے فرق نوٹ کی شہادت ن ب رک

مثل ونی ۳۵) خچر وانی = (۱۰) خچر وانی = (۱،۲،۷-۹،۱۱،۱۲) خچر وانی = (۳-۴) ۴ = (ثبت چکی اور منع کا مدنی

مقابلہ مسکی اور مسے کے مقابلے کا چوراسکان سے+ص ب+ن ن ن) پیچھے رن رشتہ منع مرد تا میں مسئلہ جائز مردار۔ (۲)

منع مسے = (۱،۲،۳، ۴،۶،۷-۱۱) چین مکی = (۱۰) منع مکی = (۵) ۵ = (۲،۹-۱۱+ص ن) شروب = (۱)

معروف = (۵،۷،۸) معروف = (۶،۱۲) موصوف = (۳-۴)

بند ۳۶۲ ۱ = (ص ن ق رشی ب = پ) بوت = (۱-۹،۱۱،۱۲) دان بچات جو = (۱۰) ۲ = (۹،۱۲+وں) بودشاہ سوئی

جو = (۱،۲،۳، ۴، ۶،۷،۸،۱۱) شاہ سوئی = (۵) بودشاہ سوئی جو = (۶) ۳ = (۱-۴،۶،۱۰+ن ب) سوئی رگ = (۲،۳،۷-۹،۱۰،۱۲)

۴ = (۱۱+ص) جاوسوئی جو = (۱-۱۰،۱۲) ۵ = (۹،۱۱،۱۲+رکب بدوقن چنگیز خاں+ن ب) جان = (۱-۸،۱۰)

۶ = (۲-۳+ن ن ن) کیوں = (۱) ۷ = (۱-۴،۱۲+ق رشی ت = ت کوت = (۱،۲) کوت = (۳)

۸ = (۷،۸،۱۰+ص ل ن ن ن) سید = (سردار) کا ذب = (۱-۲، ۴،۶،۹،۱۰،۱۲)

بند ۳۶۳ = (۲،۱۱،۱۲+ص ن) ر کب مور = (۱-۳،۲، ۴) کا مون مورتے را کب میں مور ن دے = (۷،۸،۹،۱۰)

دامن مورتے کا کم جو مورا ں دے = (۲)

بند ۳۶۴ = (پہلے ''نہ'' کا اطلاق مصرعے کے دوسرے حصے پر بھی کیا جاوے) ۲ = (۷-۱۱+ص ن)

چھپد ری = (۱،۲،۳) چھپد ری = (۱، ۲، ۴، ۶،۱۲)

بند ۳۶۵ = (۶+ص ن ن ن) جب = (۱،۲،۳، ۴، ۶، ۹،۱۰،۱۱،۱۲) رب کمیں دتیوں = (۷،۸)

۲ = (۲، ۴-۳، ۱ن ب) کامیاونڈے مقیا = (۱) یا ونڈے مقیا = (۳) ۳ = (۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+۱،۲ کی شہادت جیسے نون غنہ

کو ضبط تحریر میں لانے کا قاعدہ نہیں تھا۔) رہ مین گی۔ (۱، ۳، ۲، ۴) مدینہ گا = (۱،۲) نت یکھ مدینہ گے لیکھے = (۳)

۴۔ (۱، ۲، ۴، ۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ص ن) یکھ۔ (۱،۲) نت مدینگی۔ (۲)

بند ۳۶۶ ۱۔ (۱،۲،۱۲ ان ب) ہے۔ (۲،۳،۵،۷-۱۱) تے۔ (۱، ۲) ۲۔ (۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲،ش ن) پانو گا میں۔ (۲،۳، ۴، ۲، ۵،۶)

پاؤ گھیں۔ (۹)

بند ۳۶۷ ۔ (ص۔ رکب زرق) رنگاں۔ (۱،۲،۳،۱۱،۱۲) رنگاں۔ (۱۰) ترنگاں۔ (۶،۷،۸،۹) رنگاں۔ (۵)

۲ (۲،۳،۵-۱۲+ص ن) پچوے (۱) ۳ (۷،۸،۱۰،۱۲+وں) نعد (۱،۲،۳، ۴، ۶،۹،۱)

۴=(۳،۱ +۱۰ن ب تا ختم) ا=(۲،۱) تا ختم=(۱۲،۱۱)

بند ۳۶۸ ۱=(رکے دوش ں) بھیجے =(۱۱-۱) بھی=(۱۲) ۲=(ص حس ن ں مشک او ما ک کی رعایت) ان چٹیاں = (۲،۹،۱۲)

ہو چٹیاں = (۱۰) مشک چٹیاں = (۳،۱ ،۲،۳ ،۲،۵ ،۲،۷ ،۸) ۳ (ص ل ق ر ش ت = ٹ) جٹ=(۱،۲،۳،۷،۸،۹)

جٹی=(۱،۲،۳ ،۲،۳) کوٹ=(۱۰) جت=(۱۲،۱۱) ۴=(۲،۷،۸،۹+۴ ص) گھیرے=(۱،۲،۱) گھیرے=(۰)

گھیرے=(۲،۳) گھیری=(۱،۲،۳ ،۲) ۵=(۲،۳ ،۲،۳ ،۲،۳ ،۷-۱۱) ق ر ش ر ز) چتر ں=(۱،۲،۲)

بند ۳۶۹ ۱=(۲،۹+۴ ں ق ر ش) بیمہ=(تو) آ کو چھڑکے=(۲،۱) آ کو چپ جل کے=(۷،۸،۱۱،۱۲) آ کو چپ جل کے=(۳،۱ ،۲،۳ ،۲،۱۰)

بند ۳۷۰ ۱=(۲-۴ + ن ں) ڈردو میں=(۱،۲،۳،۱ ،۲،۳ ،۲،۵) ۲=(۱ ،۲،۵ ،۲ +ن ب) ترتجنی دیکھیں=(۹) ترتجنی دیکھیں=(۲،۱)

ترتجنی دیکھیں=(۱۰) ترتجنی دیکھیں=(۳) ترتجنی دیکھیں=(۱۲) ترتجنی دیکھیں ا=(۷،۸،۱۱) ۳=(۳-۵ ،۱۰،۱۲+ ن ب

ق ر ش نون غنہ لکھنے کا قاعدہ مقرر نہیں ہوا تھا) مارتی=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۱) متی=(۷،۸) ۴=(۳-۶،۹،۱۰+ ن ب)

کاٹوں=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) ۵=(۳،۱۰+ ت ق) بھوار=(۱۲،۱۱) پچوار=(۲،۱) بھگوار=(۹) جھکڑ=(۳-۸)

۶=(۳-۶،۹،۱۰+ ن ب) گورسنگس=(۲،۱) گورسنگس=(۷،۸،۹،۱۱) ۷=(۱ ،۲،۳ ،۲،۳ -۹+ ن ب)

کاٹوں=(۱،۲،۳،۵،۱۲) کا ہے ہو=(۱۰) ۸=(ص ں ۱۰ ان بھیجے ق ر ش ی=ے) بکھیے=(۱۲،۱۱) بکھیو دے=(۶،۷،۸)

بھیجے=(۱،۲،۳،۱ ،۲،۳ ،۹) بھیجی=(۱۰) بھیجتی=(۵)

بند ۳۷۱ =(۱ ،۲،۳ ،۲،۳ ،۹،۱۲+ ن ب ق کے بعد الف بے معنی ہو جاتا ہے) ق=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۰،۱۱) ۲=(۷،۸،۰+ و ں)

مست=(۲-۳ ،۲،۳ ،۷،۹،۱۱،۱۲) ۳=(۳،۱ ،۲،۳ ،۲،۳ -۱۰،۱۲+۴ ب +و ں) اپ چتے=(۱،۲،۱۱)

بند ۳۷۲ =(۲+ ش ں) آس=(۱،۲،۳ ،۲،۳ ،۶+ ق ر ش آخری نون غنہ لکھنے کا ضابطہ مقرر نہیں ہوا تھا) ۲=(۱،۲،۳،۷-۱۲)

موتی=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۳=(۹+۴ ں) بیت=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) موتے=(۷،۸) ۴=(۶،۷،۸+۴ ں)

زنگشتہ=(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) ترتگشتہ=(۹) زنگشتہ=(۱ ،۲،۳ ،۲) ۵=(۲،۱ ص ں) دھیوں=(۱،۲،۳) دہیمہ=(۱)

دھیو=(۷،۸،۹،۱۲) دھیو=(۱ ،۲،۳ ،۲) ۶=(۱۱+۴ ل) بچھاو نے کی داؤ بھیو کے بعد ق ں نے اسے دھیو بنا دیا گیا ہے)

بچھاونے=(۱،۲،۳) بچھاونے=(۱۲) پچھاونے=(۹) پچھونے=(۱ ،۲،۳ ،۲،۳ ،۷،۸) ۷=(۷،۸+۴ ل)

شاگھو سبک=(۱،۲،۳،۶،۱۱،۱۲) شاگھو سبک=(۲) سکھو سبکی=(۱ ،۲،۳ ،۱۲) سبھک تے شاہ تک=(۹)

۱=(ن ب) بھیں=(۲،۱) بھیجے=(۹،۱۱،۱۲) بھی=(۶،۷،۸) بھیں=(۱،۲،۳ ،۲،۳) ۹=(۵،۶،۹،۱۰ + ن ب+

و ں) کریں=(۱،۲،۱ ،۲،۳ ،۲) کرماں=(۷،۸،۱۱،۱۲) ۱۰=(۳،۱ ،۲،۳ ،۲،۳ -۱۰،۱۲+۴ ں) تے دیوانے=(۱)

دیوانا آوے=(۱۱) تے دیوانوں=(۲)

بند ۴۷۳ — (۹،۱۱،۱۲+ن ب) نے (۱،۲،۴،۱۰) فی (۷،۸) ۲ (۷–۱۰+ن ب) منقسی (۱–۲،۳،۴،۱۲) تنگئے بیان (۵)

منگنے ئے ۔(۲) ۳=(۹،۱۱،۱۲+ن ب) گراں =(۱،۶،۷،۸) اگر ۔(۲،۱) سے ۔اگ ۔(۱،۲،۳،۴،۵) انگ پئی =(۳)

۴ ۔(۱۱+ن ب) ذیں (۱،۲،۳،۴،۷،۹،۱۰،۱۲) ۵ (۳،۴،۵،۶،۷،۱۱+ن ب) ہے ۔(۱،۲،۷،۱۰) کے (۴)

۲=(۱،۲،۳،۴،۶،۱۰+ن ن ں) شتابیں =(۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) شتاب قی =(۷،۸) ۷=(۴،۳،۶،۱۰+وں)

وکھی =(۱ ۔۔ ۳،۹،۱۱،۱۲) اتے =(۷،۸) ۸ (۹+م ں ق ر ش چ چھ) ترکدی =(۱–۲،۳،۶،۱۰)

چوتھر کدی =(۷،۸،۱۱،۱۲)

بند ۴۷۴ — نوٹ (۳،۴،۵،۶) میں خیف کی جگہ تنگ سے بدلنے کا اتفاق ہی پیدا نہیں ہوتا ہے ۔لہذا تنگنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

=(۲،۳،۴،۵،۶،۹+ن ن ں) شبد سے کھوہ =(۱،۲،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) تیم دی کوہ وہ ق =(۱۰) تیم بے کوہ =(۱،۴)

۲=(۹،۱۱،۱۲) قی تیج +م ں ن ن ں) دان ں =(۱–۲،۴،۶،۱۰) وانتاں =(۹،۱۱،۱۲) ۳=(یہ منظ بیلی کی جمع نہیں بلکہ بیڑا کی جمع ہے جو تجرا کی بگڑی ہوئی شکل ہے ۔بیڑیاں =(۱،۲،۳،۴،۶،۱۰) گجراں =(۹) تیم اں =(۳) تجب واں =(۲)

کیہ ں =(۱۰،۲) ۴=(۹ ق ر ش ے =تحو +م ں) گرے =(۱،۲،۳) تے =(۱،۲،۳،۴،۷–۱۲)

بند ۴۷۵ — =(۷،۸+ن ن ں) بجری تجروں رہے رن =(۲،۱۱) تیرے تجروں رن رہے =(۵،۱۰،۱۲)

شیرے تجروں رہے رن =(۱،۲،۴،۹) جانے رن =(۱،۲،۳،۴) ۳=(۱۱،۱۲+ن ب+وں) منڈ رے =(۱،۲،۶،۹)

منڈرے =(۲) تتر گے =(۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸،۱۰) ۴=(۹،۱۲+ن ن ں) تیری جوت کڈھے =(۳)

تیری جوت کڈی =( ) جڑی جوت گنڈا =(۲) جڑی جوت گنڈ ے =(۷،۸،۱۰) جتن جوت کڈھیں =(۱،۲،۳،۴)

تیری جوت کڈی =(۲،۱۱) ۵=(۱،۳،۴،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ق ر ش ک=گ) گنڈا =(۱،۲،۶) تتر =(۱۰)

۵=(۲،۱۱+م ں) چنچہاوے =(۱،۲،۹) چہچاوے =(۳،۱۲) پچاوے =(۷،۸) گجاوے =(۱۰)

بند ۴۷۶ — ۱=(۷،۸،۱۰،۱۲+وں) اتھ =(۱،۲،۳،۴،۹،۱۱) ۳=(م ں ن ن ں ش ن ق ت) گخوں =(۱،۲،۳،۶–۱۲)

۳=(۹+آخری مصرعے کے لئے ن ب) بیہ =(۱،۲،۳،۴،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) تونسخہ (۱،۳،۴،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

اس بند کے آخری مصرعے کے بعد بھی یک سے پانچ مصرعے ڈالے جاتے ہیں ۔جو بظاہر الحاقی معلوم ہوتے ہیں ۔

بند ۴۷۷ — ۱=(۳،۴+م ں بعض کے بعد آخری کی تکرار بے محل) آخری ۔(۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

۲ (ق ر ش سوائی مشابہت +م ں م) تھ (۱،۸،۱۰) ہے (۱۱) کے ۔(۴) بھی (۹) تھوڑا خیف نقش میں آچکا ہے لہذا تھوڑی تنقید تو پہلے بھی پیش کی جا سکتی ہے ۔اس کے لئے اختلافی چندان ضرورت نہیں) ۳=(۷–۱۲+ن ب)

ستائے (۲،۳،۵) چپتائے (۱،۲،۳،۴،۶) توت ۔اس بند کے پہلے مصرع سے بھی پہلے ''تھوڑا کیجئے'' کے مطابق اس

واقعہ ہونے کے بعد کی گراں تقیوں نسخہ نمبر ۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲ میں موجود ہے مجھے یہ مصرع قافیے اور سیاق سباق کے لحاظ سے غیر متعلق

نظر آتا ہے۔

۶ (۶، ۷، ۸، ۱۰+ س ں ں) ملک اموت وڈی وڈیائیوں - (۱، ۲، ۳، ۴) یاں بچائے میتوں ( ) ۔ ں بچا تقیوں - (۳)

یاں بچائے تقیوں = (۲، ۱۲) ملک اموت تھیں اوں بچا تقیوں = (۹) س میں گی بچھے خد میتوں = (۵) ملک موت تھیں

یاں بچائے تقیوں (۱۱)

بند ۳۷۸ ۱ = (۳-۹، ۱، ۱۲+س ں ں) آ نے = (۱، ۲) ۲ = (۶، ۷، ۸+س ں ں جوگی بچے لیے عیوض متکرا استعمال کرتے ہیں)

گودا ہا کے مطابق قافیے = (۱-۵، ۹، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۱، ۲، ۳، ۶+ میں) اخط = (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) دو کھی نسخے خط میں فرق

نہیں کر سکتے) ۴ = (۱۱+ میں) پیٹ وڈی = (۱، ۲) وچی = (۳، ۱، ۲، ۳) پڑی = (۵، ۷، ۸، ۹) پوری = (۴)

۵ = (ق ر ش ں گا سے موافق مشابہت ن ب) کتا = (۹) کتاب = (۱، ۱، ۲، ۳) منیں = (۴) کتی = (۷، ۸)

کند = (۳) کجا = (۱۱، ۱۲) ۹ = (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱+ مل) کجوں گیا = (۱، ۲، ۳) جتنی = (۶، ۷، ۸) تو جتنی = (۱۲)

۷ = (۴، ۲، ۱+ ش ں) کجوں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۲) مورے = (۷، ۸) ۹ = (۴، ۵-۹، ۱۱، ۱۲+ مں) بال = (۱)

پچھیوں = (۳) ۹ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ ں) تھیں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲)

بند ۳۷۹ = (۳-۱۰+ ق ر ش = کی = تھی) بھری = (۱، ۱۱) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۶، ۱۲+ ق ر ش یے = دی) کی = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۱)

سال بن = (۳، ۵)

بند ۳۸۰ = (۳، ۶، ۹، ۱۰+ دں) نہیں = (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۳-۵، ۹، ۱۰+ ں) تھیں = (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۹+ مں)

مست = (۱، ۲) میت = (۱۱) مست رہے = (۳، ۴) معاف = (۵، ۷، ۸) پیت = (۳) میت (۱۰) صاف = (۲) منت = (۴)

بند ۳۸۱ = (ق ر ش د = ذتھے = تھ م ں) ڈھیاں = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) بھتیوں = (۷، ۸، ۹) ذتیوں = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

* نوٹ یہ لفظ ہوے یہ معنی زرہ ورنہ خطا نہیں ہے۔ بلکہ اصل مطلوب ستھرو ہے یہ کیونکہ پیٹ تو وہ ایک کاغذ زرہ ہوتا ہے

ہد لفظ پولے زیادہ معنی خیز نہیں ہے + میں رکے فرجنگ

بند ۳۸۲ ۔ (۷، ۸، ۱۰+ ن ب) تو ن ہوں (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲) او ن تھوڑی ہوں ۔ (۹) ہو اوس ن ۔ (۵، ۲) ۲ (۲)

طبقات وی خبر تقصیر رہتی ۔ (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۳ ۔ (۲) تنہاں ۔ (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱)

۳ ۔ (۱۲، ۱۲) وں تھوں ۔ (۱+ رب کا نظ تھوت ہوے) کدے (۱، ۲، ۳، ۴+ ی کا بھی پورا مکان ہے س ں ں)

دی ۔ (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ہو ۔ (۱۰) ی ۔ (۵ تا ۹) ہے ۔ (۳) ۴ ۔ (رہیں ش ن اوا فی مقالط بوجہ مشابہت + میں)

رتیں ایسے (۱، ۲) رتیں دکھی ۔ (۱، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴) رے دکھی ۔ (۲) رے دکھی (۵) نچی رہیے ۔ (۷-۱۱)

۷۔ (ن ن نجے مں ں ی زدہ سو تھو ما ر پچ ی گی تو تجے بتاویا گیا + ث ش ں)

بند ۳۸۳ ۔ (۵+ ن ں ں) جھبد سر کا کجھ بولی سے کوئی تعلق نہیں) یمن کے سر = (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۲،۴ ۴،۶ تا ۱۲) ۲ ۔ (۶+ ن ب)

من کے کھون سریا (۱،۲،۵،۹،۱۲) پونر کے پن گوایا ۔ (۱،۳ ۲،۳ ۴،۶ ۷،۸ ،۱۰ ،۱۱) ۳ ۔ ۶+ ن ب)

پوترے کے پن گوایا = (۱،۲،۹،۱۲) من کے کھون سریا = (۱،۳ ۲،۳ ۴،۶ ۷،۸ ،۱۰ ،۱۱) ۴ = (مرکھو پڑھا گیا ہے ث ت + ن ں ں)

نر ۔ (۲ تا ۴ ۶ ۷،۸ ،۱۰ ،۱۲) پرتیت کے ۔ (۹) ۵ ۔ ا کو بانچ سا گیا ہے ۔ ث ت + م ں ن ن ں مرنا پیٹنا ا ۔ بنا)

ٹھ یا = (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۶ ۷،۸ ،۹ ،۱۱) نے ایو = (۱۲) ۲ = (۷ تا ۱۲ + ن ب) بچے یں = (۱،۲) کبہ کجی بچھے یں میں

۔ (۲، ۳،۴ ۶) بچھے یں تیو یاں میں = (۵) بچھے یاں واہیوں میں = (۳)

بند ۳۸۴ = (۱،۹،۱۲ + ن ب) چجّل چھیدرہے = (۱،۲) چجّل چھیدر = (۱،۳ ۲،۳ ۴،۶ ۷،۸ ،۱۰) چجّل چھیدرسے فی = (۵)

۲ = (۱،۳ ۲،۳ ۴،۶ ۷،۸ ،۱۰ ،۱۱ ،۱۲) ق رث ی = ے) بچہ مریاں دی = (۱،۲،۹) ۳ = (۲،۳ ۴،۵ ۷ تا ۱۰ ق رث

ی = ے) میں نے = (۱،۲،۳ ۴،۶ ،۱۱ ،۱۲)

بند ۳۸۵ = (۴ + و ں) جو کچے ے = (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۶ تا ۱۱) ۲ = (۷،۸ ،۱۰ ،۱۱ + ن ب) جھبد یا ی = (۳) جھبد یو = (۱،۲،۳)

جھبد آ یوں = (۵) جھبد یو = (۶) جھبد ے = (۱ ۲،۳ ۴) ۳ = (۹ + م ں) چیت نوں رتے و پے نوں = (۶)

آپ پایے = (۱،۲،۷،۸ ،۱۰ ،۱۱ ،۱۲) آپ پو میں = (۱،۳ ۲،۳ ۴،۶ ،۱۰) ۴ = یہ مصرع ۱،۳ ۲،۳ ۴،۶ ۷،۸ ،۱۰ ،۱۱ ،۱۲ میں موجود

ہے اور ما رفی ننجے پور سر تا ہے ۔ ۵ = (۲ + م ں) بان = (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۶ ۹، ،۱۰) پون تعصیلی = (۷،۸ ،۱۱)

بند ۳۸۶ ۱ = (۳ ۔ ۔ + ن ب) ولی = (۱،۲،۱۱،۱۲) ۲ = (۷،۸ + م ب + ث ش ں) بمین مر میسے = (۱ ۲،۳ ۴،۵ ۶، ۹، ،۱۰)

رک ۔ ہے حسین نقیہ سا کیں دا مرماتے ما یہا گرب کیلے = (۱،۲،۹،۱۱،۱۲) روپ کیلے = (۳)

۳ = (۷،۸ + م ں ن ن ں) کودوتیسے = (۲) کھوئیے = (۱،۲،۱۱،۱۲) تیسے = (۱،۳ ۲،۳ ۴) ۴ = (۹ ،۱۰ ،۱۱ + م ں)

جھند ے = (۱،۲،۱ ۴،۵ ۔ ۸،۱۲) سونہدے = (۲ ۴) سونہدی = (۳)

بند ۳۸۷ = (ث ن دوادمیں الف کو ر پڑھا گیا ہے م ں + ن ن ں رنگ ما ترماں وں دیکھ عدم معنوی ماریو وں دی داد تھو ی

قودیار چوتھی ی حرفی بند ۱۹) دورد خواہ (۱،۲،۳،۲ ،۴ ،۹ ،۱۱ ،۱۲) مورد خواہ = (۱،۲) تیر خواہ ۔ (۰)

بند ۳۸۸ ۱ = (۴ ۴،۵ ۶، ،۱۰ ،۱۱ + ن ب) و سے = (۱،۲،۳،۱ ۲،۴)

بند ۳۸۹ ۱ = (۳ ۔ ۱۰ ن ب ق رث ث ت) تو رسیچے = (۱،۲،۱۱،۱۲)

بند ۳۹۰ ۔ (۴ ۔ ۷،۸ ،۹ ،۱۰ ،۱۲ + ں + م ں) مگر = (۱،۲،۳،۱ ۴،۶ ،۱۱)

بند ۳۹۱ ۱ ۔ (۱۱،۱۲ + م ں) تریا (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۶) ۲ ۔ (۶،۱۰ ،۱۲ + ن ب + و ں) کیتے تے قلم جنت (۱،۲،۳ ۲،۳ ۴،۷ ،۸ ،۹)

گری عرش تے وی جنت (١١) ٣ (١٠) نالے دوزخ تکھی (١،٢) نالے دوزخ تکھے ہوئی (٨،٧)

نالے دوزخ تے بہہ۔ (٤،٢) نالے دوزخ تکھے بہہ۔ (١١،٩،٣،١) نال دوزخ ایہہ چھے۔ (٣) تکھیوں تحوک تے دوزخ

(٢) ٣ (٣ ،٥،١٠+ ن ن ں ن ب) توں (١٢،١١،٩،٨،٧،٢،١) ہے (٩)

بند ٣٩٢ = (٦+ ن ب) ہویا = (١٢،١١،٢،١) ... = (١٠) ... نال ساجوریاں تے = (٣)

بند ٣٩٣ = (١٢،١+ ق رش امرئی متواتر + وں + مل) بیجھن = (١،٣،٢،١ ٥،٤ ٦،٧،٨،٩) ہے وے۔ (٦،١٠) - ٢ (١٠+ ن ب)

رماں دے آن = (١،٢) نماں دے تیف = (٨،٧ ،٩،١١) تماں دے تیف = (١ ٣،٤ ٦،٥) نماں دے تیف = (٣)

دماں دے آن = (١٢) ٣ = (٩+ وں) ۔ کن = (١٢،٢،١) کھس = (١،٣ ٥،٤ ٦،٧،٨،١٠،١١) = ٢ (١+ ق رش

= ی = ے ، کب = ش ن ب) گئے گری = (١) گئے گری = (١،٣،٢ ٥،٤ ٦،٧،٨،٩،١٠،١٢) گئے گئے = (١)

بند ٣٩٤ = (سیہ پیسے کے بعد ہویا وارث ہو بھیا ن ب ، ش ن ق ت) نئی ہویا = (١،٣،٢،١ ٥،٤ ٦،٧،٨،٩،١١،١٢) فنا بھیا = (٦،١٠،١

(٢ میں ربیا کبھی نسل میں بھیوی ہے جو بیہ تحت انسانی مشابہت کا امکان ٢ = جسدا = جس دا ن ب مں)

سید و روش ہمیں وارث شد ہویا = (١،٣،٢،١ ٥،٤ ٦،٧،٨،٩،١١،١٢) جسد اوارثی ہوو رت شد و ریا = (٩)

سید روش میں وارث شد بھیا = (١٠)

بند ٣٩٥ ١ = (٧،٨،٩ ق رش نے = ق تے تمیں = (١-٦،١٠،١١،١٢)

بند ٣٩٦ = (٧،٨،٩،١١،١٢ ش ں + وں) گھر وق = (١،٢،١ ٤،٣ ٦،٥) گھر وق = (٣،١٠) = ٢ (١،٣ ٤،٣ ٥،٦،٧،٨،١٠+ وں)

نمیں = (١،٢،٩،١١،١٢) نوٹ کی کا پنجابی تلفظ مشکل اوا کریں ٣ = (١ ٣،٤ ٦،٥ ٧،٨،١٠،١١+ ن ب)

آر ہے = (١،٢،٣،٩،١٢) = ٢ (١،٣ ٤،٣ ٦،٥ — ١+ وں) نمیں = (١،٢،١١،١٢)

بند ٣٩٧ = (٦،٩ + ن ب) ہوڑے = (١،٢،١ ٤،٣ ٥،٧،٨،١٠،١١) ہیرے = (٣) = ٢ (٢،٩،١٠+ ن ب ن ں ں)

نیاں تاز کے پنجرے ہو زیے = (٧،٨) نیاں تاز کے پنجرے ہو ریے = (١٢) نیاں تاز کے پنجرے ہو زیے = (١)

نمیں تاز نہ پنجرے = (٦) مینا تاز کے پنجرے ہو ریے - (١،٣ ٤،٣ ٥) = ٣ (٩+ ن ب) ہو شوں توں = (١،٢،٣)

منوا یے وں - (١٠) سو تیں توں - (٧،٨،١١،١٢) منوتوں پاووے (١ ٣،٤ ٥)

بند ٣٩٨ - (ق رش بھ - (بب + مں) آن بھیاں - (١) نظر آوت - (١ ٣،٢ ٥) نظر آوے - (٣،٥،١٠) آن تکھس - (٦)

آن بچیاں (٢،١١) آ بچیاں - (٧،٨،٩،١٢) ٢ (٢،٣،١ ٤،٣ ٦،٩،١١،١٢+ مں) ذیہ یوں (١،٦،٧،١٠)

٣- (ش ، مرلی مشرنت + مں) مکھی پیاں - (١،٢،٣،١ ٥،٤ ٦،٩،١٠،١١)

بند ٣٩٩ (٢+١ مں نسل پنڈ کجھی نہ ہوئی ہے) تیوں (١،٢) نیوں (١،٣ ٤،٣ ٦،٩،١٠) کھو (٧،٨)

بند ۲۰۰۰ (ق رشٹ ت) تھت = (۱،۲،۳، ۴،۳، ۶،۳ -۱۲)=۲(۱۱+۴م،ن ب) تس تاتیں =(۱۰)

تھونگا تیں ـ (۷،۸،۹) تھوچیتس ـ (۱،۲،۳، ۴،۳، ۳،۲) تھچیھ ـ (۲) بیں ـ (۵) ۳=(۱،۰ن ب)

ترے (۱،۵،۷، ۱۰،۱۲) ۴ (۵،۱۰+س ن ں) آوے (۹،۱۱) آئے (۱،۲،۳، ۴،۳، ۶،۳) آؤ (۷،۸،۱۲)

۵=(۱،۳، ۴،۳، ۶،۳-۸،۱۰،۱۱+ن ب) مست = (۱۲،۹،۱۲)=۲(۷،۸،۱۱،۱۲ن ب) ئی =(۹،۱۲،۱)

تیاس = (۳، ۴،۳، ۶،۳،۱۰)

بند ۲۰۰ =(۲،۱۱+۴م ں) گل نہ پتا = (۱-۵،۷-۱۰) گل نہ پتدا = (۲) ۲=(۱،۳، ۴،۳، ۶،۳-۱۱ن ں ق رشٹ = ے = ئی)

چت دے ـ (۱۲،۲) جان کے = (۵) ۳=(۵،۹+ن ب +ں) میا گیا = (۱،۲،۳، ۴،۳، ۶،۳،۷،۸،۰) میا گیا =(۱۲،۱)

بند ۲۰۰۲ =(۱،۱۰،۱+م ں + ق ں) پچوریوں =(۱،۲،۳، ۴،۳، ۶،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)۲ =(۱+۴ ں) گھوریوں =(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲)

گھوریوں =(۱، ۴،۳، ۹،۱۰)۲ =(۱۲) کی تیچھ ق رشٹ، کے تے) کے =(۱،۲،۳، ۴،۳، ۷-۱۱) کے =(۲)

۳ =(۹+ب) سون =(۱،۲،۳، ۴،۳، ۶،۳،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)۵ =(آخری مصرع صرف (۱،۳، ۴،۳، ۶،۳،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲)

میں موجود ہے اسے بھی وارث شیخ کا تسلیم کرتا ہوں۔

بند ۲۰۰۳ =(۱۲،۲+۴م ں) ہمری ماں نقیر سے ازی ہدمی =(۱) ہیا آن نقیر دے خیں پیوں =(۱۰) کی منڈھے =(۳) ہر تھسن =(۹)

کی گھرے =(۱، ۴،۳) گری تھن =(۷،۸،۱۱)۲ =(ق رشٹ = ت ئی = ے ۴م ں) ٹلے =(۱،۲،۳، ۴،۳، ۶،۳،۹،۱۲)

بیٹے =(۷،۸) تتی =(۱۰،۱۱)۳ =(۱، ۴،۳، ۷،۸+۹ ق رشٹ کی = گئی) کسدیوں =(۱،۲،۱۱،۱۲) کھسدیوں =(۳،۹،۱۰)

۴ =(۷،۸،۹،۱۱،۱۲+۴م ں) پوتنی =(۱،۲) لاؤکے =(۱،۳، ۴،۳، ۱۰)۵ =(۳،۷-۱۰+ن ب ق رشٹ)

نے = ئی) نے نہیں =(۱،۲، ۴،۳، ۶،۳،۱۱،۱۲)

بند ۲۰۰۴ =(۵،۶،۹،۱۰،۱۱+ ب ں) پچوں =(۱،۲،۳، ۴،۳، ۷،۸،۱۲)۲ =(۱۱،۱۲+۴م ں) کرن چھپ =(۱،۰) کرن گھٹے =(۶،۷،۸)

کرن چھپا ـ (۲) کرن چوہد ـ (۱،۳، ۴،۳، ۵)۳ ـ (۱،۲-۹،۱۱،۱۲م ں) سیو چیتے ـ (۱،۲،۳) چیوں =(۱۰)

۴ =(۲-۱۲+۴م ں) کرے ـ (۱)

بند ۲۰۰۶ ـ (۳، ۴،۳، ۷،۱۰+ن ب) نیچھتری ـ (۱،۲) سیت پچر ـ (۱۱) تن پچری ـ (۱۲)

بند ۲۰۰۷ ـ (ق رشٹ اداٹی مت بہت سیوں ور چیپیاں کی جملیاں کے قریب ہے ۴م ں) چھپیں پھسیں ـ (۱،۲،۳) ہویاں

جو ہیاں (۷،۸) جملیاں ہو ہیاں ـ (۱، ۴،۳، ۹،۱۱) جملیاں ہلیاں (۱۲) ۲ (۱، ۴،۳، ۹،۱۱،۱۲+ق رشٹ) ہوگئی

کاتھ ـ (۲،۳) گھتو ـ (۱۰) کھاٹ ـ (۲،۴) ۳ ـ (۷،۸،۱۰+ن ں ب ۴م ں) تھیں ـ (۱،۲،۳،۱۱) تاں سلیاں ـ (۹)

تھبلیاں ـ (۱،۲) تھبیاں ـ (۳، ۴،۳)

بند ۲۰۰۸ ـ (۲ ن تیچھ + ۴م ں) کنڈمبر ـ (۱،۲،۳،۱۱) ڈنڈھیکے ـ (۹) گنڈبیر ـ (۶،۷،۹) آدمبر ـ (۱۲) کہر ـ (۱،۲،۳، ۴،۳)

وڈا بجیلا = (۱۰) ۲ (۹ — ۱۲،۱۰ + گ ں) تیڑی (۲،۱) تیڑ (۱۱) تیڑی مجھو (۱،۲،۳،۴) ۳ (زرہ کی ق ت + م ں)

رہ ـ (۲،۱) زرہ ـ (۳،۷،۸،۱۱،۱۲) بوش ـ (۹) زور ـ (۱،۲،۳،۴،۱۰) لوچ تے ـ (۹)

۴ (۹،۷،۸،۱۰،۱۲ + ن ب) تے (۱،۲،۳،۴،۵،۹،۱۱) ٥ (۹،۶ + ن ب + ت ں) گھرے (۸،۷،۱)

گھریں = (۲) گھر ھے = (۲،۳،۱۰) گھڑی = (۱،۲،۳،۴،۱۱)

بند ۴۰۹ ا = (ق رشٹ ت مجھو) تھے ـ (۱،۲،۳،۴،۵،۹،۱۲) ۲ (ق رشٹ ـ ی ب + م ں + ن ں ں) بیوہ نے کی پوے ـ (۱،۲،۳،۱۲)

نیوہ یہ قوں کی پوے = (۱۰) بیاوڑی کی پانے = (۹،۷) بیوہ ندی کی پوتی = (۱۱) بیوہ ندی کی پوے = (۱،۲،۳،۴،۶،۸)

۳ = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰ + ں ں ں) ماشتاں = (۱،۲،۹،۱۱،۱۲) ۴ = (ق رشٹ چڑ = (و و)

چوہڑیں = (۲ — ۴،۶ — ۹،۱۱،۱۲) ٥ = (تلیاں میں چکلی ی کے دو تھے، دیکھ لیے گئے ہیں + م ں) ترڑی = (۱،۲،۳،۴)

تلیاں = (۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲) ترڑیاں = (۳،۱۰) تلیاں = (۹) ٹاڑو ھتو ے = (۲)

بند ۴۱۰ = (۳،۷،۸،۹،۱۱ + م ں + ق رشٹ ی = ے) بیٹے = (۱،۲،۱۲) بیٹت = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۱۰)

۴ = (۵،۶ + ع ل + پ ر) گل گلانوں = (۱ — ۲،۳،۴،۷ — ۱۱،۱۲)

بند ۴۱۲ = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۱۲ + ن ب) مرگ تے دیہ = (۱،۲) مرگ نے دیہ = (۹،۱۱) مرگی دیٹر = (۳) مرگ نے دیری = (۱۰)

بند ۴۱۴ = (۵،۹،۱۰،۱۱،۱۲ + گ ں) گھڑی = (۱،۲،۷،۸،۱۱) بڑی = (۳،۴،۲،۳) تیرے = (۱) ۲ = (۳،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲ + ق ں)

ہوئی = (۳،۷،۸،۹) ے نیں = (۱،۲،۳،۴)

بند ۴۱۵ = (۷،۸،۹،۱۰ + و ل) بیٹیں = (۱،۲،۱۱،۱۲) نیں = (۳،۴،۵،۶) ۲ = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۱۱،۱۲ ن پ ں ں ں)

حق پوشاں = ( ) چٹا رضیہ پوشاں = (۱۰) اسیہ مر حضیہ چوور = (۵،۷،۸)

بند ۴۱۶ = (۵،۱۰ + و ں) تقیں ں = (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۲ = (۱۰ + پ ر) تھیاں = (۱،۲،۴،۶،۹،۱۲)

تھتاں = (۳ ۴) تھیاں = (۳) کاں = (۷،۸) ۳ = (۹،۱۰،۱۱،۱۲ + ں ں ں) پچھے = (۱،۲،۳،۴،۵ — ۸)

۴ = آخری مصرع صرف (۱،۲،۳،۴،۵،۶،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲) میں موجود ہے میں اسے الحاقی تسلیم کرتا ہوں۔

بند ۴۱۷ = (۷،۸،۹،۱۱ + م ں) کھتڑی = (۱،۲،۳،۴،۵،۱۰) کھڑیں = (۱۲) کھڑی = (۹) ۲ = (۷،۸،۱۰ + م ں)

پچھے وی = (۱،۲،۳،۴،۵ [illegible]) پچھے تو جنی = (۹) ۳ = (۹،۱۱،۱۲ + ن ب) گے = (۱،۲،۳،۴،۵،۷،۸،۱۰)

کیتے (۱۲)

بند ۴۱۸ = (ر اور الف کی خوشخطی میں واقعی مشابہت + م ں + رکھ [illegible]) اتے = (۱ — ۲،۷،۸،۹،۱۲) آپ = (۱۰)

ایس (۶،۵) اتی (۱۱) ۲ (۱، ۴ ۸،۱۰،۱۱+ چ ر ق رشٔ ے کی گنڈے پروحسان کیتے (۱،۲،۹،۱۲)

گنڈ پروحسان کیتی ـ (۳) ۳ ـ (۱، ۲، ۴ + ن ب) ایہہ = (۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) اگے ـ (۳) ج = (۱۰)

۴ (۹+ م ں خط شستہ میں نیو نب اور وُنب کی املائی مشابہت) دی وُنب (۱،۲) دی وُنب مثی (۲) دی تو نب مسی (۱۲)

دی پریت مٹھی = (۷،۸) دی وُنب مٹھی = (۱، ۳، ۲، ۴) دی پریت مٹھی = (۱۰) دی بیت مٹھی = (۱۱)

۵ = (۹+ ن پ + م ل) کھوتی ـ (۱،۲،۶،۷،۸) کھوتی ـ (۱، ۲، ۴ ،۱۰،۱۱،۱۲) کھوتے (۳)

بند ۴۱۹ = (۲+ ق رشٔ ی = ے + گ ں) آئیاں = (۱-۶،۹-۱۱) آیاں فی = (۷،۸) ۲ = ق رشٔ ت = تھو + م ں

تے = (۱-۶،۹-۱۲) وے = (۷،۸)

بند ۴۲۰ = (۱-۶،۱۲+ م ل + چ ر ا کی تصحیح ق رشٔ) بلیدی = (۱) پیدوا = (۳) تے جی وا = (۱، ۲، ۴) بلندے = (۲)

۲ = (۱،۳،۴ ،۵،۶ -۱۲ ن ب) گماتے (۱)

بند ۴۲۱ = (۱-۶،۱۲+ م ل) کھپو = (۱،۲) کچھپی = (۱،۳، ۴ ۲، ۴) ۲ = (شٔ ن خط شستہ میں املائی مشابہت کا امکان ہے + م ں + ں س ں) جنگ و ملکاں رعایت فرصت = (۱،۲،۳، ۴ ۵، ۶-۱۲)

بند ۴۲۲ = ق رشٔ املائی مشابہت + م ں) بچن = (۱،۲،۳، ۷، ۸ ،۹،۱۱) ارث شودے ویاں ماریاں = (۲) تے = (۲)

فرق = (۰) بچن = (۲، ۳ ۴)

بند ۴۲۳ = (۰ + ں س ں) جناں ساریاں = (۱،۲،۳، ۴ ۵، ۶ ،۷،۸ ،۱۱،۱۲ اضافہ حقیقت) ۲ = (۰ + ں س ں + ن ب)

چینا موں بے نحیاں تکھیاں = (۱،۲،۳،۹،۱۱،۱۲) چینا موں بے اکھاں دیاں رکھیاں = (۲) چینا موں ے تھمیاں

تکھیاں = (۷،۸) چینا موں ے رکھیاں تکھیاں = (۱، ۲، ۴) ۳ = (۱۰ کی تصحیح حدود سے میں و کی املائی مشابہت و ے بے + م ں + ں س ں) ماں باپ بے تکیاں تکھیاں = (۱،۲،۳، ۴ ۵، ۶ ،۷،۸ ،۹،۱۱،۱۲)

کھاندیاں وین ہند تے چوکھا تکھیاں = (۶) حدود سے وین مڑا چو کھا تکھیاں = (۱۰)

بند ۴۲۴ = (۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ م ں شٔ ن + ق رشٔ شستہ تحریر کے مغالطے) ا- تکھیں ذا مستاں = (۱،۲،۳، ۴ ۵، ۴)

گ وجھ مستاں ـ (۶،۵)

بند ۴۲۶ ـ کھوہیوں ـ (۲،۳،۴،۵) م ں + ن ب کھوٹیے ـ (۶) کھوہیوں ـ (۱، ۲، ۴) گھوریا = (۱۰)

گوریا ـ (۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۲ ـ (چوتھا مصرع صرف ۱،۳، ۴ ۵، ۶+ (تاریخی حقیقت) میں موجود ہے میں اسے وارثی شعر کا تسلیم کرتا ہوں ـ ۳ = (۱+ م ں + شٔ ق ں ا) ہو تیا ای ـ (۱،۲،۳، ۴ ۵، ۶ ،۷،۱۲) ہوریا ـ (۵)

بند ۴۲۷ (عزیزکافی نوٹ + ن ب) مطہرے (۱،۲،۳،۵ ۸،۱۰،۱۱،۱۲) مطہرے (۱، ۲، ۴) ۲ (۹+ عزیز کافی

نوٹ+ن ب+ ن س) تحقیق آ (٢) بین (١،٢،١٢) بجائی (٣، ١، ٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ١١) تھی (١٠)

٣=(ن ب+م س+ ن ن+ق ن پ = پچھلی ن س) بیت تہہ دیاں چوڑیاں کت سن۔ (٧، ٨، ٩) بیت چوڑیوں چوڑیاں

کت سن (١، ٢، ٣، ٤) بیت تہہ دیوں چوڑیاں گھت سن (١، ٢) بیت چوڑیوں جوڑیوں کڈھ سٹوں (٦) چوڑ چوڑیاں

جوڑیاں کڈھ سٹوں =(١٠) بیت تہہ دیوں چوڑیوں کت سن =(٣، ١١) بیت تہہ دیاں چوڑیوں گھت سن =(٩)

٤=(٩، ١، ٢) میں بجے وقتے بڑے سخت ہوئے ن ن اضافی مغالطہ+ن ب) دراسوئی بجھے چھوں سن (٢) دراسوئی سوئی

بجھیوں سن =(٣) دراسوئی بجے چھوں سن =(٧، ٨، ١٠) دری سوئی بجے چھوں سن =(٩، ١١، ١٢)

دراسوئی بجے چھوں سن۔ (١، ٢، ٤) دری سوئی بجے چھوں گھتاں =(٦) ٥=(١٠، ١١ ن تجھی+م س)

تھی رہیں گی =(٠، ١) تھی رہے گی =(١، ٢) تھی رہیں گی =(٩) تھی رہیں گی =(٣) تھی رہیں گی =(١، ٢، ٣، ٤، ٧، ١٠)

٦=(١، ٢، ١٢ م س) تجھ =(١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٧، ٨، ١٠) وچ =(٩) بھری رتی آنج تے انج =(٦)

بند ٢٢٩ =(٠+م س) گن =(١، ٢، ١١) وثو =(٥، ٦) کس =(٣، ١، ٢، ٤، ٩، ١٢) ہم =(٧، ٨) ٢=(١+م س+ن س ن س)

نئی وار یئے =(١، ٢، ٣) نئیں وری وے =(٣، ١، ٢، ٤) نئے نئی واری وے وی =(٩) نئی وار یئے =(١٠)

نئے واریں دے =(٧، ٨، ٩) ٣=(١٠+ن ب+ ن ش) نکل جان گیوں تے چونراں =(٦) نکل جان گیوں تک

دیوں چونراں =(١، ٢، ٣، ٤، ٩، ١١، ١٢) نکل جان گیاں تیجے =(٧، ٨) نکل جان گیوں جوانی دیوں کاں تے =(٣)

٤=(ن ن ضافی مغالطہ+ن س) تنیں =(١، ٢، ٦، ٧، ٨، ١١، ١٢) گے =(٩) تیس =(١، ٢) تیس =(٣، ٤، ١٠) ٥=(م س)

چوست تے آنز =(١٠) بچہ وزانی =(٧، ٨) چوست آوزانی =(١، ٢، ٣، ٤، ٦) چوست جاں آوزانی =(٩، ١١)

٦=(١، ٢+ن ب) جان گیوں =(١، ٢، ٣، ٧، ٨، ٩) جانی =(٥)

بند ٢٣٠ =(ضرورت شعری کے لئے معتقد کیا گیا ہے جس فارسی میں نقطہ جھلکا، چھنکا غیر معقد ہے) جھل کے =(٦، ٢)

جھلکے =(٣-٥، ٧-١٢) ٢=٩+ن ب+ ر س) گراں =(١، ٢، ٣، ٥، ١٠، ١١) گردوا =(٧، ٨، ٢) ٣=نوٹ آخری دو

مصرعے را تجھے نے سنی کو مخاطب کر کے کہے ہیں اس لئے "تیری" ٹھیک ہے) ایہدی۔ (٣، ١، ٢، ٤، ٦، ٧، ٨، ١٠)

٤۔ (١، ٢، ٩ ن تجھی+ ن س) کی۔ (١، ٢، ٩) دی۔ (٦، ١٢) بن۔ (٣-٥، ٧، ٨، ١٠، ١١) ٥=(٤، ١١، ١٢+م س+ن ب+

ن س ن س) چل کے کے۔ (١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠)

بند ٢٣١ ۔ (٦+ن س ل ن ب٥ نہیں کھوئیاں تے (١، ٢، ٣، ٧، ٨، ٩، ١١، ١٢) نہیں کھوہیوں تے (٥، ١٠)

٢۔ (٣+١٢) کو بھی احتمال ہے کہ کے کی کتابت ہو+ ن مال ہے۔ (١، ٢، ٦-١١) کے۔ (١٢) نہیں۔ (٥)

بند۲۳۲ (شاں کچنے موڑی مقطعے توں پچھے ہٹا دیا گیا ہے ن ب ت ن ں) تُھے (۱،۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱)

پچھے = (۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲)۔۲ (۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰+۴ں) بیج (۱، ۲، ۱۱) ۔ تیج (۵، ۷، ۱۰) ۔ تیج (۲، ۱۲)

بند۲۳۳ (۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ تں) بھجندا (۱، ۲، ۳) بھجندے (۹) بھجے (۱، ۳، ۴، ۶) بھجدیاں (۵، ۱۰)

۲= (ادائی مقطعے+۳ں) بیچ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) پچے = (۳) اچیاں = (۲) بچو دا [illegible] = (۷، ۸)

دا [illegible] = (۱۰) ۳ = (۹) موئے سوتی آ+ ں) موئے (۱، ۱۱، ۱۲) موئی (۱۰)

بند۲۳۴ = ۳+۱۲ + ن ب) جنجل بک = (۱، ۲) ۲ = (۳، ۴، ۶، ۷، ۱۲+ ں) حوش گتی = (۱، ۲) مان جیسے = (۱۰)

مست گھیے ۔ (۵) ۳ = (۱، ۳، ۴، ۶، ۷، ۱۲+ گ ں) تجب ے ۔ (۱، ۲، ۳) ۴ = (۱، ۳، ۴، ۶+ ن ب+ ت ن ں اور کا

موڑی مقطع دیجہ تحریر شکستہ) آن کو دیے = (۷، ۸، ۱۰) نی = (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱، ۱۲) تیجے = (۲) ۵ = (۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

ق رش = سے = ی) مرسے = (۱، ۲، ۵) لیٹے ڈوسے دیے = (۱، ۳، ۴، ۶)

بند۲۳۵ = (۹+ ں) تُجیں = (۱-۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

بند۲۳۶ = (۳، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۰+ ن ب) دیں = (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند۲۳۷ = (۳، ۴، ۶، ۷، ۹، ۱۰+ ن ب ش ں) تھی = (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱) تھجی = (۱۲)

بند۲۳۸ = (۹ ن ب) تاروی چھتا بزوی = (۱۰) قبروی چھت بزوہن = (۱۱) خدے داوش آوے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸)

ش بقروی حمت بزوی = (۵) قبروی چھے بزوہن = (۱۲) قبرخدا ہے وہش آوی = (۳) ۲ = (۹، ۱۱، ۱۲+ ۴ں)

گھوے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰) ۳ = (۱۲+ ن ب+ ت ن ں) بودے دن تاں توں دری = (۱)

بود ستاں توں دری = (۱۱) بودے ستاں توں دری = (۲) بودے دن توں تاں دری = (۳، ۷، ۸، ۹) بودے تاں توں

دری = (۱، ۳، ۴، ۶) بودے دن تاں توں دری = (۳، ۵، ۱۰)

۴ = (۱۰ کی تجھ ق رش + رش + ن ب+ ۴ں) دھاڑو سے دھاڑی = (۱، ۲، ۳) دھڑوی دھاڑی = (۱۰) دھاڑوی دھاڑی = (۲)

دھاڑوی باڑی = (۷، ۸، ۱۱، ۱۲) دھاڑ سے دری ۔ (۱، ۳، ۴، ۶) ۵ = (۲، ۱۱، ۱۲+ ن ب) مر ور ں دے = (۳) مر دار ں

دی = (۳، ۹) مر ور ں دے ۔ (۱، ۳، ۴، ۶، ۳، ۵، ۷، ۸، ۱۰) ۲ = ق رش ن ن ں ۔ ی = سے دومر = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲)

دومری ۔ (۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

بند۲۳۹ ۔ (۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ وں) ملد ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹) ۲ ۔ (۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰+ ن ب) ورے ۔ (۱، ۲، ۷، ۸)

دی ۔ (۲، ۱۱، ۱۲) ۳ ۔ (نون غنہ لکھنے کا قاعدہ طریقہ رائج نہ تھا اس نے "ورے" کو دارے پڑھا گیا ن ب ن ں ں)

دارے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۱۲) ۴ ۔ (۷، ۸، ۴+ ں) کوکل چاپا ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۱، ۱۲) کوش ۔ (۲) گلس = (۹، ۱۰)

۵ ۔ (۳+۴ ں) مرشوں مرشوں ۔ (۱، ۲، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) مرسوں مرسوں ۔ (۷، ۸) مشر تر ات رات ۔ (۱۰)

بند ۴۴۱ = (آجندی اور آمدی دونوں تلفظ درست ہیں) آجندی = (۲،۱) آجندی ایں = (۹) آندی ایں = (۳، ۴،۳، ۶،۵، ۱۰)

آمدی = (۷، ۸، ۱۰، ۱۲)۔۲ = (۳، ۱، ۴،۳، ۶،۵، ۱۱، ۱۲) ق رشتے = ی ے) گڈی متی = (۲،۱، ۷، ۹) گڈ تے سوہنے = (۹، ۱۰)

۳۔ (۳، ۱، ۴،۳، ۶،۵، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ق رشتے ی ے) لجونی وی ۔ (۲،۱) لجونے ورہیئے ۔ (۹، ۱۰) ۳ ۔ (۱۰ + ن ب)

طبع نہ وزنی تھیں ہور ۔ (۲،۱، ۳، ۴،۳ ۶،۵، ۹، ۱۰، ۱۲) طبع ورق وزنی وی ہار ۔ (۷، ۸) اسے تیک وزنی تھیں ہور تی ۔ (۵)

بند ۴۴۲ = (ن ن ن + م ں + ث ن + ق رشتے شتہ تحریر) وقی ہوتیں ں = (۲،۱، ۳، ۱۱، ۱۲) اتے ہوتیں ں ۔ (۷، ۸، ۱۰)

بند ۴۴۳ = (۳،۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + ن ب) آدو سمدی ری = (۲،۱) تھیں اتس ری آ دونجا ہے = (۵) تیس تس ری آ وے = (۴)

بند ۴۴۴ = (۷، ۸، ۱۰ + م ں + ق رشتے ے = تحیہ) لے = (۲،۱، ۳، ۴،۳ ۶،۵، ۹، ۱۰، ۱۲) ۲ = (۳، ۱، ۴،۳، ۵،۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ +

ن ن ن + ق رشتے ے = ی گزشتہ واقعات دی جانب اشارہ) وانے = (۲،۱، ۱۲) ۳ = (۱۰ + ثن + ق رشتے + م ں)

گھمنڈ = (۲،۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱) گھمنڈ = (۱۲) پاگمنڈ = (۱، ۲،۳، ۴) ۳ = (۹ + ث ف ن) رکے ۲ = (۴،۳، ۵، ۶، ۲۳)

ہم ساں = (۲،۳، ۴،۳ ۶،۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۵ = (۳، ۱، ۴،۳ ۶،۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + ن ب)

بھنا سں اتے منگا ساں دی وارث شاہ تے ہیر دونوں رساں دی = (۲،۱، ۹)

بند ۴۴۵ = (۹، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + ن ب) کئیں = (۲،۱، ۳، ۴،۳ ۶،۵) پہنچے = (۹) ۲ = (۱، ۲،۳ ۴،۳، ۶، ۱۲ + م ں) کھو کیے = (۲،۱)

دے = (۳) ۳ = (۱۰، ۱۱ + ق رشتے کو شش کی بجائے وار کھتے تھے) پکہ نذیں = (۲،۱، ۶، ۹، ۱۲) بیدیسیں = (۷، ۸)

جنذ یں = (۳، ۴،۳ ۶،۵)

بند ۴۴۶ = (۲،۳، ۴،۳ ۶،۵ + ک ن) نیاں = (۲،۱، ۷، ۱۲) ۲ = (ن ن ن م ں شکستہ خط میں الف اور ر کے مشابہ امکانات)

ستے = (۲،۳، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۲) تجابجو = (۱۰) ئی = (۲) ئی = (۱۱) ۳ = (ق رشتے = تحیہ + ن ن ن خط میں بھی مختلف یوں

ہوتی تھیں) ات = (۲،۱، ۳، ۴، ۱۲) ۳ = (ث ن ق رشتے بجے بجھ کے = تحیہ م ں) پچب ری، (۱، ۲،۳ ۴،۳ ۶، ۷، ۸، ۱۰)

بھک ۔ (۲،۱) تحف = (۹) پچپ رسدی ۔ (۳) بھک رسدی ۔ (۱۲) ۵ = (۷، ۸، ۱۰ + م ں) پکھ وتی ۔ (۲،۳، ۴،۳ ۶،۵، ۹)

پو روتی ۔ (۲) تجمہ وتی ۔ (۲) ۲ ۔ (۹، ۱۰ + م ں) سوتن مرتے ۔ (۲،۱، ۳، ۴،۳ ۶،۵، ۷، ۸، ۱۲) ۷ ۔ (۱۰ + ن ب + م ں)

کچن ۔ (۲،۱، ۳، ۷، ۸، ۱۲) پچتون ۔ (۲) پچند ۔ (۱، ۲،۳ ۴،۳، ۹) ۸ ۔ (۳، ۷، ۱۲ + ث ن) ساتوں ۔ (۲،۳، ۴،۳ ۶،۵، ۹)

۹ (ق رشتے = تحیہ + م ں) تے ۔ (۲،۱، ۳، ۴،۳ ۶،۵، ۱۱)

بند ۴۴۷ (۶،۹،۱۰+ ش س+ س س س) گئے (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸،۹،۱۲) ۲ (ق رشٔ ر ز) مروڑی (۱،۲،۳،۴، ۱،۲)

ہڑی بلی ڈوب (۷،۸) ۳ (۷،۸،۱۱+ ق رشٔ ے ی) اِتھے تھکے (۱،۲،۱۲) اِیڈی نک دے (۳،۴،۵،۹،۱۰)

پڑے بیلکے = (۶) اِیڈی جھک = (۳)

بند ۴۴۸ ۔ (ق رشٔ ک ۔ ک ت ۔ تھ +م س) ت ۔ (۱،۲،۱۱،۱۲) سرد ۔ (۹،۱۰) تُجے ۔ (۳)

کھچر بھن کے سیلاں تو رسیاں ۔ (۷،۸) تے سیلھیاں پُو تھلیاں ۔ (۱،۲،۳،۵،۶)

۲ = (۲) ٹا جس س و رتی = (۱،۲، ۷،۸،۹،۱۱) اَک و رنیا = (۳) ماون س دارتی = (۱۲) کو ارسیا = (۳،۴،۵)

۳ = (ق رشٔ ت = ت س تمیا = (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸،۱۲) گنیا = (۹)

بند ۴۴۹ = (۹،۱۰ + ون) دیھو و وجیاں = (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) دونیاں = (۱،۲،۳،۵) ۲ = (۷،۸+ س س س)

نواب حسین خان = (۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲) ی نواب = (۱۰) وارث نواب = (۳،۴،۵،۶)

بند ۴۵۰ = (د ۔ ۱۰ س س + ن ب) اونہاں دارسواریو دے نوں = (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۱۲) وہ س دارسواریو دے نوں = (۱)

۲ = (۹+م س س س س بندیو نا پنے کا شارہ تختے پر علگی کی ضرب لگا دیا جاتا ہے) کتی = (۱۱) کیتی تکھو کو = (۷،۸)

کیتے لک تر ورز = (۳) کیجے = (۱۲) کی = (۱،۲) ۳ = (۳+ ش ش) کھنڈائیں = (۷،۸،۹،۱۰) نچی یاں = (۱،۲)

بند ۴۵۱ ''ز'' ۱ = (ن ب+ س س س اوجنوں سے مراد جوگی ہے) اونہاں اک سے = (۱،۲،۴ ۔ ۵،۱۱،۱۲) اونہاں مارسے = (۳)

جوگی مارسے = (د) اوجنوں مارسے = (۱،۲،۳،۵،۱۰) ۲ = (۵+م س) تا ہیوں = (۱،۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲) ۳ = (۷،۸+ ن ب)

کڈھ وچا ۔ (۹) بچھی ۔ (۱،۲،۱۱،۱۲) کڈھ چھڈیے ۔ (۳،۴،۱۰) چھڈیا تیں = (۱،۲،۳،۵) ۴ ۔ (۳،۴،۵،۶،۷ ۔ ۱۲+ ون)

دوزخ ۔ (۲،۳،۴)

بند ۴۵۲ ''ب'' یہ بند صرف (۳،۴،۵،۶،۱۰ ۔ ۱۲) میں موجود ہے اور مشکوک شعری حیثیت رکھتا ہے)

بند ۴۵۳ ۔ (۳،۴،۵،۶+ ن ب) کڈھ جھج ۔ (۱،۲،۱۱،۱۲) کڈھ مع ۔ (۱۰) کڈھ چھڈے ۔ (۱،۶،۹) ۲ ۔ (۴+ ن ب)

گیا ہوڑے ۔ ( ) اوک مارد ے ۔ (۳،۴،۵،۶،۱۰ ۔ ۱۲) ۳ ۔ (ن ب+ ق رشٔ اداقی متی طاقیہ ہے نوں راجیوں سے

راجیوں اور ماں کا ناس ہو گیا ہے) بجیوں راجیاں تے ونہاں ڈمڑیاں دیاں پھکوں ۔ (۱۰)

ونہاں راجیوں دیوں ماں ڈھیڑیاں دیاں پھکوں تھک آون بنا ڈریاں ۔ (۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

نوکراں راجیاں دیاں ڈھیاں دیاں – (۱) نوکراں راجیاں تے رناں ڈانڈیاں دیاں – (۱۲،۹) نوکراں راجیاں دیاں رناں
ڈانڈیاں دیاں = (۲،۳،۴، ۵،۶، ۷) (ش ن ت ن ن ٹ کا ٹ بن چکا ہے) اٹھاں نے = (۱،۲)
اساں شیر منگیاں اونہاں شیر کیتا – (۱) اونہاں دے دیتا – (۳،۷،۸) اونہاں شیر کیتا = (۹)
شیر تے ویہیو – (۵،۶، ۷) ساں شیر منگیا اونہاں دے دیا (۲) د – (۳ ن تحقیق ق رث ن ب) وارث زور زر زاریاں
یاریاں دیاں ساتھی تے ناکر زور یاں – (۱۱) وارث زور زر زاریاں یاریاں دیاں ساتھی زراں تے کم زوریاں – (۲،۱)
وارث شوزر زاور زوریاں دے ساتھی زراں تے کم زوریاں = (۳) وارث ڈانڈیاں دے سوست وچ ہار کے رب
گے کم زوریاں = (۱، ۲،۳، ۴،۵، ۶،۷، ۸، ۱۰) وارث زور زر زاریاں یاریاں دے ساتھے زراں تے نہ کم زوریاں = (۹،۱۲)

بند ۵۵۴ ۱ = (وچ ن تحقیق ق رث وچ = وچ) آ و = (۱ – ۶، ۹ – ۱۲) وچ = (۷،۸)

بند ۵۵۵ = (۱ + ۴ ن) شوکن = (۱،۳ — ۱۲،۱۰) شوکن = (۲) ۲ = (ن) وڈیاں = (۱،۲،۳، ۵،۶، ۹ – ۱۲)
۳ = (۱۰ + ۴ ن ن ن ن) تجلیاں = (۱،۲،۶ – ۹،۱۱،۱۲) تین کلیاں = (۳،۴، ۵،۶، ۷)

بند ۵۵۶ = (۳،۴ ، ۵،۶، ۷،۸،۹،۱۰ + ون) کا کھوں = (۱،۲،۷،۸، ۱۱،۱۲) ۲ = (۱۰ + بڑی چیزوں دی رعایت نہ ہو سے جوڑ)
= (۱ – ۵،۷ — ۱۰،۱۲) کجوڑ جوڑ ہار دے تھوڑوں وہ = (۱۱)

بند ۵۵۷ = (ق رث نھیکے = (کا بے ن) کالکے = (۱۲) کالکے = (۱،۲،۳، ۵،۷،۸، ۱۰،۱۱) بوکے = (۱، ۴،۵،۶، ۹)
۲ = (۳،۴، ۵،۶، ۷،۸،۹ + ون) ختیں = (۱،۲،۱۰،۱۱،۱۲) ۳ = (۳،۶،۷،۸،۹ + ون) ختیں = (۱،۲،۹،۱۰،۱۲)
۴ = (۳،۴، ۵،۶، ۷،۸،۹،۱۰،۱۱ ق رث سے = ی) دے چھ سے = (۱،۲،۷،۸،۱۲) ۵ = (۳،۴، ۵،۶، ۷،۹ – ۱۲ + ون)
ستد رچھت = (۱) سدرچھت = (۴) ۶ = (۱۰،۱۱،۱۲ + ۴ ن) ست = (۱،۲،۳، ۵،۶، ۷،۸) ۷ = (ن ف ن + ق رث)
کچھت کھت = (۱،۲،۳،۶،۷،۸،۱۱،۱۲) ۸ – (۳،۴، ۷،۸،۱۱،۱۲ + ن ن ن) جت – (۱،۲)

بند ۵۵۸ ۱۲،۱۱ + ۴ ن) دی وہیں (۱،۲) دی ذہیر (۱، ۲،۳، ۵،۷، ۸،۹،۱۰) اندریاں (۵) دی ذریاں (۶)
۲ = (۳،۶،۹،۱۱ + ون) رہیا = (۱،۲، ۳،۴، ۵،۶، ۷،۸،۱۰،۱۲) ۳ = (۱۲ + ق رث سے ی)
ی – (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱)

بند ۴۵۹ (۲+م س ش ن ق ر ش) تحقیں (۱،۲،۷،۸،۹،۱۱) تے (۱،۳ ۲،۳ ۴،۶،۱۰)۲ (۳،۱۱+ق ر ش) ے ی)

دے (۱،۲ ۲،۳ ۴،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)۳ - (۳،۶،۷،۸،۹،۱۰+س ن ن) سوتاں (۱،۲،۱۲) گم (۱۱) سو (۱ ۲،۳ ۴)

۴۔ (۳،۱۱،۱۲+م س) ہرے جو۔ (۹) نن ہرے میں سوئے۔ (۶) نن ہرے دق ہو۔ (۱ ۲،۳ ۴) جیو جیو۔ (۷،۸)

بند ۴۶۰ ۔(۹،۱۱،۱۲+م س) پوں سنگھے۔ (۱،۲،۶) کئی نسخوں میں ۴۵۹ اور ۴۶۰ کو ایک ہی بند سمجھا گیا ہے مگر یہاں ان کے اندر دو قافیے

موجود ہیں۔ قافیے کے اعتبار سے ۴۶۰ کا پہلا مصرع ۴۵۹ میں شامل ہے۔

بند ۴۶۱ =(۱،۶+م س) بھوز نق=(۱،۲،۱۰،۱۲) ترنجوں لئی جھتی=(۵) یوز نق=(۱،۳ ۲،۳ ۴،۷،۸) نے جھوٹے=(۹)

۲=(۳،۵،۱۰+م س) گھوڑے=(۱،۲) گھورے=(۷،۸،۱۱،۱۲) کھے وتو=(۱ ۲،۳ ۴) گھوڑے تے رتھ=(۹)

گھلوے اوتھ=(۶) ۳=(۷،۸+س ن ل) گلچڑیاں=(۱،۲،۳،۹،۱۰) چوڑیاں=(۱ ۲،۳ ۴،۶،۱۱،۱۲)

۴=(۱،۳ ۲،۳ ۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م س) گڑی=(۱،۲)

بند ۴۶۲ ۱=(۱۱،۱۲+م س) کھوتی=(۱،۲) کھوی=(۱ ۲،۳ ۴،۶،۷،۸،۹)۲=(یہ مصرع صرف ۷،۸،۱۱،۱۲ میں موجود ہے اور الحاقی سطح کا

معلوم ہوتا ہے۔)

بند ۴۶۳ =(۱،۳ ۲،۳ ۴،۷،۸،۱۰+م س) پکوڑے=(۱،۲،۶،۹،۱۱،۱۲)۲=(۱ ۲،۳ ۴،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲ ت ن ن ب)

ہوئیں=(۱،۲،۱۲)۳=(۱،۲،۳ ۲،۳ ۴،۶،۱۰،۱۲+ت ن ب) کڑیائی=(۱) ۴=(ت ن ب نہیں ور جھجکی کی اور فی مشابہت)

جھجکی=(۱،۲،۳ ۲،۳ ۴،۶،۱۰،۱۲)۵=(ق ر ش والی مشابہت+م س) بیاییں=(۱،۲،۳ ۲،۳ ۴،۶،۱۰،۱۲)

بند ۴۶۵ ۱=(آخری نون غنہ کا مستفیق ر ش) پڑتی=(۱،۲،۱۱،۱۲) پڑتے=(۱۰) پڑتے=(۳)۲=(۱،۳ ۲،۳ ۴،۵،۷،۸،۱۰،۱۲+ت ب)

نوں=(۶،۹،۱۱،۱۲)۳=(۹+م س،و س) تصدن=(۱،۲ ۲،۳ ۴،۱۱،۱۲) صدقوں=(۹) تصدق نوں=(۳،۷،۸،۱۰)

۴۔(آخری نون غنہ کا مستعد ق ر ش+م س) پچھے۔(۱) پچھیاں۔(۳)

چار حصہ رہیں۔ (۵،۱۰) چار حصہ رہایا۔ (۱ ۲،۳ ۴) تھے۔ (۱۲) پچڑے۔ (۶) پچڑی۔ (۱۱) پچھی۔ (۳،۹)

۵۔(۶،۹،۱۱،۱۲+ت ب ش ن ق ر ش) تھوکے=(۱،۲،۳ ۲،۳ ۴،۷،۸) بھوکے=(۳،۵،۱۰)

۶۔(۱،۳ ۲،۳ ۴،۶،۱۲+ت ن ب) چپ۔(۱،۲)

بند ۴۶۶ ۱۔(۱ ۲،۳ ۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+م س) کچ۔(۱،۲،۳)

بند ۴۶۷ =(۲،۳، ۴،۵،۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ن ن ب) نئی=(۱،۲،۳،۴،۶،۷،۸،۹) ئی=(۵)۲=(۹،۱۱+م س) سنگاریے=(۲،۴،۶،۱۲)

سنگاریے=(۷،۸) سواریے=(۳،۱،۲،۳،۴) شنگھاریے=(۱۰)۳=(ق ر ش ت سخو+م س) تے=(۱،۲،۹،۱۱،۱۲)

تحیں=(۷،۸) نویں=(۱،۳،۲،۳،۴،۵،۹،۱۰)

بند ۴۶۸ =(۱،۳،۲،۳،۴،۷،۱۲+ن پ+و س) سو ہرے=(۱،۲،۵) ساجرے=(۶)۲=(۹+ن ب)

بچھیاں دے ماہریو چ جھگی=(۱،۲،۳،۷،۸،۱۱،۱۲) بچیاں دے ساتیں ماری چ جھگی=(۱،۲،۳،۴،۶،۱۰)

۳=(۳،۲،۱۱+ن ب+ن ن ب) پچھتیں=(۱،۲،۱۰)۳=(۷،۸،۱۱+م س) کچھپ=(۱،۲،۳،۶،۹،۱۲) تحیپ=(۱۰)

۵=(۱،۲+ش س) ساریں=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹،۱۰)

بند ۴۶۹ =(۲،۶،۱۲+م س) وزن=(۱،۲،۳،۴،۶،۱۰)۲=(۶-۱۰،۱۲+ن ب+و س) تو کلی=(۱،۲،۱۰)

تو کلے=(۳،۱،۲،۳،۶،۱۲ ق ر ش ے=ی)۳=(۲،۳،۱،۴،۳،۶،۱۲،و س) کھلی=(۱)

بند ۴۷۰ =(۱،۹+ن ب) رودیف سے=(۱،۲،۱۲) یں=(۳-۵،۷،۸،۱۰،۱۱)۲=(۱۰،۱۲+م س رکھے ۴۴۴)

تھمنڈ=(۲،۳،۱۲،۲،۳،۶،۹-۱۱)۳=(۷-۱۲+م س) تیار=(۱،۲) بجتے=(۹) بچے یوے=(۳،۱،۳،۴)

۴=(۹،۱۲+ن ب) سوہبے=(۱،۲) سونے=(۳،۱۰) سوئیں=(۱،۳،۲،۳،۶،۷،۸،۱۰)۵=(۵،۱۲+و س)

جزئیے=(۲، ۶،۴،۳،۲،۱۰) گھری=(۱،۷)۶=(۹+ن ب) سال حصل پاٹی پوا=(۵،۱۰) سال پاٹی وا حصل

دوا=(۳،۱،۳،۱۱،۱۲) سال پاٹی وا حصل ونجیوا=(۷،۸) سال پاٹی وا حصل پیوا=(۱،۳،۲،۳،۶)

سال وا حصل کھوا=(۲)

بند ۴۷۱ =(۳،۳،۲،۶،۷،۸،۱۰،۱۱+ن ن ب حسن کی رعایت) ماشی=(۱،۲،۳،۵،۶،۹،۱۲)۲=(۵-۶+م س+و س)

ماشی=(۱،۲،۳،۹،۱۱) عشق تان=(۱۰)۳=(۲،۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ن ب) پت سجے=(۱،۱ ندھے=(۱۰) دود=(۳)

پت ند ستوں=(۹) پت کے سوں ندھیے=(۵)۳=(۳ نن تج+ ش ن ق ر ش+م س) ملیجے=(۱،۲،۴،۱۱،۱۲)

ملیج=(۳،۲،۳،۶،۷،۸،۱۰) پیج=(۳) لا=(۳،۹،۱۰،۱۲+ن ب) دو پہیے=(۱،۲،۱۱) پیچے=(۱،۲،۳،۲،۳،۶،۷،۸)

۲=(۱،۲،۳،۴،۹+اصل نظر کت ق ہے) ونت=(۱،۲،۳،۷،۱۲+ت کا دو نوں تفظ)

بند۲۷ء ۔ (۱، ۲، ۴، ۹+ ن ب) اُگّن (۱، ۲، ۳، ۱۰) پُگے (۷، ۸، ۱۱، ۱۲) بھن (۶) ۲ (شّن ووئی مٹ بھت)

تے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تاں = (۳) منُّیں بجے (۹)

بند۳۷ء ۔ (۳، ۴، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) ردیف رہیجے ۔ (۱، ۲) ۲ ۔ (۹، ۱۱، ۱۲+ مل) مرو پاے خوشی ہو ۔ ( )

مرو پاے کے خوشی ہو ۔ (۱۰) پوے کے خوشی ماں ہو ۔ (۱، ۲، ۳) مروں پاے لے خوشی ماں ہو ۔ (۶، ۷، ۸) پوے لے کے خوشی

ماں ۔ (۳) مرو پاے خوشی ماں ہو ۔ (۲) ۳ = (ات ب پوچ بلندی معانی) جسم تے تیج کھلو ۔ (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) جسم دے تیج

کھلو = (۰) جسم تے تیج مُدو = (۷، ۸) نیناں تے تیج کھلو = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱) ق رشٗ

ی = بے) رہیجے = (۱، ۲، ۱۲) دیہہ بہے = (۳)

بند۴۷ء = (۷، ۸+ نیو زمندیوں ن تیجی جیہہ شّن) دیوں = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰) نیو زمندیوں بخشں = (۱، ۲)

نیو زمندیوں بخشں مل دیوں = (۹) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱+ ن ب) ئی = (۱، ۲، ۳، ۵، ۹، ۱۲)

۳ = (تیتی حُسن دے بند گمان غضب دے مہینہ ڈس ہو (م س) گر بیمنا ڈس دے تو لفظ پدن تعریف دے ۔

۴ = (ق رشٗ) پتو = (ق + م س) پنو ٹھیوں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲) کُھنڈیاں چیوریوں = (۱، ۲، ۳، ۴) ۵ = (۶+ س س س،

گر نکاتے دے بیوں وری ہو سکتی ہیں جیہڑے گمان بنکاری صورت میں تو ہونے کا امکان کم ہے) گمان = (۱، ۲، ۳، ۱۰، ۲، ۳، ۴، ۷، ۱۴)

بند۵۷ء = (۳، ۴، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ م ں) طیتی = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۲ = (۳، ۷، ۸، ۹، ۱۲+ ٹ ں) کھ بدی = (۲، ۱، ۳، ۴)

کھنوا = (۵، ۶، ۱۰) ۳ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰+ ن ب) مارے جے مارنا = (۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ۴ = (۹، ۱۲ + ن ب)

جے جے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) موئی ونی کا رتا = (۱۱) جی ئی = (۷، ۸) کھامدی = (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۲)

کھنوا = (۵، ۶، ۱۰) ۳ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰+ ن ب) مارے جے مارنا = (۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

۴ (۹، ۱۲+ ن ب) جے جے ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰) موئی ونی کا رتا ۔ (۱۱) پائی ۔ (۷، ۸)

بند۶۷ء ۔ (۳، ۹، ۱۰+ ن ب) وڈا دیاں شہدیوں دیاں ۔ (۱، ۲، ۱۲) وڈا دیاں شہدیاں وی ۔ (۱) وڈا دی شہدیوں دی ۔ (۳)

وڈادی شہدیوں دی ۔ (۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸) ۲ ۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰+ س س پ + س ں) چل ۔ (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱، ۱۲)

مِق کھوے ۔ (۲)

بند۴۷۷ (۲،۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲) نماز قف ء (۴، ۲) ۲ (۲، ۱۱، ۱۲+ ن ب) تحسین ( ) تے (۲، ۳، ۴، ۶)

توں (۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

بند۴۷۹ ۔(۰+ ق رشٹ بہادر سائی اوانی مشابہت، شٹ ن مت ن ن ''سب'' کے مقتبے میں) بچارے۔(۱-۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند۴۸۰ ۔(۱، ۹+ ور+ ت ں) بحر شتے۔(۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ٹھ شیتے۔(۳) ۲۔(ق رشٹ خو شکتہ میں اوا کی مشابہت

+ شٹ ن + ن ب) بچرے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) بچریاں = (۱، ۳، ۴، ۲)

بند۴۸۲ = (م ں) ندر = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) وڈی جگن چودر = (۵، ۱۰)

بند۴۸۳ = (۱، ۲+ م ں)۔ وڈی شیر وسے تک = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰) چینیری شیر وسے تک وچ = (۹)۔ وڈی شیر = (۷، ۸)

۲ = (۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲+ ں) شیں = (۱، ۲، ۱۱) ۳ = (۵، ۹، ۱۱+ م ں + شٹ ف ن)

سَعدت = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲)

بند۴۸۴ = (۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱+ ت ں ں) تچ = (۱، ۲، ۳، ۱۲) ۲ = (۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ ت ں ں ں)

وارثٹ = (۲) رواں = (۱۰) بیٹی درث = (۲) ۳ = (۱، ۲، ۹) کی تجیج ق رشٹ ر = ر شٹ ن + م ل ں ں ں لفظی رعایت)

زوردیاں = (۱۰) جو زدیاں = (۱، ۲، ۹) جوریاں جوڑویاں = (۱۱) جوڑتا جوڑیاں = (۱۲) جوڑیاں جڑدیاں = (۷، ۸)

جوڑتا جوڑدیاں = (۳، ۴، ۲، ۶)

بند۴۸۵ = (۲ رو بہت میں وزیر کاذکر ہے) ہوئتی = (۱، ۲، ۹، ۱۱، ۱۲) رہیہ = (۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸) کا مرسے = (۰)

۲ = (۱، ۲، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹+ ت ں ں) گھمیا = (۱، ۲) کٹیا۔(۱۰) پی کیا = (۳) کھیا = (۱۱، ۲) ۳ = (۲، ۴، ۵،

۲، ۹، ۱۰، ۱۲+ م ں) گے کھونس = (۱، ۲) کی کھوٹس = (۷، ۸، ۱۱) گل گی کھوئی = (۳)

بند۴۸۶ ۔(۱۱+ ق رشٹ بیں ورسٹی کی اوائی مشابہت)۔مدایتیں۔(۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۲)۔مدیوں توں۔(۳، ۴، ۲، ۵، ۱۰)

مدایتیں = (۱) ۲۔(۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲ ن ب شٹ ں) بچے یوں = (۱، ۱۱) بچے سے چاہے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

بند۴۸۷ ۔(۰+ م ں بیو توڑ کے سے دھتھا سوزوں نکلے ہے) تھتا۔(۱-۸، ۱۱، ۱۲) ڈگے۔(۹) ۲۔(ن ب+ م ں)

تن بادں۔(۹) تباں پہاں۔(۱، ۲، ۱۱) تجیں بکھاں۔(۷، ۹) ستاں بجیاں۔(۳) سارے جگ۔(۵)

ستاں بجیں (۲) ستاں بکھوں (۱، ۴، ۲) ترہاں نواں۔(۱۲) ستاں بجیاں (۱۰) ۳ (۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱+ م ں بکلے

کے کے سے قد یہ تظ) تیں (۱،۲،۱۲) تکیاں (۳،۱ ۲،۳ ۴،۵ ۶،۹)

بند ۴۸۸ — (ثں شستہ تخ یہ پ ت ر ب تجا یہ ہے ق ت جیہ ت ن ن) رسال (۱،۲،۳ ۴،۳ ۵،۳ ۶،۹ ۱۰،۱۱،۱۲)

مثال۔ (۷،۸)۔۲ (۵،۶+۹ ن ن ں + ن ب + ث ض) تا دا۔ (۱،۲،۳ ۴،۳ ۵،۳ ۷–۱۲)۔۳ (۷،۸+ ن ن ن ت ب)

تیری۔ (۱،۲،۳،۵،۱۰،۱۱،۱۲) تیری۔ (۹)۔۳ (۵،۷–۱۲ ن ں + ن ب) جاں ند تھے چار۔ (۲۰)

بند ۴۸۹ — (۳، ۴،۳ ۵،۳–۱۰) سے (۱،۲،۱۱،۱۲) ق رث ن = ے)

بند ۴۹۰ ۱= (۱،۳ ۴،۳ ۵،۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ مں) ماوان = (۱،۲،۶)

بند ۴۹۱ = (۳،۴ ۶،۳+ ث ف ن ۳ تخے + ن ب) پانچ ق = (۱،۲،۳،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) = ۲ (۶،۷،۸،۹،۱۱+ ق رث.

ے = ی) و ے = (۱،۲،۳ ۴،۳ ۵،۳،۱۰،۱۲) = ۳ (۹،۱۱+ ق رث ے = ی) ہو ے = (۱،۲،۳ ۴،۳ ۵،۳،۶،۷،۸،۱۰،۱۲)

ہوئے = (۴)۳ = (۶،۹+۱۲+مں) دروڑ آ ت مچ یو = (۱۰) روآن مچ یو = (۱۱) روزر = (۱،۲)

روزآ ن مچ یو = (۱ ۲،۳ ۴) ژور روزر = (۳) آ ن کے ر ت = (۵) دوروں کی شور مچ یو = (۷،۸)

۵ = (۲،۹،۱۱،۱۲) ق رث ے = ی) مے = (۱،۲،۳ ۴،۳ ۵،۳،۷،۸،۱۰)

بند ۴۹۲ = (۷،۸،۹،۱+ ق رث ے = ی + ث ں) و ے = (۱،۲،۳ ۴،۳ ۶،۱۰،۱۲) ہی ف ہی ف کشف ال سو = (۳)

۲ = (۷،۸،۹،۱۰،۱۲+ مں) چھوٹے چھو = (۱،۲) چھوٹے چھو = (۳)

بند ۴۹۳ ۱= (۶+ ورث ← ے ے یہ تے وبیوں) آئے یاں۔ (۱،۲) کیا شت ے دول مجریں = (۱۲) رن جات توں شجوری = (۷،۸،۹،۱)

رن جان تحسں کوڈی تیریں = (۳،۱ ۲،۳ ۴) = ۲ (۶،۷،۸،۱۱+ ق رث ت = ت + مں) آئے یاں = (۱،۲ ۳،۳ ۴)

تیریں = (۱۲) تیریں = (۳) پچھے یں = (۹) خروں پچھے یں = (۱۰) = ۳ (۱ ۲،۳ ۴،۳ ۶،۷،۸،۱۰+ رں)

سپھ۔ (۱،۲،۳،۱۱،۱۲) سپے۔ (۹)۔۳ (۷،۸،۹،۱۲+ مں) گے ررں یہ یاں۔ (۱) گے رں گے یہ یں۔ (۲)

گے راں گی تیریں۔ (۳،۱ ۲،۳ ۴،۳ ۶،۱۰،۱۱)

بند ۴۹۴ — (۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۳ ۶–۱۲ ن ں ں) رسے دو گنوں۔ (۱)۔۲ (۳–۱۲+ ن ں ں) کچھ کیں۔ (۱،۲،۳) ہو گئے تیں۔ (۱،۳،۲ ۳)

بند ۴۹۵ ۱= (ی۔ ے ق رث) بکی۔ (۱،۲،۱۲)

بند ۴۹۸ =(۳،۶+۴م س) زوم=(۱،۲،۳، ۴،۵،۶، ۱۱،۱۲)=۲(۳،۶، ۴،۵،۶+۳ن س س+ ن ب)

چوتھی=(۲،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) صرف نسخہ ۱،۲،۳،۱۱ کے اندراور نسخہ ۱۲ کے حاشیے میں مندرجہ ذیل مصرع بھی اس مقام پر

موجود ہے۔ اتفاق دیکھا، تحیر ہو رہے ہیں۔ یہاں وہ کہتے ہیں کہ عطا کی اس مصرعے کی حیثیت مشکوک جان کر شامل نہیں کیا۔

۳۔(۱،۲،۱۲+م س) کہتے ہیں۔(۱،۲،۳) کہتے ہیں۔(۷،۸) کہ جیسے۔(۹)

بند ۴۹۹ =(۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ ن ب) تیری=(۱،۲،۱۱) تیری حب ولی=(۹) وہی جان تجھ سے جیوں=(۱، ۴،۵، ۳،۶)

۲=(۳،۶، ۴،۵، ۶،۹،۹،۱۰+ س ب+ ن س س) کیوں=(۱،۲،۷،۸،۱۱،۱۲)

بند ۵۰۰ =(۷،۸،۹،۱۱،۱۲ +ن س) اسے بواسطانی=(۱) وہی وا سطانی=(۲،۳،۴، ۵،۶،۷،۱۰)=۲(۹،۱۰+ ن س س)

چپ مت=(۱، ۴،۵، ۶،۷،۸،۱۱،۱۲) چیپ مت=(۱،۲) چیپ مت=(۳)=۳(۲ق تصحیح+ن ب+م ب+ رک

۲،۳،۵،۶ (شتہ تحریر کی بجائے شان) نماز وقت وذا=(۱،۲،۳، ۴،۵،۶،۱۱،۱۲) نماز و وقت وذا=(۷،۸،۹،۱۰)

نماز وقت بجارا=(۵) نیاز وقت بجارا=(۶) نیز تمیں نماز اور بجارا میں وقت کا مفہوم موجود ہے۔

بند ۵۰۱ =(۱۱+ شتہ تحریر میں کھاتی کی ادائی مشابہت+م س) لے گئے=(۱،۲،۳،۶،۷،۸،۹، جو بکے کے ساتھ مناسب نہیں)

سے ہوئے=(۱،۲،۳، ۴،۵،۱۰)=۲(۵،۶،۷،۸،۱۰+ن ب رکتے تحریر س) مرثیہ موتی=(۱،۲،۳، ۴،۵،۶،۹،۱۲)

۳=(۳، ۴،۵+ ر س) دیکھے کے عشقاں=(۱،۲،۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ہیں یہاں عشق ں دیکھے کے میں=(۳،۵،۱۰)

۴=(۱۰،۱۱،۱۲+ ر ب) اللہ=(۱،۲،۳، ۴،۵،۶، ۵،۶،۷،۸) مخد=(۹)

بند ۵۰۲ =(۶ ق تصحیح+ ن س س بیچ دو بیچ دار گئیں) بیچی=(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹،۱۰،۱۲) دوشتی=(۲)

۲۔(ت ج+ مصرع میں سکتہ پڑتا ہے بہرکیف قاری ضرب مثل کے لحاظ سے زیادہ مروج متن مناسب ہے۔)

کفایت ہوں۔(۱) کفرت ہوں۔(۱،۲،۹+ ن ب) کفرت ہو جان۔(۱۰) کفارہ تن ہوں۔(۳)

۳۔(۲،۳،۶،۱۰،۱۱،۱۲ کی صلاحیت قرشی کی۔ ے + م س) تحی۔(۱،۲،۱۱) وکی۔(۹) [illegible]۔(۰) پی۔(۳)

ہے روز۔(۱۲)۔۲(۹،۳+۱۲ کی اصلاح+ م س) جھگڑا پایا تی۔(۱،۲،۱۱) جھگڑ پو۔(۹،۳) کیا جھگڑا بچی

ہے۔(۰)۵۔(ت ج+ تابا یہاں مرادزمین سے ہے اضافی تحقیق ہائی کی حالت ہے) جگہا ہوں۔(۱۰)

انیوڑں (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹) ناوقوں (۱۱) نامتوں (۱۲) ناوقتوں (۹) نصیری (۷،۸)

۲ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲+ م ں) قوت (۱،۲) قوں دی (۳)

بند۳۔۵ ۱=(۲+ن ب+م ل) ساری دے نشاں دے آوڑی=(۱۲) سارے نشاں دے آوڑی۔(۱،۲)

ساری دی نشاں دے آوڑی۔(۹،۱۱) سارے جید نشان دے آوڑی۔(۷،۸) جیوجان تحسں تحسں وڑی۔(۳،۵،۱۰)

بند۴۔۵ ۱=(۷،۸،۱۰+ ث ں) ور۔(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲۔(۲+م ں) نیوں ی۔(۱،۲،۱۱،۱۲) بچن سوہا=(۹)

چن اے=(۱،۳، ۴،۵، ۶،۷، ۸، ۱۰) ۳=(۲،۳،۵،۷-۱۲+ ول + ث ں ہے جی میں یہ تفظر رنگ ہے) تحو ب=( )

۴=(۹+ق رث + ث ن + ث ں) بھک تپتی=(۱،۲،۱۱) پٹ پتی=(۱۲) چپ ری=(۵،۷،۸،۱۰) بجک رتی=(۳)

۵=(۷،۸،۹،۱۰،۱۲+ق رث، ر=ز) تے تیر=(۱،۳) تے ترکس=(۱۰) تے تتے=(۵) تے چیر=(۲)

۲=(۱،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸، ۹، ۱۱+ و ں) جچن جچن=(۱،۲،۵،۱۰،۱۲) جچنن جچنن=(۹)=۷(۵،۱۰+ن ب+و ں)

نجیاں=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

بند۵۔۵ =(۳،۴ ، ۵،۶+ن ب+ ث ش) بیر=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) ۲=(۱،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲+م ں)

جنیتی=( ) جھپے=(۳)

بند۶۔۵ =(۴،۵ ، ۶+م ں + ث ن + ق رث والی مشابہت ہوق ہے) عاق=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۲)

تاکے=(۱،۲) ۳=(۱، ۳،۴، ۵،۶+ن ب+ س ں ں) واوں دا میں رب پکے=(۱،۲،۳،۹،۱۰ ، ۱۲)

ثمر ن دا میں رب پکے=(۷،۸) ۳=(۱ ، ۳،۴، ۵،۶ + ل ب + ں ں ں)

سینہ سوز کے بربوں سے تک=(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲)

بند۸۔۵ ۱=(۱۰+م ں+ ں ں ل) ٹیاں=(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸،۹،۱۱،۱۲) ۲=(۱۱+م ل ں ں ل ل ل)

یوسف والیاں۔(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶) یوسف دے والیاں۔(۱۰) یوسف دکانیاں۔(۷،۸) یوسف والیاں=(۱،۲،۶،۹،۱۲)

۳۔(۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+ رل) شہد۔(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹) رب۔(۹) ۲۔(۱، ۳،۴، ۵،۶،۹،۱۰+ن ب+ ر ں)

ملک ہے زمیں۔(۱،۲،۳،۱۱،۱۲) ملک ہے زمیں۔(۷،۸)

بند۹۰۵ (۱،۳ ۲،۳ ۳،۴ ۷،۸ ۹،۱۰ ۱۱،۱۲ +ن ب) رہنما نے (۱،۲،۵) رہنما نے (۶) ۲(۷،۸ ۹،۱۱ ۱۲+م ں) اصل خط

ویسا ہے رنگ دیہات دیہات (جسم کو خاتمہ) دیکھی (۱،۲،۳ ۲،۳ ۳،۴ ۱۰) وچی = (۶)

بند۱۰۵ ـ (۲،۳ ۳،۴ ۱۰+ ون) نہیں ـ (۱،۲،۳ ۱۱،۱۲) ـ ۲ (۱،۳ ۲،۳ ۳،۴ ۱۰+م ں) آنکھیں ـ (۱،۲،۷ ۸،۹ ۱۱،۱۲)

۳ـ (۱،۳ ۲،۳ ۳،۴ ـ ۱۰+م ں) آنجو رے (۱،۲،۳ ۱۱،۱۲)

بند۱۱۵ ـ (۹+۶ ن صحیح +ن ب) میں کوششاں عشق والیاں ـ (۱،۲،۳ ۱۱،۱۲) کویں گراں ـ میں کششاں عشق دیوں = (۱۰)

گراں کویں کششاں میں عشق دیاں = (۴) میں کوششاں عشق داں = (۱ ۲،۳ ۴) گراں گے عشق دے تجن والا لجے = (۷،۸)

۲ = (۷،۱۰+ ن س ں ن ب) کا نامہ سے = (۱،۲،۳ ۲،۳ ۴،۹،۱۲) حولوقی دے کا تج = (۱۱) حسن قول کے کاتج = (۹)

بند۱۲۵ ۱ = (ق رشٹی ی = سے +م ں) ہی مٹ = (۱،۲،۳ ۶ ـ ۱۲) کمی وٹ = (۱ ۲،۳ ۳) = ۲ (۱،۳ ۲،۳ ۳ ۷،۸،۹ ۱۰+ ن س ں)

چمک = (۱،۲،۶،۱۱ ۱۲) = ۳ (۷،۸ +ن س ں ، جوڑ دا) = (۱ ۲،۳ ۳،۴) توڑ دا = (۱)

بند۱۳۵ = رودیف = (۲،۳،۷ ـ ۱۲+ن س ں + ن ب) ق = (۱) تیں = (۱ ۲،۳ ۳،۶) = ۲ (۷،۸ ۹،۱۱ ۱۲+ن ب +م ں معدریچیا)

پر چاہیے = (۲،۰) پچ ہیے = (۱،۳ ۲،۳ ۳،۶ ۱۰) = ۳ (۲،۳ ۷ ـ ۱۲+ن س ں (روز حسن = (۱)

بند۱۴۵ = (۱۱ ن صلات بدنہ بے ق رشٹ اداقی مشابہت ق نجش) مبنا بھاہیے یہ یوقی = (۱،۲،۱۲) بھاہیے متھ توجیہہ یاگی = (۸،۹)

بھاہیے قی مبنا یہ یوقی = (۱) متھ توں بھاہیے کھجر پاتی = (۳) = ۲ (۸،۹ + ن ں) جمیع = (۱،۲،۳ ۱۱،۱۲)

۳ = (۸،۹ ۱۰،۱۱ ۱۲+ن س ں) تحفہ آ میں = (۱،۲،۳) = ۳ (۱۱،۱۲+ و ں) تحو دو = (۱،۲،۳ ۸،۹)

بند ۵ یہ بند نسخہ نمبر ۱ میں نامکمل طور پر پیش کیا گیا ہے۔

= (۱۱+ وں+ ن س ں) تیاں مست = (۱،۲،۳ ۱۲) = ۲ (۳ ۱۱،۱۲) بوزی ماں = (۲ ـ ما ں = (۱) = ۳ (۳+ وں)

وارث کسے ـ (۲،۱۱،۱۲)

بند۱۶۵ نوٹ چھٹا مصرع صرف ۲،۳،۹ اور تمام قلمی نسخوں میں موجود ہے = (۳+م ں) زوم زخم = (۸،۹) زوم = (۲،۱ ۲،۳)

۲ ـ (ق رشٹ اداقی مشابہت +م ں) جم یاں بہوییں ـ (۱،۲) جم یاں پر تیں ـ (۹) جم یں بونیاں ـ (۳)

جم یں تھیاں ـ (۲) ـ ۳ ـ (۱۱،۱۲ +ن ب) گھیلیاں ـ (۱) ذساء کے سییں ـ (۲،۳،۸) ـ ۴ ـ (۱۲+ ن س ں + ق رشٹ

مدنی مشابہت) تحتہ یوں میں ـ (۱،۲،۳ ۱۱) تحتہ ریاں دے ساں (۸،۹) ـ ۵ ـ (۸،۹ + ن ب) نے ـ (۱) تحتیوں و تحییاں

تے چا سیلیاں تے (۲،۱۱،۱۲) ہتھیں ماتھیاں نے چا بیلیاں (۳) ۲ (۳،۹ + ق ر ش ی) کی سے صفی = (۱،۱۲،۱۰)

بند ۵۱۷ = (یہ لفظ نسخہ ہے محقق نو ہے بے رنگ ۲۱۵) سو بنے (۱،۲،۸،۹،۱۱،۱۲) = ۲ (۲،۱۱،۱۲) ـ (۱)

بند ۵۱۸ ـ (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ ـ (۱) ـ ۲ (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ ـ (۱) ـ ۳ (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ ـ (۱)

۹ ـ (یہ الفاظ نسخہ نمبر ۹ کے خاتمہ پہ صفحہ درج کیے گئے ہیں۔ دراصل جلد پہ ــــــــ سے کام چلایا گیا ہے۔

بند ۵۱۹ = (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ = (۱) ـ ۲ ـ (ن ب + س رگ ۲۱۵) کھوہے ـ (۱،۲،۸،۹،۱۱،۱۲) = ۳ (۲،۸،۹،۱۲)

ـ = (۱) ۴ = (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ = (۱) ۵ = (۸،۹،۱۱،۱۲ + ن ب) آن = (۱،۱۲)

بند ۵۲۰ = (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ = (۱) ۲ = (۲،۸،۹،۱۱) ـ = (۱) ۳ = (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ = (۱) ۴ = (۲،۸،۹،۱۱،۱۲)

ـ = (۱) ۵ = (۲،۸،۹ + س + م س) ـ = (۱)

بند ۵۲۱ = (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ = (۱) ۲ = (۲،۸،۹،۱۱،۱۲) ـ = (۱) ۳ = (۲،۸،۹،۱۱) ـ = (۱) ۴ = (۸،۹ + ن ب)

شوخ شکر پا رہیوں = (۱،۱۱،۱۲) ۵ = (۱۱،۱۲ + ن س) ہے = (۱،۱۲،۸،۹)

بند ۵۲۲ = (۲،۸،۹،۱۱) ـ = (۱)

بند ۵۲۳ = (۸ اصل ق ر ش، ی = ے + م س) لگی ان جھڑیں = (۱،۱۱،۱۲) پئی ہوئی = (۹) پئی لگی = (۸)

۲ = (۲،۸،۹،۱۲) ـ = (۱) ۳ = (۸،۹ + ن ب) ـ = (۱،۱۲) جینا کیہے تے مشترون سمدا = (۱۱،۱۲)

بند ۵۲۴ = (۸،۹،۱۲ + ن ب) چوری دیوں ڈھلیاں پاسے = (۱،۱۲،۳) سیاں چوری دیاں ڈھلیاں = (۱) ۲ = (۹،۱ + ق ر ش،

ڈ = وہ + م س) دو کاں = (۱۲،۲) ڈھائاں = (۳،۸) ۳ ـ (۱۲ + ک س + ق ر ش ی = ے) ماری = (۱،۲،۳،۸،۹،۱)

۴ = (۱۱،۱۲ + م س + ن ب) بیگیاں میرے مان سے = (۱،۱۲) بیگیاں میرے واسطے = (۳)

بیگیاں میری ماف تے ـ (۸،۹) ۵ ـ (۱۱،۱۲ + م س) آ کھدے ـ (۱،۲،۳،۸،۹)

بند ۵۲۵ = (۸،۹ + م س) دھوڑ ـ (۱،۲،۳) خاں جگہ پہ "کاغذ" + ن ب + ق ر ش ی ک ش، د = ڈ) بہر کیف کاغذ لکھن بھی

بھی تصحیف ہے ـ (۳) کاغذو ـ (۲،۱۱،۱۲)

بند ۵۲۶ ـ (۲ + م س) تمارچ ـ (۲) جوہن کے سنا دوج ـ (۳) ٹاٹا رچ ـ (۱،۱۱) ٹاٹا رہی اں گ ب، ـ (۸،۹)

۲ ـ (۱۲ + ن ب) کہ جوہن (۱،۱۲) کہ جوبے ـ (۱۱) کے جوبن ـ (۳،۸) کے جوبن دی گئی ے ـ (۹)

۳۔ (۳،۸،۹+ون) نمیں (۱،۲،۱۱،۱۲)

بند ۵۲۷ ۱۔ (۳،۸،۹+ن پ) وسے (۱،۲،۱۲) دی (۱۱) ۲ (۱۱+ن پ+م ں) بجے (۱،۲،۳،۸،۹،۱۲)

۳۔ (۱۱،۱۲+ن پ) سدی۔ (۱،۲،۳،۸،۹) ۴۔ (۱۱+ن پ) رنگ حسن جا۔ (۸،۹) کے حسن بیا۔ (۱،۲)

کے ست بیا۔ (۳) رنگ کے بین۔ (۱۲) ۵۔ (۱۱+م ں) اتاریاں۔ (۱،۱۲) اتاریوں۔ (۲،۳،۸،۹)

۶۔ (۱+م ں+ن ں ں) تھوڑی رعیت سے ق رش ر ر) بدے (۱،۲،۳،۱۲) چوڑ۔ (۸،۹)

بند ۵۲۸ = (۳،۸،۹،۱۱،۱۲+م ں) تحجر = (۱،۲،۵) ۲ = (۵+و ں) کجے = (۱،۲،۸،۹،۱۱،۱۲) کجھے = (۳)

بند ۵۲۹ = (۱+ں ں ں) تپلے ہوکے = (۱۲) ہبلیاں = (۱،۲) ڈھلا = (۸،۹) دیسا = (۳) ۲ = (۳،۸،۹+ن پ)

تھلیاں = (۱،۲،۱۱،۱۲)

بند ۵۳۱ ۱ = (۳ ق تعجب+م ں+ں ں ں) منگ تپ پتر حدا وق = (۱۱) منگ چپے حدا وق = (۱،۲،۱۲) منگ تے چپے بندوق = (۳)

ونگ تپ سے تری = (۸،۹) ۲ = (۱۱،۱۲+م ں) تمیزق = (۱،۲،۳،۸،۹) ۳ = (۱۱+۱،۲ ق تعجب وحق رش) کہاں = (۱،۲)

کونتاں = (۲) کل = (۸،۹) ٹھٹھے چپیاں = (۳) ۴ = (ق رش اونی مشابہت) مستیاں = (۱،۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲)

مصیبتاں = (۳) ۵ = (۸،۹،۱۱،۱۲+ں ں ں) تنتدویاں = (۱،۲) تندریاں = (۳) ۶ = (۱۱،۱،۲،۱۲) ق صدت ق رش)

چینہ سے تاپیاں = (۱،۲،۱۲) ڈی پیاں = (۸،۹) چھڑ سے تاپیاں = (۳) ۷ = (۸،۹+ن پ+و ں) تی = (۱،۲،۱۲) تشی = (۳)

بند ۵۳۲ ۱ = (آپ دی ق کا تلفظ چوق ادا کریں ر ل)

بند ۵۳۴ = (۳،۸،۹،۱۲+ق رش ی ت ے) جھوق = (۱،۲،۱۱) کل ڈھاونیاں ساکن = (۹) ۲ = (ث ن ولی مشابہت ق وق

پڑتے گیا ہے+و ں نے = (۱) فی ساکن = (۲،۳،۸،۱۱) ۳ = (ق رش تشدید یا اونی مشابہت+م ں) ہزے = (۱،۲)

مراں = (۸،۹) ہوتی۔ (۳) بہرے = (۱۱،۱۲) ۴ = (۱۲،۱۱+ن پ) بجن = (۱،۲،۳،۸،۹) ۵ = (۳+ن پ+ں ں ں)

تاکے بیری = (۱،۲،۱۱) ہناکے بیری = (۱۲) ہناکے بیرے = (۸) ۶ = (۳،۸،۹+ن پ) مراں دی۔ (۱،۲)

میرے مرضی۔ (۱،۱۲) ۷۔ (۱۲+ق رش ی۔ے) تی۔ (۱،۲،۳،۹،۱۱) ۸۔ (۳،۸،۹،۱۱،۱۲+م ں) بچی۔ (۱،۲)

بند ۵۳۵ ۔ (۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲) نے۔ (۱) ۲۔ (۱۱+ن پ) اوس۔ (۱،۲،۳) اس۔ (۱۴) اوس دی۔ (۸،۹)

۳۔ (۲،۳،۸،۹،۱۱،۱۲+ں ں ں) نے۔ (۱) ۴۔ (۸،۹،۱۱،۱۲+ن پ+م ں) ہالت۔ (۱،۲،۳)

بند ۵۳۶ ا=(او-آ آخری نون غنہ کا مسئلہ) بگیئے ٭ تحسین (۲،۱) جیہو ومنجی (۳،۸،۹،۱۱،۱۲)۲ (۸،۹،۱۱،۱۲+ ن ب)

نخ (۲،۲،۱)۳ (۸،۹،۱۱،۱۲+ م ں) پونجی (۲،۱) نخ (۳)۳ (ن ن ں + م ں + ث ں + ۲ ن تصحیح)

[illegible] (۳،۸،۹،۱۱،۱۲) [illegible] (۲)

بند ۵۳۷ ـ (۳،۸،۹،۱۱،۱۲+ ن ن ں) تحسین تیہ یوں ـ (۲،۱)۲ (۳،۸،۹،۱۲+ ن ن ل) تیوں ـ (۲،۱،۱)۳ (۳+ ن ل ں)

سب ـ (۲،۱،۱۲) سیوں زق ماٹ کالے ـ (۹،۸)

بند ۵۳۹ =(۱+ م ں) پچھوندی =(۹) تحسیدی =(۲،۱،۱۲) جب سے گوندی =(۷،۸) جاسے بوندی =(۳) تو مدکی =(۱۰)

۲ =(۳،۷،۸+ ق ر ث ک = تحتن ن ں) وسے کوں دی =(۲،۱،۹،۱۲) واحسوں دی =(۱) صحیفہ لغت السود بچھوندی =(۱۰)

بند ۵۴۰ =(۳+ م ں + ق ر ث ، ہ = ک) وکھری =(۱،۲،۱ ۳،۲ ۵،۲ ۱۲-) ۲ =(۹ ۱۲- + م ں) گل =(۱،۷،۸)

جنگل =(۲) کاں =(۲،۳،۱ ۲،۲ ۲) ۳ =(۳،۱۱+ م ں) ـ مدی =(۱،۲،۹) ـ مدے =(۷،۸،۲) سوں =(۱۰)

۲ =(۱،۱۲+ م ں + ق ر ث ک = ھ ق ں) بچھوری =(۱،۲،۳،۷،۸،۹،۱۰)

بند ۵۴۱ =(ق ر ث ت = ت + م ں ر ک ۳ ء ۲) تے =(۱،۲،۳،۱ ۲،۲ ۹،۲ ۱۱،۱۲) وق تھے =(۷،۸) تھے اتے =(۶)

بیے =(۱۰)۲ =(۷-۱۱+ م ں) گنڈیاں =(۲،۱) گدھیں =(۱۲) گیاں =(۳،۱ ۲،۲ ۶،۲)۳ =(۱،۱۲+ ث ں)

گئے =(۱،۲،۷-۱۱) بے =(۳،۱ ۲،۲ ۲)۲ =(۲ ۲،۲ ۶،۲ ۷،۸ ۹،۱۰،۱۱+ ن ن ں ق ر ث ر = ز) جدوں =(۱،۲،۳)

بند ۵۴۲ =(۲ ۲،۱۰+ و ں) بیسا ق =(۱،۲،۳ ۶،۲ ۹-۱۱،۱۲)۲ =(۶-۹،۱۱+ ق ں) ذرود بیاں گے =(۲،۱)

مورچیاں کاں گے =(۱۰) مرزودیاں گے ـ (۲) موروسے =(۳)۳ =(۱ ۲،۲ ۶،۱۱،۱۲+ ث ں) گئی =( ) گھنگی =(۲)

گئے =(۳،۶،۷،۸،۹،۱۰)

بند ۵۴۳ ا=(۹+ ۰+ م ں) کی امر عیا رہ =(۱۱) امر ازنیں تے عمر عیا رتا ؤ ـ (۷،۸) امر زنگی تھی عمر عیا رتا ؤ ـ (۲) تے عمر عیار ت =(۲ ۲)

ک عمر عیار ـ (۳)۲ =(۲ ق ر ث چ ھ = چ + م ں) چمدی =(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲) چمدی ـ (۷،۸) چھیدی =(۲ ۲)

چھندی ـ (۹)۳ ـ (ن ب + ن ن ں) ہمجگی مجگی ـ (۱،۲،۹،۱۲) جھڑی جھڑی ـ (۳) نو سے کی ـ (۷،۸،۱۱)

نندوی ـ (۲،۲ ۶) نندا تے ـ (۱۰)۲ ـ (۳،۲ ۶،۲ ۱۱+ ن ن ل ق ر ث ، ے ـ ی) لے ـ (۱۲،۲)

۵ =(۳،۲ ۶،۱ ۱۰+ و ں) تیسیں =(۱،۲،۱۱،۱۲)۲ =(۷،۸،۹،۱۱+ ث ں) جی =(۱،۲،۳،۱ ۶،۲ ۱۰،۱۲)

۷ (۳،۴، ۵،۶، ۹-۱۲+ن ن ب) پنڈت (۱،۲)

بند ۵۴۴ ۱۔ (۳،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰+ن ب) پچھوری — (۱۱،۱۲) پچھوری (۱،۲) پچھوری (۹) پچ پچھوری — (۷)

۲۔ (۳،۴، ۵،۶، ۷،۸،۹،۱۰+ن ن ب شان ق ر ش ح خود اور حوقی کی املائی مشابہت) حوقی۔ (۱،۲،۱۱)

کانوں اسی ری جات وروتی۔ (۷،۸) حوتے ون۔ (۱۲)

بند ۵۴۵ ۱=(۱۰+ن ن ل ر شان شکستہ تحریر میں اگر رمنعنی ہو تو رمیٰ بھی پڑھا جا سکتا ہے) رمیٰ۔ (۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷، ۸،۹، ۱۲)

۲=(۱۱،۱۲+ م ن) مدہیریاں=(۱،۲،۹، ۷،۸) مدبیریوں=(۱، ۳،۴، ۵،۶،۱۰) مدبیروں=(۳)

بند ۵۴۶ =(۹،۱۰،۱۲+ن ن ن) کن کے=(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۷،۸) ۲=(۱۱،۱۲+ن ب) مجے=(۱،۲)

مجھ سے جے=(۱، ۳،۴، ۵،۶،۷، ۸، ۹) بلی بلی=(۳،۱۰)=۳(۷،۸، ۱۱+ن ب ش ن) خوشبو بھی=(۱،۲،۳،۱۰)

وہی خوشبو=(۱، ۳،۴،۵، ۱۲)=۳(۷،۸، ۱۱+ن ب+ ش ن) حسن=(۱،۲،۱۲) حسن ون=(۱۰) حسن ون=(۳،۴،۵، ۶)

بند ۵۴۸ =(۳،۴، ۵،۶، ۷،۸، ۱۲+ن ن ن) نونیں=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱)=۲(۷،۸، ۱۱) ارتجو صلیاں=(۱،۲) مخو صلیاں=(۱۰)

مخو صلیاں=(۳،۶)

بند ۵۴۹ ۱=(۳،۱۰+ن ب) آمری=(۱،۲) آم ہیں=(۱، ۳،۴، ۵) آمرے=(۱۱،۱۲) آموں=(۹) آمرے=(۷،۸)

۲=(۳،۷،۸، ۹،۱۰، ۱۲+ن ب) چاچا=(۱،۲، ۳،۴، ۵،۶)=۳(۱، ۳،۴، ۵،۶، ۷،۸، ۱۰) کہیں=(۲،۳،۱۱،۱۲)

بند ۵۵۰ ۱=(۹ کی اصلاح ق ر ش ۔ ے=ی+ م ل) گذاریاں رات ساری=(۷،۸، ۱۰،۱۲) آئی ورے=(۹)

بری ے گذری رت ساری=(۱۱) گذری ہے رات ساری=(۱،۲) ستاں دیوں ان گذری رت نبی تارے گندیاں کھ

انجو جو ندیوں=(۳) ستاں دیوں پی گذری رات ائی تارے گندیاں کچھا ویاں=(۱، ۳،۴، ۵)

بند ۵۵۱ -(۱،۲ + م ن) ٹن -(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹، ۱۰) اپاں=(۷، ۸)-۲(۳،۷،۸، ۱۱) پے ہے-(۹،۱۰)

یہ جے-(۳،۴،۵، ۶) کہڑے-(۹)-۳(م ن) گھر شنکا رہے=(۱۰) کم شنکا رہے=(۱،۲،۳،۱۰،۱۱،۱۲) کم سواریو=(۳،۴،۵، ۶،۹)

۴-(۲+ م ن) تھوڑاں-(۱۰،۱۱) تھوڑاں-(۱، ۳،۴، ۵) تھوڑاں-(۹،۱۰)۵-(م ن+ ر ک ۶،۳،۴)

چوڑیں-(۱،۲،۳، ۴،۵، ۶،۹، ۱۰،۱۱،۱۲)-۶(۱۰،۱۱،۱۲+ م ن شان ق ر ش) اکھ ڑیے-(۱،۲) تاریے-(۳)

بند ۵۵۲ —(۳،۴، ۵،۶، ۷،۸، ۹،۱۱+ تاریخی حقیقت) کی جیسان ن —(۱،۲،۱۲+ اس طرح حضرت علیؓ قاتل بن جاتے ہیں)

بند ۵۵۳ — (۱،۳ ۲،۳ ۳+ ن ن ن ب) پاؤں پڑ نیا پچھے (۱) پاؤں پانیا پچھے (۲، ۷، ۸، ۱۰) پاؤں پانیو پچھے (۲،۱۱،۲)

۲ = (۲ + ن ب، ن ن) آ ہندیوں پنہاریوں (۱۰) آ ہناں نیاں پت باریاں (۱۱) آ ہناں دیوں پٹی باریوں (۲،۱)

ہندیوں چٹکھٹ باریوں۔ (۳) کہیاں دیوں ماں پنہاریوں۔ (۷، ۸) کہندیوں ماں چھٹ باریوں۔ (۱ ۲،۳ ۲)

۳۔ (۳، ۱۰+ وں) ماریوں۔ (۱،۲،۹، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲) ماریا اے۔ (۱ ۲،۳ ۲) ۳۔ (۳، ۱ ۲،۳ ۲،۳ ۱۰+ ن ب)

نوں = (۲،۱،۹، ۷، ۱۲،۱) نے۔ (۸) کا = (۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ ن ب) نوں تکی ں = (۲،۱) موں تکی ں۔ (۰)

وچ جنگل اس عشق ر ہیکے = (۱ ۲) وچ جنگل کے اسے عشق نے ماریوں = (۳ ۲) وچ تھی ں اس عشق ر ہیکے = (۲،۳)

۴ = (۱۲،) ق ر ش ے = ی + ق ل) کتی = (۲،۱) کتے = (۱، ۷، ۸) آیا = (۱،۳ ۲،۳ ۱۰، ۱۱)

بند ۵۵۵ = (۳، ۲،۳ ۲،۳ ۵+ ن ب) روزہ دار ان نوں عید دا چن جویں ماجیاں نوں حج دے واسطے تیاریوں = (۲،۱)

روزے دار ان نوں عید دا چا جویں = (۷، ۸، ۱۱، ۱۲) روزہ دار نوں عید دا چند جویں = (۹) روزے دار نوں عید دا چا چڑھیا = (۰)

۲ = (۳، ۲+ ن ب) مال چال = (۱،۲،۱ ۲،۳ ۲،۳ ۵- ۸، ۱۰، ۱۱) ۳ = (۱،۳ ۲،۳ ۲،۳ ۵- ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۰+ ق ر ش) رجہ = رجہ

رجہ = (۲،۱) رجہ = (۱۰) ۳ = (۱۱،۱۲، ۱) ل + ق ر ش ت = ت) تیاریاں = (۱،۲،۱ ۲،۳ ۲،۳ ۵- ۸، ۱۰) منہ باریوں = (۳)

۵ = (۷، ۸، ۱۰، ۱۲،۱ + ن ب + ن ن ن) ہجر کے متھے چوریوں = (۱) ہجر کی متھے چو نڈیاں اتے تیاریوں = (۳)

ہجر متھے چونڈیوں = (۳) ۲ = (۱۰، ۱۱، ۱۲+ ق احدات وں + ن ن ن ق ر ش ت = ہو دے گھوڑے = (۱،۲،۳ ۲،۳ ۲،۳ ۲،۳ ۷، ۸)

دی کھرن دے = (۱۰) ۷ = (۱،۳ ۲،۳ ۲،۳ ۲+ ن ب) جھنڈ مٹل نے = (۱،۲،۱۰، ۱۱، ۲) جھنڈ مل نے = (۷، ۸)

۸۔ (۱، ن ب ہجر = چیچی ن ت) ہجر پاندیاں ہجر ماریوں = (۱،۲،۱۱، ۱۲) ہجر پاندیاں ہجر ماریوں = (۱۰)

چیچی پاندیاں چیچی ماریوں = (۱ ۲،۳ ۲) ہجر پاندیاں میں چیچی ماریوں = (۷، ۸)

بند ۵۵۶ — (۱ ۲،۳ ۲،۳ ۱۰،۱۲) + ص ق ل) گل گتی — (۱،۲،۳،۲، ۹- ۱۱) ۲ — (۳ + ن ن ن) تیرا ر — (۱،۱۲) میرا ر = (۹)

بار ر — (۲،۳ ۲،۳ ۱۰) ہجر ر = (۱،۲، ۷، ۸) تیرا ر — (۲) ۳ = (ن ب) عب چیتے وق سہیوں = (۱،۲،۳)

گے چب ہے میں متھلیاں — (۱،۲،۳ ۲) گے چب ہے وق سہیوں — (۳، ۱۰) گے چب سے وق متھلیاں — (۲، ۷، ۸)

۵ — تیجوں — (۲،۱) تجہ سے — (۱،۳ ۲،۳ ۲،۳ ۱۰) کا — (۱،۳ ۲،۳ ۲،۳ ۲، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ ن ن ن) جھکار — (۲، ۹)

بند ۵۵۷ — (ق ر ش شتہ تجرید ملائی مشہب + ص ں) ۲ حتی — (۱،۲،۳، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) حتی — (۱ ۲،۳ ۲، ۷، ۸)

۲ (سوں وزنند کے مترادف شاظ سے پریشان نہ ہوں یہاں سوں دے کے معنی مختلف ہیں۔ رک فرہنگ)

۳۔ (تافت ہیں تین نسخوں کی شہادت + ن ب) بندہ مارے سپ = (۱، ۲، ۱۲) بندہ مارے کے خون (۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰)

۴۔ (۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲ + ن ب) شاد۔ (۱، ۱۰)

بند ۵۵۷ ۔(۱۰ + ن ب خط شکستہ میں بھی مرتی کی املائی مشابہت) تی۔ (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹) نے۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۱، ۱۲)

۲۔ (۷، ۸، ۱۰ + ون + ن ن ن) مارے = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲) یہ سے۔ (۵، ۶، ۹) ۳۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۰)

سوئے = (۱۰، ۶، ۹) سوجو = (۱۱، ۱۲)

بند ۵۵۸ = (۱۱ + ش ں + ۷، ۸ ق تیغ) آتمر = (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰) آپاں = (۱۲) آحس = (۷، ۸) = ۲ (غ ں + م ں + ن ن ن)

رنگ خوں بار ہے = (۱ - ۱۲)

بند ۵۵۹ = (شکستہ تحریر کی املائی مشابہت + ن ن ن) تیغ ہے = (۱، ۲) کمر ہے = (۷، ۸، ۱۱، ۱۲) کمرے = (۱، ۲، ۳، ۴) کمری = (۳)

کمرے سوہ = (۵) کمرے رابجور = (۶) = ۲ (۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + ن ب) کمیاں = (۱، ۲، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶) تیغ زیں خم ہوئی

تہ جیو وتی سار = (۳، ۱۰) = ۳ (۳، ۷ - ۱۲ + ن ن ن) تیغ یوں = (۱، ۲) = ۴ (۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ - ۱۲ + ون)

ماتی = (۱) ۵ = (۷، ۸ + ون نوٹ مفہوم اور ترجمے کے لئے پوری عبارت ذہن میں رکھی جائے۔ پڑھنے کے لئے اوزن

برقرار رکھنے کے لئے اتنا حصہ کافی ہے) اٹھ بیٹھی تقسیم = (۱، ۲، ۳، ۱۰، ۱۱) اٹھ تقسیم = (۹) = ۲ (۲، ۳، ۱، ۳، ۶ - ۱۲ + ن ن ن)

آتی = (۱)

بند ۵۶۰ = (۱، ۶، ۹، ۲ + من) کوچے (۱، ۲، ۵، ۷، ۸، ۱۱) ٹال = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰) = ۲ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + من)

بہت = (۲، ۵ - ۶، ۱۱) = ۳ (۳ - ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + ن ب) بزار ہے = (۱، ۲، ۹) بچ زن = (۷، ۸) = ۴ (من + وارث ←)

دیں سب سارین - (۹) دے تال - (۱، ۲، ۳، ۱، ۲، ۳، ۴) پان سپاریاں = (۷، ۸، ۱۰) بچ نے - (۲)

کوئی دیں کئے دھو تاں دیوں - (۵) دیاں سب ساریاں - (۱، ۱۲) ۵ - (۲ + املائی مشابہت کا امکان + ن ب)

تحس - (۱، ۲، ۱۱) دہن - (۹) گھس - (۷، ۸) گھت - (۱۰)

بند ۵۶۱ - (تافت میں دو نسخوں کی شہادت ون) ساعت جیوندی - (۱، ۲، ۳، ۱۱) ساعت کی جیوندی - (۱، ۲، ۶، ۹، ۱۰)

ساعت جیوندی کی - (۷، ۸) ۲ - (۱، ۲، ۳، ۴ کی اضافت + ون) بجھ گئی ہوئی تھیں - (۱، ۲، ۳، ۶، ۱۲) بجھتی ہوئی تھیں

(۱، ۲، ۳) ۳ (۳، ۵، ۹، ۱۲+ ن ب) پیو دے دوہ (۱، ۲، ۴) جس دے تھوڑی ورولی (۷، ۸)

بند ۵۶۲ (۶ + ن س) تاس (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷–۱۲) ۲ (۹، ۱۱) پیڑ تھک (۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰) پیڑ تھک (۱، ۲، ۳)

۳ـ (۳، ۷–۲) اوہ تھوہر ـ (۱، ۲) تھوہر ـ (۶) تھوہر دے ـ (۱، ۲، ۳) ۴ ـ (۷، ۸، ۹) نی اصدق ورـ ز)

کھر س ـ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲) کھر ال ـ (۷، ۸، ۹) ۵ ـ (۷، ۸، ۹+ م س) کھر نیاں ـ (۱۱، ۱۲) کھر نیں ـ (۲)

گھمیرائی ـ (۲، ۳، ۵، ۶) کھر نیں ـ (۳) ۲ ـ (۱۱، ۱۲+ م س) نپٹ جھس ـ (۷، ۸، ۹) بہت چنگا ـ (۱، ۲، ۳)

بہت جھس = (۱، ۲) بچ جھسا = (۲) بہت چنگی = (۳) ۷ = (۷، ۸ نی اصدان ور = ز) سنگھا پو = (۶، ۹)

سنگ تاپو = (۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۱۱) سنگھ چوڑا = (۷، ۸) ۹ = (۷، ۸، ۹+ ن ب) دوڑا = (۱، ۲، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) داوڑا = (۳، ۴، ۵، ۶)

بند ۵۶۳ = (۶ + ن ب ال ن س بدھ مرے شعر دے مکھ سید دے وچ ایات دی گئیں ہیں) کیہڑا = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

کیہڑ = (۹) ۲ = (۶–۹، ۱۱، ۱۲) ورہے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) تھیں نی = (۱۰) ۳ = (۱۱+۱۲+ م س) پہوڑ = (۱، ۲، ۳، ۶–۹)

پڑ = (۱، ۲، ۳، ۵، ۶) ۴ = (۳، ۴، ۵، ۶، ۱۱، ۱۲+ م س) وہیڑ یں = (۱، ۲، ۹) ڈھیریں = (۶، ۷، ۸، ۱۰) ۵ = (۱، ۱۲+ م س)

وہیں = (۱۰) وہیں = (۱–۳، ۴، ۶، ۹) کھیریں = (۷، ۸)

بند ۵۶۴ = (۱۱+ ن ب) سپ مرے دی ضرر = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۲) سپ کیوں دی ضرر = (۶) مریں سپ دی ضرر = (۳)

مرن سپ دا ضرر = (۷، ۸) ۲ = (۷، ۸+ م س) تھیں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

بند ۵۶۵ = (۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ م س) کنک دے = (۷، ۸) کا گھو = (۱، ۲) کا گھویں = (۱، ۲، ۳، ۴) کا گھو = (۳)

۲ = (۱، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۲+ ق ر ش) مر ز) مرکیو ـ (۱، ۲) بھرکیو = (۵) ۳ = (۵، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ ق ر ش) پچھ کیا = (۹، ۱۲)

مرکیو = (۱، ۲، ۳، ۶، ۱۰) پچھ کیو = (۳) ۴ = (۶، ۹+ م س+ ن س س) کھر کیو = (۱۰) بھرکیو = (۱، ۲، ۱۱) تھرکیو = (۷، ۸)

مرکیو ـ (۳) ۵ ـ (۳، ۷–۱۱+ م س) پچرکیو ـ (۱، ۲) مرکیو ـ (۱۲) ۶ ـ (۹، ۱۱+ ن ب) او ـ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

ڈوں ـ (۳) ۷ ـ (م س+ ن ب+ ش ن علاوہ مشابہت) تے سپ سینٹی نوں لڑ کیو ـ (۷، ۸) تے سپ مرلوں لڑ کیائی ـ (۹)

مرو تیاں ڈنگیاں ـ (۱، ۲) مرو نوں لڑ کیا ای ـ (۶) ڈبی سپ سینٹی نوں ڈنگیا ای ـ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) تے سپ مرینوں لڑ کیا

ـ (۳) آئی اے سپ ڈبڑا زہر کی ڈنگیائی ـ (۳)

بند ۵۶۶ = (۱، ۲، ۳، ۶+ م س+ ن س س) جھوں تیں ـ (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۲ ـ (۶، ۱۱، ۱۲+ ش ن لفظی مشابہت صوتی ہوئی)

ہوئی (۲) ہوندے (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸) ہوے (۳) ۳ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱ + میں) سنگ تے (۲، ۱۲)

ہاں سا کے نانگدے (۷، ۸) منجھے (۳)

بند ۵۶۷ ۱۔ (۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱ + میں شان تن رش) کھایا۔ (۱، ۲، ۱۲) بھی یہ۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰) ۲۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱ + ن ب)

سپ دارو ہے۔ (۴) ہی دیہہ۔ (۱، ۲) دی کھڑا۔ (۳، ۷، ۸) ۳۔ (۲، ۹، ۱۲ اصلاح + ن) بیرن اوہیاں نہیں۔ (۲، ۹، ۱۲)

تیہاں ویہاں بھی نہیں۔ (۱۰) ویہاں بھی نہ۔ (۱، ۲، ۳، ۴) میاں سے نہیں = (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱) بین اوہیاں بھی نہیں۔ (۵، ۶)

یتاں اوہیاں ہی نہیں = (۳)

نوٹ نمبر میں چوتھے کے بعد یہ مصرع موجود ہے: جتنی ہوے نہیں تنی ہاٹ ڈگی تیہ چلیں تیہ ہو دو سمجھے ہی کی

حیثیت پر شبہ ہے۔

بند ۵۶۸ ۱= (۳، ۴، ۲، ۳، ۶، ۹ + ن ب) ہویا = (۱، ۲، ۵، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۲= (۵–۹ + ن ب ش ن)

کالے نوں = (۲، ۱، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱) کاہو نوں = (۳، ۱۲) ۳= (ش ن اولی مشابہت + میں) کرن جیہو سے = (۱۰، ۱۱)

کراں جہاڑے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹) کراں جیہو = (۳) ۴= (ش ف ن نسخہ ق کی شہادت + س ن ن)

جاودو نوے منتر دی کی ہیچ ہیں ہیں) ۵= (۱–۱۲) = (۲، ۳، ۷–۱۲ + ن ب) ش = (۱)

ورث شو مندگی رب دی نوں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

بند ۵۶۹ = (۹، ۱۰ + آخری نون غنہ کا مسئلہ) تن پڑے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۲) تن پڑی = (۶، ۱۱)

۲= (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶–۹ + ن) نہیں۔ (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) ۳= (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۹، ۱۰ + س ن ن وارث شاہ پر ذمہ داری

ڈال رہے ہیں) گئی۔ (۱، ۲، ۳، ۶، ۱۱، ۱۲) گیا۔ (۷، ۸)

بند ۵۷۰ ۔ (۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱ + س ن ن) پے۔ (۱، ۲) پئو رہے۔ (۱۲) بیچھے ہی۔ (۱۰) بیچھے = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴)

۲۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۷–۱۲ + س ن ن) پئو گئی۔ (۱، ۲) پاپوچا۔ (۵، ۶) ۳۔ (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶–۱۲ + س ن ن)

تا ہیں۔ (۱، ۲) ۴۔ (۱، ۴، ۵، ۶ + ش ن + چ ر) نوں۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷–۱۲)

بند ۵۷۱ ۔ (۱، ۲ + س ن ن ش ش ا ن ب) صورت۔ (۱–۱۰) ۲۔ (۶، ۷، ۸ + ق ر ش ر ز) پور۔ (۱، ۲، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

دور (۳،۱ ۲،۳ ۴)۳ (۱ ۲،۳ ۴،۰۱+۱۱ وں) تہ (۱،۲،۳،۶،۹،۱۱،۱۲)

بند۲کے د — (ق رتْ لت پت جھ پچھ) اُڑ صوت (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۶،۷،۸،۱۱،۱۲)

۲ـ(۱،۷+دیں) حرّتاں ـ (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۹،۱۱،۱۲) گمت ست ـ(۸)۳ـ(۱ ۲،۳ ۴،۶،۷،۸+ت ب) جیجیا ـ( )

چلیاں ـ(۲) چھچیاں ـ(۹،۱۱،۱۲) نا ںجیاں ـ (۳) ۲ ـ (ٹ ن +ق رتْ شتحریں لادانی مشابہت یہ خط کی وقت

گھٹیاتی طرح کھاجاتا تھا کی سے غیجا ہے تاہم قوت +مں) غرحیا = (۱،۲) غرنی = (۷،۸،۹) غرغیا = (۳،۱)

دنیا = (۱ ۲،۳ ۴) نالے گھیا = (۲)

بند۳کے د = (۳–۸،۱۲+مں) پچوگی = (۱،۹،۱۱) پچونگا پاکے = (۱۰) پچوتی = (۲)

بند۴کے د = (۱،۲ +لادانی مشابہت کی وجہ سے نہجی کھٹ گیا ہے +مں) اٹھرنصیر = (۹) کھوہ = (۱) دیکھو = (۷،۸،۱۰)

لو = (۳،۲ ۳ ۴،۶) دوز = (۲) دیکھولقمہ یہ رہ = (۵) ۴ = (۱ ۲،۳ ۴ ق رتْ لادانی مشابہت) کیوڑا = (۱،۲،۳،۷،۹،۱۱،۱۲)

کھیر = (۰) سوہنا گمرو = (۶)

بند۵کے د = (ٹ ن لادانی مشابہت مں کٹ ن ں) بیڑا = (۳) وڑیرہ = (۱،۲،۶،۱۱،۱۲) بہیت = (۷،۸) وڑ = (۱ ۲،۳ ۴،۵،۹،۱۰)

۲ = (۳،۱ ۲،۳ ۴،۵،۹،۱۰،۱۱+ن ب) گھر = (۱،۲،۷،۸،۱۲)۳ = (۱ ۲،۳ ۴،۵،۷،۸،۱۰+ن ب)

غصہ غصہ = (۱،۲) غصہ غصے = (۲،۹،۱۱،۱۲) غصہ غضب پیو = (۳)۲ = (ن ب ق ت + لادانی مشابہت+مں)

پتہ حدود رہ بارغدا = (۱،۲) پتہ حدر ادجو دغدا = (۱،۲) پتہ حدت وقدا = (۷،۸) الجوپتہ کھوڑی اسے دھودھر = (۱ ۲،۳ ۴،۶،۹)

پتہ تھے آوند = (۳) پتہ تھے دھ وند = (۱۰)

بند۶کے د = (۵،۷،۸،۱۰،۱۱،۱۲+وں) تمہد = (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۹) درگھوہ = (۲)۲ = (۱،۲+مں+۱ ۲،۳ ۴،۵–۱۰+۱۱+مں)

رتْ = (۱،۲،۳،۱۱،۱۲)۳ = (۵،۶،۱۰+۱۱مں+ن ب) بجوہ = (۱،۳) بجوتی = (۱۱) بجوے = (۲،۱ ۲،۳ ۴،۷،۸،۹،۱۲)

۲ = (۱۰+ق رتْ شتحریں لادانی مشابہت) پے = (۱ ۲،۳ ۴،۱۲) پچھو = (۲،۳) ہمر = (۲) ۵ = (۶+ن ب، ٹ ن ں)

نوں سپ دڑ موہ = (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۵،۷–۱۲)۶ = (۲،۱۰+ن ب ٹ ن ں) منترسپ = (۱–۵،۷،۸،۹،۱۱،۱۲)

۷ = (۶+وں) نپا کئی = (۱،۲،۳،۱ ۲،۳ ۴،۱۱،۱۲) نگوچوا کئی = (۹) آوا کئی = (۵) بدان = (۷،۸)

دا کئی کیاں نوں = (۱۰)

بند ۵۷۷ — (۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰+۱۰ ن س ن ب) کچھ بے (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲) جیری (۵) ۲ - (۳، ۱۰+۱۰ ون)

نہیں (۱، ۲، ۱۱، ۱۲)

بند ۵۷۸ — (۲ + ش ن) کئی — (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱) ہوے — (۱۰) ہوئے — (۵، ۷، ۸)

بند ۵۷۹ — (بہت [illegible] متفق ہیں "آؤ" کا وزن نہ کچھ جاوے) ۴ — (۱، ۲، ۳ + ن ب) ہو — (۱، ۲، ۳، ۵، ۷، ۱۲)

دری آ — (۶) ۳ = (۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ + ۱۰ س) کا تیا — (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) جمعہ — (۶) ۴ — (ق رش مدنی مشابہت

سے بچا جانا گیا ہے + ش ن) بی = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) سوئی = (۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰) کبے = (۳) ۵ = (۱، ۲، ۳ + ن ب)

آن جان ش ن لوگ = (۱۰) آپ جان = (۷، ۸) جان = (۱، ۲، ۶، ۱۱، ۱۲) مرجان = (۳) ۶ = (۱، ۲، ۳ + ۳ ن ن ب)

نیت خاص = (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) نیت صاف = (۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰) ۷ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۲ + ن ب)

میاں = (۱، ۲، ۳، ۱۰، ۱۱)

بند ۵۸۰ — = (ق ت ن ب [illegible] وجود ن) لیے = (۱، ۲، ۳، ۵، ۹، ۱۱، ۱۲) لیجئے = (۱۰) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۴)

۲ = (دن + ش ن ق ت دارث ←) دن = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) دن ہوا = (۱۰)

۳ = (۷، ۸ + ن ب) کو مدعے = (۱، ۲، ۶) پنڈ = (۹) موتی = (۷، ۸) کہ را = (۱، ۳، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

۴ = (۶، ۷، ۸، ۹ + ن ب + م ن) دڑے = (۱، ۲، ۱۱، ۱۲) بیٹھے = (۳، ۴، ۵، ۱۰)

۵ = (ش ن شستہ تحریر والی مشابہت + س ن ل + م ن دارث ←) بھوان ماتا کوئی محاورہ نہیں جبکہ بھوان پوجنے والے جینی

نہیں کرتے بلکہ ان کی خدمت کے عوض درود ما نگا کرتے ہیں۔ بھوان ہورے (۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲)

بھوان پوجے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰) ۶ = (۳، ۷، ۹، ۱۱، ۱۲ + ۴ م ن) وہ مجرمی = (۱، ۲) وہ جرگی = (۷، ۸) وہ جرگی = (۶)

۷ = (۳، ۱۰ + م ن) ہے تسو — (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۲) آنکھیں = (۱) ہوں ہے = (۹) آپ چکی = (۷، ۸)

۸ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ + ن ب) ہوتی = (۱، ۲، ۱۲) تین بچوں نسی = (۲) ہوتی — (۳)

بند ۵۸۱ — (۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲ + ن) ہوس ش — (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰) ۲ — (۱۲ + م ن)

جوڑی — (۱، ۲، [illegible] ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱) پوری — (۳) پورے — (۹)

بند ۵۸۲ — (۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) ق رش کی ہے) ساتھی — (۱، ۲) ساتھوں — (۹) آنکی — (۳)

۲ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) قرآن اوقی مشابہت) مجمل (۱، ۲، ۳) چھاں (۵، ۷، ۸، ۱۰)

بند ۵۸۳ = (۲، ۳، ۴ + دیں + ت ں) پنڈ دں باہر (۱، ۲، ۵، ۶، ۱۱) باہر پنڈ توں = (۱۲) پنڈ دں باہر آک = (۳، ۹، ۱۰)

پنڈ دں باہر ہو۔ (۷، ۸) ۳۔ (۱، ۲، ۵، ۷، ۱۰ + ۱۰ مس) تا بیا۔ (۱، ۲، ۳، ۱۱، ۱۲) لطعام۔ (۲) ۳۔ (۲ + مار دے دی تحقیق قرآن

+ اں ن ں ے۔ ی) مار کے۔ (۱، ۲، ۳، ۷، ۱۲) مار دے۔ (۱، ۲، ۳، ۴) سنجھیکے۔ (۹)

۴ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۲) جپ کے = (۷، ۸) ۵ = (۱، ۲، ۴، ۶، ۹، ۱۰ + ن ب) دوں = (۱، ۲، ۳، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند ۵۸۴ = (ردیف دی رعایت سے ں ں ں ق ت وارث علی سبو ظفر سے غلط نقل ہو گیا ہے) مندر ڈ ں شہباز دا تو یونی =

(۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) مندر ڈ ں شہباز تو یانی = (۷، ۸) مندراں دی شہباز دا جو یونی = (۵)

۲ = (رک ۲، ۸، ۹ و رث ثن) سید جوں بخار یے وی = (۱-۱۲) ۳ = (ردیف دی رعایت سے دوسرے مصرعے میں شامل ہو

گا مندر دوسرے مصرعے کلیاتی مذوجہ یہاں آئے گا) وچوں خط تی مشک نوں جو یونی = (۱۰، ۱۱) وچوں مشک تے خط

نوں جو یونی = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸) گست مشک تے خط توں جو یا = (۲) وچوں ر ن تحقیے دا دو یونی = (۹)

نوٹ سید جوں اور مخدوم جہانیاں یکو ہی شخصیت ہے مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری کا لقب ہے۔

بند ۵۸۵ = (۳، ۵، ۷-۱۲ + اں ں ں) ہو کے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

بند ۵۸۶ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۰ + دیں) تحفہ کے = (۱، ۲، ۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹ + ن ب) سونی = (۲، ۳، ۵، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند ۵۸۷ = (۹ + مس + قرآن آوئی آوے کے آخر میں غنہ کی آواز) دھکا آوے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۲) زحمت ۔ وے = (۵)

دھکا آوئی = (۷، ۸، ۱۱) زحمت آوئی = (۱۰) دھکا آوئی = (۹) ۲ = (قرآن کو نسخے + ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰)

کو رادے = (۱، ۲، ۳، ۱۲) تی نے = (۷، ۸) ۳ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ + اں ں ں) بوڑی = (۱، ۲)

۴ = (۹ + ں ں ں) نوں = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲) تے = (۵) ۵ = (قرآن وچ - وچ + مس)

بہشت دی حوری نوں = (۱) بہشت دی حوری توں = (۹، ۱۰) کوئی حور بہشت دی حوری توں = (۷) بہشت دی حور

تا کیں = (۲، ۳، ۴) وچدں = (۱، ۲) مدں = (۱۱) ویدں = (۳، ۱۲) ۲ = (قرآن نسخوں اوانی مشابہت

تے مواجہ کیا گیا ہے + مس) نحو چتا سینے = (۱، ۲، ۱۱) عرش تے چاڑ ھیے = (۷) انحس تے چاڑ ھیے = (۲، ۹، ۱۰)

تحصہ چتا سینے (۱۲) دو تحصہ چتا سینے = (۳) دو تحصہ تے چاڑ ھیے = (۱، ۲، ۳، ۴)

بند ۵۸۸ = (۱،۳ [illegible] ۱۱،۱۲) [illegible] (۱،۲،۵،۷،۸،۹،۱۰) ۲ (۱،۳ [illegible] ۱۱،۱۲+ [illegible])

[illegible] (۲،۷،۸) ۳ (۶،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ [illegible]) [illegible] (۱،۲) [illegible] (۷،۸) [illegible] (۵)

۴۔ (۹،۱۰،۱۱،۱۲+ [illegible]) [illegible] ۔ (۱،۲،۴) [illegible] ۔ (۷،۸) [illegible] ۔ (۵)

۵۔ (۳،۶،۷،۸،۱۰+ [illegible]) [illegible] ۔ (۱،۲ [illegible] ۹،۱۱،۱۲) [illegible]

ہوتے ہیں۔

بند ۵۸۹ = (۷،۸ [illegible]) [illegible] = (۱،۲،۱۲) [illegible] = (۱،۳ [illegible] ۹،۱۰،۱۱)

بند ۵۹۰ = (۱،۳ [illegible] ۷،۸،۱۰،۱۲+ [illegible]) [illegible] = (۴،۹،۱۰)

۲ = ([illegible])

[illegible] = (۱۔۶،۹،۱۰،۱۲) [illegible] = (۷،۸) [illegible] = (۱۱)

۳ = (۲،۳،۴ — ۱۲) [illegible] = (۱) [illegible] = (۵) [illegible]

[illegible] = (۱۱) [illegible] = (۱ [illegible])

بند ۵۹۱ = (۹،۱۱،۱۲+ [illegible]) [illegible] = (۱،۲،۳،۷،۸) [illegible] = (۱۰) [illegible] = (۵) ۲ = (۷،۸،۹،۱۱،۱۲+ [illegible])

[illegible] = (۱،۲،۳) [illegible] = (۵،۶،۱۰) [illegible] = (۱ [illegible])

بند ۵۹۲ = ([illegible] ۷،۸،۱۱+ [illegible]) [illegible] = (۱،۲،۳،۹،۱۰،۱۲) ۲ = (۳+ [illegible]) [illegible] = (۹،۱۰)

[illegible] = (۱،۲،۱۱) [illegible] = (۷،۸) [illegible] ۔ (۱۲) [illegible] = (۱ [illegible]) [illegible] = (۲)

۳ = (۱،۱۲+ [illegible]) [illegible] = (۹) [illegible] = (۱) [illegible] = (۱ [illegible]) [illegible] = (۴)

[illegible] = (۷،۸) [illegible] = (۱) [illegible] = (۳) [illegible] = (۱۰)

۴ = (۱،۳ [illegible] ۷،۸+ [illegible]) [illegible] ۔ (۱،۲) [illegible] ۔ (۱۰)

[illegible] ۔ (۱۱،۱۲) [illegible] ۔ (۹) ۵ ۔ (۹+ [illegible])

[illegible] ۔ (۱،۲،۳ [illegible] ۷،۸،۱۰،۱۱) [illegible] ۔ (۱۲)

بند ۵۹۳ ۱ ۔ (۶،۷،۸،۱۱،۱۲+ [illegible]) [illegible] ۔ (۱،۲،۳ [illegible] ۹،۱۰) ۔ ۲ (۲،۳ [illegible] ۱۲+ [illegible]) [illegible] ( )

۳ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ +۱۲ ن ن ب، رک فرہنگ) تانا (۱، ۲، ۳) ۴ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲ + ن ن ب + م ب)

تکھے کیہاں پیڑیا = ( ) جے تے کیہاں پیڑیا = (۳) تتھے کیہاں پیڑیا = (۲) جدوں کیہیں دے ساں سمیا = (۱، ۷)

ہوئے کیہیں دے ساں سمیا - (۱۰)

بند ۵۹۴ - (ش ن اوانی مشابہت + م ب) ٹھیا - (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱) پچھے - (۱۲) ۳ - (ش ن + م ب)

وساں = (۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۱) جو ساں - (۱۲) ایہہ کس واں - (۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰)

۳ = (۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲ ن ن ب) جویں = (۱) ۴ = (کاف ن + م ب) آ راستی = (۱، ۷، ۸)

آ رس را = (۳، ۹) راستی = (۳، ۱۱، ۱۲) آ رستے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶) کہ = (۵، ۹، ۱۱، ۱۲ + م ب) رت گ = (۲،)

دھمک = (۷، ۸) جب کے = (۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰) ۲ = (۳، ۱۰، ۱۲ + ن ب) آئن = (۱، ۲) نیہے = (۹، ۱۱) جویں = (۶، ۷، ۸)

ایویں = (۱، ۲، ۳، ۴)

بند ۵۹۵

پڑ پچھے ے رنجے ویدکیتی بھلا تنہیدا عدیا رات تیرا
رو رو زور لے چھے میں ماں میرا تاں کس بویاں آن تحاق تیرا
بھلا میرا مرا وڈا تیرے بھلا نظر آیا میتوں ساق تیرا
میری غور کر میں تیرا بھلا ہوئی رب آپ سوری کاق تیرا

یہ بند صرف ۲۰ میں موجود ہے۔ میں اسے وارث شاہ سے پست اور الحاقی کلام سمجھتا ہوں۔

بند ۵۹۶ = (ش ن اوانی مشابہت + م ب) کھوہ وچ پئی یاں = (۹) کھوہ وال پئی یاں = (۱، ۲) کھوہ میہ یاں = (۱۱، ۱۲)

کھولیاں بیٹھ یاں = (۳) کھوہ ان پئی یاں = (۵) کھوہ وچ پئی یاں - (۷، ۸) کھوہ ان پئی یاں - (۱، ۲، ۳، ۴)

۲ = (۳، ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰ + ن ن ب) ساتیاں - (۱، ۲، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲)

بند ۵۹۷ - (اش ن + اوانی مشابہت ن ن ب) سوہنے سیاہ اندر - (۱، ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۲) سفید سیاہ وچوں - (۵، ۱۰)

سوہنے تے سیاہ اندروں - (۳، ۴، ۳، ۴، ۶)

بند ۵۹۸ (۱ ن اصدق + اور + م ب) جے ماندری وڈا کھوہا (۷، ۸) جے کجھ وڈا کھوہا - (۱، ۲، ۱۱، ۱۲)

سبے ماتھے دَھر اچھیاں (۵) سے ماتھے جھریں وڈ گھوتی (۶) ماتھے وارا کھیا (۱۰) تھُٹ سبے ماتھے وڈ تھوتی۔ (۹)

سبے ماتھے دا ایہ کھوہ= (۳) سبے ماتھے وڈا کھوہ= (۱، ۲، ۳) =۴ (۶، ۷، ۸، ۹+م ن) تے (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

نوں۔ (۵) ۳۔ (دوہرا مکان "چڑھ دے" بھی قابل غور ہے۔ ن ان اوانی مشابہت) اللہ پڑھدے۔ (۱، ۲، ۳)

ویں اللہ پچھے پڑدے۔ (۱۰) اللہ پڑھدے۔ (۱، ۲، ۳) ۳۔ (۹، ۱۱+م ن) تے۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۳)

نوں= (۱۰) ۵۔ (۹+ ن ن) پچھے گا= (۱–۸، ۱۰، ۱۲) پچھیے۔ (۱۱)

بند ۵۹۹ = (ن ان ق ن+ ر= ر ن ن ن) جد ہو= (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰) جھیے= (۱۱) جیو= (۱۲) پچھ دا= (۳)

۲= (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲+م ن) کھندیا= (۱) [illegible] ہو= (۳)

بند ۶۰۰ = (۷، ۸، ۱۰+ن ب) پچھنیں= (۱، ۲) کی جیئیں= (۱، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲)

بند ۶۰۱ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۱، ۱۲) ق ن ے= ی) تھے= (۱) [illegible] ہی= (۷، ۸، ۹، ۱۰) [illegible] تھے= (۳، ۲)

۲= (۷، ۸، ۱۱، ۱۲+م ن) [illegible]= (۱، ۳، ۹، ۱۲) = [illegible] (۱۰) جھوں= (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) [illegible]= (۳)

۳= (ن ف ن ۳ نسخوں کی شہادت+ ن ب+ ن ش) قرآن= (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲)

۴= (۱، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ ن ن) ہویو= (۱، ۲، ۳، ۴، ۹) ۵= (ون+ "ستا" اپنے دور ے معانی کے علاوہ بین کے لئے

بھی رائج ہے) بیتا= (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۲) =۹ (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸+ ن ب) پچھوڑا= (۱، ۲، ۱۲) جھوڑ= (۹)

پچھوڑ= (۳) جھوڑ= (۱۰) جھوڑ= (۱۱) ۷= (۳–۱۱+ ن ن ن) نہ= (۱، ۲، ۱۲)

۹= (۱، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱+م ن) ساتھی= (۱، ۲، ۱۲) ساتھ= (۹)

بند ۶۰۲ راہ= (۵، ۷، ۸+ راہجا گھڑیاں تے تھڑ کر دیہاڑے ۱= (۱، ۲، ۳، ۹، ۱۱، ۱۲) تو خش= (۱۰)

راتھے۔ (۱، ۲، ۳، ۶) ۳۔ (۶، ۹، ۱۰، ۱۱+ ن) [illegible]۔ (۱، ۲، ۳، ۱۲) دوہے۔ (۷، ۸) [illegible]= (۴، ۳، ۵)

[illegible]۔ (۱، ۲) ۳۔ (۱، ۳، ۴، ۵) [illegible] ہو۔ (۷، ۸) جھوڑیو= (۱) (دو رشتہ دار قابلے دو وں غریب نہیں ہیں)

۴۔ (۹+ ن) [illegible]۔ (۱–۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) ۵۔ (ن ان ق ن ر= ر+م ن) [illegible]۔ (۱، ۲، ۵، ۱۰) [illegible]۔ (۶)

[illegible]۔ (۹) [illegible]۔ (۳) [illegible]۔ (۱، ۲، ۳، ۴) [illegible]۔ (۷، ۸) [illegible]۔ (۱۱)

بند ۶۰۳ ۱۔ (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰، ۱۱+ ن ب+ ن ش) [illegible]۔ (۹، ۱۱) [illegible]۔ (۱، ۲، ۳) [illegible]۔ (۳) [illegible]۔ (۵، ۶، ۷، ۸)

۴ (۲، ۳، ۴+ ٹن ن ب) مو (۱) ۳ (۶+ ۵م ن) ذجھیاں (۱، ۲، ۷، ۸) گویاں (۱، ۲، ۳، ۴) ویوں (۳)

وجھیاں (۹، ۱، ۱۲) جیاں = (۱۰) ۲ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰) ٹن اوائی مشابہت ہیں اور تمام نمونوں میں ایک

مشابہت موجود ہے صرف ہر سے کا اختلاف ہے جو یا ٹی راست سے متعارف ہے ٹن ن ن) ہیرا - (۱، ۲، ۱۱، ۱۲)

۵ - (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰+ ۱۱ اوائی مشابہت) گھویوں - (۱، ۲، ۷، ۱۱، ۱۲) ۲ - (۳، ۱۰+ ۱۱م ن + ن ب ٹن ن ن)

کجھیاں = (۹، ۱۰) چھیوں = (۶، ۷، ۸) کچھیاں - (۱، ۲، ۳، ۴، ۱۱، ۱۲)

بند ۱۰۴ = (۷، ۸+ ن ب) یہاں جناں دی شام ہے = (۱، ۲، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نیاں جناں دی شام سب = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶)

بہتاں جناں دی شرمندہ = (۳) ۲ = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۱۰+ ن ب) پسمڑیا = (۱، ۲، ۱۲) بھاڑیا = (۷، ۸، ۱)

پہاں بچیا = (۳) پہیاں سدیا = (۹) ۳ = (۱۱، ۱۲، ۵م ن) کھتریاں = (۱، ۲) شامدیں = (۹)

جھڑیاں = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰) نت دیاں = (۹) ۲ = (۹+ ٹی کی اصلاحات + ن ب) جو = (۱، ۲)

تپ دے کے = (۱۰، ۱۱) ٹی = (۶، ۱۲) ۵ = (۹+ ۵م ن) رتیں چڑیاں = (۱، ۲، ۱۲) رتیں جھڑیاں = (۹)

رات دیوں جھڑیوں = (۱، ۲، ۳، ۴) رات چڑیاں = (۱۰) راتیں کچھیڑیاں = (۳، ۱۱)

بند ۱۰۵ = (اس نقطہ کا چور تلفظ دو کرنے سے وزن برقرار رہے گا) ۲ = (۱۰+ ۱۱ اوائی مشابہت ٹن ش ا)

اویا = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) جویا = (۲)

بند ۱۰۶ = ۱۱+ ۵م ن + ٹن اوائی مشابہت) تنج = (۱، ۱۲) پک = (۱۰) رتے چپ = (۵) ٹی = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۹)

۲ = (۷، ۸، ۱۰+ ۵م ن) بن کے = (۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۹، ۱۱، ۱۲) ۳ = (۳+ ۵م ن) وارسے = (۱، ۲، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲)

واریا = (۷، ۸) وارے = (۱، ۲، ۳، ۴) ۲ = (۳، ۱، ۲، ۳، ۴، ۱۰+ ۵م ن) کجے = (۱، ۲، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲)

۵ = (یہ مصرعہ صرف ۳، ۱۰ میں قدرے ناقص صورت میں ہے ۱، ۲، ۳، ۴، ۶، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) میں تمام سے اوائی کے متن مطابق ہے

بند ۱۰۷ = (۷، ۸، ۱۱، ۱۲+ وں) گل = (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۱۰) گلیں - (۹) ۲ = (سب نسخوں میں "رتوں" ہے مگر "رتوں" کا بھی

قوی امکان ہے اگر ایسا نہیں تو پیا استفہامیہ نکالی ضروری ہے۔

بند ۱۰۸ = (۱، ۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲+ ۵م ن) وجھیاں - (۱، ۱۰) اکھیاں - (۲، ۳) رجھیاں - (۲، ۳)

۲ - (۲، ٹن، اوائی مشابہت) ہے (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱) لگے - (۱۲) ہیدی - (۱۰)

٣=(٦+م ل س س ل) مناوندی=(١،٢،٣،١/٢،٢/٣،٤/٣،٤،٧–١٢) ٤=(آخری تون تخت کا مسئلہ)

سازو=(١،٢،٣،٧،٨،٩،١١) سازاں=(١٠)

بند ٩٠٩ ١=(٥–١٢+م ل) باتیں=(١،٢،٣) بجائیں=(١/٢،٢/٣،٣/٤) ٢=(٣،١٢+م ل+ق ل)

لائیں=(١،٢،١/١،٢/٢،٣/٣،٤،٥،٦،٧،٨،٩،١٠،١١)

بند ٩١٠ ١=(٣+و ل،ر ل) اودپائیں قبر=(١،٢،١/١،٢/٢،٣/٣،٤،٦،٩،١٠،١٢) پوے اودقبر=(٧،٨) ٢=(١/١،٢/٢،٣/٣،٤،٧،٨+ن ب)

نگاپا=(١،٢،٣،٦،٩،١١،١٢) نرلوبائی=(١٠) ٣=(١١+ غ ن اولانی مشابہت) بچوجری=(١،٢،٩) لگے پورڑے=(٣)

بچو ہری=(٧،٨،١٢) ٤=(٣،٧،٨،٩،١١،١٢+ن پ) دے کے زہر=(١،٢)

بند ٩١١ ١=(٥،٦،٩،١٠+٣ کی تصحیح ے=ی پ ر+ن ب) بچی=(١،٢) اٹھائیکے دعا منگے=(٣) اٹھا دعا ملتی=(٧،٨،١١،١٢)

٢=(٦،١١+ن ب) سازنائی=(١،٢) سازسائیں=(٧،٨) سازریا=(٣،٥،١٠) سازپاسیں=(١٢) سازئیس=(٩)

٣=(١١+س س ل) ری=(١،٢،٣،٦،٧،٨،١٠،١٢) تھے=(٩) ٤=(٧،٨،١١+س س ل) رہے=(١،٢،٣،٥،٦،٩،١٠،١٢)

بند ٩١٢ ١=(ق رخ ک=گ) کھاسروں=(١،٢،٣) بھکھاسروں=(٦،٧،٨،٩،١١،١٢) میٹھاسروں=(١/١،٢/٢،٣/٣)

٢=(٩+و ل) اندپڑی=(١،٢،٣) اندریوری=(١/١،٢/٢،٣/٣،٦،٧،٨،١١،١٢) ٣=(ق رخ کھ=گھ+م ل)

کھواس=(١،٢) کھاس=(٩) کھوس تے=(١١) گھوس تے=(٢/٢) گھواس تے=(٣،١/١،٣/٣) گھواسئے=(٦،٧،٨)

٤=(٩+ن ب) کومارا=(١،٢،١١) وردمارا=(١٢) ماریوائی=(١/١،٢/٢،٣/٣،٦) کوں ماریو=(٣) کوک ماری=(٧،٨)

٥=(١/١،٢/٢،٣/٣،٦،٧،٨ د=ذ) بجندمند کھا=(١،٢،١١،١٢) ززمنذ=(٩) بجنذ منذ ھا تیں دھمکایا ای=(٣)

٦=(٨،٩،١١،١٢+ن ب) کھایائی=(١،٢،٦) ٧=(٩،١١+ن ب) وردما چارچیوں لائیکے تی بھیکھم=(٧،٨)

وردما چارچیوں لائیکے مشل بھیکھم=(٦) وردے چارچیوں لائیکے بھل بھیکھم=(١٢) دن چارہ لائیکے بھیل بکھم=(١)

دن چارجو لائیکے بھیل بھیکم=(٣) دن چارردما چارجوں یاکے=(١/١،٢/٢،٣/٣) دھرویتی چارڈھہ جو لائیکے بھیل بھتھم=(٢)

٨=(٨،٩،١١،١٢+ن ب) گل کھری=(١،٢،٣) ٩=(١/١،٢/٢،٣/٣،٦،٨،١١،١٢+و ل) سنیں=(١،٢،٣) سینا=(٩)

اگرچہ اصل لفظ سیناای ہے مگر سندی میں سین بھی رائج ہے۔ کرد کھیتو ے=(١/١،٢/٢،٣/٣) ١٠=(٧،١١،ق رخ)

دے رتہ=(١،١٢) ١١=(١/١،٢/٢،٣/٣،٦،٧) سوپ لگا=(١) سوپ نکھا=(٨) سوب لگا=(١١) سونپ لگا=(٣)

۱۲=(۱+ق ر خ) جو=(خ) یہ حو کا پنجابی تلفظ جوھ ہے) جوھو=(۱،۲،۱۱،۱۲) جپ=(۷،۸) یہ حو=(۱/۳،۲/۴)

جو رھے=(۳)۱۳=(۲،۳،۱/۳،۴/۲،۴،۶،۷،۸،۹+ول+ تاریخی حقیقت) کہال=(۱،۱۱،۱۲)۱۴=(تاریخی حقیقت)

مارکا=(۱،۲،۱۱،۱۲) تا ڑکا=(۷،۸،۹) سارکا=(۶)۱۵=(۷،۸+ تاریخی حقیقت) سپادہ=(۱،۲،۳) سجادہ=(۱۲)

دیشت=(۶) سجا=(۹) پتاں=(۱/۳،۲/۴) پتادہ=(۱۱)۱۶=(۱/۳،۲/۴،۹+م ل) کند بہایائی=(۱)

کہوند بھنایائی=(۱۱) کونڈ بجرایا=(۳) کنڈ بنایائی=(۲،۶) دری کو بہایائی=(۷،۸) کہوند بنوایائی=(۱۲)

بند ۶۱۳ ۱=(۲ تا ۱۲+م ل) مگر تلفظ بدعاسی ادا کرتا ہوگا) بدعا=(۱)۲=(۱/۳،۲/۴،۹،۱۰،۱۱،۱۲+س س ل م ل) کھری کیتے=(۱،۲)

جڑی کپے=(۷،۸) جڑ پیں پئی=(۳)

بند ۶۱۴ ۱=(س س ل) رانجھا عدلی کے کہنے پر فقیر جوگی رانجھا کے حق میں دعائے خیر کر رہا ہے اور ضروری نصیحت کر رہا ہے+

املائی مشابہت+م ل) تو ہیں=(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۹،۱۱) توں ہی=(۶،۷،۸) توں ہیں=(۱۲)۲=(۱۰+ن ب)

ہے=(۱،۲،۳،۵،۷،۸،۱۱،۱۲) ہووے=(۹) ہوئے=(۱/۳،۲/۴)۳=(۹،۱۲+ن ب) ہووے ہی=(۱،۲)

ہووے=(۱/۳،۲/۴) ہووین=(۱۱) ہووی=(۳،۵،۱۰) ہووندی=(۷،۸) اس ہووے ٹلے آفت=(۶)

۴=(۱۰+س س ل) کئی مُنعوی رعایت سے حیا بہت بلیغ لفظ ہے) نوں مال حیا رکھیں=(۱،۲)

رب مال حیا ؤر رکھے=(۷،۸،۹،۱۱) رب دے مال حیا ؤر رکھیں=(۶) حیا دے مال رکھیں=(۱۲)

رب آبرو مال رکھے= (۱،۳/۲،۴/۴،۵)

بند ۶۱۵ ۱=(ق ر خ املائی مشابہت وارث ←) دوائیں=(۱،۲/۱،۳/۲،۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲) دیوائیں=(۳)

۲=(۱،۳/۲،۴/۴،۵،۶،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲+ول) ایتھویں جا=(۱،۲)۳=(۳-۱۲+م ل)

کن=(۱،۲)۴=(ق ر خ ی=ے+م ل) آ دی=(۱ تا ۱۲)۵=(ق ر خ ی=ے+ ش س+م ل) مستانڑی چاء کر

آئیں=(۱،۲،۳/۱،۴/۲،۴،۵،۹،۱۰،۱۱،۱۲) مستانڑی چائے بنائی ایں=(۷،۸) مستانڑی چائے کرا آئیں=(۲،۶)

بند ۶۱۶،۶۱۷ صرف =(۱،۲،۳،۱/۴،۲/۴،۶،۱۱،۱۲) میں قدرے ناقص متن کے ساتھ موجود ہے جس کی مقابلۃً بہتر اور بامعنی امکانی صورت پیش کر دی گئی ہے میرے خیال میں فاضل مدیروں نے ان بندوں کو پنجابی زبان یا قصے سے غیر متعلق سمجھ کر درج کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ ڈاکٹر فقیر محمد فقیر نے ان بندوں کی مشکل کشائی کے لئے صلائے عام دے رکھی ہے راقم نے بھی مقامی

پہاڑی بولی کے اہل زبان لوگوں سے رابطہ قائم کیا مگر ان میں سے قدیم بولی کے ماہر بہت کم ملتے ہیں آخر کار ڈاکٹر صابرہ آفاقی پروفیسر گورنمنٹ کالج مظفرآباد آزاد کشمیر سے رابطہ قائم کیا آپ اسی دھرتی کے سپوت ہیں آپ بھی ان بندوں کے ساتھ کما حقہٗ انصاف نہیں کر سکے بہر کیف میں نے ان کی زبان اور علاقائی واقفیت سے استفادہ کیا ہے جس کے لئے میں ان کا ممنون ہوں وارثؒ پنجاب کے ہر علاقے کی مقامی بولی پر پوری دسترس رکھتے تھے لہذا ہندی آمیز کوتڑی کو سمجھنے کے لئے ہندی ڈکشنری سے کام لیا گیا ہے۔

بند ۶۱۸ ۱=(۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲+س س ل، ق رخ، ی = ے) کھیڈ دی گئی =(۱، ۲، ۵، ۱۱) گئی سان کھیڈ دی =(۹)
کھیڈ دے گئی سی =(۱/ ۳، ۲/ ۳) گئی سیں کھیڈ دی =(۳) ۲=(۲، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+م ل ی = ے) چوچ کر دی =(۱، ۲، ۹، ۱۱)
موج کر دے =(۱۲) نال خوشیاں =(۵) نال خوشی =(۳، ۱/ ۴، ۲/ ۴) ۳=(۹+ لاہی کی اصلاح، ی = ے)
لاہی =(۱، ۲، ۱۱، ۱۲) لیائی =(۷، ۸) سی =(۳، ۱/ ۴، ۲/ ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰) ۴=(۲، ۱/ ۳، ۲/ ۳، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹+س س ل+ن ب+ ے = ی) دے =(۱، ۲، ۳، ۶) جیوں =(۱۰) آندی گھر کھیڑیاں نے =(۱۱، ۱۲)

بند ۶۱۹ ۱=(۶، ۹+ و ل) آ کھیا ماہیاں =(۱، ۲، ۱۱، ۱۲) دویں ماہیاں چنڈ وچ جا کہیا =(۷، ۸) کہیا ماہیاں =(۳، ۱/ ۴، ۲/ ۴، ۵، ۱۰)
۲=(۲، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲+ ع ل) سکھو =(۱، ۲، ۳، ۵، ۹، ۱۱) سیھے =(۱/ ۴، ۲/ ۴) ۳=(و ل) چھوڑی نہیں =(۱، ۲، ۶)
چلی نہیں =(۱/ ۴، ۵، ۱۰) چلی نہ =(۳) پانی اک بھی نا ہیوں =(۱۱) اک بھی نہیں =(۱۲)
پانی اوس نے مول نہ =(۷، ۸، ۹) بوند نہ =(۲/ ۴) ۴=(جاہن کی اصلاح + ع ل)
نہ جائن کتے =(۱) نہ جان کتے =(۲، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲) نہ جان کدھرے =(۱/ ۳، ۲/ ۳، ۴، ۵) نہ جان پادن =(۳)
۵=(۶+س س ل، ن ب) چاکر سے زیادہ بلیغ ہے کیونکہ سیالوں نے ابھی تک اس کی حیثیت کو تسلیم نہیں کیا نیز اسے لانے میں ہیر بھی ساتھ ہی ہوگی دوسری صورت میں یہ احتمال ہے کہ شاید اکیلی ہیر کو ہی لانا مقصود ہے)
بڈھڑی نوں گھر =(۱، ۲، ۳، ۱/ ۴، ۲/ ۴، ۷، ۸) بڈھڑے نوں گھر =(۱۲) بڈھڑی نوں گھریں =(۵، ۹، ۱۰، ۱۱)

بند ۶۲۰ ۱=(۷، ۸، ۱۱+م ل - ع ل) گھریں =(۱، ۲، ۳، ۳/ ۴، ۵، ۶، ۹، ۱۰، ۱۲) کریں =(۱/ ۴)
(گھریں = گاؤں میں جبکہ گھرے = اپنے گھر میں) ۲=(جنگی انداز میں تلفظ ادا کیا جائے) سو تجی) ورنہ مصرعہ وزن سے خارج ہو جائے گا ۳=(۱/ ۳، ۲/ ۴+ ن ب) ووہ =(۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲) چا =(۱۰) ۴=(املائی مشابہت +م ل)

پوندا لاوئیں = (۱۱، ۱۲) پے وچ چاؤیو = (۷، ۸) پیوندا لاوَے = (۱،۲،۳/ ۲،۴/ ۳،۴، ۹) پیوندی لائیو = (۶) پیوند لائیا = (۱/ ۴)

۵ = (۹، ۱۱+ ش ل) وچّی = (۱،۲،۳،۱/ ۲،۴/ ۳،۴، ۹، ۱۰، ۱۲) وچیا = (۷، ۸) ۶ = (۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲+ ن پ)

جگائیو = (۱،۲،۱/ ۲،۴/ ۳،۴، ۵، ۶، ۹) جگایا = (۳)

بند ۶۲۱ ۱ = (رک ۶۲۰ کا نمبر ۱) ۲ = (۶، ۱۰+ م ل، ن ب) تو کیک = (۱،۲،۳، ۷، ۸، ۱۱، ۱۲) تو کی = (۹) تُو کیک = (۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۵)

۳ = (۵، ۱۱+ س س ل) تھکھے = (۱،۲،۱/ ۲،۴/ ۳،۴) بے خوب = (۶، ۱۲) ہتھّس = (۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰) ۴ = (۹، ۱۱، ۱۲+ ش ل +

ش ف ن ۳ نسخے) زندگی = (۱،۲،۳، ۵، ۶، ۷، ۸)

بند ۶۲۲ ۱ = (ردیف، نی اور نے کے ردیف) پورے ۷ مصرعوں میں بامعنی نہیں ہیں ش ن ۱ املائی مشابہت)

نی = (۱،۲،۳، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰) (نی۔ جی شکستہ تحریر میں مشابہت رکھتے ہیں) نیں = (۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۶، ۱۱، ۱۲)

۲ = (ن ب+ و ل+ م ل) کا کاں بیٹیاں دیاں = (۱،۲،۳،۱/ ۲،۴/ ۳،۴، ۱۲) کا لکھاں بیٹیاں دیاں = (۶، ۷، ۸، ۱۰)

کا کا بیٹیاں دیاں = (۱۱) کا لکھ بیٹیاں دی = (۹) ۳ = (۳+ س س ل+ م ل) عیب جوانی تے = (۱،۲، ۹)

عیب جوانی دے = ۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۶، ۷، ۸، ۹) عیب جوانی = (۱۱، ۱۲) گلہ دے = (۳،۱/ ۲،۴/ ۳،۴، ۶ – ۱۰) ۴ = (۱،۲، ۱۱، ۱۲+ م ل)

۵ = (۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۹، ۱۰+ ن ب) کھاوتا = (۱،۲، ۶، ۱۱، ۱۲) کھاوتی = (۷، ۸) کھاندے نیں = (۳)

۶ = (ش ن املائی مشابہت لاڈ دراصل لاڑھے ہے+ م ل) ولاڈ کرندیں راں = (۱،۲) اولاد سب کرند ہن راں = (۱۱، ۱۲)

جنہوں لاڈ کردے دتی ماں = (۶، ۷، ۸، ۱۰) او ولاڈ پچھ کرن جو ماں دے = (۹) جنہوں لاڈ کرن دشمن ماں = (۳،۱/ ۲،۴/ ۴)

۷ = (۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۱۰، ۱۱+ ن ب) گرو = (۱،۲،۳، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۲) ۸ = (تلفظ چو جڑا کا علاقائی تلفظ (چُو ... جڑا) ہے اسی سے

وزن برقرار رہے گا۔ ۹ = (۱۰+ ن ب+ جل جلال بھی با معنی ہے) جل جلال = (۱ – ۹، ۱۱، ۱۲) ۱۰ = (ش س+ ن ب)

بدعملیاں = (۱،۲،۳، ۷ – ۱۲) بدعملں = (۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۶) بدعملی = (۵) ۱۱ = (علاقائی تلفظ "توریت" کے)

بند ۶۲۳ ۱ = (۳،۱/ ۲،۴/ ۳،۴، ۶ – ۱۲+ ن ب) کاہتوں = (۱،۲) ۲ = (۳،۱/ ۲،۴/ ۳،۴، ۶ — ۱،۲، ۱۲+ و ل) تقصیری دا = (۱،۲، ۱۱)

۳ = (۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۶، ۸، ۹، ۱۰+ ن ب) روونا = (۱،۲،۳، ۱۱، ۱۲) ۴ = (وارث ← + م ل) آدی = (۱،۲،۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱)

ن س ل نمبر ۱ کا ۶۲۵ بند ۶۲۳ کی جگہ ہونا چاہیے تھا چنانچہ (۱/ ۳،۴/ ۲،۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹) نے اس نئی ترتیب کی تصدیق کی ہے۔

بند ۶۲۴ ۱ = (ش ف ن+ م ل) بھرے = (۱،۲،۱/ ۲،۴/ ۳،۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲) بھری نیں = (۹) بھرے = (۳)